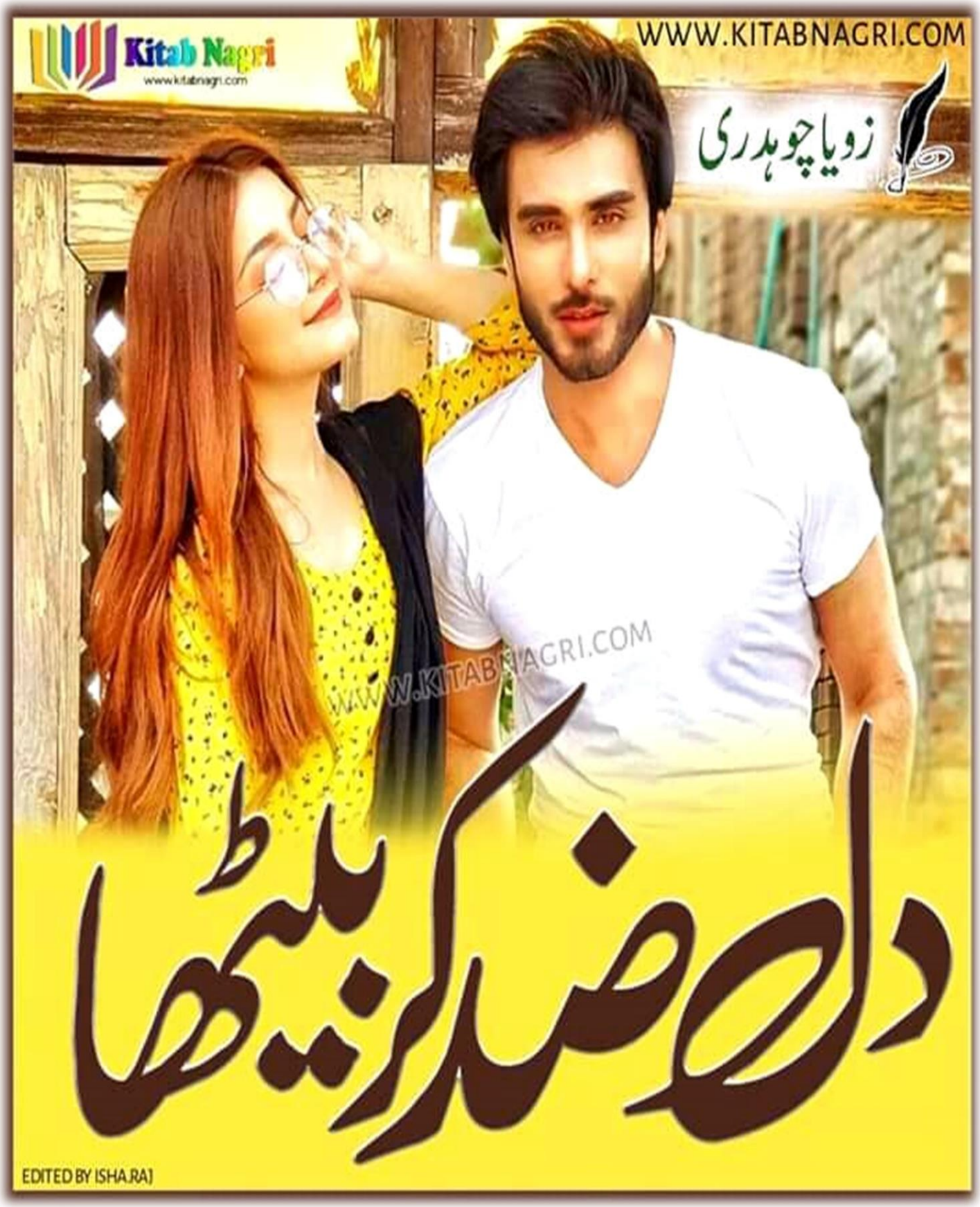
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
WWW.KITABNAGRI.COM
زویا چوہدری
دل ضد کر بیٹھا
WWW.KITABNAGRI.COM
EDITED BY ISHA RAJ

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

دل ضد کر بیٹھا ہے

از قلم۔۔۔زویا چوہدری۔۔

الارم کی آواز پر اس نے کوفت سے دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر الارم بند کیا۔وہ کسلمندی سے اٹھا. ہمیشہ کی طرح میٹنگ میں ٹائی م پر پہنچنا چاہتا تھا۔۔ بھینی بھینی خوشبو نے اسکی توجہ پالی ہمیشہ کی طرح آج بھی پیارا سا بکے پڑا تھا ۔اس نے مسکرا کر اٹھایا۔۔روز ہی ایسا بکے پڑا ہوتا تھا مگر روز ہی ن ئی خوشی ہوتی۔۔۔وہ مسکراتے دل کے ساتھ اوپر لگی چٹ پڑھنے لگا

Good morning ..have a nice day .•"

" .تمہاری زندگی ان پھولوں کی طرح مہکتی رہے۔آج صبح میں خود آئی ی تھی مگر تم خوابِ خرگوش کے مزے لے رہے تھے۔اور سوتے ہوئے بڑے کیوٹ لگ رہے تھے۔سنا ہے کوئی ٹہ میٹنگ ہے پرسوں سو مل کے جانا،، ھمیشہ خوش رھو. پھر ملتے ھیں،۔۔اللہ حافظ۔۔۔۔،۔۔۔۔۔۔۔۔رومیسہ"

....

❤❤❤❤❤

:وہ گرے پینٹ کوٹ میں ملبوس ہمیشہ کی طرح ہینڈسم لگ رہا تھا۔خود پر وفیوم کا بے دریغ چھڑکاؤ کر کے موبائل اٹھا کر وہ باہر آ گیا۔

"ناشتہ کرتے جاؤ حدید بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"۔سعدیہ بیگم کی آواز پر وہ رکا مگر پلٹا نہیں۔۔۔

"مجھے بھوک نہیں ہے"۔۔۔۔۔اس کا لہجہ اگرچہ سخت مگر احترام سے بھرا تھا۔۔وہ کہہ کر چلا گیا ۔۔۔۔۔۔سعدیہ بیگم نے دکھ سے اسے جاتے دیکھا اور بوجھل قدموں سے اندر بڑھ گئی یں۔۔۔۔۔

وہ پورچ میں آیا تو اسمارہ منہ لٹکائے اندر جا رہی تھی۔

"کیا ہوا۔" وہ ناچاہ کر بھی پوچھ بیٹھا۔۔۔۔

"میری وین نکل گئی ی"۔۔۔وہ ڈرتے ڈرتے بولی۔

"اوہ۔۔۔۔۔۔۔۔تو۔۔۔" ایک نظر اسے دیکھ کر اپنی گاڑی کی طرف گیا۔

"میرا ڈرائیور تم کو ڈراپ کر دے گا۔۔۔" وہ کہہ کر ڈرائی یونگ سیٹ کی جانب بڑھا۔۔

"کاش آپ خود ڈراپ کرنے کا کہہ دیتے۔۔لیکن میں تو کچھ لگتی بھی نہیں آپکی۔۔۔"۔۔اسمارہ کی آنکھوں سے بارش برس پڑی۔

"چلیں میڈم۔۔" ۔۔ڈرائی یور کے کہنے پر اس نے سر ہلایا۔

۔۔۔۔۔۔

فیضی باہر سے آیا تو پری لاؤنج میں بیٹھی اتنے غور سے ٹی وی دیکھ رہی تھی مانو سب سے اہم بات چل رہی ہو۔۔ وہ بھی نا سمجھی سے بیٹھ گیا۔اور نظریں ٹی وی پر جمالیں۔کچھ پلے نہ پڑا تو اس نے ریموٹ کھینچ لیا اور میچ لگالیا۔

"فیضی ریموٹ دو۔۔" وہ غصے سے بولی۔۔

"آؤٹ۔۔۔۔"۔۔ فیضی نے کہنے پر اس نے ٹی وی کی طرف دیکھا۔جہاں پلیئرز. سکون سے کھڑے تھے۔

"تم نے مجھے آؤٹ کہا۔۔۔"وہ دانت پیس کر بولی۔

"بلکل بھی نہیں۔۔۔" اس نے معصومیت سے کہا۔

اوکے فائن۔ ۔مجھے ریموٹ دو۔۔" اس کی سوئی وہیں اٹکی تھی۔

"مس پریشے۔،ایک بار کہو یا سو بار میں نہیں دوں گا۔۔" وہ اس سے چار ہاتھ آگے تھا۔پری نے بے بسی سے اسے دیکھا تھا۔

"فیضی بھائی نہیں ہو میرے۔۔۔" وہ نم آنکھوں سے بولی وہ کرنٹ کھا کر اٹھا۔اور کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا

"کیا، کیا بکواس کی تم نے۔۔۔کچھ عقل ہے تم میں کہ نہیں۔میں تمہارا فیانسی ہوں،،" وہ صدمے سے بولا۔۔

"سووٹ؟؟؟؟۔چلتا ہے یار۔۔ریموٹ دو۔" وہ بنا شرمندہ ہوئے بولی۔۔وہ اس سے ریموٹ چھیننے لگی مقابل بھی سخت جان تھا۔

"کیا ہو گیا ہے تم دونوں کیوں بچوں کی طرح لڑ رہے ہو،،،"۔فرزانہ بیگم لاؤنج میں آئی یں۔

"آنٹی فیضی ریمورٹ نہیں دے رہا۔۔"وہ فوراً روتی ہوئی ی بولی۔

وہ حیرانی سے دیکھ رہا تھا جنگلی بلی سے بھیگی بلی تک کا سفر۔۔"فیضی دو ریمورٹ۔۔۔،" انہوں نے اشارہ کیا۔

سوری ماما۔ آج میں آپکی بلیک میلنگ میں نہیں آؤں گا۔۔" وہ پری کو گھور کر بولا۔

"تو کون سا ورلڈ کپ لگا ہے۔؟۔۔"پری تلملاتی ہوئی ی بولی۔

"ورلڈ کپ ہو یا کنٹری کپ۔۔میں ہی دیکھوں گا۔"وہ جان بوجھ کر ستا رہا تھا۔

"پری یاد آیا لان میں جیا بلا رہی تھی تمہیں،" انہوں نے کہا تو پیر پٹختی چلی گ ئی ی۔۔۔

"کیوں ستاتے ہو اسے۔۔۔" فرزانہ بیگم اس کے پاس بیٹھتی ہوئی ی بولیں۔

"اسے تنگ نہیں کروں گا تو کیا محلے کی لڑکیوں کو کروں تنگ۔۔،"۔وہ ہنسا۔

"شریر۔۔اب دیکھو میچ۔۔۔" انہوں نے مصنوعی ڈانٹا.وہ ہنس دیا۔

"فیضی میں ماروں گی اگر اب اسے رلایا۔۔"اسے اٹھتا دیکھ کر انہوں نے وارننگ دی۔۔

"اپنے روم میں جا رہا ہوں۔۔۔" اس نے منہ بنایا تو وہ ہنس پڑیں۔

.....

"کا ہوا ہے۔۔" جیا نے پری کو دیکھا۔

"فیضی ریمورٹ نہیں دے رہا یار۔۔" وہ منہ بنائے بولی۔

"اووووف۔ریمورٹ کو چھوڑو میرے پاس۔۔اعلی نیوز ہے۔۔۔" جیا دمکتے چہرے کے ساتھ بولی۔تو اس نے بے دلی سے دیکھا۔

"یہ جو بنگلا ہے ناں۔اسکا نوکر یعنی خان بابا باہر گ ئ ے ہیں۔۔تو چلیں ادھر۔۔۔۔" جیا شیطانی مسکراہٹ سے بولی۔

"تو سچ کہ رہی ہے۔۔" اسکا موڈ فوراً ٹھیک ہوا۔

❤❤❤❤❤

" یسسس۔۔۔"وہ دونوں اس عالیشان بنگلے کی طرف آئی یں۔اس بنگلے میں کون رہتا تھا انہیں معلوم نہیں تھا۔کیونکہ ک ئ ی مہینوں بعد ایک گاڑی آتی اور کچھ دنوں بعد چلی جاتی۔

وہ دونوں دبے پاؤں اندر آئی یں۔اندر سے کھٹ پٹ کی آواز سے اندازہ ہو رہا تھا کہ صفائی ہو رہی ہے۔

"تم گلاب توڑو۔میں امرود اور انار۔۔۔"پری نے ڈیوٹی بتائی ی۔

"ویسے پری گھر واقعی شاندار ہے۔۔،" اس نے ستائی شی نظروں سے دیکھا۔پری نے بھی تائی ید کی۔۔۔

"پری۔پری جلدی بھاگ۔۔اس سے پہلے وہ خان ہمارے قلب پڑھوا دے۔۔جلدی کر۔۔۔" جیا خان کو آتے دیکھ کر بولی۔۔

"وہ آ گیا۔۔"پری نے شاخ سے چھلانگ ماری۔۔

"تم لوگ آج پھر آگ ئی یں۔۔" خان بابا نے گھورا۔

"خان بابا وہ ناں میری دادو کی آج برسی ہے ناں تو۔۔ ہم لوگ قبر پر جا رہے تھے۔۔ تو پھول لینے آگ ئی ے۔" پری کی ایکٹنگ پر جیا تو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہی تھی۔

"ٹھیک ہے یہ لاسٹ وارننگ ہے۔ ورنہ اگلی بار تم لوگوں کے گھر شکایت کروں گا۔۔،" خان بابا نے اسکی معصوم شکل پر یقین کیا۔

"اوکے بابا پکا۔۔ ہم لوگ اس گھر نہیں آئی یں گے۔۔" جیا نے بھی کہا۔

"پکا۔۔ اگر آئی یں تو کہنا ڈوب کے مر جاؤ۔۔" پری نے کہا۔ اس بات سے بے خبر کہ قسمت نے اسے اس گھر میں لانا ہے۔۔

"شکر ہے بچ گ ئی ے۔۔" دونوں نے گہرا سانس لیا۔

پری منہ لٹکائی ے بے دلی سے پودوں کو پانی دے رہی تھی آج اسکی برتھ ڈے تھی کسی نے ایک بار بھی وش نہیں کیا تھا فیضی آؤٹ آف سٹی تھا۔

۔ حدید کافی کا مگ ل ئی ے دور خلاؤں میں گھور رہا تھا جب نظر پری پر پڑی۔ پنک کلر کا فراک پہنے بالوں کو کمر پر پھیلائے شان بے نیازی سے کسی انا پرست کے دل میں اتر رہی تھی۔۔ پتھر موم ہو رہا تھا۔۔۔

"HAppy birthday cousin" فیضی نے آہستگی سے اس کے کان میں کہا پری نے چونکہ کر دیکھا۔

"فیضی تم۔۔" وہ خوشی سے چلائی۔

"یس مادام۔۔سالگرہ مبارک۔۔" وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر گجرے پہنانے لگا۔

"تھینکس مجھے لگا تم۔۔بھول گ ئے ہو۔۔" وہ مسکرا کر گجروں کو دیکھتی ہوئی ی بولی۔

"تمہاری برتھ ڈے میں کبھی نہیں بھول سکتا۔۔رات کو کال کی تھی تمیارا نمبر آف تھا جیا محترمہ سو رہی تھی۔ اسے میں نے منع کیا تھا کہ نہ وش کرنا۔۔" وہ مسکرایا۔

"یہ بریسلٹ برتھ ڈے گفٹ 🎁 ۔۔"۔اس نے مسکرا کر سامنے کیا۔

"واؤ۔۔۔۔فیضی۔۔۔۔ماشاءاللہ،.....بہت پیارا ہے۔۔۔۔تھینکس۔۔۔" اس نے محبت سے کہا۔۔

"آخر چوائی س کس کی ہے۔۔" وہ فرضی کالر جھاڑ کر بولا۔

"زیادہ بنو مت،،،،،،چلو اندر،،،،،"وہ اس کا بازو پکڑ کر لے گ ئی ی

"دونوں ہنستے ہوئے چلے گ ئی ے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید جو سب سے بیگانہ اسے دیکھ رہا تھا اچانک ایک لڑکے کے آنے پر چونکا۔اس کے اندر تک جلن ہوئی ی۔۔۔پھر پری کا بھی اس کے آنے پر ہنسنا اور گجرے پہنانا۔۔۔۔حدید بمشکل ضبط کر رہا تھا۔لیکن جب وہ اسے اندر لے گ ئی ی تو حدید کو شدید غصہ آیا۔۔۔اس نے کافی کا بھرا مگ دیوار پر مارا۔۔۔گرم چھینٹے اس کے پاؤں اور ہاتھ پر پڑے مگر اسے کوئی ی فرق نہ پڑا۔۔۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔" ارحم بھاگتا ہوا آیا۔

"کچھ نہیں۔۔۔ میں جا رہا ہوں میٹنگ اٹینڈ کرنے۔۔۔۔" وہ کہہ کر چلا گیا۔۔۔

"عجیب ہے۔۔۔۔ اللہ ہی حافظ ہے اسکا۔۔۔" ارحم بھی بھاگا۔۔

۔۔۔۔۔۔

حدید میٹنگ میں بھی گم صم ہی رہا تھا۔۔۔ اسکا دماغ کام پر فوکس نہیں کر پا رہا تھا۔۔ اس نے سگریٹ سلگایا اور تب ہی پیتا جب شدید ٹینشن میں ہوتا۔

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے،،،،،، مجھے میرا دل نہیں دھوکا دے سکتا۔۔ نو،،،،، نیور۔۔ وہ ایک معمولی سی لڑکی مجھے نہیں جھکا سکتی،،، یہ بس وقتی جزبہ ہے اور مزید کچھ نہیں۔۔۔۔ میری انا گوارہ نہیں کرتی کہ میں ایک لڑکی کے سامنے کمزور پڑ جاؤں۔۔۔۔" "وہ سگریٹ کے کش لگاتا الجھا بیٹھا تھا۔۔۔ دل ان سارے دلائل سے انکاری تھا۔۔۔

"کیا اس کی خوبصورتی کے آگے میں ہار رہا ہوں۔۔۔ نو خوبصورتی نہیں۔۔۔ خوبصورتی میری کمزوری کبھی نہیں رہی۔۔۔ اووووووووہ خدایا۔۔۔ میں کیوں سوچ رہا ہوں اسے۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔ مگر خیال اسکا آسیب کی طرح چمٹ گیا تھا۔۔۔

"کچھ تو خاص ہے ناں اس میں جو میں نے پہلی بار میں نے کسی لڑکی کے بارے میں سوچا۔۔۔" وہ اتنی گہری سوچ میں تھا کہ ارحم کے آنے کی بھی خبر نہ ہوئی ی۔۔۔ ارحم نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ہاتھ میں پکڑے سگریٹ کو۔۔ جو سارا جل چکا تھا۔۔۔ ارحم نے سگریٹ اس کے ہاتھ سے نکالا۔۔

"تم,,,,,,,,,,,,,,,تم کب آئے,,,,"..وہ چونکا۔۔

"جب تم کسی کے گہرے خیالوں میں گم تھے۔۔۔کون ہے وہ لکی۔۔۔۔۔,,,,,". ارحم نے اسے دیکھا۔۔

"میں میٹنگ کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔فضول مت سوچو۔۔۔,,,,,"اس نے سنبھل کر کہا۔۔دل کے حالات چھپانے میں تو ماہر تھا۔

"اووہ رئی یلی۔۔۔جس میٹنگ میں تم تھے ہی کہیں اور اس کے بارے سوچ رہے تھے۔۔۔واؤ ؤ" ارحم نے طنز کیا۔۔۔

"تمہیں عادت ہے ہوا میں تیر چھوڑنے کی۔"اس نے گھورا۔

"خیر,,,,اس بار لگتا عین نشانے پر لگا ہے۔۔" ارحم ہنسا۔۔

"ہی ہی ہی ہی۔very funny۔۔فضول انسان۔۔۔چل گھر چلیں۔۔۔"وہ بھی حدید تھا موڈ نہ ہو تو کبھی نہ بتاتا۔۔

,,,,,,,,_____---۔۔۔

حدید کافی کا مگ اٹھائے پھر ٹیرس پر آ گیا۔۔محبت بڑی ظالم شے ہے بادشاہوں کو بھی سوالی بنا دیتی ہے۔۔سامنے ہی لان میں انہی پودوں کے پاس کھڑی پری پر پڑی,,,دل کو گونہ گو سکون ملا تھا۔۔۔۔پری نے

گلاب کی پتیاں مٹھی میں بھر کر خود پر پھینکی اور ہنس پڑی۔۔۔ حدید کے لب بھی مسکرا اٹھے جو مسکرانا بھول چکے تھے۔۔ اسکن اور پرپل کلر کے فراک میں وہ گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔ جیولری کے نام پر صرف منگنی والی رنگ اور فیضی نے جو بریسلٹ پہنایا تھا وہ تھا۔۔ حدید دیوانہ وار اسے دیکھ رہا تھا۔

"پتہ نہیں کون سے گیسٹ آگ ئی ے جو جیا کہ گ ئی میں باہر رہوں ماما کا حکم ہے۔۔۔ اور میں بور ہو رہی۔۔۔" وہ چائے کا کپ ٹیبل سے اٹھاتے گہری سوچ میں گم تھی اور فیضی اسے دیکھنے میں ڈھلتے سورج کی وجہ سے آسمان پر پھیلی شفق ماحول کو سحر انگیز بنا رہی تھی۔۔۔

"۔پرندے گھروں کو لوٹ رہے ہیں اور میرے گھر والوں نے باہر نکال دیا ہے مجھے,,,,,,"وہ پرندوں کو دیکھتے بولی۔۔

"ہماری یہ مجال کہ آپ کو نکالیں۔۔۔ آپ تو گھر کی شہزادی ہیں۔۔۔۔" فیضی مسکرا کر بسکٹ منہ میں ڈالتے ہوئے بولا۔

"کون گیسٹ ہیں.... جن سے میرا پردہ ہے۔۔"وہ کوفت سے بولی فیضی نے مسکرا کر بے صبری حسینہ کو دیکھا ۔۔

"کاکروچ تھے ان کو بھگانا تھا۔۔۔ تم ڈرتی ہو اس لئے بولا تھا۔۔" وہ ہنستے ہوئے بولا۔

"اووووہ....,,,,,,,,تو مار آئے ہو۔۔" وہ ڈر پر قابو پا کر بولی۔

۔"یسسسسس۔۔۔ آجاؤ اندر چلیں۔۔۔ شام کا وقت ہے کہیں میری پری پر کوئی ی جن نہ عاشق ہو جائے۔۔۔" وہ پھر ڈرا کر بولا۔۔۔

اللہ نہ کرے۔۔کتنا فضول بولتے ہو۔۔وہ ڈر کر اسکا بازو پکڑتے ہوئے بولی۔۔۔

"ہاہاہا اہاہاہا۔۔۔ڈونٹ وری۔۔۔۔میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔" وہ اس کا اڑا رنگ دیکھ پر ہنس پڑا تھا۔۔

"بد تمیز۔۔۔۔تم تو یہی چاہتے کہ میں مر جاؤں بلکہ میں نے جب بھی مرنا ہارٹ اٹیک سے مرنا جو تمہاری ان حرکتوں کی وجہ سے ہو گا۔۔" وہ غصے سے کہ کر اندر چلی گ ئی۔وہ بھی ہنستا ہوا اندر قدم بڑھانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حدید جو اس کے ایک ایک نقش کو ازبر کر رہا تھا چونکہ تب جب کوئی ی لڑکا مسکرا کر اسے دیکھتا ہوا اس کے سامنے جا بیٹھا۔۔گفتگو سے تو بے خبر تھا مگر ان دونوں کا ساتھ بیٹھنا نا قابلِ برداشت تھا۔۔اور تھوڑی دیر بعد جب پری نے حدید کا بازو پکڑا حدید کا غصہ سوا نیزے پر تھا۔۔پری کے اندر جاتے ہی اس لڑکے کا بھی جانا وہ نیم پاگل ہوتا روم میں آیا۔۔۔"

"ڈیم اٹ۔۔۔۔"وہ غصے سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا پاؤں ہلا رہا تھا۔۔۔اس نے گہرے سانس لئے۔

"کیا ہوا ہے یار۔۔۔۔" ارحم فکر مندی سے بولا۔

"ارحم مجھے اس گھر جانا ہے۔۔۔۔"۔اس نے پری کے گھر کی طرف اشارہ کیا۔۔

"کیوں۔۔۔؟؟؟؟؟" ارحم ناسمجھی سے بولا۔۔

"وہ وہاں رہتی ہے۔۔۔" وہ فوراً بولا۔۔۔

"کون رہتی ہے یار۔۔۔کیا ہوا ہے۔۔" ارحم الجھا۔۔۔۔

"ارحم۔۔مجھے لَو ایٹ فرسٹ سائی یٹ ہو گیا ہے۔۔۔" وہ آنکھیں مسلتے ہوا بولا۔۔۔

"وٹ؟؟؟تُو پاگل ہے کیا۔۔۔۔" ارحم بے یقینی سے بولا۔

"کیوں۔۔؟؟؟؟۔۔محبت مجھ پر حرام ہے۔۔۔۔" وہ بپھرا۔۔۔

"ریلیکس۔۔۔۔دیکھو۔۔۔کبھی کبھی وقتی اٹریکشن بھی ہوتی سو۔۔۔" ارحم کی بات پر پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"ارحم۔۔اسے دیکھنے سے پہلے لگتا تھا کہ میری زندگی مکمل ہے۔۔۔۔۔مگر اب لگ رہا بہت بڑا خلا ہے۔۔۔"وہ بیقراری سے بولا۔

"اگر وہ میرڈ یا انگیجڈ ہوئی ی تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" ارحم پریشانی سے بولا۔

"جسٹ شٹ اپ!!!!وہ صرف میری ہے۔۔۔۔۔جو چیز حدید کو پسند آجائے وہ صرف حدید کی ہے۔۔۔۔مائی نڈاٹ۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولا۔۔۔

"چیزوں اور انسانوں میں فرق ہوتا ہے،،،،،،،" ارحم غصے سے بولا۔۔۔۔۔

جو بھی ہے۔۔۔۔اسے میں ساتھ لے کر جاؤں گا۔۔۔" اس کو ارادے خطرناک تھے۔۔۔۔۔

"اس اجنبی شہر میں کسی اجنبی کو کون دے گا اپنی بیٹی۔۔۔۔تُو ایسے کہ رہا ہے کہ جیسے تیرے ہی انتظار میں ہیں۔۔۔۔" ارحم خاصا تپا ہوا بولا۔۔۔۔۔اسے حدید کی ضدی نیچر پر کبھی کبھی بہت غصہ آتا تھا۔۔۔۔۔

"ہاں میرا ہی انتظار ہے۔۔۔۔۔"وہ دوبدو بولا۔۔۔۔

"دیکھو میری بات غور سے سنو۔۔۔،،،،ہم گھر جاتے ہیں۔۔۔انکل آنٹی کو ساتھ لے کر آتے۔۔۔۔ایسے میں اس کے ملنے کے چانسز زیادہ ہیں،،،،،،،" ارحم اسے کسی طرح لے جانا چاہتا تھا۔۔۔۔

۔۔۔"اس کے ملنے کے چانسز نہ دیکھ۔۔۔۔وہ میری ہے بس۔۔۔۔۔۔،،،،،،" وہ ضدی تھا۔۔۔

"ہم جا رہے اس گھر۔۔۔۔۔چلو گے تو ٹھیک۔۔۔۔ورنہ میں چلا جاؤں گا۔۔۔۔۔" وہ کہ کر واش روم کی طرف چلا گیا۔۔۔۔

"رومیسہ۔۔۔۔۔۔ہاں اسے کال کرتا ہوں،،،،،میں بھی دیکھو گا تو کیسے جاتا۔۔۔۔۔۔،،،،،،،،"۔۔۔ارحم نے کال کی مگر رومیسہ کا نمبر آف تھا۔۔۔۔ارحم غصے سے لینڈ لائن پر کرنے لگا ملازم نے بتایا وہ گھر نہیں ہے۔۔۔۔۔

"کیا کروں،،،،،،،،،،" وہ کنپٹی سہلاتے ہوئے بولا۔۔۔

"ایک بار پھر سوچ لے۔۔۔۔،،،،"اسے تیار دیکھ کر ارحم نے آخری کوشش کی۔۔۔

"سوچ لیا۔۔۔اب چلیں،،،،،،"وہ کہ کر باہر نکلا۔۔۔ارحم کو اس کی تقلید کرنا پڑی۔۔۔مگر وہ رومیسہ کو کال برابر کر رہا تھا۔۔۔اللہ سے بھی سب ٹھیک ہونے کی دعا مانگ رہا تھا کیونکہ آج اسے خیر نظر نہیں آ رہی تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اکرام صاحب کی دو اولادیں تھیں۔۔۔۔۔قیصر اکرام اور وحید اکرام۔۔۔۔قیصر اکرام کی شادی خالہ زاد فرزانہ بیگم سے ہوئی ی۔۔۔۔ان کے دو بچے تھے۔۔۔فیضان (جو کہ ملٹی نیشنل کمپنی میں جوب کرتا ہے) اور اجیہ (جو جیا کی بیسٹ فرینڈ حال ہی میں دونوں نے ماسٹرز کیا۔۔۔)۔۔قیصر صاحب کا انتقال ہو چکا تھا۔۔۔اور وحید اکرام کی شادی پھوپھو زاد نادیہ بیگم سے ہوئی ی۔۔۔۔پریشے اور پریزے۔۔۔۔سب کی آنکھوں کا تارا۔۔یہ ایک ہیپی فیملی کی تصویر ہے۔۔۔۔محبت خلوص کوٹ کوٹ کے بھرا ہوا ہے ان میں۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پری فیضی کو کوستی لاؤنج میں آئی ی۔۔آگے لاؤنج کی لائٹ آف تھی۔

"اب یہ شام کے وقت کس نے آف کر دی۔۔۔" اسے تپ چڑا۔

لائٹ آف کر کے جونہی مڑی تو لاؤنج اس کی برتھ ڈے کے لئے ڈیکوریٹ ہو چکا تھا۔۔۔

"سرپرائیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔"سب نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"تھینک یو سو مچ،،،،،،،،،" خوشی سے اسکی آنکھوں میں نمی آگ ئی ی۔۔۔۔

، "سب فیضی بھائی ی نے کیا ہے ارینج منٹ۔۔" پریزے اس کے گلے میں بانہیں ڈال کر مسکرائی ی۔۔۔

"تھینک یو۔۔۔۔ہمیشہ میری برتھ ڈے کو سپیشل بنانے کے لئے۔۔۔۔۔" اس نے فیضی کو تشکر بھری نگاہوں سے دیکھا۔۔۔

"تمہیں خوشیاں دینا میرا فرض ہے۔۔۔۔اور میں فرض نبھانا جانتا ہوں۔۔۔۔" وہ محبت سے بولا۔۔وہ مسکرا کر نظریں جھکا گئی۔۔۔

"بھئی۔۔۔کیک کاٹیں اب۔۔۔" پری کی ماما نے کہا۔۔

اس وقت گھر میں سارے مکین موجود تھے۔۔پری نے مسکرا کر کیک کاٹا۔۔۔

"فوکس پلیز!!!!!...,,,,,,سیلفی لیں پھر بڑی کر کے لاؤنج میں لگائیں گے۔۔۔۔"فیضی مسکرا کر بولا۔۔۔

"فیضی ہم دونوں کی پکچر لو۔۔۔" پری فرزانہ بیگم کے ساتھ جا کھڑی ہوئی۔۔

"بھئی...پہلی ساس بہو میں اتنی محبت دیکھی ہے۔۔۔" وہ ہنس کر بولا سب ہنس پڑے۔۔۔

"اور۔۔۔۔آنٹی میری ساس نہیں ہیں۔۔۔۔" پری نے محبت سے کہا۔۔تو فیضی سمیت سب دل سے مسکرائے۔۔۔۔

"اب میرے ساتھ بھی سیلفی لے لو۔" فیضی نے اسے دیکھا تو ہنستے ہوئے اس کے پاس آن کھڑی ہوئی۔ تبھی ڈور بیل بجی۔۔فیضی کے سیلفی لیتے ہاتھ رکے۔۔۔۔۔۔

"شائی دکسی کو ہمارا یوں پیار بھایا نہیں۔۔۔۔" فیضی بد دل ہوا۔۔۔اور گیٹ کی جانب بڑھا۔۔

"جو آیا اس کے لئے تھینکس۔۔۔۔میرا کوئی موڈ نہیں تھا تمہارے ساتھ سیلفی کا۔۔۔۔۔" اس نے ہنس کر چڑایا۔۔۔

"ہاں ہو سکتا ہے تمہیں ہی لینے آیا ہو گا۔۔۔" فیضی نے رک کر گھورا اس کا چہرہ دیکھ کر وہ قہقہہ لگا کر ہنسی

"بابا تھینک یو۔۔۔۔اتنا اچھا پارٹنر دینے کے لئے " وہ سجے سجائے لاؤنج پر ایک نظر ڈالتی جیا لوگوں کے پاس آئی ی۔۔۔

"یہ بیسٹ پوز ہے۔۔۔۔۔" جیا نے ایک پکچر سامنے کی۔۔۔۔

وہ لوگ لوازمات سے لطف اندوز ہوتی پکس دیکھنے لگی۔

۔۔۔۔

فیضی نے دروازہ کھولا تو دو لڑکے کھڑے تھے۔۔

اَلسَلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ،،،، "ارحم نے پہل کی۔۔۔۔

"وَعَلَیکُم السَّلَام وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ،،،،جی کون۔۔۔۔" فیضی نے نا سمجھی سے دونوں کو دیکھا۔۔۔۔دونوں ہی چھا جانے والی پرسنالٹی رکھتے تھے مگر حدید اپنی مثال آپ تھا۔۔۔۔۔وہ سحر انگیز پرسنالٹی کا مالک تھا۔۔براؤن شرٹ میں وہ کافی ڈیشنگ لگ رہا تھا۔۔۔یہ بھی سچ تھا کہ ایک بار اگر کوئی ی لڑکی اسے دیکھ لیتی اسی کا آئی ڈیل بن جاتا۔۔۔

"اندر نہیں بلائی یں گے۔؟؟؟۔۔۔" حدید کا فیضی کو دیکھ کر موڈ آف ہو گیا۔۔

"میں آپ کو ایسے کیسے اندر آنے دوں۔۔۔آپ کو جانتا بھی نہیں۔۔۔۔" وہ الجھا۔۔۔

"جان جائی یں گے۔۔۔۔۔۔" حدید نے تنک کر کہا۔اسے فیضی بہت برا لگ رہا تھا۔

"سوری میں سمجھا نہیں۔۔۔۔" فیضی چونکا۔

"اس کا مطلب ہے ہم آپکی بیک پہ جو گھر ہے وہاں سے آئے ہیں۔۔۔" ارحم نے حدید کو گھور کر معاملہ سنبھالا۔۔۔

"اوکے۔۔۔ آئی ہیے پلیز۔۔۔۔۔۔۔" اس نے بربادی کو رستہ دیا۔۔

"تھینکس۔۔۔۔۔۔۔" ارحم مسکرایا۔۔۔

حدید ان کو اپنے ہمراہ لاؤنج میں لایا۔۔پری کو دیکھ کر وہ جی جان سے خوش ہوا

"پری تم لوگ روم میں جاؤ۔۔۔۔" فیضی نے کہا۔۔۔پری نے چونک کر حدید کو دیکھا اور دوسری بار بھول کے بھی نہ دیکھا۔۔اور پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ کسی لڑکی نے اسے پلٹ کے نہیں دیکھا تھا۔۔۔اس کا نظر انداز کرنا حدید کو بہت اچھا لگا۔۔۔

"اوکے۔۔۔۔" وہ لوگ چلی گ ئی ی۔۔۔

"بیٹھنے دیتے۔۔۔ہم کون سا کھا جائیں گے۔۔۔" وہ بد دل ہوا پری کا یوں فیضی کی بات مان کر جانا اسے برا لگا ۔۔۔۔

"ہمارے گھر کا رُول نہیں کہ گھر کی عورتیں غیروں کے سامنے آئیں۔۔۔۔۔" فیضی فوراً بولا۔۔۔

"ہاؤ ٹیپیکل۔۔۔۔" وہ بڑبڑایا۔

"آپ کیا کرتے ہیں۔۔۔۔" ارحم نے حدید کو ملامتی نظروں سے گھور کر اس سے پوچھا۔۔۔ فیضی نے بتا کر ان کا تعارف وحید صاحب سے کروایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

--

"یار کتنا ہینڈسم بندہ ہے پری۔۔۔" جیا نے چائے کپوں میں نکالتے ہوئے کہا۔۔

"بس کر دے مجھے نہیں پسند یہ حرکتیں اور ویسے بھی مجھے فیضی پسند ہے۔۔۔۔" پری نے چیزیں ٹرالی میں سیٹ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"بہت محبت کرتی ہو ناں بھائی سے۔۔۔" وہ مسکرائی۔۔۔

"کام پر فوکس کرو ماما نے کہا ہے جلدی لاؤ۔۔" پری نے اسے گھورا۔۔۔تو جیا بد دل ہوئی۔۔

.....

لاؤنج میں ایسے ہی آگے پیچھے کی باتیں چل رہی تھیں۔۔ تبھی فیضی کا فون بجا۔۔۔حدید نے ٹیبل پر پڑے موبائل کو دیکھا۔۔۔"پری کالنگ"۔ساتھ اس کی مسکراتی تصویر بھی تھی۔۔۔۔"تو محترمہ کا نام پری ہے۔۔۔" اتنی دیر میں فیضی نے موبائل اٹھالیا۔۔۔

"ہاں۔۔۔پری بولو۔۔۔۔" وہ آہستگی سے بولا۔حدید ہمہ تن گوش تھا۔۔

"کب جائیں گے۔۔۔۔بن بلائے مہمان۔۔۔۔" پری کی آواز گونجی۔۔۔

"نو آئی ڈیا۔۔۔۔۔خیریت۔۔۔۔؟؟" اس نے پوچھا۔

"ہم نے باہر جانا تھا۔۔۔" پری نے دانت پیس کر کہا۔۔

"اووووہ ہاں۔۔۔تھوڑی دیر ویٹ۔۔۔۔" اس نے بائے کہ کر کال کاٹ دی۔

"انکل میں آپ سے کچھ مانگنے آیا ہوں۔۔۔امید کرتا مایوس نہیں کریں گے۔۔۔" حدید نے انہیں دیکھا۔۔۔۔

"ہاں بیٹا بولو۔۔" وہ مسکرائے۔۔

انکل۔۔۔وہ دینا صرف آپ کے بس میں ہے۔۔۔" اس نے تمہید باندھی۔۔۔ فیضی الرٹ ہوا۔

"تم مانگو۔۔۔میرے بس میں ہوا تو ضرور دوں گا۔۔۔" وہ اس کا کندھا تھپتھپا کر بولے۔۔۔۔

"انکل۔۔وہ کیا ہے ناں۔۔۔مجھے عادت نہیں مانگنے کی جو چاہوں حاصل کرتا ہوں۔۔۔۔اپنی چیز تو کو کبھی بھی نہیں مانگتا کوئی ی مگر میں مانگ رہا ہوں۔۔۔۔۔" اس کے عجیب سے لہجے پر فیضی بھی چونکا۔۔۔۔

"میں آپ سے پری کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں"۔۔۔اس نے ہاتھ تو ایسے کیا جیسے وہ کہیں گے بیٹا تیرا ہی ویٹ تھا۔ وحید صاحب اور فیضی نے چونک کر دیکھا۔۔۔۔

"تم پا۔۔۔۔۔۔" اس کی بات کو حدید نے ٹوکا۔۔۔

"آپ تب جواب دینا۔۔۔۔جب آپ سے مخاطب ہوں گا۔۔۔۔۔" اس نے indirectly بولا تھا تم بکواس بند رکھو۔۔۔

"وہ میری فیانسی ہے۔۔۔۔۔۔۔" فیضی غصے سے چلایا۔۔

"فیضی۔۔۔۔۔کول ڈاؤن۔۔۔۔" وحید صاحب کی بات اور اطمینان پر فیضی حیران ہوا۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤_____

وحید صاحب کے کہنے پر ضیضی نے بہت ضبط سے انہیں دیکھا۔۔ مگر ان کا اشارہ سمجھ کر خاموش ہو گیا۔۔ حدید نے فاتحانہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"دیکھو بیٹا۔۔ تم ہمارے مہمان بلکہ اس شہر میں بھی مہمان ہو۔۔ تم نے پری کو کہاں دیکھا یا جو بھی میں نہیں جاننا چاہوں گا۔۔ بس اتنا سن لو کہ پری کی منگنی ہو چکی ہے فیضی سے۔۔۔" وہ نرمی سے بولے۔۔ وہ خاموش رہا۔۔

"امید ہے تم سمجھ گ ئی ے ہو۔۔۔" وہ ریلیکس ہوئے۔۔

"نہیں میں نہیں سمجھ سکتا۔۔۔۔" وہ نفی میں سر ہلاک کر بولا۔

"کیا مطلب۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟" فیضی نے دیکھا۔۔

"مطلب یہ کہ وہ تمہاری فیانسی ہے۔۔۔۔۔۔ منکوحہ یا بیوی نہیں۔۔۔۔" وہ سخت لہجے میں بولا۔۔۔ ارحم مجبوراً خاموش تھا کیونکہ اسے معلوم تھا بولنا فضول ہے۔۔

"جسٹ شٹ اپ!!!,,,, ہمارے خاندان میں منگنی نکاح کی حیثیت رکھتی ہے۔۔۔" فیضی غصے سے چلایا۔۔

"تم جاہل پتہ نہیں کس دنیا میں جی رہے ہو۔۔۔ نکاح اور منگنی میں زمیں آسمان کا فرق ہے۔۔۔۔" حدید کا دل چاہا اس کا گلا ہی دبا دے۔۔۔

"بسسسسس۔۔۔۔بہت ہو گیا۔۔۔۔تم جا سکتے ہو۔۔۔۔" وحید صاحب نے اسکا آگے بڑھا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے اس سے کہا۔۔۔وہ دھیمے مزاج کے بندے تھے۔اس نے ایک نظر اپنے ہاتھ کو دیکھا۔۔۔اور مٹھی بھینچ لی۔۔

"انکل جی۔۔۔۔میں بہت چاہت سے اسے مانگ رہا ہوں۔۔۔۔وعدہ ایک پھول کی طرح رکھوں گا۔۔۔۔آئی پرومس۔۔۔۔" وہ اسی اطمینان سے بیٹھا رہا۔

"تم جاتے ہو یا میں نکالوں۔۔۔۔۔۔" فیضی سرخ ہوتی آنکھوں سے بولا۔۔۔وہ پری کو جی جان سے چاہتا تھا۔

"میں نہیں جا رہا۔۔۔۔جو کرنا ہے کر لو۔۔بیٹھا ہوں یہیں۔۔۔۔

"۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

"حدید چل ابھی۔۔۔۔" ارحم نے معاملہ ٹھنڈا کرنا چاہا۔۔

"تو چلا جا۔۔۔۔میں نہیں جا رہا۔۔۔۔یہ لڑکا مجھے ڈرا رہا ہے۔۔۔۔اور ڈر کر چلا جاؤں۔۔۔۔۔نووے۔۔۔" وہ ضد میں آ گیا۔

"میں دھمکی نہیں دے رہا۔۔" فیضی سنجیدگی سے دھاڑا۔۔

"میں دو صورتوں میں جا سکتا۔۔۔۔پری کے ساتھ یا تم لوگوں کے کندھے پر۔۔۔۔۔" وہ ڈھیٹ نہیں ایکسٹرا ڈھیٹ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کون سی زبان سمجھتے ہو کہا ہے میری بیٹی کھلونا نہیں ہے جو تمہارے ہاتھ میں تھما دوں۔۔۔گیٹ آؤٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وحید صاحب کا ضبط جواب دے گیا۔

"اووووووف۔۔۔۔" حدید نے ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔

"گو رائی ٹ ناؤ۔۔۔۔۔۔۔۔ورنہ مجبوراً مجھے پولیس بلانی پڑے گی۔۔۔" فیضی اسے مار دیتا اگر ارحم آگے نہ آتا۔۔

"بلالو۔۔۔پولیس بلاؤ یا جو بھی۔۔۔" وہ فوراً بولا۔۔

"تم ایسے نہیں مانو گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔" فیضی اس کی جانب زخمی شیر کی طرح بڑھا۔۔۔

"پلیز لِسَن۔۔۔میں سمجھاتا ہوں۔۔۔۔۔" ارحم بیچ میں آگیا

وہ بمشکل رکا۔۔۔پری لوگ بھی آگ ئی ے۔۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔" نادیہ بیگم نے کہا۔

"کچھ نہیں آپ لوگ اندر جائیں۔۔۔۔" فیضی فوراً بولا۔

"مگر کچھ تو ہوا ہے جو تم اتنے غصے میں ہو۔۔۔۔۔" پری فکر مندی سے بولی۔۔۔

"کچھ نہیں یار۔۔۔تم لوگ جاؤ۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"شادی کرنا چاہتا ہوں تم سے۔۔۔" وہ اطمینان سے بولتا سب کا چین اڑا کر لے گیا۔۔

"پری گو۔۔۔۔" اس کا انداز ایسا تھا وہ جیا روم میں چلی گ ئی یں۔۔۔

"انکل۔۔۔ آنٹی مان جائی یں ناں۔۔۔۔۔۔" وہ پھر بولا۔۔۔

"تمہیں جواب دے چکا ہوں میں۔۔۔۔" انہوں نے اسے دیکھا۔۔

"انکل ضد تو نہ کریں ناں۔۔۔۔ دیکھیں اگر آپ نہیں مانیں گے تو مجبوراً مجھے کوئی ی اور قدم اٹھانا پڑے گا۔۔۔" حدید نے indirectly دھمکی دی تھی۔

"ہم تمہیں بتا چکے ہیں تم سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔" فرزانہ بیگم کو شدید تپ چڑھا۔۔۔

"یہ ایسے نہیں مانے گا لگتا دوسرا طرز اپنانا پڑے گا۔۔۔۔" فیضی بہت ضبط سے برداشت کر رہا تھا۔۔

"بیٹا میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں چلے جاؤ۔۔۔۔۔" نادیہ بیگم نے اس کے آگے ہاتھ جوڑے۔۔۔

"نہیں پلیز۔۔۔ مائی یں ہاتھ نہیں جوڑ تیں۔۔۔" وہ فوراً ان کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔۔

"میں ایک آخری بار پری سے ملنا چاہتا ہوں۔۔ صرف آخری بار پلیززززززززز۔" اس نے وحید صاحب کو دیکھا۔۔۔

"نووووووے۔۔۔۔۔" فیضی کا لہجہ پتھر سے بھی سخت تھا۔۔۔

"پلیززززززززززز۔۔۔۔۔۔۔" اس کا ملتجی لہجہ دیکھ کر سب نرم پڑ گ ئی ے مگر فیضی نہیں۔۔۔

"انکل ملنے دیں۔۔۔ اس نے پہلی بار کسی سے ریکوسٹ کی ہے۔۔۔ امید کرتا ہوں کوئی ی حل نکل آئے گا۔۔۔۔" ارحم نے یقین دہانی کروائی۔۔۔ انہوں نے فیضی کو اشارہ کیا وہ بمشکل ضبط کرتا پیچھے ہٹا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پریزے۔۔۔۔اسے آپی کے پاس لے جاؤ۔۔۔۔" انہیوں نے ڈری سہمی بیٹی کو اشارہ کیا۔۔

"کتنی گھٹیا تربیت ہوئی ی دوسرو کے گھریوں برباد کرتے اسے خوف بھی نہیں آتا۔۔۔۔۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے تلملاتے ہوئے کہا۔۔

"انکل۔۔ فیضی میرا مشورہ یہی ہے کہ آپ اس کی بات مان لیں کیونکہ وہ جو پسند کرتا ہے حاصل کرتا ہے۔۔۔۔" ارحم نے دیکھا۔۔

"یہ کیا رٹ لگائی ہے تم نہ کہ وہ جو پسند کرتا ہے حاصل کرتا ہے۔۔۔۔تو کیا ہم ڈر جائیں اس سے۔۔۔۔" فیضی غصے سے بولا۔۔

"دیکھو۔۔۔۔وہ آج ٹل بھی گیا کل ضرولوٹے گا۔۔۔ تمہیں اور پری کو ساتھ نہیں دیکھ پائے گا۔۔۔جان تک کا خطرہ ہے۔۔۔۔۔۔۔" ارحم اسکی رگ رگ سے واقف تھا۔۔

"تو اچھا ہے مار دے۔۔۔اس زلت بھری زندگی سے موت اچھی۔۔۔۔" نادیہ بیگم ہاری سی بولیں۔۔۔

"نہیں ناں۔۔۔۔۔۔۔۔۔" فیضی فوراً انہیں ساتھ لگا کر بولا۔۔

.....

"پتہ نہیں باہر کیا چل رہا ہو گا۔۔۔۔۔ فیضی نہ بھیجتا مجھے تو ایسا سبق سکھاتی عشق دم دبا کر بھاگتا۔۔۔

"پری کمرے میں ٹہلتی غصے سے بولی تھی۔۔۔

"مجھے ڈر لگ ہے پری۔۔۔۔۔۔" جیا نے ڈر کر کہا۔۔

"کیوں۔۔۔۔۔ہم نے اس کے امرود توڑے ہیں۔۔۔" پری نے گھورا۔۔۔

"توڑے تو ہیں۔۔۔۔اسی بنگلے سے آیا ہے۔۔" جیا نے بتایا

"اووووووو۔۔۔۔۔۔۔تو امرود لے مجھے کیوں لینے آ گیا۔۔کیسا کوئی ی بد تمیز ہے یار ویسے۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

۔"ویسے پری!!!!اس نے تمہیں دیکھا کدھر ہے۔۔" اس نے الجھ کر دیکھا۔۔۔

"پتہ نہیں یار۔۔۔۔۔" اس نے کوفت سے کہا۔۔۔

"پری اگر اس نے کوئی ی دھمکی دی تو۔۔۔۔" جیا کو غم لگ گیا۔۔۔اسے پری بھابھی کے روپ میں بہت پسند تھی۔

"اووووووف۔۔۔۔تمہیں لگتا ہے میں دھمکیوں سے ڈر جاؤں گی۔۔۔۔" اس نے ابرو اچکائے۔جیا نے دیکھا۔۔

"جیا۔۔۔میں صرف فیضی کی ہوں۔۔۔خدا کی قسم میں گن پوائنٹ پر بھی اس کمینے سے نکاح نہ کروں۔۔۔آیا مجھے ڈرانے والا۔۔۔۔۔جانتا نہیں ہے مجھے۔۔۔" وہ غصے سے بولی۔۔

"اگر کڈنیپ کر کے کر لیا تو۔۔۔پتہ ہے ناں ناولز, فلموں میں ایسا ہی ہوتا" جیا تو سوچ کر ادھ موئی ی ہوئے جا رہی تھا۔۔۔

"کڈنیپ کرے یا قتل میں اس سے کبھی شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔گھر والوں کے سامنے ذلیل کروادیا ۔۔ فیضی اور بابا کیا سوچ رہے ہوں گے۔۔۔۔؟؟؟۔۔" اس نے اس طرح دانت پیسے اور دوپٹے کو ایسے مروڑا جیسے حدید کی گردن کو مروڑ رہی ہو۔۔۔

"ناولز والی لڑکیاں بھی تمہاری طرح ہی دعوے کرتی۔۔ تاری گواہ ہے۔۔۔۔۔۔۔ایٹ دی اینڈ کڈنیپر سے ہی پیار کر بیٹھتی۔۔۔۔" جیا کو ہول پڑے۔۔۔

"میری جان۔۔۔۔۔جانتی ہوں مجھ سے زیادہ بھائی کی فکر ہے۔۔۔پر میں جتنا بھی لڑلوں اس سے ڈریم بوائے وہی ہے۔۔۔۔۔" وہ ہنسی۔۔۔

"تو پاگل ہو گئی ہے۔۔۔۔۔" جیا اسے ہنستا دیکھ کر چڑی۔۔۔

"تاریخ بدل دے گی پری۔۔۔۔۔کڈنیپ کرے یا گن پوائنٹ میری جان پری نکاح نہیں کرے گی۔۔۔۔اسے مار کے جیل چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔

"مار دیا تمہیں تو۔۔۔۔۔۔" جیا نے آنسو گلے میں اتارے۔۔۔

"عزت پر مرنا قربان ہے۔۔۔۔پر اس کے ساتھ نیور۔۔۔۔" اس نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔پریزے اندر آئی ی۔۔

"چلا گیا بدتمیز۔۔۔۔۔" اس نے پریزے کو دیکھا۔

"آپی باہر ہے۔۔۔آپ سے ملنے آیا ہے۔۔۔۔"اس نے پری کو دیکھا۔۔۔پری اور اجیہ دونوں چونکیں۔۔۔۔

”بھیجو اسے۔۔۔۔۔دیکھنا بچُو کرتی کیا ہوں۔۔۔“ اس نے پریزے کو اشارہ کیا۔۔۔اجیہ باہر چلی گ ئی ی مگر حدید کے اندر جاتے ہی باہر دروازے کے پاس رک گ ئی ی۔۔۔۔

”بکواس کرو جلدی۔۔۔۔۔۔“ پری نے اسے دیکھا۔۔۔

حدید نے ایک نظر اسے دیکھا پرپل کلر کا دوپٹہ سر پر جمائے حور لگ رہی تھی۔۔۔وہ صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

”جو کہنا ہے کہو اور نکلو یہاں سے“ پری نے ایک نظر اسے دیکھ کر غصے سے کہا۔۔

"I like your attitude „„„"

وہ پر سکون سا بولا مانو خالہ کے گھر بیٹھا ہو۔۔۔

”and i dont like u".....

”سو جو کہنا ہے کہو اور جاؤ۔۔۔۔۔“ اس نے گھورا۔۔حدید کو اس کی ہر ادا بھا رہی تھی۔۔خاص کر اسکی ضدی نیچر۔۔۔۔

”ویل۔۔۔۔کہنا یہ چاہتا ہوں کہ تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔“ اس نے پری کو دیکھا۔۔۔اس کی امیدوں کے بر عکس وہ مسکرائی ی۔۔۔۔مگر کونفیڈ نٹ رہی۔۔۔

”تم سچ کہہ رہے ہو۔۔۔۔“ وہ نظریں جھکائے بولی۔۔۔

”ہاں۔۔۔۔بلکل سچ۔۔۔۔“ وہ بے یقینی سے بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن میں تم سے شادی نہیں کر سکتی۔۔۔" اس نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔حدید اس کی ٹیون پر چونکا۔۔۔

"کیوں۔۔۔۔" وہ غصے پر بمشکل ضبط کر کے بولا۔۔۔

ڈونٹ کری ایٹ سین۔۔۔۔یونو ویل۔۔۔۔" وہ تنک کر بولی۔۔۔

"میں تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔" وہ آہستہ مگر سخت لہجے میں بولا۔۔۔۔

"محبت جانتے بھی ہو کیا ہے۔۔۔گھر والوں کے سامنے تم۔۔۔۔

میں نے تمہیں آج تک تمہیں دیکھا نہیں اور تم۔۔تم نے پیار کا دعویٰ کر دیا۔۔" پری کا غصے سے چہرہ سرخ ہو گیا۔

"میں نے آج صبح تمہیں دیکھا تب سے کسی کام میں دل نہیں لگ رہا۔۔۔مجھے لو ایٹ فرسٹ سائی یٹ ہو گیا۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

"مجھے فرسٹ سائی یٹ لو پر یقین نہیں ہے کیونکہ وہ جسٹ اٹریکشن ہوتی ہے۔۔۔" پری نے جان چھڑائی۔۔۔

"اٹریکشن ہوتی تو میں کیوں رشتہ مانگتا بھلا۔۔۔ٹائم پاس کرتا نا کہ اپنی عزت بناتا۔۔۔" حدید نے دھیرے دھیرے سمجھایا۔۔پری نے اسکی آنکھوں میں دیکھا جو اس کے سچا ہونے کی گواہی دے رہی تھیں۔۔۔جہاں پری کے لئے صرف اور صرف عزت تھی۔۔۔

"آئی م سوری بی کوز آئی م انگیجڈ اینڈ ان لَوود فیضی۔۔۔۔۔" اس کے ان الفاظ پر جہاں باہر کھڑی جیا خوش ہوئی وہیں حدید کو پہلی بار کسی سے جلن ہوئی۔۔۔

"بٹ آئی لَو یو۔۔۔۔۔" وہ گہرا سانس لے کر بولا۔۔۔

"میں کیا کروں؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔" وہ ابرو اچکا کر بولی۔۔۔۔

"مجھ سے شادی۔۔۔۔۔زندگی کی ہر خوشی دوں گا۔۔۔۔" وہ پتہ نہیں کیوں نرم پڑ رہا تھا۔۔۔

"میری خوشی فیضی ہے بولو دو گے۔۔۔۔" اس نے چیلنجنگ نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

"بسسسسس کر دو یار۔۔۔۔۔۔ فیضی۔۔ فیضی۔۔۔۔شادی تو تمہاری مجھ سے ہو گی۔۔۔۔مائی نڈ اٹ۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ سخت لہجے میں بولا۔۔

"تو کیا kidnap کرو گے یا بندوق سر پر رکھو گے۔۔۔بولو۔۔۔۔جاؤ کر لو جو کرنا ہے۔۔۔۔مگر تمہاری بھول ہے یہ۔۔۔۔۔کہ تم مجھے ڈراؤ گے میں ڈر جاؤں گی۔۔۔۔۔" اس کی آنکھوں میں شدید غصہ تھا۔۔حدید نے دل میں اسکی ہمت کی داد دی کیونکہ ہر لمحہ وہ اسے حیران کر رہی تھی۔۔۔۔۔مگر وہ بتایا ناں ایکسٹر اڈھیٹ ہے۔۔۔۔

"آئی ڈیا بیسٹ ہے۔۔۔۔۔مگر یہ طریقہ پرانا ہو گیا ہے اور میں نیو چیزیں کرنے کا عادی ہوں۔۔۔۔" وہ صوفے سے اٹھتا ہوا بولا۔۔۔جیا کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے وہ پری کی طرح بہادر نہیں تھی۔۔۔۔

"واؤؤؤؤؤؤؤؤ۔۔۔۔۔۔تو کرو۔۔۔۔" پری کو ڈر صرف جنات اور کالے کرو چز کا تھا۔۔۔باقی بہت بریو تھی۔۔

"تم فیضی سے محبت کرتی ہو۔۔۔۔۔" اس نے اس سے یقین دہانی چاہی۔۔

"محبت۔۔۔۔بے انتہا محبت۔۔۔۔" اس نے اس محبت کا کبھی فیضی کے سامنے اظہار نہیں کیا تھا۔۔۔۔

"صحیح۔۔۔۔۔مجھے اپنی چیزیں پانی آتی ہیں۔۔۔۔۔"اس کی آنکھوں میں خون اترا۔۔۔۔

"تم فیضی کی وجہ سے مجھے چھوڑ رہی میری محبت کو ریجیکٹ کر رہی ہو۔۔۔۔تو فیضی کو درمیاں سے ہٹا دیتا ہوں۔۔۔۔معاملہ کلیئر پھر تم میری۔۔۔۔"اس کے عجیب سے لہجے پر پری چونکی۔۔۔۔۔باہر رکی جیا کی سانس رکی۔۔۔

"آج کل کسی کی جان لینا کون سا مشکل ہے۔؟؟؟؟۔۔۔نام ایکسیڈنٹ کا کر دو۔۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

"تم فیضی کی جان نہیں لوگے۔۔۔۔۔۔" اس کی آواز کانپی تھی۔۔۔اس سے سارے کھیل میں بسسسس یہی غلطی ہو گئی تھی کہ اپنی کمزوری ظاہر کر دی جس کا فائدہ حدید نے اٹھالیا تھا۔۔۔۔

"میں ایسا ہی کروں گا۔۔۔۔جو ہمارے درمیان آئے گا۔۔۔۔" اس نے حتمی فیصلہ سنایا۔۔۔۔۔۔۔

"میں سوسائیڈ کر لوں گی دھمکی مت سمجھنا۔۔۔۔۔"پری نے ہاتھ اٹھا کر کہا۔۔۔

"اور تم نے ایسا کوئی قدم اٹھایا تو تمہاری فیملی کے ایک ایک انسان کو ترسا ترسا کے ماروں گا۔۔۔" اس کی آنکھوں میں خون اترا۔۔۔

"پلیز میرا پیچھا چھوڑ دو پلیز۔۔۔۔۔۔میں فیضی کے ساتھ بہت خوش ہوں۔۔۔تم سے بھیک مانگتی ہوں۔۔۔۔۔" وہ انامار کر گڑ گڑائی۔۔۔

"مجھے ترس نہیں آتا۔۔۔اپنا فیصلہ بتاؤ اور میرا سنو۔۔۔" اسے اس کا یوں رونا پسند نہ آیا۔۔

"تمہیں خدا سے ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔" اس نے روتے ہوئے کہا۔۔۔فیملی اسکی کمزوری تھی اسی کے نام پر چاروں طرف سے ٹریپ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

"محبت اور جنگ میں سب جائز ہے۔۔۔" وہ پھر بیٹھ گیا۔۔

"شاید ڈرا رہا۔پری نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔

"مجھے نہیں منظور جو کرنا ہے کر لو۔۔۔"اس کے کہنے پر حدید نے کندھے اچکا کر موبائل پوکٹ سے نکال کر نمبر ڈائل کیا۔۔

"ہاں رشید سنو۔۔۔۔فیضان اکرام لڑکا ہے۔۔۔ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب کرتا ہے۔۔۔۔اس کا قتل کر دو اور یاد رکھنا کہ ایکسیڈنٹ کیس بنانا چاہیئے۔۔۔غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔۔۔۔" اس نے پلان بتایا۔۔۔۔

"جی سر۔۔۔آپ فکر نہ کریں۔۔۔" دوسری جانب سے آواز آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رکو۔۔۔۔۔۔" پری کی رندھی آواز ابھری۔۔۔حدید چونکا۔۔۔

"میں راضی ہوں۔۔۔۔۔" وہ جان گئی تھی کہ وہ دھمکی نہیں دیتا.....

"رشید۔۔۔۔آئی کال یو لیٹر۔۔۔۔۔۔۔" اس نے کال کاٹ دی۔۔۔

"اچھا لگا تمہارا عقلمندانہ فیصلہ۔۔۔۔۔۔۔" وہ ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔پری نے درد سے رخ پھیرا۔۔۔۔

"ویل۔۔۔اب تم نے باہر جا کر وہی کہنا ہے جو میں کہوں گا۔۔۔۔" وہ دل سے خوش ہوا۔۔۔

"بولو۔۔۔۔۔۔" وہ ضبط کی انتہا کو چھو رہا تھی۔۔۔

اجیہ چپکے سے لاؤنج کی طرف آئی۔۔

۔۔۔۔۔۔

"فیضی ضبط سے چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔

"میں آتا ہوں۔۔۔۔۔" فیضی پری کے روم کی طرف پلٹا۔۔۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔۔" اس نے جیا کو دیکھا۔۔۔۔

نتھنگ بھائی۔۔۔۔۔آرہی ہے وہ۔۔۔۔" اس نے جانے سے روکا۔۔۔

"کیا کہہ رہا تھا وہ۔۔۔۔۔" فیضی نے پوچھا۔۔۔تبھی وہ روم سے نکلتے نظر آئے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پری۔۔۔" فیضی نے اسے دیکھا جس کا چہرہ اداسی کی تصویر بنا ہوا تھا۔

"لاؤنج میں آؤ۔۔۔۔۔" پری نے ایک نظر اسے دیکھا اور چل پڑی۔۔۔۔ فیضی کا دل غلط گواہی دے رہا تھا۔۔۔ پری کے لاؤنج میں انٹر ہوتے ہی سب نے دیکھا۔۔۔۔

"میں حدید سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔" اس کی بات پر جہاں سب کو شاک لگا۔۔ حدید دل سے خوش ہوا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

پری کی آواز پر سب بے یقینی سے ساکت کھڑے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ سب کے سروں پر آسمان ٹوٹ پڑا تھا۔۔۔

"کیسے راضی کیا تُو نے۔۔۔۔۔" ارحم نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

"یقین نہیں آرہا ناں۔۔۔۔۔۔" اس نے ارحم کو دیکھا تو ارحم نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

"کبھی یقین بھی کر لیا کر اپنے دوست پر۔۔۔ جیسے میں نے راضی کیا وہ تُو سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔" حدید نے اس کی بجائے پری کو دیکھا جو مجرموں کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔ صاف لگ رہا تھا آنسو حلق میں اتار رہی ہے۔۔۔۔۔ سب کی نظریں اس پر تھیں۔۔۔۔

"پ۔۔پری کیا کہہ رہی ہو تم۔۔۔۔۔" سب سے پہلے فیضی ہوش میں آیا۔۔پری کو آج اس کی آواز سن کر رونا آیا تھا۔۔۔جب کہ فیضی تو گرنے کو تھا۔۔۔

"وہی جو سنا۔۔۔۔۔" اس کے لہجے میں اجنبیت تھی۔۔۔

"پری۔۔۔۔میں جانتا ہوں اس بدنیت انسان نے یقیناً کوئی ی دھمکی دی ہے۔۔۔مجھ پر یقین کرو مجھے بتاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔پلیززززززز۔۔۔۔۔۔" فیضی ملتجی لہجے میں بولا۔۔پری نے ایک گہری نظر سب پر ڈالی سب اسے ایسے دیکھ رہے تھے ابھی کہے گی مزاق کر رہی ہوں میں۔۔۔

"مجھے کوئی ی دھمکی کوئی ی دے نہیں سکتا۔۔۔۔تم جانتے ہو,,,,,,اور ویسے بھی۔۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے اس کو بات ٹوکی۔۔۔۔

"بس کر دو پری۔۔۔۔ہم جانتے ہیں کہ تم ایسی نہیں ہو۔۔۔۔تم بتاؤ ساری حقیت ہمیں۔۔۔۔۔ہم سارا معاملہ دیکھ لیں گے۔۔۔۔۔" فرزانہ بیگم کے کہنے پر اس کا دل چاہا وہ دھاڑیں مار مار کر روئے کہ وہ بے بس تھی۔۔۔۔ماں اور باپ تو بے یقینی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنٹی یہ میرا اپنا فیصلہ ہے۔۔۔۔" وہ فوراً بولی۔۔۔

"کیا دھمکی دی ہے تُو نے پری کو بے غیرت انسان۔۔۔۔۔ایک منٹ کے اندر تم نہ گئی ے تو میں قتل کر دوں گا تمہارا۔۔۔" فیضی کی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا وہ حدید کی طرف بڑھا۔۔۔۔

"رک جاؤ فیضی۔۔۔۔۔" پری کی آواز پر اس کے حدید کے گریبان کی طرف جاتے ہاتھ رکے۔۔۔۔۔۔

"فیصلہ میرا ہے مجھے ماروا سے نہیں۔۔۔۔" وہ خود کو برا بنا رہی تھی۔۔۔۔

"جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔میں تمہیں جانتا ہوں تمہیں۔۔۔۔۔" فیضی غصے سے دھاڑا۔۔۔۔

"مجھے میں نہیں جانتی تم کیا جانو گے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور ہے ہی کیا تمہارے پاس۔۔۔۔۔کیا تم مجھے اس کے جیسا گھر,لائف سٹائل دے سکتے ہو۔۔۔نہیں ناں۔۔۔۔" وہ خاصی بدتمیزی سے بولی۔۔۔فیضی نے بے یقینی جبکہ حدید نے حیرانی سے دیکھا۔۔۔وہ اس سے توقع سے اچھا کھیل رہی تھی۔۔

"چٹاخ۔۔۔۔۔۔" نادیہ بیگم نے پری کے چہرے پر تھپڑ مارا۔۔پری نے دکھ سے ماں کو دیکھا۔۔۔۔

"ماما پلیز زززز۔۔۔آنٹی۔۔۔۔" پریزے اور فیضی دونوں تڑپ کر آگے آئے جب کہ حدید نے مٹھیاں بھینچ لی ۔وحید صاحب کی خاموشی پری کو کھا رہی تھی۔۔۔۔

"بسسسس بہت ہو گیا تماشہ۔۔۔۔تم دفع ہو جاؤ۔۔۔۔ہماری بیٹی ہے نہیں دینا رشتہ ہم نے۔۔۔۔۔اس کا نکاح آج ہی ہو گا فیضی سے۔۔۔۔۔" نادیہ بیگم نے حتمی فیصلہ سنایا۔"میں چلتا ہوں۔۔۔۔" حدید نے قدم باہر کو بڑھائے۔۔سب نے حیرانی و خوشی سے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر تمہارے گھر والے نہ مانے ناں تو مجبوراً جانا پڑے گا۔۔۔۔ہزاروں طریقے ہیں مگر میں نکاح سب کی موجودگی میں کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔اگر میں گیا تو آؤں گا تو ضرور مگر تب تم فیضی کو کھو چکی ہو گی۔۔۔۔میری نہ ہوئی تو فیضی کی بھی نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔" پری کے کانوں میں اس کے الفاظ گونج رہے تھے۔۔۔

"رک جاؤ۔۔۔۔۔" پری مجبور تھی....,وہ جانتا تھا کہ وہ روکی گی سو وہ رک گیا تھا۔۔۔۔

"تم پاگل ہو۔۔۔مصیبت گلے لگا رہی ہو۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔

"مصیبت نہیں میرا ہونے والا شوہر ہے۔۔۔" پری نے کہا۔۔

"آپی آپ فیضی بھائی سے محبت کرتی ہیں کہوناں۔۔۔۔" پریزے اس کے پاس آن کھڑی ہوئی۔۔۔۔

"پوچھو فیضی سے۔۔۔۔میں نے کب کہا اس سے کہ میں محبت کا کب دعوی کیا۔۔۔" پری کا لہجہ ہر احساس سے عاری تھا۔۔

"پری بیٹا!!!میری طرف دیکھو اور ہمیشہ کی طرف کہو کہ مزاق کر رہی تھی۔۔۔۔میرا مان مت توڑنا۔۔ہم سب ساتھ ہیں تمہارے۔۔" وحید صاحب نے اسے دیکھا۔۔

پری نے باپ کو دیکھا جہاں ان کی آنکھوں میں ہمیشہ اس کے لئے مان اور محبت ہوتی تھی مگر آج صرف ریکوسٹ تھی۔اس نے حدید کو دیکھا شائد نرم پڑا ہو مگر اس کا نفی میں سر ہلانا گواہ بن گیا تھا کہ وہ ایک سیلفش انسان تھا سو پری کو۔۔۔ارحم نے بھی لب بھینچ لئے۔۔۔۔

"بابا آپ نے ہمیشہ میری ہر وِش پوری کی اب آخری وِش بھی پوری کر دیں پلیززززززززززز۔۔۔۔۔" وہ باپ کے پیروں میں بیٹھ گئی۔۔۔۔

"اٹھو بیٹا۔۔۔" انہوں نے اٹھایا۔۔

"پری ہماری منگنی ہو چکی ہے اور یاد کرو مجھے سماویہ (فیضی کی کزن۔۔۔) کے ساتھ دیکھ کر کتنا جیلس ہوتی تھی۔۔۔۔۔" فیضی نے تڑپ کر کہا۔۔۔

"منگنی ہوئی ہے اور یہ کوئی مضبوط ریلیشن نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی۔۔۔تو وہ مٹھیاں بھینچتا حدید کی جانب دیکھ رہا تھا جو کسی کو میسجز کرنے میں بزی تھا۔۔۔۔پری نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور اس کے انداز بتا رہے تھے کہ وہ حدید پر حملہ کرنے والا ہے۔۔۔پری نے فیضی کا ہاتھ تھاما۔۔

"پری۔۔۔۔" فیضی نے ہی نہیں سب نے حیرانی سے دیکھا۔۔۔جب کہ حدید نے اس کے ہاتھ میں ہاتھ دیکھا تو اس کے ماتھے پر ابھری رگ اس کے غصے اور برداشت کی گواہی دے رہی تھی۔۔۔

پری نے فیضی کا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔۔۔

"تمہیں میری قسم ہے کہ اب اسے کچھ نہیں کہو گے۔۔۔۔فیضی حدید ہی وہ انسان ہے جس کے ساتھ میں ڈریم لائف گزار سکتی ہوں۔۔۔" پری کی بات پر فیضی کے قدم لڑکھڑائے تھے۔۔۔

"جیا تم بھی تو وہاں تھی بتاؤ ناں۔۔۔۔۔۔پری جھوٹ بول رہی ہے ناں۔۔۔۔" نادیہ بیگم نے جیا کو دیکھا۔۔۔

حدید نے چونک کر جیا کو دیکھا اور جیا نے حدید کو..... حدید نے فیضی کو دیکھ کر نفی میں سر ہلایا جس کا مطلب جیا اچھی طرح سمجھ گئی تھی۔۔۔

"پری بھی دولت پر دل ہار گئی ہے۔۔۔۔" جیا نے نظریں چرا لیں۔۔۔حدید دل میں مسکرایا۔۔۔

"جو بھی ہے پری کی شادی صرف فیضی سے ہو گی۔۔۔۔اور تم جاؤ۔۔۔۔۔۔" وحید صاحب نے اشارہ کیا۔۔

"اگر آپ نے میری شادی حدید سے نہ کروائی تو سوسائیڈ کرلوں گی میں۔۔۔۔" اس کی آنکھوں میں بغاوت نمایاں تھی۔۔۔کس کس کو سمجھاتی اس کی قسمت ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔

"اگر تم اپنی ضد پر قائم رہی تو تمہیں نکاح کے بعد اس گھر سے جانا ہو گا اور پلٹ کر کبھی نہیں آؤ گی۔۔۔۔" ان کی بات پر پری نے درد سے دیکھا۔۔۔۔

"مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔۔"اس کو اپنی آواز گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔۔۔۔فیضی کے جنازے سے بہتر اپنی ڈولی تھی۔۔۔۔۔چاہے خوشیوں کا گلا گھونٹ کے ہی سہی۔۔۔۔

"نہیں چاچو کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔"؟؟؟ فیضی بمشکل بولا۔۔۔

"بلالو نکاح خواں کو۔۔۔۔۔" انہوں نے حدید کو دیکھا پری کا دل ہزاروں ٹکڑے ہوا تھا وہ خوشی و حیرانی سے اٹھ کر سائیڈ پر ہوا۔۔۔وہ خان بابا کو کہہ کر سب ارینج منٹ کروا چکا تھا۔۔

"بھائی یہ غلط ہے۔۔۔پری ہماری بیٹی ہے۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے کہا۔۔۔

"یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔۔اب کوئی عمل دخل نہیں کرے گا۔۔۔۔۔" ان کی آواز پتھر سے زیادہ سخت تھی۔۔

"میں جانتا ہوں کسی اور کی زبان بولی ہو تم۔۔۔۔پری کتنی محبت دی تمہیں۔۔۔مگر یقین حاصل نہ کر پایا۔۔۔میں بھی دیکھوں گا میرے بنا کیسے خوش رہو گی۔۔۔۔" فیضی کی آنکھوں میں نمی تھی۔۔۔۔

"جاؤ آزاد کیا اس رشتے سے۔۔۔۔" اس نے پری کے ہاتھ سے رنگ اتار کر پھینکی جو کہ حدید کے پیروں میں گری۔۔۔حدید نے رنگ پر پیر رکھا اور فیضی کو دیکھا۔۔۔

"اتنی جلدی ہار گئی ے بائے داوے یہ تو ہونا ہی تھا۔۔۔۔" اس نے فیضی کو دیکھا.....

"کسی کو زبردستی زندگی میں داخل کر کے۔۔۔۔کسی کا دل توڑ کر تم خوش تو رہ سکتے ہو مگر پر سکون نہیں ۔۔۔۔میں معاف نہیں کروں گا تمہیں۔۔۔" وہ کہہ کر چلا گیا۔۔۔

اس کا نکاح ہو گیا حدید سے۔۔۔۔ماما, آنٹی سب نے سمجھایا مگر وہ خاموش تھی۔۔۔دو دن بعد اس کی رخصتی تھی تا کہ سب خاندان والوں کو معلوم ہو جائے۔۔۔۔

"ہیلو کب سے کال کر رہی سوری میری بیٹری ڈیڈ تھی۔۔" رومیسہ نے کال کی۔۔۔

"اب فائدہ نہیں کال کا۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"کیا ہوا؟؟؟؟؟؟ حدید ٹھیک ہے ناں۔۔۔۔" اس نے پریشانی سے کہا۔۔۔

"اسے کیا ہو سکتا ہے بھلا۔۔۔۔" ارحم طنزیہ بولا۔۔۔

"میں بلکل ٹھیک ہوں اسے عادت ہے بکواس کرنے کی۔۔۔۔تم کیسی ہو۔۔۔" اس نے فون چھین کر اس سے کہا۔۔۔ساتھ ارحم نے لعنتوں سے نوازا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ارحم کیا کہہ رہا تھا۔۔۔۔" اس نے پوچھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”سر آپ نے جو برائی یڈل ڈریس آرڈر کیا تھا آ گیا ہے۔۔۔۔“ ملازم کی آواز پر حدید نے سر پیٹا اور اسے خاموش رہنے کا اشارہ دیا۔۔

”یہ کیا کہہ رہا تھا؟؟؟ حدید میں نے سن لیا ہے سچ بتانا اب۔۔۔۔۔“ رومیسہ چلائی۔۔ حدید کو پسینہ آ گیا۔۔

”ہم شاپنگ مال ہیں۔۔۔ ساتھ کوئی ی بولا. ہے۔۔۔ تم تو پاگل ہی ہو گ ئی ی ہو۔۔۔۔“ اس نے فوراً کہا۔۔

”اووووووووووووف میں ڈر گ ئی تھی۔۔۔۔۔ سچی جان نکل گ ئی میری۔۔۔“ اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔

”تمہاری جان تو نکلتی رہتی ہے۔۔۔“ اس نے فون کو گھورا۔۔۔۔۔۔

”حدید۔۔۔۔۔“ اس نے دانت پیسے۔

”۔۔ اچھا سر درد کر رہا ہے تو مجھے ذہنی سکون چاہئے اور پلیز زززززززز کال اور میسجز نہ کرنا۔۔۔۔“ اس نے التجا کی۔۔۔

”اووووہ شِٹ تم ڈاکٹر پاس گ ئی ے۔۔۔۔“ اس نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

”ہاں ڈاکٹر کہہ رہا تھا رومیسہ کی نصیحتوں سے دور رہنا۔۔۔۔“ اس نے کال کاٹ دی۔۔۔۔

”واؤ ؤ ؤ ؤ ؤ ؤ ؤ۔۔۔۔۔۔ ڈریس تو کافی پیارا ہے۔۔۔۔“ وہ ریڈ کلر کی میکسی کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

”غالباً تم نے خود ہی پسند کیا تھا۔۔۔“ ارحم طنزیہ گویا ہوا۔۔۔ تو اس نے ارحم کے لب و لہجے پر گھورا۔۔۔

-

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"پری بیٹا فیضی مر جائے گا۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔۔جو رو رو کر بے حال ہو چکی تھی۔۔۔

"آنٹی اگر میں نے اس کی بات نہ مانی تو ہم فیضی کو کھو دیں گے۔۔۔۔۔" وہ رندھی آواز میں بولی۔۔

"کہاں سے ٹپک آیا ہے ظالم۔۔۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے دکھ سے کہا۔۔۔

"یہ ڈریس آیا ہے تمہارا۔۔۔پہن لو۔۔۔۔۔گیسٹ بھی آرہے ہیں۔۔۔۔۔" جیا بولی۔۔۔

"بابا نے فیملی والوں کو کیا کہا کہ کیوں ہو رہی میری شادی۔۔۔؟؟؟؟۔" اس نے باری باری سب کو دیکھا۔۔

"کہا کہ وہ پری کو کزن ہے امریکہ میں رہتا ہے پری بھی اب وہاں رہے گی۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں سب چونک ضرور رہے کہ فیضی کی جگہ اب وہ۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے کہا۔۔۔

اسے بیوٹیشن نے تیار کیا تو وہ آسمان سے اتری اصل پری لگ رہی تھی۔۔۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔" جیا نے نم ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔وہ دونوں کتنی بار روئی ی تھیں۔۔

"جیا۔۔۔۔" اس کی گلے میں پھنسی آواز ابھری۔۔فیضی جو اس سے ملنے آیا تھا دروازے کے باہر رک گیا۔۔۔

"جیا تم میرے جانے کے بعد فیضی کو بتاؤ گی کہ میں بیوفا نہیں ہوں میں نے صرف اس کو دل میں جگا دی ہے۔۔مجھے حالات نے کہیں کا نہیں چھوڑا۔۔۔" وہ جیا کا ہاتھ تھامے بولی۔۔۔ تبھی فیضی اندر آیا۔۔۔

"بہت حسین لگ رہی ہو۔۔۔" وہ ہر احساس سے عاری بولا۔۔۔اس دن کا پہلا سامنا ہوا تھا دونوں کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فیضی" اس نے نم ہوتی آنکھوں سے دیکھا۔۔۔

"پری تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔۔۔ پتہ ہے تم مجھے سولی پر لٹکا کر جا رہی ہو۔۔۔۔۔ تم نے مجھے قسم نہ دی ہوتی نہ تو میں اس انسان کو مار دیتا۔۔۔۔۔" وہ دکھ سے بولا۔۔۔

"تمہیں تنگ کرتی تھی ناں۔۔۔۔۔۔ تم کہتے تھے جان چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔ دیکھو آج۔۔۔۔۔" وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

"تم اگر بے وفا ہوتی ناں تو پری مجھے تم سے نفرت ہو جاتی۔۔۔۔۔ مگر تم بے وفا بننے کی کوشش میں ناکام ہو گئی ہو۔۔۔۔ میں تمہیں کیسے بھولوں گا۔۔۔۔" وہ بھی رو دیا۔۔۔۔ پری نے درد سے آنکھیں بند کی۔۔۔

"مت روؤ پلیز زززززز۔۔۔۔ میری آخری بات مان لو۔۔۔۔۔" اس نے ہاتھ جوڑے تو فیضی نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"میرے درد کو باہر نکلنے دو میں مزید نہیں برداشت کر سکتا۔۔ میں نے اپنی محبت چھوڑی ہے۔۔۔۔" اس کی آنکھوں سے نمکین پانی بہہ رہا تھا۔۔۔۔

"میں بھی تو رہوں گی ناں۔۔۔۔" پریزے روتے ہوئے بولی تو فیضی نے فوراً خود پر کنٹرول کیا۔۔ اس نے فورا پریزے اور جیا کو ساتھ لگایا۔۔۔۔۔ پری نے بھی پریزے کے کندھے پر سر رکھ دیا تھا خدا جانے کب ملن ہو۔۔۔۔

"میں نے چاچو کو بھی بتایا ہے کہ تم بے قصور ہو مگر وہ جان کر بھی فیصلہ نہیں بدل رہے مگر رخصتی میں شامل ہوں گے۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔" فیضی کے گلے میں آنسو پھنسے۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

"فیضی کہاں ہے۔۔۔۔"؟؟؟؟؟۔۔رخصتی کا لمحہ آیا تو سماویہ نے جیا کو دیکھا۔۔۔

"نہیں آئی یں گے تم جانتی ہو۔۔۔۔۔" جیا نے گہرا سانس لیا۔۔

"میں آئی ی تم رکو۔۔۔۔۔" حدید نے اشارہ کر کے اسے بلایا۔۔وہ اسٹیج پر آئی ی پری تو بس روبوٹ کی مانند بس فارمیلٹی نبھا رہی تھی۔۔۔

"یہ میرے بلکہ ہم دونوں کے گھر کا ایڈریس ہے۔۔۔۔تم لوگ جب جی چاہے آئی ی ئے گا۔۔۔۔" اس نے کارڈ دیا۔۔حدید کے چند دوست ہی آئے تھے شادی میں۔۔۔

جیا نے اس سے تھام لیا۔۔۔اب بس رخصتی کی رسم ہونے لگی تھی۔۔۔۔پری سب سے مل کر رو دی اور گاڑی میں آن بیٹھی۔۔۔۔۔اس نے آخری بار اس گھر اور اس کے مکینوں کو دیکھا۔۔فیضی نامی کانٹا دل میں چبھا۔۔۔۔

فیضی اسے ونڈو سے رخصت ہوتے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔یہ لمحہ جان لیوا تھا۔۔۔۔

"تمہیں ستایا کرتا تھا اللہ نے چھین لیا تمہیں مجھ سے۔۔۔۔۔" وہ روسر ہاتھوں پر گرا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

"گھر کال کر کوئی ی ویلکم پلان ہی کر لیں۔۔۔۔" ارحم نے اسے دیکھا۔۔۔

"کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"آر یو شیور۔۔۔۔۔" اس نے دیکھا تو حدید نے سر ہلایا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

"حدید مجھے لگتا ہے کال کر دے گھر۔۔۔۔۔ یہ نہ ہو کہ کوئی اس سرپرائز کو ایکسپٹ نہ کر پائے۔۔۔۔۔" ارحم تھوڑی دیر بعد پھر بولا۔۔۔۔

"میری لائف ہے میں جو مرضی کروں کسی کو کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"کیا جواب دے سب کو۔۔۔۔۔" ارحم نے دانت پیسے۔۔۔

"کسی کو جواب دینے کا پابند نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔" وہ ریلیکس تھا۔۔۔

"کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ یار تیری کھوپڑی کا اوپری حصہ بلکل خالی ہے جو نا سوچتا ہے نا کسی چیز کی ٹینشن نہیں لیتا کہ آگے کیا ہو گا۔۔۔۔۔" ارحم نے طنز کیا جس کا اس پر اثر نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

"دماغ تو میرا واقعی نہیں ہے،،،، ہوتا تو تیری اتنی فضول بکواس پر تجھے گاڑی سے دھکا دے دیتا جس کا دھیان ڈرائی یونگ کی بجائے مجھ پر ہے۔۔۔۔" اس نے گھورا۔۔۔۔ اور گانا لگانے لگا۔۔۔۔۔۔

"دیکھ حدید۔۔۔۔۔" ارحم پھر بولا۔۔۔

"بسسسس کر دے یار۔۔۔۔ نکاح میں نے کیا اور ڈر تو رہا ہے۔۔۔۔ یار کیا ہوا گانا نہیں لگ رہا۔۔۔۔" اس نے کوفت سے دیکھا اور ایک نظر پلٹ کر پری پر ڈالی جو سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھی تھی ۔۔۔۔

"یہ خراب ہے۔۔۔ فون پر لگا لے۔۔۔۔" ارحم نے مشورہ دیا۔

"بیٹری ڈیڈ ہے یار۔۔۔ چارجر بھی ادھر ہی رہ گیا۔۔۔" اس نے منہ بنایا۔۔۔

"اپنا فون دے۔۔۔۔" اس نے ارحم کو دیکھا۔۔۔

"نہیں مجھے بات کرنی ہے اپنی وائف سے۔۔۔ تمہارے چکر میں اسے بھی اگنور کر دیا۔۔۔۔" اس فورا فون پاکٹ میں ڈالا۔۔۔

"کمینا۔۔۔۔۔۔ بات تو نہیں کرنے دوں گا تجھے۔۔۔۔" اس نے دھمکی دی۔۔۔

"پری لڑائی اپنی جگہ یار فون دے دو مجھے۔۔۔۔ اگر اچھے سونگز ہیں تو۔۔۔۔۔" وہ گردن موڑے کہہ رہا تھا۔۔۔ پری نے نظریں باہر ہی رکھیں ورنہ اس شخص کا قتل کرنے کو دل کرتا تھا۔۔۔

"میں تم سے مخاطب ہوں۔۔۔۔" اس نے پری کو دیکھ کر اونچی آواز میں بولا۔۔۔

"میں تم سے مخاطب ہونا پسند نہیں کرتی گھٹیا انسان۔۔۔۔" اس نے آخری دو لفظ دل میں کہے مگر اس نے سن لیا۔۔۔

"شٹ اپ۔۔۔۔" وہ غصے بولا۔۔۔

"یوشٹ اپ۔۔۔۔" وہ بھی جواباً غصے سے بولی۔۔۔

"تمیز سے بات کرو ورنہ۔۔۔۔" اس نے انگلی اٹھا کر وارن کیا۔۔۔

"مجھ سے اپنے لئے تمیز کی امید مت رکھنا۔۔۔۔" اس نے باور کروایا۔۔۔

"اور تمیز سکھانی آتی ہے مجھے۔۔۔" اس نے دیکھا۔۔۔

"بسسس کر۔۔۔۔" ارحم نے غصے سے کہا۔۔۔

"جسے خود نہیں وہ دوسروں کو کیا سکھائے گا۔۔۔" پری نے حساب برابر کیا۔۔۔

"زبان درازی مت کرو۔۔۔" اس نے اب کی بار آہستہ لہجے میں کہا۔۔۔۔

"تمارا کھیل ختم۔۔۔میں تم سے ڈر کر رہنے والی نہیں ہوں۔۔۔۔اس لئے دھیاں رکھنا۔۔۔۔" پری نے وارن کیا۔۔۔

ارحم کے اشارے کرنے پر وہ خاموش ہو گیا۔۔۔

کافی دیر گاڑی میں خاموشی رہی تھی۔۔۔

"گاڑی روکو میں کچھ کھانے کو لے آؤں۔۔۔۔بھوک لگ رہی ہے۔۔۔۔" اس نے فاسٹ فوڈ کورنر دیکھ کر کہا۔۔۔

"اوکے۔۔۔" ۔۔اس نے گاڑی روکی تو وہ چلا گیا۔۔۔

"پریشے بھابھی!!" ارحم دھیرے سے بولا۔۔۔

"میں جانتا ہوں آپ پر آج قیامت ٹوٹی ہے مگر کیا آپ سب بُھلا کر اپنا بھائی بنا سکتی ہیں۔۔۔۔" ارحم سے وہ چھوٹی تھی مگر حدید کے حوالے سے اسے بہت عزت دے رہا تھا۔۔

"بھائی۔۔۔۔اس لفظ سے نا آشنا ہوں مگر آج احساس ہوا جن کے بھائی نہ ہوں ان لڑکیوں کے ساتھ یہی ہوتا ہے۔۔۔۔۔" وہ تلخی سے مسکرائی۔۔۔

"اگر یہ نہ ہوتا تو مزید برا ہو جاتا۔۔۔۔" وہ دکھی ہوا۔۔۔

"نفرت ہے مجھے اس انسان سے۔۔۔۔۔" اس نے غصے کے کہا۔۔

"آئی نو۔۔۔۔ مگر حدید برا نہیں ہے حالات نے بنا دیا ہے۔۔۔۔اور میری ایک ہی بہن ہے وہ حدید کا مجھ سے زیادہ کرتی ہے۔۔۔۔اور میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں بلکہ یقین دلاتا ہوں وہ مزید برا نہیں کرے گا۔۔۔۔۔۔۔اور اگر کیا تو میں وعدہ کرتا ہوں اس کے خلاف جا کر آپ کو پروٹیکٹ کروں گا۔۔۔۔۔۔" ارحم نے دھیرے دھیرے کہا۔۔

"تھینکس۔۔۔۔۔" اس نے دل سے کہا۔

"بسسس کبھی اس کی انا کو نہ للکارئے گیا ورنہ بہت برا ہو گا۔۔۔۔" ارحم نے کہا تبھی وہ بھی آ گیا۔۔۔

"یہ کھالو جھجکنا مت تمہارے شوہر کی حق حلال کی کمائی ہے۔۔۔۔"سارا سامان پچھلی سیٹ پر رکھ کر وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور خود آگے آن بیٹھا۔۔۔پیزہ کھانے لگا۔۔۔

"ندیدے اور لوگ بھی ہیں گاڑی میں۔۔۔" ارحم نے گھورا۔۔۔

"اووووووہ یہ لو" اس نے پیزہ اس کی جانب بڑھایا۔۔

"میں اپنی بات نہیں کر رہا۔۔۔" ارحم نے بائی ٹ لے کر کہا اور آنکھوں سے پچھلی سیٹ کی جانب اشارہ کیا

۔۔۔

"تم نے میرے ہاتھوں سے کھالیا۔۔۔وہ کھائے گی نہیں سو سب پیچھے ہی رکھ دیا۔۔۔" کوک کا کین منہ سے لگاتے وہ بولا۔۔۔

"بھابھی کھالیں۔۔۔آپکی کزن کہہ رہی تھی کہ آپ نے دو دن سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔اور ویسے بھی اس برین لیس بندے کے ساتھ رہنے کے لئے بہت انرجی کی ضرورت ہے۔۔" ارحم نے کہا مگر وہ خاموش ہی رہی۔۔۔ارحم اور حدید ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگے۔۔۔حدید نے ارحم کو اس کے گھر ڈراپ کیا اور تقریباً ایک بجے گھر پہنچے۔۔۔

"ویلکم ہوم مسز حدید۔۔۔" اس نے لان سے گلاب کی کلی توڑی اور اس کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اسے دی جسے اس نے اگنور کر دیا۔۔۔

اس نے ایک نظر پر کششش محل کو دیکھا۔۔۔۔۔۔اور اس کے ہمراہ اندر بڑھی۔۔۔سارا گھر روشنی سے منور تھا۔۔۔۔۔گولائی میں سیڑھیاں تھی۔۔۔اوپر والا پورشن بہت پیارا تھا۔۔۔بلکونی سے مڑ کر ایک راہداری تھی جس کے لاسٹ پر اس کا روم تھا۔۔۔

"تو یہ امیر باپ کی بگڑی اولاد ہے۔۔۔" پری نے سوچا۔۔۔اسے اس گھر سے گھٹن ہونے لگی اسے یہ محل نہیں بلکہ اپنا گھر پسند تھا جس کا کونا کونا مل کر سجایا تھا۔۔حدید کا کمرہ اس کے اعلی ذوق کا گواہ تھا۔۔۔بیڈ کراؤن اور صوفے ہلکے نیلے رنگ کی تھے۔۔۔جبکہ لیمپ کرٹین اور دبیز قالین بھی نیلے رنگ کے تھے جو گواہ تھے کہ اسے نیلا رنگ پسند ہے۔۔۔۔ایک انلارج فوٹو لگی تھی حدید کی جو کمرے میں الگ منظر پیش کر رہی تھی۔۔۔ٹیبل پر ایک گلاس کا شو پیس اپنی توجہ حاصل کر رہا تھا۔۔.....

"

۔۔۔۔۔۔

جیا فیضی کے روم میں آئی ی تو دل زار زار رویا تھا۔۔۔فیضی بیڈ پر لیٹا بازو سر پر رکھے لیٹا تھا۔۔

"بھائی ی۔۔۔" جیا پاس بیٹھی۔۔۔

"ہوں۔۔۔"اس نے بازو اٹھائے بنا کہا۔۔۔

"کھانا کھالیں۔۔۔۔" اس نے آہستہ آواز میں کہا۔۔۔

"بھوک نہیں ہے۔۔۔" وہ ہنوز اسی پوزیشن میں تھا۔۔

"ناراض ہیں مجھ سے آپ۔۔۔۔" وہ دکھ سے بولی۔۔۔

"تمہارا سچ بولنا مجھے اور پری کو جدا نہ ہونے دیتا۔۔۔" وہ ویران آنکھوں سے بولا۔۔۔

"بھائی ی یہ قسمت میں تھا۔۔۔" وہ شرمندہ تھی۔۔۔

"یہی تو سوچ کر قبول کر چکا ہوں۔۔۔پری کو بھی معاف کر دیا ہے۔۔۔بس خوش رہے۔۔۔" وہ دل سے بولا۔۔

"۔۔۔وہ بیچاری تو مفت میں ماری گ ئی ہے۔۔۔" جیا نے فیضی کو دیکھا۔۔جس کی صورت اس کے خسارے کی گواہ تھی۔۔۔۔۔

"میں بچالیتا اسے۔۔۔مگر مجھے قسم دے کر روک دیا اور برباد کر ڈالا سب۔۔۔۔" اس نے تاسف سے کہا۔۔۔

"اس نے جو کیا مجبوری میں کیا۔۔۔" وہ فورا بولی۔۔

"چاچو اور آنٹی کیسے ہیں۔۔۔؟؟؟؟" اس نے پریشانی سے پوچھا۔۔۔

"اس کی رخصتی کے بعد سے چاچو تو روم میں ہیں جبکہ آنٹی تو رو رہی تھی ماما اور خالہ ہیں پاس۔۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔

"میں چاچو سے مل کر آتا ہوں۔۔۔" وہ اٹھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔انہیں ابھی اکیلا رہنے کی ضرورت ہے۔۔۔" اس نے فوراً کہا۔۔۔تبھی سماویہ بھی کھانا لے آئی ی۔۔۔

"بھائی ی پلیززززز ہماری خاطر کھالیں۔۔۔" جیا نے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سماویہ پلیز پریزے کو بلا لاؤ پلیز وہ رو رہی ہو گی۔۔۔" وہ اتنی گہری چوٹ کے باوجود بھی سب کے لئے فکر مند تھا۔۔۔ سماویہ سر ہلا کر چلی گئی۔۔۔ فیضی منہ ادھر چلا گیا۔۔۔

"اللہ تو نے جو کیا اب اس پر بھائی کو صبر دے دے اور آنے والے رستے آسان کر دے۔۔۔" اس نے دل سے دعا مانگی۔۔۔۔ اور اپنے آنکھوں سے نمی پونچھی۔۔۔ چند دن پہلے سوچا بھی نہیں تھا کہ ایسا کچھ ہو جائے گا اور آج جس پری کی آواز اس گھر میں گونجتی تھی وہ اس گھر سے نکال دی گئی تھی۔۔۔

.....

"مجھے ڈریس دو میں نے چینج کرنا ہے۔۔۔۔" وہ فریش ہو کر باہر آیا تو پری نے تیکھے لہجے میں کہا۔۔۔

"ڈریس!....." وہ چونکا۔۔۔

"ڈریس کہاں سے لاؤں۔۔۔۔" اس نے ماتھے پر ہاتھ مارا۔۔۔ اسارہ کو وہ کہہ نہیں سکتا تھا۔۔۔ تبھی اسے خیال آیا اور کال کی۔۔۔

"ہیلو! رومی سو تو نہیں رہی تھی؟؟؟ اس نے رومیسہ کو کال کی۔۔۔

"نہیں۔۔۔ انڈے بیچ رہی تھی،،، تمہیں چاہئیں؟؟؟؟۔۔۔" اس نے تپے لب و لہجے میں کہا۔۔۔۔

"مجھے کام ہے میرے گھر آؤ جلدی۔۔۔" اس نے تمہید باندھی۔۔۔۔

"تم لوگ آگ ہے۔۔۔۔" اس نے چونک کر کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں یار!!!!پلیز ایک کام کرو۔۔۔" اس نے ریکوسٹ کی۔۔۔۔۔

"بولو مگر ارحم کہاں ہے۔۔۔؟" وہ الجھی۔۔۔

"گھر ہی ہو گا تسلی رکھو۔۔۔اور میری بات دھیان سے سننا۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔

"بول بھی چکو۔۔۔۔" وہ بیڈ سے اترتے ہوئے بولی۔۔۔

"میرے گھر آؤ اور آتے ہوئے کسی شاپنگ سینٹر سے لیڈیز3,4 یار casual dresses لے کر آنا۔۔۔۔" اس نے پری کو دیکھا۔۔۔

"اس وقت اور لیڈیز؟؟؟کیوں" وہ پریشانی سے بولی۔۔

"ڈیٹیلز آکر پوچھ لینا" اس نے کال کاٹ دی۔۔۔

"پیاری لگ رہی ہو ویسے۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا۔۔

وہ غصے سے اٹھ کر جیولری اتارنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شرم نہیں آتی آدھی رات کو دوست بھی کی بیوی کو کال کر رہا ہے۔۔۔۔" وہ بدگمان ہوئی ی جبکہ وہ ریکیس سا بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

"ارحم آپ کب آئے۔۔۔۔" رومیسہ نے کچن میں کوفی بناتے ارحم کو دیکھا۔۔۔

"ابھی تھوڑی دیر پہلے۔۔۔ کیسی ہو؟۔۔۔۔" وہ مسکرایا۔۔۔

"ٹھیک ہوں۔۔۔۔ارحم حدید کی کال آئی ی تھی۔۔۔" اس نے ساری گفتگو گوش گزار کی۔۔جواباً اس نے بھی سارا قصہ سنا دیا۔۔۔۔

"اب تم لڑائی مت کرنا۔۔۔ شکر کرو کہ کرلی اس نے شادی۔۔۔۔۔۔ورنہ مجھے اس کے کرتوتوں سے لگتا تھا زندگی اکیلے ہی گزارے گا۔۔۔۔۔۔" ارحم نے کہا۔۔۔

"مجھے خوشی ہے کہ اس نے شادی کرلی۔۔۔۔۔ مگر دُکھ یہ ہے کہ میں شامل نہیں تھی اور بد دعائیں لے لیں۔۔۔۔۔ایک بار بتا تو دیتا میں ان کے پاؤں پڑ جاتی مگر۔۔۔۔" وہ دکھ سے بولی۔۔۔

اس کی ضد کو تو جانتی ہو اور چلی جاؤ گی یا ڈراپ کر دوں۔۔۔۔۔۔" ارحم نے اسے دیکھا۔۔۔۔

"میں چلی جاتی ہوں۔۔۔۔اور آج رکوں گی ادھر ہی۔۔۔۔" اس نے ڈرائی یونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔

"صبح صبح آجانا یار کل میں گھر ہی رہوں گا" ارحم نے گاڑی کا دروازہ بند کیا۔۔۔

"بائے ٹیک کئیر۔۔۔۔۔" اس نے ہاتھ ہلایا۔۔۔۔

"آجاؤ۔۔۔۔" ڈور نوک ہونے پر وہ بولا۔۔

"ہائے دوست۔۔۔۔۔" رومیسہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"ہائے کیسی ہو۔۔۔" وہ مسکرا کر اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

"الحمدُ للہ،،،،،تم سناؤ۔۔۔۔۔" وہ اس کے گرد بازو حمائل کرتے ہوئے بولا۔۔۔

"کیسے بے شرم ہیں دونوں؟؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔" پری کو گھٹن ہوئی ی۔

"جو کہنے لگا ہوں غور سے سننا۔۔۔اور غصہ نہ کرنا۔۔۔۔

meet my wife pareeshay hadeed"

اس نے اشارہ کیا۔۔۔

"مجھے ارحم نے سب بتا دیا ہے۔۔۔۔غصہ تو بہت آیا مگر مجبوری تھی۔۔۔۔۔ویسے ماشااللہ بہت پیاری ہے۔۔" اس نے پری کے گال پر پیار دیا۔۔۔

"not fair.."

حدید نے منہ بنایا۔۔۔رومیسہ نے اُسے بھی پیار دیا۔۔۔

"توبہ اللہ یہ کتنے بگڑے ہوئے ہیں۔۔" اسے کراہیت ہوئی ی۔۔

"تم چینج کر لو۔۔۔۔" اس نے پری کو ڈریس دیا۔اور وہ واش روم میں چلی گ ئی۔۔

"تم نے اچھا نہیں کیا یار۔۔۔کوئی ی ایسا بھی کرتا ہے۔۔۔کتنے غلط طریقے سے پایا ہے تُم نے اُسے۔۔۔"

رومیسہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار اگر سیدھے طریقے سے ملتی تو مجھے کیا ضرورت تھی؟؟؟؟؟" وہ اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے لیٹا۔۔۔

"لڑکی تو اچھی ہے کافی۔۔۔۔اب دعا کرو کہ تمہیں ایکسپٹ کر لے۔۔۔۔" اس نے محبت سے دیکھا۔۔۔

"نہ کرے میری بلا سے۔۔۔۔" اس نے ڈریسنگ روم سے نکلتے پری کو دیکھا۔۔۔۔

"حدید۔۔۔۔" رومیسہ نے گھورا پری کو دونوں پر غصہ آ رہا تھا اس کے نزدیک رومیسہ فقط ارحم کی بیوی تھی۔۔

"کچھ کھانے کو لاؤں۔۔۔۔" اس نے دونوں کو دیکھا۔۔

"نہیں مجھے بھوک نہیں لگی۔۔۔۔۔مسز سے پوچھ لو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" اس نے شرارتاً کہا۔۔۔۔

"مجھے کچھ نہیں کھانا۔۔۔۔" اس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔رومیسہ سمجھ گئی تھی۔۔۔

"زندگی میں برا وقت ہر ایک پر آتا ہے اسے قبول کر لو شوہر ہے تمہارا ان شاءاللہ یہ وقت گزر جائے گا۔۔۔۔" رومیسہ نے ہاتھ تھام کر پاس بٹھایا۔۔

"قبول۔۔۔۔۔۔میں اپنی محبت,گھر، فیملی اور خوشیوں کی قربانی دے کر یہاں پہنچی ہوں۔۔۔۔۔" وہ نم ہوتی آنکھوں سے بولی۔۔۔

"رومیسہ جاؤ پلیززززز،،،، یہ پھر رونا شروع کر دے گی۔۔۔" اس نے اشارہ کیا۔۔

چلو۔۔۔۔۔ریسٹ کرو بھائی ی & بھابھی۔۔۔۔گڈ نائی ٹ۔۔۔۔" وہ کہہ کر چلی گئی۔۔۔

"اوہ سسٹر تھی۔۔۔۔تھینک گاڈ میں کچھ نہیں بولی۔۔۔۔

،،،،،،،،۔" اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔

"سوری تمہارا رونمائی کا گفٹ نہیں لا سکا۔۔۔۔" اس نے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

"جو دکھ دئے ہیں ساری عمر کے لئے کافی ہیں۔۔۔۔" وہ تلخی سے بولی۔۔۔۔

"اووووووووووف یار۔۔۔۔۔دکھ،دکھ،دکھ،،،،،،،،تنگ آگیا ہوں میں۔۔۔۔" وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا۔۔۔

"تم جیسا بد تمیز انسان میں نے کہیں نہیں دیکھا آئی ہیٹ یو۔۔۔" وہ نفرت سے بولی اور بیڈ کی دوسری جانب آکر کروٹ لے کر لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"گڈ نائیٹ مائی وائف۔۔۔۔۔" اس نے موبائل سائیڈ ٹیبل سے اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔پری خاموشی سے آنسو بہاتی سونے کی کوشش کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤

"گڈ مارننگ ممی،،،،رومیسہ نے ماں کے گلے میں بانہیں ڈال کر محبت سے کہا۔۔۔

"تم کب آئی ی،،،،،؟انہوں نے چونک کر دیکھا۔۔۔

"دو بجے آئی ی تھی۔۔۔۔" اس نے جماہی روکی۔۔۔

"دو بجے،،،،،؟؟؟" انہوں نے حیرانی سے دیکھا اور جوس اس کے آگے رکھا۔۔۔۔۔

”ہوں،،،،،حدید نے بلایا تھا،،،،،اور ڈریسز چاہیے تھے۔۔۔“ رومیسہ کی آنکھیں نیند سے بوجھل تھی۔۔۔۔

”آگیا حدید اور اسے ڈریسز کیوں چاہیئے تھے۔۔۔۔“ انہوں نے الجھ کر دیکھا۔۔

”آپ کو نہیں معلوم؟؟؟“ رومیسہ نے آنکھیں کھولی۔۔

”کیا،،،،،،،،“ انہوں نے دیکھا۔۔

”شادی کرلی ہے اس نے۔۔۔۔“ اس نے اطلاع دی۔۔۔

”وٹ؟؟؟؟،،،،،،کورٹ میرج،،،؟؟؟“ انہوں نے شاکڈ نظروں دے دیکھا۔۔

”نہیں،،،،،،ارے بابا آئی یے،،،،،آپ کو بتاؤں اس کے کارنامے۔۔۔۔۔۔“اس نے سعید صاحب کو دیکھا۔۔۔

”صفیہ دو لوگوں کا اچھا سا ناشتہ بناؤ۔۔۔“اس نے ملازمہ کو کہا،،،،وہ سر ہلا کر چلی گ ئی۔۔۔

۔۔اور سارا قصہ سنایا۔۔۔دونوں سن کر شوکڈ رہ گ ئے۔۔۔۔

اس لڑکے نے مجھے کہیں منہ دکھانے لائق نہیں چھوڑا۔۔۔۔کیا کہوں گا سوسائٹی میں۔۔۔۔“ انہیں جی بھر کے غصہ آیا۔۔۔

”یہ سب آپ دونوں کی وجہ سے ہو رہا۔۔۔۔بہتر ہے اس کی شادی کو ایکسیپٹ کرلیں،،،،،،،،شاید اسی بہانے آپ کو معاف کردے۔۔۔۔“ رومیسہ نے کہا۔۔۔

"رومیسہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔اس نے کون سا ہماری سن لینی،،،،،،،،بہتری یہی ہے کے ہم اس کی ضد کے آگے جھک جائیں۔۔۔۔" سعید صاحب کے کہنے پر سعدیہ بیگم نے بھی سر ہلایا۔۔۔

"مجھے بُکے دو تم ناشتہ لے آؤ،،،،،،،" وہ ان دونوں کے روم کی طرف آئی۔۔۔۔۔

"گڈ مورننگ،،،،،،،،"اس نے بکے حدید کو دیا۔۔

"تھینک یو،،،،،،،،،" اس نے شکریہ کہا۔۔۔۔

"پری کہاں ہے۔،،،،،،،" تبھی پری واش روم سے نکل آئی۔۔

"گڈ مرننگ،،،،،،،،،،ن ئی زندگی کا پہلا دن مبارک ہو،،،،،" رومیسہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"فی الحال تو پرانی ہی ہے۔۔۔۔۔" وہ وارڈروب سے کچھ ڈھونڈتے ہوئے بولا۔۔۔۔

،،،،،ناشتہ کرلو دونوں،،،،،،،،" وہ مسکرائی۔۔۔۔

"میں آتا ہوں تم دونوں کرو،،،،،،،،" وہ تیزی سے باہر گیا۔۔۔پری نے ناشتے سے انکار کیا

"پلیز زززز آئی ریکوسٹ یو،،،،،،" رومسہ ملتجی ہوئی۔۔۔۔

تو اسے مجبوراً کرنا پڑا۔۔۔

"کیا ہوا ہے،،،،،" حدید کو روم میں آتا دیکھ کر رومیسہ نے پوچھا۔۔۔

"کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔آفس جارہا ہوں۔۔۔۔۔۔" اس نے فائل دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"آج بھی آفس۔۔۔۔" رومیسہ نے دانت کچکچائے۔۔۔

"کیوں،،،،، آج کوئی ی فنکشن ہے؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔،،،،،،" اس نے فائی ل میں سر دئی ے ہی کہا۔۔۔

"تمہاری کل شادی ہوئی ی حدید۔۔۔۔" رومیسہ نے تپ کر کہا

"آئی ی نو،،،،،" اس نے فائی ل بیگ میں رکھی۔۔۔۔

"تو آج آفس کیوں جا رہے ہو۔،،،،،،،،،؟رومیسہ اس کے سر پر آن کھڑی ہوئی ی۔۔۔

"میٹنگز پہلے سے طے تھی،،،،میں بارہ بجے تک آجاؤں گا۔۔۔،،،،،،،،،،،،،،" اس نے دیکھا۔۔۔

"اچھا،،،،،مجھے بھی ڈراپ کر دو،،،،،،" وہ خود ڈاکٹر تھی ایک کزن کے ساتھ مل کر ہسپتال چلا رہی تھی۔۔۔"

"اوکے،،،،،،،تم چلو میں آیا۔۔۔۔۔" اس نے کہا تو وہ پری سے مل کر چلی گ ئی۔۔۔۔۔ تبھی ملازمہ بھی آگ ئی اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا بیگ تھا جس میں حدید نے ابھی ابھی اس کے ل ئی ے سیل منگوایا تھا۔۔۔۔۔ حدید فون پکڑ کر کچھ سیٹنگ کرنے لگا ساتھ ساتھ ملازمہ کو بھی ہدایات دینے لگا۔۔۔

"کنیز!!! میم کو جو چاہیے گا وہ فورا جو نہی تمہیں انٹر کام پر اطلاع ملے،،،،،،سب کام چھوڑ کر ان کی بات سننا اور اچھا سا لنچ بنانا،،،،اب تم جاؤ،،،،" اس نے اشارہ کیا۔۔۔

"یس سر!،،،،،،،،،،،" وہ چلی گ ئی۔۔۔

"سنو!!!!" اس نے بیڈ پر بیٹھی بیوی کو دیکھا۔۔۔

"یہ موبائی ل،لیپ ٹاپ ہے۔۔۔جس سے بات کرنی ہے کرنا،موویز دیکھو،ڈرامے دیکھو،،،جو دل کرے،،،،،اور یہ پاسورڈ ہے" حدید نے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا مگر پری ہنوز بیٹھی رہی۔۔۔

"تم سن رہی ہو ناں مجھے،،،،،،،" وہ اس کے سامنے بیٹھا۔۔۔۔۔

"کیوں کر رہے ہو یہ سب؟؟؟؟،،،،،،،" پری نے قہر آلود نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

"اس ل ئی ے کہ مجھے تمہارا خیال ہے،،،،،،،،" وہ فوراً بولا۔۔

"تم یہ حرکتیں کر کہ میرا دل جیت لو گے،،،،غلط فہمی ہے تمہاری،،،،،،تم وہ واحد انسان ہو جس سے میں نے شدید نفرت کی ہے،،،،،،،" وہ نفرت سے پھنکاری۔۔۔۔

"اپنا خیال رکھنا،،،،اور ہاں روم سے باہر نہ نکلنا۔۔۔۔۔" اس نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔

"تم جتنی oppurtunities مجھے دے رہے ہو،،،،،،،میں تمہارے خلاف بھی یوز کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔" اس نے اس کے اطمینان کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یو کین۔۔۔۔۔۔" وہ اُسی اطمینان سے بولا۔۔۔

"میں بہت جلد تمہیں اور اس گھر کو چھوڑ کر بھاگ جاؤں گی۔۔۔۔۔" پری نے اسے دیکھا۔۔۔

"اگر تم نے جانا ہوتا تو تم کبھی میرے ساتھ آتی ناں۔۔اور دوسرا مجھے تم پر اور تمہاری تربیت پر پورا بھروسہ ہے۔۔۔۔کیونکہ عزتوں کی پاسدار لڑکی ہو۔۔۔۔۔۔" اس نے یقین سے کہا پری نے اسے دیکھا۔۔۔۔

"خیر آفس ٹائم ہو رہا ہے،،،،اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔آئی نو تم مجھے دعا نہیں دے سکتی مگر یہ بھی یقین ہے بد دعا بھی نہیں دو گی۔۔۔۔اللہ حافظ،،،،،،،،،،" وہ چلا گیا۔

"تمہارے اطمینان کو تباہ کر دوں گی۔۔۔۔تم جتنے پر سکون ہو میں تمہیں اتنا ہی بے سکون کر دوں گی۔۔۔۔جب تک تمہیں رُلا نہ دیا ناں چین نہیں لوں گی،،،،،،،،،،"،اس کے انداز میں صرف اس کے لئے نفرت ہی نفرت تھی۔۔۔۔

"جیا کو کال کرتی ہوں" اس نے فون اٹھا کر نمبر ڈائل کیا،،،، بیل جا رہی تھی اس کے دل کی دھڑکن تھمی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہتے ہیں دکھ کتنا ہی کیوں نہ بڑا ہو کھانا نہیں چھوڑا جا سکتا۔۔۔یہی حال ان سب کا تھا۔۔۔سب ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے۔۔۔۔سماویہ اور اجیہ سب سرو کر رہی تھیں۔۔۔۔فیضی اب بہتریا ایکٹنگ کر رہا تھا سب یہی سمجھنے کی کوشش میں تھے۔۔۔۔

"تم آفس جا رہے ہو،،،،" نادیہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔

"جی آنٹی۔۔۔۔۔۔۔۔،،،،،،،،،،" اس نے سر ہلایا۔۔۔

"لیکن بیٹا کچھ دن نہ جاتے۔۔۔کل والے واقعے کو لے کر تم ڈسٹرب تھے۔۔۔" نادیہ بیگم نے دکھ سے کہا۔۔

"کیا ہوا کل،،،کچھ بھی نہیں۔۔۔۔سب نارمل روٹین اپناؤ۔۔۔۔" وحید صاحب غصے سے بولے۔۔۔

"مگر بھائی ی ہم جانتے ہیں پری بے قصور ہے۔۔۔اس انسان نے مجبور کیا ہے اسے۔۔۔" فرزانہ بیگم نے کہا۔۔

"صرف پری قصوروار ہے۔۔۔۔اگر وہ ہمیں سب بتا دیتی تو ہم لوگ کچھ کر لیتے،،،پیار،غصے ہر طرح سے پوچھا مگر نہیں بتایا۔۔۔" وہ تلخی سے بولے۔۔۔

"مگر چاچو اسے،،،،،،،جیا بولنے لگی۔۔۔

"بسسس،،،،،،آئی ندہ اگر کسی نے اس کا نام لیا تو میں بہت بُری طرح پیش آؤں گا یاد رکھنا۔۔۔" انہوں نے ہاتھ اٹھا کر وارن کیا،،،سب نے دکھ سے آہ بھری۔۔۔۔

"اللہ حافظ،،،،،،،،" فیضی چلا گیا۔۔۔

"تم لوگ فیضی کو اس کا نام لے لے کر ہرٹ کر رہی ہو۔۔۔۔آئی ندہ اس گھر میں کوئی ی سوگ کا ماحول نہ ہو۔۔۔" انہوں نے سب کو دیکھا۔۔۔

"اور میں بہت جلد فیضی کی شادی کروا رہا ہوں،،،،،،اپنی مرضی سے۔۔۔۔" ان کی بات پر سب نے دیکھا لہجے کی سختی دیکھ کر سب کو خاموش ہونا پڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی ی!!!!!" جیا نے آواز دی تو وہ پلٹا۔۔

"بھائی ی کیا آپ واقعی قصوروار نہیں سمجھتے۔۔۔۔۔" جیا نے اسے دیکھا۔۔۔

"جیا۔۔۔ میں ایک پریکٹیکل انسان ہوں۔۔۔۔ اسے قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر چکا ہوں۔۔۔" وہ اب پر سکون تھا یا بننے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے۔۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"جیا۔۔۔ ایک شکوہ ہے اس سے،،،، کہ کاش،،،، کاش مجھے سب بتا دیتی لیکن میری محبت سے زیادہ حدید کی دھمکی پر یقین تھا اسے۔۔۔۔ مگر اسے جتنا میں جانتا ہوں کوئی ی نہیں جانتا بس اللہ اس کے دل کو سکون دے دے۔۔۔" اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔

"تھینکس بھائی ی۔۔۔۔" جیا مسکرائی ی تبھی اس کا فون بجا۔

"رونگ نمبر ہے۔۔۔۔" اس نے فیضی کو فون دیا فیضی نے کال پک کی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جیا۔۔۔۔" پری کی رندھی آواز ابھری۔۔

"پری۔۔۔۔" فیضی کے بس لب ہلے جیا نے فون جھپٹ لیا۔۔

"پری کیسی ہو،،،،،،،،،،،،" وہ روہانسی ہوئی ی۔۔۔

"جیا تم کیسی ماما بابا پریزے سب سب کیسے ہیں۔۔۔۔۔" وہ بے قراری سے بولی فون اسپیکر پر تھا۔۔۔

"سب ٹھیک ہیں،،،، تم کیسی ہو" جیا نے پوچھا۔۔۔

"ف۔۔ فیضی کیسا ہے۔۔۔؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔اس کی آواز آنسو میں ڈھل گ ئی۔۔۔

"ٹھیک،،،،، تم اپنا بتاؤ پلیز میری جان نکل جائے گی۔۔۔" جیا نے پریشانی سے کہا۔۔۔

"میں تم سب کے بنا کیسی ہو سکتی ہوں۔۔۔۔زندگی میں پہلی صبح، پہلا بریک فاسٹ تم لوگوں کے بنا کیا۔۔۔" وہ روتے ہوئے بولی جیا نے بمشکل ہچکی روکی۔۔۔

"پری فیضی کو کہنا کہ مجھے صرف ان چند گھنٹوں میں احساس ہو گیا وہ میرے لیا کیا تھا۔۔۔۔مجھے پتہ ہے اسے مجھ پر یقین نہیں ہے مگر میں نے سب بہت مجبوری میں کیا۔۔۔۔" اس نے ہچکیوں میں اپنی بات کمپلٹ کی۔۔۔فون فیضی نے پکڑ لیا۔۔۔

"اسے کہنا مجھ پہ بھروسہ نہ بھی ہو پھر بھی کہے کہ بھروسہ ہے ورنہ میں مزید بکھر جاؤں گی۔۔۔۔۔" وہ ٹوٹے بکھرے لہجے میں بولی۔۔۔

"فیضی کو تم پر پورا بھروسہ ہے۔۔۔" وہ دکھ سے بولا۔ تو وہ اور شدت سے رو دی۔۔۔

"پلیز رو مت۔۔۔۔۔" اس نے التجا کی۔۔۔

"اچھا اس کا رویہ کیسا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔" اس نے مزید پوچھا۔۔۔

"عجیب سا ہے۔۔۔۔مجھے ہر وہ چیز دی ہے جسے یوز کر کے میں اس کے خلاف جا سکتی ہوں۔۔۔۔" وہ الجھی اور سب بتا دیا۔۔۔

"کیا تم اس کے ساتھ اچھی زندگی گزار سکتی ہو،،،،،،" اس نے پوچھا۔۔۔

”ہاں اگر میرا تم لوگوں سے کوئی ی رشتہ نہ ہوتا۔۔۔میں اس سے بدلہ لوں گی،،،برباد کر دوں گی اس کو۔۔۔۔۔“

اس نے نفرت سے کہا۔۔۔

پری سمجھوتا کرنا ہو گا تمہیں،،،،،،پتہ ہے ابھی واپسی کا کوئی ی رستہ نہیں ہے تمہارے پاس،،،،،،،،“ فیضی کی آنکھوں میں نمی ابھری یہ لڑکی،اس کی شرارتیں،اس کی آواز اسے بہت پیاری تھی۔۔۔۔۔۔۔

”جانتی ہوں۔۔۔۔۔بابا کیسے ہیں؟؟؟؟“ اس نے پوچھا۔۔

”ٹھیک ہیں یار۔۔۔۔۔چلو جیا سے بات کرو اور رونا مت گزارش ہے۔۔۔۔۔۔“ اس نے کہا۔۔

”تم بھی نہیں روتے،،،،“ اس نے پوچھا۔۔۔

”تمہیں رخصت ہوتا دیکھ کر رویا تھا😭😭😭😭،،،،،،،وہ واقعی حیران تھا۔۔۔ویسے مجھے کافی حیرانی ہوئی ی کہ اس نے کو نٹیکٹ کرنے دیا۔۔۔😢،،،،،،،،،“

”سب میرے دل تک رسائی کے لئے کر رہا ہے۔۔۔“ اس نے سر جھٹکا۔۔۔;،،،،،،،،،،

”پری اپنا خیال رکھنا بائے۔۔۔۔“ اس نے فون جیا کو دیا۔۔۔

اور سن گلاسز لگا کر آنسو چھپائے۔۔۔۔

پری جیا سے باتیں کر کے کافی ریلیکس ہو گئی تھی

.....

حدید کی کافی دیر کال آتی رہی مگر اس نے پِک نہ کی۔۔۔فون سائی یلنٹ کر کے آرام سے ٹی وی دیکھتی رہی۔۔۔حدید جانتا تھا جان بوجھ کر ایسا کر رہی ہے۔۔۔

"میم سر کی کال ہے،،،،،،،" کنیز نے روم میں آ کر فون سامنے کیا اس نے فون پکڑ کر اسے جانے کا اشارہ کیا۔۔

"کیا ہے،،،،،،" وہ خاصی بے رخی سے بولی۔۔

"کیسی ہو۔۔۔؟؟م۔" اس نے پوچھا۔۔

"یہ پوچھنے کے لئے تب کے کال کر رہے ہو۔۔۔۔" اس نے طنز کیا۔۔۔

"یہ عام بات نہیں ہے۔۔۔" اس نے فوراً کہا۔۔۔

"فلاسفیاں نہ جھاڑو زیادہ۔۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا انداز خاصا بے عزتی والا تھا۔۔۔

"کال کیوں نہیں پک کر رہی تھی۔۔۔" وہ اس کے بات کرنے کے طریقے کو اگنور کر کے بولا۔۔۔

"کیوں کرتی۔۔۔،،،،،؟؟؟؟؟" اس نے اسی لہجے میں کہا۔۔۔

"میں تمہارا ہزبینڈ ہوں۔۔۔اور تم کہہ رہی ہو۔۔کیوں کرتی؟؟؟؟؟۔۔۔۔حدید نے باور کروایا۔۔۔

"تو۔۔۔مجھ سے کسی بھلائی ی کی امید نہ رکھنا؟؟؟" اس نے دانت پیسے۔۔۔

"بہت ضدی ہے یہ لڑکی۔۔۔۔" اس نے اعتراف کیا۔۔

"کوئی ی روم میں تو نہیں آیا۔۔۔۔" اس نے پوچھا۔۔۔

"نہیں بلکہ تمہاری چپکو ملازمہ آجاتی ہے تھوڑی دیر بعد اور تمہیں بھی اگر اس کی زندگی عزیز ہے تو اسے بولو کہ اب ادھر نہ آئے،،،،،،،،" اس نے غصے سے کہا۔۔

"تم سو کر کب اٹھی؟؟؟؟؟،،،،،،" اس نے بات کا رخ بدلا۔

"کیوں بتاؤں۔۔۔۔؟؟؟" وہ سخت لہجے میں بولی۔۔۔

"تم سیدھا جواب نہیں دے سکتی،،،،،،،" اس نے بد دل ہو کر کہا۔۔

"نہیں۔۔۔۔" اس نے فوراً کہا۔۔۔

"ٹھیک ہے بائے۔۔۔۔اور ہاں اگر کوئی ی روم میں آئے مجھے ضرور بتانا۔۔۔۔ریزن گھر آکر بتاؤں گا ۔۔۔۔آجاتا ہوں تھوڑی دیر تک۔۔۔" اس نے چئیر سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"میری بلا سے نہ آؤ۔۔۔۔۔" اس نے جان چھڑائی ی۔۔۔۔

"اچھا سنو۔۔۔" اسے خاموش دیکھ کر وہ بولی۔۔

"ہوں۔۔۔۔" اس نے سر ہلایا۔۔

" I hate you so much"

اس کے انداز خاصا جلانے والا تھا حدید نے کال کاٹ دی۔۔۔۔

"اب آئے گا مزہ۔۔۔پل پل تمہیں جلاؤں گی۔۔۔" اس نے فون صوفے پر پھینکا۔۔۔۔اور کچھ سوچنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہائے۔۔۔۔۔۔" حدید دو بجے گھر آیا۔۔۔پری نے قہر آکود نظر اس پر ڈالی۔۔۔۔وہ فریش ہو کر آیا تو کنیز ڈور نوک کر کے آئی ی۔۔۔اور کھانے لگانے لگی۔۔۔۔حدیدہ ئی یر سٹائی ل بنانے اور خود پر پروفیوم کا چھڑکاؤ کرنے کے بعد مڑا۔۔۔۔

"میم نے لنچ کیا۔۔۔۔؟؟؟؟؟۔" اس نے کنیز کو دیکھا۔

"نہیں سر۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"کیا؟؟؟؟؟ٹائم دیکھ رہی ہو تم۔۔۔۔اس نے صبح ایک سلائی س کھایا تھا اور پتہ نہیں کب سے بھوکی ہے۔۔۔۔" وہ غصے سے چلایا۔۔۔پری بے نیاز بیٹھی رہی۔

"سر میں نے بہت بار کہا۔۔۔مگر کہتی ہیں زہر لا دو، نہیں لا سکتی تو یہاں مت آنا۔۔۔۔۔۔" کنیز نے ڈرے سہمے انداز میں کہا تو حدید نے اسے جانے کا اشارہ کیا۔۔

حدید چلتا ہوا اس کے سامنے آیا جو پیچ کلر کے پرنٹڈ سوٹ میں بنا کسی بناؤ سنگھار کے غضب ڈھا رہی تھی۔۔۔۔۔غرور اور بے خوفی کے ساتھ معصومیت بھی چہرے کو پر نور بنا رہی تھی۔۔۔

"خودکشی حرام ہے۔۔۔۔۔" حدید نے ایسے کہا جیسے اسے معلوم نہیں تھا۔۔۔

"میری تو زندگی ہی حرام ہو گ ئی ہے۔۔۔۔۔" وہ تلخی سے بولی۔۔۔

"آجاؤ لنچ کر لیں۔۔۔۔" وہ بریانی پلیٹ میں نکالتے ہوئے بولا۔۔۔بھوک بھی لگی تھی۔۔۔دو دن سے کھایا بھی کچھ نہیں تھا اور اوپر سے بریانی بھی فیورٹ تھی۔۔۔۔

"دل کر رہا ہے۔۔ بھوک لگی ہے۔۔ کھالو۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔

"چلو میں کھلاتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔" اس نے چمچ آگے کیا۔۔۔

"میرے ہاتھ سلامت ہیں۔۔۔۔۔ کھالوں گی میں۔۔۔۔۔" اس نے اس کا ہاتھ جھٹک کر بریانی نکالی۔۔۔

"لڑکیاں ترستی ہیں۔۔۔۔ میرے ہاتھ سے کھانے کو اور تم ناشکری کر رہی ہو۔۔۔۔" اس نے تاسف سے کہا۔۔۔

"تم ایسا کرو کہ کسی دن کھلا ہی آؤ ان لڑکیوں کو۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے تنک کر کہا۔۔۔

"نہیں یہ حق صرف تمہارا ہے۔۔۔۔۔" اس کے کہنے پر پری نے سر جھٹکا۔۔۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ دونوں کھانا کھا رہے تھے تبھی حدید کے نمبر پر کال آئی اس نے دیکھا حرا کا نمبر جگمگا رہا تھا۔۔ اس نے کال ریجیکٹ کی مگر پھر آگ ئی۔۔۔۔

"ہیلو!!!!!۔۔۔۔۔۔ اس نے مجبوراً پک کی۔۔۔

"حدید کیسے ہو اور آگ ئی ے واپس۔۔۔" حرا کی چہکتی آواز پر پری نے جیسے اسے دیکھا وہ بریانی وہیں پر چھوڑ کر باہر آ گیا۔۔۔ حرا اس کی کزن تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری نے ایک نظر اس کی پلیٹ کو دیکھا اور شرارت سوجھی اس نے فوراً اس کی پلیٹ اٹھا کر ٹیبل کے نیچے رکھی اور دوسری پلیٹ میں رشین سیلڈ کے اوپر بریانی ڈال کر پلیٹ اسی طرح رکھ دی جیسے وہ رکھ کر گیا تھا اور خود کھانے لگی۔۔۔

"کیا کہہ رہی تھی،،، کھانا کھلا جاؤ۔،،،،،" اس نے طنز کیا۔۔۔

"تم مجھے غلط سمجھ رہی ہو۔۔۔" اس نے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔اور موبائل پر انگلیاں چلاتے اس نے چمچ میں بریانی ڈالی اور اس بار اس نے چمچ بھری بھی زیادہ تھی کہ تھوڑی دیر منہ چلتا رہے اور جیسے ہی نوالہ منہ میں گیا،،، اسے جھٹکا لگا اس نے موبائل چھوڑ کر پلیٹ میں دیکھا تو اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔

اس نے پری کو دیکھا جو شانِ بے نیازی سے بریانی کھا رہی تھی مگر سرخ چہرہ گواہ تھا کہ ہنسی قابو سے باہر ہو رہی ہے،،،،،،،،،،حدید کا نوالہ اسی طرح منہ میں پڑا تھا،،،نہ اگل سکتا نہ کھا سکتا تھا۔

"اف کیا کمبینیشن ہے مزہ آ گیا۔۔۔" وہ بھی اپنے نام کا ایک تھا اس کے اتنے سکوں سے کہنے پر پری نے دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت ڈھیٹ ہے۔۔۔" پری کا مزہ کرکرا ہوا۔۔۔

"تم بھی ٹیسٹ کرو۔۔۔۔۔یہ ہے نیو ڈش "ریشیانی" ۔۔۔۔اتنی مزے کی ڈش میں نے آج تک نہیں کھائی ی ۔۔۔" اس نے مزے سے کہا مگر زبان اور معدہ گالیاں دے رہے تھے کہ کیا کھا رہے ہو۔۔۔۔

"نو تھینکس۔۔۔۔۔" پری نے اس کا ہاتھ جھٹکا۔۔۔۔۔ تبھی حدید کا سیل بجا۔۔۔"ثمن کالنگ" بلنک کر رہا تھا۔۔

"I call you later"

ثمن اس کی سیکرٹری تھی۔۔۔

"بات کرلو شاید بیچاری بلا رہی ہو کھانا کھلا جاؤ۔۔" پری نے بھگو کر مارا۔۔۔

"حدید اب بچ ساری زندگی طعنے مارے گی۔۔۔" اس نے دل میں کہا۔۔

"تم غلط سمجھ رہی ہو،،،،،،،،،،،،" اس نے ایک بار پھر کہا۔

"تو صحیح سمجھا دو ناں۔۔" وہ دانت پیس کر بولی۔۔

"میں جیسا بھی ہوں کریکٹر لیس نہیں ہوں،،،،،شاید ضدی ہوں،،،،،زندگی کو اپنے انداز میں جیتا ہوں مگر میں قسم کھاتا ہوں کہ تم میری زندگی میں آنے والی والی پہلی اور آخری لڑکی ہو۔۔" وہ اتنی سنجیدگی سے بولا کہ پری کے حلق میں نوالے اٹکنے لگے۔۔

"آخری کی قسم نہ کھاؤ،،میں کون سا سدا تمہارے ساتھ رہنے والی ہوں،اور ساری زندگی اکیلے تھوڑی گزارو گے۔۔۔۔" اس کا انداز دل جلانے والا تھا۔۔۔

"حدید کو بہت کم کچھ پسند آتا ہے،،،،،،،،اور جو آجائے اسے حاصل کرنے کے لیے خود کو بھی قربان کر سکتا ہے۔۔۔۔" وہ اٹھ کر بیڈ کی طرف چلا گیا۔۔۔۔

"اور پری کو بھی بہت کم کچھ پسند آتا ہے،،،،،۔۔۔

اور تم پری کی پسند کبھی بھی نہیں بن سکتے،،،،،" وہ غصیلی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

"آئی ی نو لیکن میرا وعدہ جب تم مجھے جان جاؤ گی تمہیں مجھ سے محبت ہو جائے گی۔۔۔" وہ لیپ ٹاپ سامنے رکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"میں تمہیں کبھی پسند نہ کروں محبت تو قصہ ہی الگ ہے۔۔۔۔۔۔اور تم سے محبت ہوئی ی ناں تو خود سے نفرت ہو جائے گی۔۔۔۔" وہ نفی میں سر ہلا کر کڑوے لہجے میں بولی۔۔۔

"میں مانگ نہیں رہا مگر اتنی نفرت نہ کرو کہ محبت کی گنجائش نہ رہے اور دوست بن جائیں تو شرمندگی ہو۔۔۔۔۔۔" وہ لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔۔۔

"جتنا برا تم نے میرے ساتھ کیا مجھ سے اچھائی ی کی امید رکھنا بیوقوفی نہیں۔۔۔" اس نے ابرو اچکائے۔

"پری۔۔۔میں صرف تمہارے ساتھ اچھا ہوں سوچو جن کے ساتھ برا ہوں گا تو کیسا ہوں گا۔۔۔" اس نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر ایک نظر اسے دیکھا جو اسے جلانے کے لئے کچھ نیا سوچ رہی تھی۔

"حدید" اس نے نرمی سے پکارا تو حدید نے بے ساختہ دیکھا کہ یہ لڑکی اس سے بولی تھی۔۔۔

"تمہیں پتہ ہے تم وہ پہلے انسان ہو جس سے میں نے نفرت کی ہے شدید نفرت۔۔۔اتنی کہ تب تک سکون نہیں ملے گا جب تک برباد نہ کر دوں۔۔۔۔" وہ ایسے بول رہی تھی جیسے کسی خوبی کا اعتراف کر رہی ہو۔۔۔

"فرق نہیں پڑتا،،،میری زندگی میں نفرت ہی تو ہے۔۔۔"

اس نے لب بھینچے۔۔۔

"تم بہت عجیب ہو۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی وہ اسے جتنا ستانا چاہتی وہ اتنا ہی پر سکون رہتا وہ اسے بھٹی میں جلانا چاہتی تھی اس سے انجان وہ جل رہا تھا۔۔۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"تم نے لیپ ٹاپ یوز نہیں کیا۔۔۔کوئی ی مووی وغیرہ نہیں دیکھی۔۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

"نہیں میں تو موویز سب کے ساتھ مل کر دیکھتی تھی،،،، میں جیا، فیضی اور پریزے۔۔۔ان تینوں کو horror action مووی پسند تھی اس لئے میری لڑائی لگتی ان سے۔۔۔۔۔۔۔۔" اسے یاد آیا فیضی کتنا ستاتا تھا ریمورٹ کے لئے۔۔۔اس نے نمی کو پیچھے دھکیلا۔۔۔

"مجھے زرا پچھتاوا نہیں ہے۔۔۔مت ضائع کرو ان قیمتی آنسو کو۔۔۔۔" وہ ڈھٹائی کی انتہا پر تھا۔۔

"آئی ہیٹ یو" وہ چلائی اسے درد ہوتا تھا۔۔

"رونے سے کچھ نہیں ہو گا،،،،اور اٹس لاسٹ وارننگ کہ تمہاری آنکھوں میں آنسو نہ آئی یں۔۔۔" وہ اریٹیٹ ہوا۔

"کیوں اب رونا بھی تمہاری مرضی سے ہے۔۔۔۔" وہ غصے سے دھاڑی۔۔۔

"یہی سمجھ لو۔۔۔۔" وہ لیپ ٹاپ لے کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

"تم دیکھنا تم نے جتنا مجھے اور میری فیملی کو رلایا ہے ناں،،،،اس ایک ایک آنسو کا حساب دو گے اس قدر درد میں رہو گے کہ رونا چاہو گے آنسو نہیں آئی یں گے۔۔۔" وہ روتے ہوئے بد دعائیں دے رہی تھی حدید خاموشی سے کام کرتا رہا اور وہ بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔اور سر تک کمبل اوڑھ لیا۔۔۔فروری کا لاسٹ چل رہا تھا اس لئے خاصی ٹھنڈ تھی۔۔۔۔..حدید نے اسے دیکھا تو نفی میں سر ہلاتا اسے دیکھا جو رو رہی تھی وہ لیپ ٹاپ غصے سے پٹخ کر ٹیرس پر آگیا اور سگریٹ سلگالی۔۔اور تبھی نظر لان میں پڑی جہاں سعدیہ بیگم اور سعید صاحب بیٹھے تھے۔۔وہ غصے سے بس گہرا سانس لے کر رہ گیا۔۔۔۔

"حدید نے ملوایا ہے اس لڑکی سے،،،،،" سعید صاحب نے سعدیہ بیگم کو دیکھا۔۔۔

”نہیں۔۔۔میں جانے لگی تھی پھر سوچا یہی بات اسے بری نہ لگ جائے،،،،،،،“ انہوں نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

”پتہ نہیں یہ لڑکا کب سدھرے گا،،،،،،،“ انہوں نے دکھ سے کہا۔۔

”غلط فہمیوں نے تباہ کر دیا ہمارے خوشحال گھر کو۔۔۔۔کاش آپ تب سوچ لیتے۔۔“ سعدیہ بیگم نے نم آنکھوں سے کہا۔۔

”پلیززززز مجھے شرمندہ نہ کرو،،،،،،،انہوں نے نظریں چرائی یں تبھی اسارہ کی گاڑی آگ ئی۔۔۔

”ماما بھائی ی آگ ئے۔۔“ اسارہ خوشی سے بولی۔۔

”ہاں شادی کر آیا ہے۔۔۔۔۔“ سعید صاحب نے کوفت سے کہا۔۔۔۔۔

”شادی؟؟؟؟؟۔۔“ وہ چیخی تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا

”بھائی ی ہمارے بنا شادی کیسے کر سکتے ہیں؟؟؟؟ اکلوتا بھائی ی اور وہ بھی ایسے شادی کر آئے۔۔۔۔“ اسارہ شوکڈ سی بولی۔۔

”تم تو ایسے کہہ رہی کہ ہر کام تم سے پوچھ کر کرتا ہے۔۔۔۔“ سعدیہ بیگم نے کہا۔۔

”پھر بھی ایٹ لیسٹ بتا تو دیتے کتنے خواب تھے میرے۔۔۔اور لڑکی بھی ایسی ہی ڈھونڈی ہو گی۔۔“ وہ دکھ سے بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چپ کر جاؤ،،،،،اگر سن لیا تو قیامت برپا کر دے گا۔۔شکر کرو اس گھر لے آیا ہے،،،،،،،" سعید صاحب نے کہا۔۔۔

"آئی م شیور،،ملوایا تو نہیں ہو گا آپ لوگوں سے۔۔۔۔۔" اس نے دونوں کو دیکھا۔۔۔۔

"نہیں تم جاؤ،، چینج کرو،،بعد میں بات کرتے ھیں" انہوں نے اشارہ کیا تو وہ سر ہلاتی چلی گ ئی۔۔۔

"ارحم کی کال ہے۔۔،،،،،،،،" سعید صاحب نے دیکھا۔اور وہ جانتے تھے ارحم یہی کہے گا کہ ضد کے آگے سر جھکانا ہی عقلمندی ہے.....

.....

فیضی گھر آیا تو 5 بج رہے تھے سارا دن بہت بزی گزرا تھا زندگی بھی ناں بڑی عجیب ہے کچھ لوگوں کو یاد کرنے کے ل ئے بزی زندگی سے ٹائم نکالنا پڑتا اور کچھ لوگوں کو بھولنے کے ل ئے خود کو بزی کرنا پڑتا ہے بے ساختہ قدم ٹی وی لاؤنج کی طرف اٹھے اس گھر میں ٹی وی صرف وہی دیکھتی تھی، فیضی نے ایک نظر سارے لاؤنج میں گھمائی پر وہ کہی نہ تھی اس نے ٹی وی آن کیا ریموٹ کو آسودگی سے پکڑا اور صوفے پر آن بیٹھا ایک نیکلیس پڑا تھا ٹیبل پر اور اسی صوفے کے پاس اس کے جوتے پڑے تھے۔۔۔

اس نے نیکلیس اٹھایا اور کانوں میں آواز گونجی۔۔۔

"فیضی میرا نیکلیس نہیں مل رہا تم نے دیکھا۔۔۔" پری سب چیزیں الٹ پلٹ کرتی ہوئی بولی۔۔۔۔

"مجھے کیا پتہ۔۔۔ کبھی تو سنبھالا کرو یار۔" اس نے گھورا۔۔۔۔

"ٹیبل پر ہی پڑا تھا یار۔۔۔۔۔۔" اس نے الجھتے ہوئے کہا

"ہاں ٹیبل نے اپنی بیوی کو دے دیا ہو گا۔۔۔" فیضی ہنسا تھا تو وہ پیر پٹختی چلی گ ئی۔۔۔

"پری نیکلیس مل۔۔۔۔۔" اس کے الفاظ کھو گ ئی ے اسے معلوم تھا پری کہیں نہیں ہے پھر بھی ایسا کیوں ہوا۔۔۔ فرزانہ بیگم نے ایک نظر فیضی کو دیکھا جو ڈرامہ دیکھ رہا تھا تو دل کٹ گیا۔۔۔ اگر پری ہوتی تو یقینا یہاں میچ چل رہا ہوتا یا نیوز۔۔۔ اور نیوز یہ کہہ کر لگاتا ہر وقت رونا دھونا دیکھتی رہتی ملک کے حالات کی کچھ خبر ہے ڈالر کتنا بڑھ گیا مہنگائی ہونے والی ہے اور شاید شاپنگ سینٹر بند ہو جائی یں۔۔۔

"ارے تم کب آئے۔۔۔ جلدی سے فریش ہو جاؤ۔۔۔ کھانا لگا دوں۔۔" ان کے کہنے پر فیضی چونکا۔۔

"جی چاچو کا موڈ کیسا ہے اب۔۔۔۔۔؟ اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

"بہتر ہے اب۔۔۔۔ حادثہ بھی بڑا ہے سنبھلنے میں وقت تو لگے گا۔۔۔۔ اور خدا جانے کس حال میں ہو گی پری۔۔" فرزانہ بیگم کو جیا کی طرح ہی عزیز تھی۔۔

"وہ بلکل ٹھیک ہے،،، صبح اس کی کال آئی ی تھی۔۔" فیضی نے دھیرے سے کہا۔۔

"کیا تم سچ کہہ رہے ہو۔۔۔" وہ بے یقینی سے بولی۔۔

"جی۔۔۔۔۔ جیا کو کال آئی ی تھی۔۔۔ میں جیا کو کہوں گا آپ کی بھی بات کروا دے گی۔۔۔۔۔ چاچو کو نہ بتائی یے گا،،،،" اس نے گہرا سانس لے کر کہا۔۔۔۔

"ویری گڈ،،،شاباش میرے بچے تم پر یقین کیا،،،اور یہ صلہ دیا ہے تم نے،،،،،" وحید صاحب نے غصے سے کہا۔

"چاچو جان۔۔۔۔۔" وہ شوکڈ ہوا۔۔۔۔

"بسس،،،جیا جلدی ادھر آؤ۔۔۔۔۔۔" وحید صاحب کی کڑک آواز گونجی نادیہ بیگم بھی آگ ئی یں۔۔۔

"فون دو۔۔۔اور آئندہ اگر کسی نے اس سے کونٹیکٹ کیا تو میں وہ کرو گا جو تم لوگوں نے سوچا بھی نہیں ہو گا ۔۔۔" وہ غصے سے دھاڑے اور فون دیوار پر دے مارا۔

"چاچو جان پلیز وہ بے قصور ہے۔۔۔ہم اسے کیسے اکیلا چھوڑ سکتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ بے بسی سے بولا۔۔

"بس نو مور کوئی سچن،،،،،،،،اور تم۔۔۔تم سے مجھے ضروری بات کرنی ہے،،،،فری ہو کر ملو۔۔۔۔" وہ کہہ کر چلے گ ئی ے،،،،،،،" سب نے بے بسی سے دیکھا۔۔۔

نادیہ بیگم رونے لگیں جیا نے انہیں ساتھ لگا کر حوصلہ دیا۔۔آخری امید بھی ٹوٹ گ ئی تھی. فیضی اٹھ کر چلا گیا تھا دل پر عجیب بوجھ تھا....

اے * عشق * !!! اپنا طریقہ * امتحان * بدل

ہر * محنتی * شاگرد تیرا * فیل * ہواہے

وہ اٹھی تو عشاء کی اذانیں ہو رہی تھیں موسم بھی کافی ٹھنڈا تھا۔ حدید روم میں نہیں تھا۔۔ اس نے وضو کیا اور جائے نماز ڈھونڈنے لگی۔۔۔ تبھی وہ روم میں آ گیا۔ "مجھے نماز پڑھنی ہے" اس نے حدید کو دیکھا۔۔

حجاب میں لپٹا اس کا پر نور چہرہ ایک سحر رکھتا تھا

"وہ سامنے pray room ہے۔۔۔۔" اس نے اشارہ کیا۔۔

تو وہ چلی گ ئی حدید چینج کرنے چلا گیا،،،،

اتنی دیر میں کنیز بھی کھانا لگا گ ئی اور اب کی بار دونوں نے خاموشی کھانا سے کھایا۔۔۔۔

"میم چائے یا کوفی،،،،،" کنیز نے اسے دیکھا۔۔۔

"چائے۔۔۔۔۔" اس نے LCD آن کرتے ہوئے کہا۔۔۔ روم کافی بڑا تھا اس ل ئے ٹی وی کے ل ئے بھی الگ جگہ بنی تھی۔۔

حدید بھی کوفی لے کر اس کے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔

"مجھے گھورو مت،،،،" اس کی توجہ ساری ڈرامے پر تھی مگر پھر بھی irritation ہو رہی تھی۔۔

"اسے گھورنا نہیں پیار سے دیکھنا کہتے ہیں۔۔۔" اس نے فوراً تصحیح کی۔۔۔۔

"اگر اب تم نے مجھے دیکھا تو ساری زندگی کے لئے بینائی سے محروم ہو جاؤ گے۔۔۔۔" اس نے دانت پیس کر اسے دیکھا حدید بولنے ہی لگا تھا کہ اس نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا۔۔

"میں ڈرامہ دیکھ رہی ہوں اور تم مجھے ڈسٹرب کر رہے ہو،،،،" اس نے آنکھیں پھیلا کر کہا حدید بھی ٹی وی پر نظریں مرکوز کر کے بیٹھ گیا۔۔

ہئی روئی ن ہاتھوں کی مہندی دیکھتی مسکرا رہی تھی۔۔

"اور ایک یہ ہے جو ہر وقت مرچیں چبائے رکھتی ہے آج دوسرا دن ہے اور اس کی حرکتیں ناقابلِ برداشت ہیں ساری زندگی کیسے گزرے گی کیا میں نے واقعی جلد بازی کر دی ہے۔۔،،،،،،،،،،،،،،،،وہ نظریں ٹی وی پر مرکوز کیے گہری سوچ میں گم تھا تبھی ہیرو کی آواز نے اسے سوچوں کے بھنور سے نکالا۔۔۔

"یہ مہندی دنیا میں جتنی اچھی تمہارے ہاتھ پر لگ رہی کسی کے ہاتھ پر نہیں لگ سکتی،،،،،،،،،" ہیرو ہیروئین کا ہاتھ تھامے کہہ رہا تھا۔۔۔

حدید نے بے اختیار پری کے ہاتھوں کی طرف دیکھا۔۔

"تم نے مہندی نہیں لگائی،۔۔۔۔" وہ شوکڈ تھا۔۔

"نہیں۔۔۔۔" اس نے کوفت سے سر ہلایا۔۔۔

"کیوں۔۔۔۔" وہ فوراً بولا۔۔۔۔

"مہندی وہی دلہنیں لگایا کرتی ہیں جو اپنی شادی پر خوش ہوتی ہیں۔۔۔۔۔" وہ خاصے کڑوے لہجے میں بولی حدید نے اس کی طرف دیکھا جس کا چہرہ غصے اور ضبط سے سرخ ہو رہا تھا۔۔

"تمہیں مہندی پسند نہیں ہے؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔" حدید نے حیرانی سے دیکھا۔۔۔

"مہندی میرا کریز تھی،،،، میں اتنی مہندی لگاتی تھی کہ بتا نہیں سکتی،،،، کسی کی فیملی میں شادی ہوتی دلہن سے زیادہ مہندی میرے ہاتھوں پر ہوتی تھی،،،، سوچا کرتی تھی جب شادی ہو گی تو فل بازو ہاتھوں پاؤں پر مہندی لگاؤں گی،،،، جیا ہنس کر کہتی مجھے تو لگ رہا یہ میک اپ کی جگہ بھی مہندی ہی لگائے گی۔۔۔۔" اس کی آواز رندھ گ ئی تھی۔۔۔۔ حدید اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"شاید اس لئے ہی اتنی مہندی لگاتی تھی کہ اپنی شادی پر ہی نصیب نہ ہوئی ی،،،،،،،،" اس کے آنسو گال پر لڑھکنے لگے۔۔۔۔

"رونا بند کرو۔۔۔۔۔" حدید نے نظریں چرا کر کہا۔۔۔

"مت دکھاؤ ہمدردی مجھ سے،،،،" اس نے غصے سے کہا۔۔۔

"میں کہہ رہا ہوں ناں،، چپ کرو اور آنسو پونچھو،،،،" حدید کا لہجہ اب کی بار سخت تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں چپ کروں گی،،،میرے ایک ایک آنسو کا حساب تم سے لوں گی،،،،،،" وہ چلائی تھی حدید نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر بازو سے پکڑ کر سامنے کھڑا کیا حملہ اتنا اچانک تھا کہ وہ اس کے سینے سے آن ٹکرائی ی ۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتی حدید نے اس کے آنسو پونچھے۔۔۔۔پری کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

"اگر مجھے رلانا چاہتی ہو تو پہلے اپنے آنسو پر بند باندھو کیونکہ میں جس پری سے ملا تھا وہ اتنی کمزور نہیں تھی ۔۔۔۔" وہ اسے حیران و ساکت چھوڑ کر بیڈ پر چلا گیا۔۔۔پری نے چند لمحے اسے دیکھا اور پھر ریموٹ دیوار پر دے مارا۔۔۔

"غصہ نہیں اترا تو یہ دونوں مگ بھی توڑ دو۔۔۔" حدید نے اسے چھیڑا تو وہ سر جھٹک کر بیٹھ گ ئی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اٹھی تو حدید روم میں نہیں تھا،،، تھوڑا اندھیرا تھا،،،،،،سردی کافی زیادہ تھی بستر سے نکلنے کو دل نہیں کر رہا تھا مگر نماز پڑھنا بھی ضروری تھا اس نے ہمت کر کے وضو کیا اور نماز ادا کرنے چلی گ ئی۔۔

واپس آئی ی تو حدید لیٹا تھا۔۔۔

"پتہ نہیں یہ انسان ہے کہ جن،،،،،ابھی دیکھو تو ہوتا نہیں اور ایکدم کہیں سے آجاتا ہے،،،،" وہ بیڈ کی جانب آئی ی۔۔۔

"تم نماز روز اسی وقت پڑھتی ہو کیونکہ ٹائم کم ہی رہ گیا ہے۔۔۔۔" وہ آنکھیں موندے ہی بولا۔۔۔

"نہیں!!! آج شیطان تمہاری طرح جان سے چمٹ گیا تھا۔۔" اس کی بات پر حدید کو کرنٹ لگا اس سے پہلے کہ وہ جواب دیتا ڈور نوک ہوا۔۔

"یس۔۔۔۔" اس نے پرمیشن دی کنیز بکے ل ئی ے روم میں آگ ئی اور جھجھک کر رک گ ئی۔۔

"دے دو مجھے،،،" اس نے اشارہ کیا اور پری جتنی زور سے ہنسی تو کنیز تو کیا وہ بھی شرمندہ ہو گیا تھا کنیز کے جاتے ہی حدید نے اسے گھورا۔۔

"کیا بدتمیزی ہے،،،،،،؟؟؟؟" حدید نے غصے سے دیکھا۔۔

"کیا روز پھول دیتی ہے تمہیں،،،،،" اس نے حدید کو دیکھا۔۔۔ حدید جانتا تھا وہ جان بوجھ کر ٹورچر کر رہی ہے سو سہنا اس کی مجبوری تھی۔۔۔۔

"مجھے یہ پھول روز رومیسہ بھجواتی ہے۔۔۔۔" اس نے غصے سے لال ہوتے کہا۔۔۔

"اووووو کے میں نے کب کچھ کہا،،،،،،،" اس نے کندھے اچکائے حدید نفی میں سر ہلاتا اٹھ گیا۔۔۔

وہ جاگنگ کر کے آیا تو پری ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ فریش ہو کر آفس کے ل ئی ے ریڈی ہو رہا تھا۔۔

نیوی بلو پینٹ کوٹ میں کافی ڈیشنگ لگ رہا تھا۔۔۔

"کیسا لگ رہا ہوں،،،،،،،،" اس نے پری کو دیکھ کر اطمینان سے بولا۔۔۔

"زہر،،،،،" پری بھی اسی اطمینان سے بولی تھی۔۔۔"پتہ ہے جلتی ہو مجھ سے تعریف بھی نہیں کر سکتی ۔۔۔۔" حدید نے چھیڑا۔۔۔

"جیلسی اور وہ بھی تم سے ویری فنی،،،،،" اس نے مزاق اڑایا۔۔۔حدید کسی کی کال سننے لگا۔۔۔

کیوں ناں میں اس کی فیملی سے ملوں اور اس کی کس دکھتی رگ پر ہاتھ رکھوں۔۔۔وہ ناخن چباتے گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔

"مجھے اپنی فیمل سے انٹروڈیوس کرواؤ میں بیٹھی بیٹھی بور ہو جاتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" اس کے کہنے پر حدید کا پروفیوم کرتا ہاتھ رکا۔۔۔

"فیملی" اس کے دل میں درد اٹھا۔۔۔

"پری فیملی تو تمہاری تھی یہاں تو بس لوگ رہتے ہیں۔۔۔۔۔" اس نے دکھ سے کہا۔۔۔

"مطلب۔۔۔۔۔۔" پری نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔۔

"نتھنگ چلو مگر زیادہ فرینک مت ہونا۔۔۔" اس نے بیگ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

"دیکھنا شام کو تم آؤ گے تو سب کو اپنا دوست بنا چکی ہوں گی۔۔۔تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ تمہاری بات مانوں گی۔۔۔۔" اس نے چلتے چلتے دل میں تہہ کیا۔۔۔حدید اسکے نادر خیالات سے بے خبر تھا۔۔۔

وہ لوگ ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے۔۔۔

"بھائی ی آگ ئی ے۔۔۔۔" اسمارہ کی آواز پر انہوں نے مڑ کر دیکھا۔۔وہ لڑکی انہیں بنا ملے ہی اچھی لگ گ ئی تھی۔۔۔"یہ پریشے ہے میری بیوی،،،،،" حدید نے کہا۔۔۔

"اسلام علیکم" اس نے سلام کیا سب نے جواب دیا۔۔

"پریشے یہ تمہارے سسر سعید، یہ تمہاری ساس سعدیہ اور یہ نند اسمارہ۔۔۔۔" پری نے اس کے بیگانہ انداز کو دیکھا جو غیروں جیسا تھا۔۔۔

ماشاءاللہ بہت پیاری ہے۔۔۔۔۔" سعدیہ بیگم نے کہا۔۔۔

"امید ہے میری بیوی کو اس گھر میں عزت اور اپنایت ملے گی کیونکہ جس گھر سے یہ آئی ی ہے وہاں سب ایسے منسلک ہیں جیسے ایک لڑی میں موتی۔۔۔۔۔" اس کا لہجہ سنجیدہ تھا۔۔۔۔

"ایکسکیوزمی۔۔۔۔۔۔" سعید صاحب نے پری کے سر پر ہاتھ رکھا اور اٹھ کر چلے گ ئی ے تھے حدید کی نظروں نے دروازے تک ان کا پیچھا کیا۔۔۔۔۔

"کیوں نہیں یہ تو ہماری بیٹی ہے۔۔۔۔" سعدیہ بیگم نے مسکرا کر کہا انہیں حقیقتاً اچھی لگی تھی۔۔۔

"نہیں آپ اسے بہو ہی سمجھیے کیونکہ اس کا آپ سے بہو کا رشتہ ہے۔۔۔۔۔۔وہ خاصے تیز لہجے میں بولا سعدیہ بیگم تو شرمندہ ہو گ ئی یں جبکہ اسمارہ مجبوزاً خاموش کھڑی تھی۔۔۔

"اور ہاں عام طور پر ٹیپکل ساس اپنی بہو کو گفٹس میں گولڈ وغیرہ دیتی ہے مگر پلیز زززز آپ نہ دیجئے گا ۔۔۔۔۔میں اپنی بیوی کو جھوٹی محبت کے جال میں نہیں پھنسنے دینا چاہتا۔۔۔۔۔۔۔۔" اس کے لب و لہجے پر پری تو دنگ ہی رہ گ ئی۔۔۔

پھر سب ناشتے کے ل ئی ے بیٹھ گ ئی ے۔۔۔۔

"یہ اتنا بد تمیز ہے کہ ماں باپ سے بھی بولنے کی تمیز نہیں یا کچھ ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ چائے کے سپ لتی گہری سوچ میں گم تھی۔۔۔۔

"میں جا رہا ہوں،،،،،،،،،،،،،اللہ حافظ اور ہاں کوئی ی بھی کام ہو کال کر لینا،،،،،،" اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور چلا گیا۔۔۔۔۔۔

"بھابھی آپ بہت پیاری ہیں جیسا میں نے امیج بنایا تھا اس سے تو کروڑ درجے زیادہ پیاری،،،،،،،،،، جچیں گی میرے شہزادے بھائی ی کے ساتھ۔۔۔۔۔۔" اسارہ نے مسکرا کر اس کا ہاتھ تھام کر کہا تو مجبوراً اسے بھی سر ہلانا پڑا.....

"ویسے امیزنگ ہے کہ بھائی ی کو اتنی جلدی کوئی ی لڑکی پسند آگ ئی،،،،،ورنہ رومیسہ آپی نے تو دنیا جہان کی لڑکیوں کی پکس دکھا دیں اور بھائی ی دیکھتے بھی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔" اسارہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

"بیٹا بھابھی کو گھر دکھاؤ،،،،،،" سعدیہ بیگم نے پری کے ماتھے پر بوسہ دیا حدید کی پسند ہونے کے حوالے سے بہت عزیز ہو گ ئی تھی۔۔۔انہوں نے مسکرا کر اسارہ کو اشارہ کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”جی بلکل اور آج میں یونی نہیں جاؤں گی،،،،،بھابھی کے ساتھ ٹائم گزاروں گی۔۔۔۔۔۔“ وہ بچوں کی سی خوشی سے بولی اور پھر اسے سارا گھر دکھایا پری بھی تعریف کیئے بنا نہ رہ سکی۔۔

”اسارہ تمہارا بھائی ایسا کیوں ہے۔۔۔۔آئی مین روڈ، ضدی۔۔۔۔“ اس نے پوچھا تو اسارہ کے لبوں سے مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔۔۔

”حالات نے انہیں سے فیلنگ لیس مشین بنا دیا ہے،،،،،“ اس کے لبوں پر تلخ مسکراہٹ ابھری۔۔۔۔

”بھائی کو زندگی میں صرف دو ہی لوگوں سے محبت ہے۔۔۔ارحم بھیا اور رومی آپی۔۔۔۔اور اب آپ بھی ۔۔۔۔“ اسارہ کی آنکھوں میں نمی اتری تھی۔۔

”اور تم، انکل، آنٹی،،،،“ اس نے حیرت سے دیکھا۔۔۔

”ہم سے نفرت کا رشتہ ہے بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔“ اس نے آنکھوں میں آئے آنسو پونچھے۔۔۔۔

”کیا مطلب؟؟؟؟ کہیں وہ تمہارا step bro. تو نہیں۔۔۔“ اسے تجسس ہوا۔۔۔

”بھابھی پلیز میرے زخموں کو نہ کریدیں،،،،اٹس ریکوسٹ،،وقت کے ساتھ آپ کو سب علم ہو جائے گا ۔۔۔۔۔“ اسارہ نے گزارش کی،،،

”اور بھائی سے بھی مت پوچھیے گا میں نہیں چاہتی وہ دکھی ہوں۔۔۔۔“ اسارہ نے گہرا سانس لیا

”جو دوسروں کو دکھ دے وہ خود کیسے خوش رہ سکتا ہے۔۔۔۔۔“ پری نے سر جھٹکا۔۔۔

۔”بھائی برے نہیں ہیں بھابھی،،،،،،“ اس نے فوراً دفاع کیا۔۔۔

”جو اس نے میرے ساتھ کیا اس کے بعد تو میں صرف اسے نفرت ہی کر سکتی ہوں۔۔۔۔“ اس کے لہجے میں تلخی ابھری۔۔۔

”ہائے گرلز کہاں ہو،،،،،،،،“ رومیسہ کی آواز آئی ی۔۔

”ہائے ہاؤ آر یو؟؟؟؟“ اسمارہ اس کے گلے لگی۔۔۔

”اے ون تم سناؤ “ وہ مسکرا کر پری سے بھی ملی۔۔۔

”اتنی صبح صبح کیسے ؟؟؟“ اسمارہ نے اس کو دیکھا

”ہو سپٹل جا رہی تھی سوچا تم لوگوں سے ملتی جاؤں۔۔۔۔“ وہ مسکرا کر بولی۔۔۔

”کیوں؟اِ؟؟“ پری نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

”آپ ڈاکٹر رومیسہ کو نہیں جانتی تو کسے جانتی ہیں۔۔۔“ رومیسہ نے صدمے سے دیکھا۔۔۔

”آپ ڈاکٹر ہیں؟؟؟“ اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔۔

”الحَمدُ لِلہ،،،،،“ اس نے فرضی کالر جھاڑے۔۔۔

”ویسے شکل سے بلکل نہیں لگتی آپ ڈاکٹر،،،،،“ اسمارہ شرارتاً بولی۔۔۔

”بد تمیز،،،،،ویسے تم یونی کیوں نہیں گ ئی۔۔۔دو دن پہلے میں نے کہا تھا تو کہہ رہی تھی امپورٹنٹ کلاس ہے ،،،،،“ رومیسہ نے اسے گھورا تو اسمارہ نے اسے دیکھا رومیسہ جانچتی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ میں نے پری بھابھی کے آنے کی خوشی میں چھٹی کی۔۔۔" اس نے مسکرا کر دیکھا۔۔

"ڈرامے باز،،، بھابھی بہن سے آگے ہو گئی۔۔۔" رومیسہ نے مصنوعی دکھ سے کہا۔۔

"آف کورس،،،،، مجھے بھابھی سے شدید محبت ہو گئی ہے۔۔۔۔" اسمارہ مسکرائی۔۔۔۔۔۔

"مجھ سے اتنا اٹیچ نہ کریں خود کو کہ کل بچھڑتے وقت تکلیف ہو،،،،، کیونکہ میں ساری زندگی اس گھر رہنے والی نہیں ہوں۔۔۔۔۔اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے اگر آپ لوگ ہرٹ ہوئی ہیں تو سوری۔۔۔۔۔" وہ دونوں کو حیران و ساکت چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔۔

"ایسا کیوں کہا بھابھی نے۔۔۔" اسمارہ نے اسے دیکھا تو رومیسہ نے اسے ساری بات بتا دی۔۔۔

"دونوں انا اور ضد میں آگئے ہیں،،،،،،، اور ضد کا دوسرا نام بربادی ہے۔۔۔۔" اسمارہ بھی دکھ سے بولی

"ہوں،،،،، اور اس کے لہجے کی مضبوطی بتا رہی تھی کہ وہ اپنی ضد سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔۔۔۔" رومیسہ کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔

"ہم دعا ہی کر سکتے ہیں۔۔۔۔ چلو میں چلتی ہوں ہوسپٹل۔۔۔ ٹیک کیئر" وہ چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری روم میں آئی ی تو آنکھیں بھر آئی ی تھی۔۔۔اس نے جیا کو کال کی تو اس کا نمبر بند تھا۔۔۔

"جیا کا نمبر کیوں بند ہے۔۔۔۔۔" اس نے فکر مندی سے کہا۔۔۔بار بار کال کرنے پر بھی جب نمبر نہ لگا تو وہ رو دی۔۔۔

"کہیں کہیں جیا نے مجھے بلاک تو نہیں کر دیا۔۔۔۔

اب ساری زندگی کسی نے بلاک نہیں کیا تو کیسے پتہ چلے بلاک ہوں کہ نہیں،،،،،،،،،،،" وہ پریشانی سے ٹہل رہی تھی۔۔۔

"بٹ جیا مجھے بلاک کیوں کرے گی۔۔۔۔۔" دل نے سرزنش کی۔۔۔

"شاید اس لئے کہ میں بار بار کال نہ کروں تا کہ فیضی اور وہ سب ڈسٹرب نہ کروں۔۔۔۔" دماغ نے کہا۔۔

"میں حدید کو کال کر کے پوچھتی ہوں۔۔۔۔" اس نے کچھ سوچ کر اس کا نمبر ڈائی ل کیا۔۔۔

"ارحم میں پرسوں جا رہا ہوں میٹنگ اٹینڈ کرنے چلے گا ناں ساتھ۔۔۔۔" حدید نے کوفی کا سپ لے کر اسے دیکھا تبھی حدید کا سیل بجا۔۔۔

"جیسے میرے بنا پہلے تو چلا جاتا ہے ناں۔۔۔۔۔۔" ارحم نے مزاق اڑایا۔۔۔"وائی ف کالنگ" دیکھ کر اسے کرنٹ لگا

"پری" اس کے لب ہلے اور جلدی سے کال پک کی۔۔

”زہیے نصیب کہ تم نے مجھے کال کی۔۔۔۔۔“ وہ حیرت زدہ بولا تھا پری کو تاؤ چڑھا۔۔۔

”دیکھو فضول بکواس نہ کرو۔۔۔۔۔“ وہ بیزاری سے بولی تھی پری کے پھولوں کے ہار دیکھ کر ارحم کا فلک شگاف قہقہہ بلند ہوا اور حدید کو شدید غصہ آیا تھا وہ اٹھ کر ونڈو کی طرف آیا۔۔۔

”یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔۔۔“ وہ غصے سے بولا۔۔۔

”تو کیا کروں آگے ہی اتنی ٹینشن میں ہوں اور۔۔۔“ اس کی آواز رندھ گ ئی۔۔

”کیا ہوا؟؟؟“ اس کا غصہ فوراً جھاگ کی طرح بیٹھ گیا اور فکر مندی سے بولا۔۔۔

”ہمیں کیسے پتہ چلتا کہ ہمیں کسی نے ہمیں بلاک کیا ہے یا نہیں۔۔۔۔۔؟؟ اس کی آواز پر حدید نے گہرا سانس لیا۔۔۔

”مجھے لگ رہا جیا نے بلاک کر دیا ہے مجھے،،،،، لیکن دل نہیں مان رہا اس کا تو میرے بنا ایک لمحہ نہیں گزر رہا تھا۔۔۔۔“ پری نے اسے بتایا۔۔۔

”تم مجھے جیا کا نمبر سینڈ کرو میں کال کر کے چیک کرتا ہوں۔۔۔۔“ اس نے کچھ سوچ کر کہا۔۔

”اوکے“ اس نے کال کاٹ کر نمبر سینڈ کیا۔۔۔

نمبر ریسیو ہوتے ہی اس نے کال کی اور دعا مانگی کہ پری بلاک نہ ہو مگر پہلی رنگ کے جاتے ہی اس نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا۔۔

”ہیلو“ کال پک ہوے ہی وہ بولا...

"کون؟؟" اس نے فون کو گھورا۔۔۔

"حدید بات کر رہا ہوں،،،، پری کا ہز بینڈ۔۔۔۔" اس نے تعارف کروایا جیا نے گہرا سانس لیا۔۔۔

"فرمائیے۔۔۔۔اب کیا چاہیے۔۔۔۔؟" وہ استہزایہ بولی۔۔

"پری کی سمائی ل۔۔۔۔" وہ فوراً بولا۔۔۔

"وہ آپ نے چھینی ہے۔۔۔۔" جیا غصے سے بولی۔۔

"آپ واپس لانے میں تھوڑی ہیلپ تو کر سکتی ہیں ناں۔۔۔۔۔۔" اس نے ٹیبل کے کونے کو کھرچتے ہوئے کہا

"میں اب کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔۔" اس کی آنکھوں میں آنسو آئے۔۔۔

"ان بلاک کریں اسے۔۔۔۔میرے خلاف جتنی باتیں کرتی ہے سنیں۔۔۔۔" اس نے گویا حکم دیا۔۔۔

"نہیں کر سکتی۔۔۔چاچو کو پتہ چل گیا تھا اور انہوں نے مجھے اسی کی قسم دے کر کہا ہے کہ اس سے بات نہیں کروں گی۔۔۔۔آپ تو خوش ہو جائیں کہ آپ کی ضد پوری ہو گئی اور آئندہ مجھے کال نہ کرئیے گا ۔۔۔۔اور پری کس حال میں ہے کتنی تکلیف میں ہے مجھے نہیں جاننا۔۔۔۔۔۔۔" اس نے روتے ہوئے کہا اور کال کاٹ دی۔۔۔۔

حدید نے غصے سے موبائل ٹیبل پر پٹخا۔۔۔۔۔

"اب کیا ہو گا؟؟؟" ارحم نے ساری بات سن لی تھی۔

"پتہ نہیں یار۔۔۔۔۔۔اور دیکھو پری کی کال آگ ئی پھر۔۔۔۔" غصے سے اس کا پارہ ہائی ہو گیا تھا۔۔

"ہاں ہوا کونٹیکٹ اس سے۔۔۔۔" پری بے چینی سے بولی حدید کے ل ئے جھوٹ بولنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

"ہاں۔۔۔۔میرا مطلب ہے کہ تم بلاک نہیں ہو تسلی رکھو۔۔۔۔۔شاید سگنل پرابلم ہے،،،،،،،،" حدید نے اسے جھوٹی تسلی دی تھی وہ جھوٹ نہیں بولنا چاہتا تھا مگر ایک جھوٹ پری کو مزید بکھرنے سے بچا سکتا تھا تو اس نے بول دیا۔۔۔

"تھینک گاڈ،،،،،مجھے یقین تھا کہ جیا نہیں کر سکتی۔۔۔۔چلو کل تک کروں گی ٹرائی ی۔۔۔" اس نے شکر ادا کیا اور کال کاٹ دی۔۔۔

"کب تک جھوٹی تسلی دے کر بہلاؤ گے اسے۔۔۔" ارحم نے اسے دیکھا جو سر ہاتھوں پر گرائے بیٹھا تھا۔۔

"جب تک بہل گ ئی۔۔۔" اس نے گہرا سانس لیا۔۔

"حقیقت کھلنے پر وہ تم سے مزید بد گمان ہو جائے گی۔۔۔" ارحم نے دور اندیشی سے کہا۔۔

"اب وہ ٹوٹی ہوئی ہے اور اگر حقیقت بتائی تو وہ بکھر بھی جائے گی۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"ارحم تجھے کچھ اور بھی بتانا ہے۔۔۔۔" اس نے ارحم کو دیکھا اور بتانے لگا۔۔

"میری مان تو وحید انکل کو کال کر اور بتا دے یہ سب۔۔۔۔۔یقین کر جان کر بہت خوش ہوں گے۔۔۔" ارحم نے اسے دیکھا۔۔۔

"نہیں یار۔۔۔۔۔ابھی کسی کو کچھ نہیں معلوم اور اس وقت غصے میں یقیناوہ سب دھتکار دیں گے۔۔۔" اس نے ابرو اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔

"یہ بھی ہے۔۔۔۔چل فکر نہ کر سب ٹھیک ہو جائے گا" ارحم نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈال کر تسلی دی۔۔۔۔۔

"ہوپ سو۔۔۔۔۔۔۔۔" اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

حدید گھر آیا تو پری مغرب پڑھ کر ابھی ابھی روم میں آئی ی تھی۔۔۔۔آج اس نے بلو کلر پہنا تھا۔۔۔حجاب میں وہ مزید پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔" حدید نے دل سے کہا۔۔۔

"چھچھورا۔۔۔۔" اس نے دل میں ہی کہا۔۔۔

"ویسے بلو میرا فیورٹ ہے امید نہیں تھی تم پر اتنا سوٹ کرے گا۔۔۔۔۔" وہ چینج کر کے آیا تو بلو شرٹ میں تھا پری کو لمحہ لگا تھا سمجھنے میں۔۔۔۔

وہ فوراً چینج کر کے پنک کلر کا پہن آئی ی تھی حدید نے اسے دیکھا تو سمجھ گیا اور خود کو کوسا۔۔۔

"اس میں بھی پیاری لگ رہی ہو۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا انداز چھیڑنے والا تھا مگر تعریف دل سے کی تھی

*****مجھے اُلفت تجھی سے ھے ورنہ

*****لوگ تجھ سے بھی خوبصورت ہیں

حدید نے ڈنر روم میں ہی کیا تھا جب کہ پری نے صرف چائے لی تھی اور عشا پڑھ کے سو گئی تھی۔۔۔

اور دونوں نے کوئی ی بحث بھی نہیں کی تھی۔۔۔

پری کی آنکھ کھلی تو دو بج رہے تھے،،،، حدید روم میں نہیں تھا مگر لائی ٹ آن تھی اسے زرا فرق نہیں پڑا تھا کہ حدید کہاں ہے۔۔۔۔اس کا دل گھبرایا تو ٹیرس پر آگ ئی ٹیرس پر حدید بیٹھا تھا پری چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کی طرف آئی ی وہ پاؤں ریلنگ پر رکھے آنکھیں موندے بیٹھا تھا اتنی سردی میں بھی کوئی ی سویٹر تک اس کے پاس نہیں تھا اور پاس پڑی ایش ٹرے میں کافی ادھ جلے سگریٹ پڑے تھے،،،،،،

"اسے کون سا روگ لگ گیا۔۔۔" اسے حیرت ہوئی ی تھی۔۔۔

تبھی نظر اس کے پاس پڑے موبائل پر پڑی۔۔۔۔

"یا اللہ جی پلیز زز پلیز زز کوئی ی ایسا ثبوت ہاتھ لگ جائے کہ میں اس کو تڑپا سکوں۔۔۔" پری نے آہستگی سے فون اٹھایا اور روم میں آگ ئی۔۔۔۔۔

"پاسورڈ۔۔۔۔اب پتہ نہیں کیا ہو گا؟؟؟؟" پری نے دانت پیسے

پھر چند لمحے سوچ کر اپنا نام لگایا تو کھل گیا۔۔

"باقی دکھاوے کے ل ئی ے کر سکتا مگر موبائل تو پرسنل ہے خیر مجھے کیا۔۔۔" اس نے کندھے اچکائے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وال پیپر پر اس کی اپنی تصویر تھی مگر اس کے اوپر شعر ایک شعر بھی لکھا تھا۔۔پری نے دھیرے سے پڑھا

"یہ جو مانگتے ہیں عمر دراز کی باتیں

انہیں بتادیں جینا کوئی ی مزاق نہیں۔۔۔"

وہ مزید الجھتی گیلری میں آئی ی وہاں حدید کی کافی پکس تھیں جس میں وہ مسکرا تو کہیں نہیں رہا تھا مگر پھر بھی کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا۔۔

"یہ مسکراتا نہیں ہے کیا ہوا ہے آخر ایسی کون سی ٹریجڈی ہوئی ی کہ یہ مسکرانا بھول گیا۔۔۔کس سے معلوم کروں ہسٹری۔۔۔" وہ باقی فولڈرز چیک کر رہی تھی جب " my peace and world " کے نام سے فولڈر سیو تھا جس میں پری کی کافی پکس تھیں شادی کے دن والی تھیں کافی زیادہ ایڈیٹ بھی کی گ ئی تھیں وہ ڈیلیٹ کرنے لگی مگر یہ سوچ کر نہ لی کہ چوری پکڑی نہ جائے۔۔۔

"ایک بار تمہاری دکھتی رگ ہاتھ آجائے پھر دیکھنا کیسے ترسا ترسا کر ماروں گی تمہیں۔۔۔۔۔تم نے مجھ سے فیضی چھینا میں تم سے پیار چھینوں گی۔۔۔" وہ موبائل رکھنے ٹیرس پر آئی ی سرد ی رگوں میں اترنے لگی

۔۔۔۔

"کتنا ڈھیٹ بندہ ہے۔۔۔" وہ تھر تھر کانپنے لگی۔۔۔

"کیوں تصدیق کرتے ہو اتنی

ہم ہر حوالے سے تمہارے ہیں۔۔"

وہ جیسے ہی موبائل رکھ کر پلٹی حدید کی آواز کانوں سے ٹکرائی وہ کھڑے کھڑے زمین میں گڑھ گ ئی یعنی وہ جاگ رہا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

حدید کو اس کے قدموں کی آواز آئی ی تھی اسی ل ئی ے اس نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔جب وہ فون اٹھانے لگی حدید کہنا چاہتا تھا مگر کہہ نہ پایا وہ چاہتا تھا جو وہ کرنا چاہتی ہے تسلی سے کرے۔۔۔

"یہ کیا کر دیا پری؟؟؟ جلدی کوئی ی بہانہ سوچ ورنہ بینڈ بج جانی ہے۔۔۔۔" اس نے خود کو کوسا۔۔۔

"مجھ سے پوچھ کر لیتی تو بھی میں کبھی منع نہ کرتا۔۔" وہ اس کے سامنے آن کھڑا ہوا۔۔۔

"مجھے ضرورت پڑ گ ئی تھی تبھی لیا۔۔۔۔" اس نے کونفیڈنس بحال کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"میں نے صفائی ی بلکل نہیں مانگی،،،جو چاہ ئے تھا مل گیا آئی ی مین فون سے۔۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

"نہیں،،،" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"کیا چاہ ئے تھا،،،شاید میں ہیلپ کر سکوں۔۔۔" حدید نے اسے دیکھ کر آفر کی۔۔۔

"نہیں جیا کا نمبر مجھ سے ڈیل ہو گیا تھا۔۔وہی چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔۔" اس نے بہانہ بنایا۔۔۔

"اوکے رات کافی ہو گ ئی ہے،،،،سو جاؤ گڈ نائی ٹ۔۔۔۔" وہ اندر چلا گیا۔۔۔محبت پتہ کیا ہے محبوب کا مان رکھنا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

اسے شرمندہ نہ کرنا یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ غلط بیانی کر رہا ہے۔۔۔۔

"پگلی ابھی تک باہر ہے،،،،، کتنی ٹھنڈ ہے باہر۔۔۔بلایا تو کبھی نہیں آئے گی،،،،،" حدید نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے ٹیرس کی طرف دیکھا،،،پری سے سردی دو منٹ میں برداشت نہ ہوئی ی تو روم میں آگ ئی۔۔۔

"تھینک گوڈ۔۔۔۔۔۔۔" اس نے کمبل خود پر لیتے ہوئے گہری سانس خارج کی پری وضو کر کے تہجد کی نماز پڑھنے جانے لگی۔۔۔

"کدھر جا رہی ہو۔۔؟؟؟" دروازے کی آہٹ پر حدید نے کمبل سے منہ نکال کر اسے دیکھا۔۔۔

"تہجد پڑھنے،،، چلو گے۔۔۔۔۔۔" اس نے دانت پیس کر اسے دیکھا تھا نماز کا خیال نہ ہوتا تو وہ کچھ کھرا سنا دیتی۔۔۔

"تہجد ٹائم مانگی تو ہر دعا ایکسیپٹ ہوتی ہے ناں۔۔۔" حدید نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

"کوئی ی شک؟؟؟" اس نے تنک کر کہا۔۔۔

"تو کیا تم اللہ سے مجھ سے جان چھڑانے کی دعا بھی مانگتی ہو،،،،،،" اس نے دلی ڈر چھپا کر اسے دیکھا۔۔۔

"کوئی ی شک،،، کہتی ہوں اللہ مجھے اس انسان سے الگ کر دے اور اسے اتنا رلا اور تڑپا جتنا میں اپنوں سے بچھڑ کر پل پل تڑپ رہی ہوں۔۔۔۔۔" وہ غصے سے کہہ کر چلی گ ئی ی تھی جب کہ حدید کو جو نیند آئی ی تھی وہی اڑ گ ئی۔۔۔

"یا اللہ جی میں مانتا ہوں کہ میں تیرا گنہگار بندہ ہوں مگر یا اللہ جی مجھے اس سے جدا نہ کرنا۔۔۔یا اللہ مجھے ہر سزا قبول ہے مگر مجھے پری سے دوری نہیں قبول۔۔۔اور اگر مجھے اس سے جدا کرنا ہی ہے تو پلیز موت دے دینا

مجھے۔۔۔۔۔۔۔" اس نے عاجزی سے دعا مانگی تھی۔۔۔مگر اس کی نیند اڑ چکی تھی اس نے ساری رات کروٹیں بدلتے گزار دی تھی کیونکہ اس کے دل کو وہم ہو گیا تھا۔۔۔

تجھ پہ مر مٹنے کو جی چاہتا ہے۔۔۔صنم

پر تیری بے رُخی سے پریشاں بھی ہوں

حدید آفس کے لئے جانے لگا تو پری جو نماز پڑھ کر سو رہی تھی اس نے توجہ حاصل کر لی۔۔۔وہ اس کی طرف آیا کتنے ہی لمحات بیت گئے اور وہ دم سادھے دیکھ رہا تھا حجاب میں لپٹا چہرہ حسن کا شہر لگ رہا تھا

"میں نے تم سے کیوں محبت کی میں نہیں جانتا مگر اتنا ضرور جانتا ہوں کہ وہ حسن نہیں تھا کیونکہ میں نے تو تمہیں ایک بار بھی نظریں بھر کے نہیں دیکھا۔۔اگر تمہیں بتاؤں تو تم یہی سمجھو گی کہ ضد جو ہوں مگر تم میری ضد نہیں ہو ہاں اس معاملے میں ضرور ضد ہے کہ تم میری ہو،،،

ہاں یہ زندگی کے ان فیصلوں مں سے ایک ہے جن پر کبھی نہیں پچھتاؤں گا۔۔۔" وہ دل میں خود سے مخاطب تھا یہ جانے بنا کہ سب سے زیادہ اسی فیصلے پر پچھتانے اور رونے والا تھا۔۔۔

نظروں کی تپش تھی یا کیا پری نے کروٹ لی۔۔۔حدید فوراً ہوش کی دنیا میں آیا۔۔۔

"پری۔۔۔۔۔" اس کی آنکھ فوراً کھل گئی۔۔۔

"اٹھو ناشتہ کرلو اور آج ریڈی رہنا" حدید ایک بار پھر خود کو آئینے میں دیکھا فقط ایک مسکراہٹ کی کمی تھی ورنہ وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگتا تھا۔۔۔

"کیوں؟؟؟؟؟" پری نے آنکھیں مسلیں۔۔۔

"ناشتہ صحت کے لئے ضروری ہوتا ہے۔۔۔" اس نے چھیڑا اور وہ واقعی چھڑ گئی تھی۔۔۔

"ریڈی رہنے کے لئے پوچھا ہے۔۔ فضول انسان۔۔۔" اس نے بیزارگی سے سر جھٹکا۔۔۔ نیند میں خمار بڑی بڑی براؤن آنکھیں غصے سے لال چہرے پر بہت پیاری لگ رہی تھیں۔۔۔۔۔

"شوپنگ پر جانا ہے" حدید نے ڈریسنگ ٹیبل سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

"مجھے نہیں جانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" جواب توقع کے عین مطابق تھا۔۔۔

"تمہارے پاس ہیں کل تین سوٹ۔۔۔ بلو تم نے پہننا نہیں کیونکہ وہ میرا فیورٹ ہے۔۔۔ ایک تم نے کل چینج کیا ہے اور ایک ابھی پہنا ہے۔۔۔ تو کیا اب انہی دو ڈریسز میں رہو گی۔۔۔۔ اور دیکھو اس ڈریسنگ ٹیبل پر شادی کے بعد دلہن کی بھی چیزیں ہوتی اور یہ دیکھو صرف میری چیزوں سے بھرا ہے۔۔۔" اس نے تفصیل سے سمجھایا کیونکہ وہ اس جزباتی نیچر سے واقف ہو گیا تھا۔۔۔

"دیکھوں گی۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"مائی ی attitude queen اگر ٹھنڈے دماغ سے سوچیں تو ڈریسز کی اشد ضرورت ہے اور اگر تم نہیں جانا چاہتی تو میں آتے ہوئے لے آؤں گا کیا تم پہن لو گی۔۔۔؟؟ حدید اسے کنوینس کرنا جان گیا تھا۔۔۔

"میں چلوں گی۔۔۔۔" اس نے سوچتے ہوئے کہا۔۔

"گڈ۔۔۔۔ چلو بریک فاسٹ کر لیں۔۔۔۔" حدید نے کہا۔۔

"چلتے بنو۔۔۔ میں نہیں جا رہی تمہارے ساتھ۔۔۔ کنیز سے کہنا بریک فاسٹ روم میں لے کر آئے تو ٹھیک تمہارے ساتھ بلکل نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔۔" اس نے فوراً غصے سے کہا۔۔۔

"اوکے ٹیک کی ئی ر،،، سی یو بائے " وہ چلا گیا۔۔۔

"چھچھورا۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"پری دو دن ہو گ ئی ے کچھ سوچ کہ کیا کرنا ہے اس کانٹے کا۔۔۔" اس نے دماغ دوڑایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید گھر آیا تو بارہ بج رہے تھے۔۔۔

"چلو۔۔۔۔" حدید نے کہا تو وہ بنا چوں چراں کے مان گ ئی اسے حیرت ضرور ہوئی ی تھی۔

"سر گاڑی نکالوں۔۔۔۔۔۔" ڈرائیور نے اسے دیکھا۔۔۔

"نہیں میں خود جاؤں گا۔۔۔ تھینکس۔" اس نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تھا سب نے حیرت سے دیکھا تھا کہ جو حدید جس کی گاڑی کا دروازہ کھولنے کے لئے نوکروں کی لائن لگی ہوتی آج وہ کسی لڑکی کے لئے دوازہ کھول رہا تھا۔۔۔

اس نے شوپنگ مال کے باہر گاڑی پارک کی۔۔۔اور دونوں اندر آگئے بے شک یہ ایک پرفیکٹ کپل تھا۔

"تمہیں جو چاہیے لے لینا۔۔۔ جتنا مرضی گھوم پھر لینا۔۔" حدید کے کہنے پر اس کے زہن مس جھماکا ہوا تھا کچھ حسین یادوں نے یاد کیا تھا۔۔

"ماما آئی ندہ میں پری اور جیا کے ساتھ نہیں جاؤں گا پورا شاپنگ مال گھوما اور لی یہ دو شرٹس اور لیا کیا کہ یہ دو شرٹس۔۔۔جو میں نے ریڑھی والے کے پاس دیکھی تھیں۔۔۔۔" وہ شرٹس ہاتھ میں لئے غصے سے بول رہا تھا۔۔

"توبہ ہے بدتمیز یہ برینڈڈ شرٹس ہیں۔۔۔اور جب میں پہنوں گی ناں تو دیکھنا اتنی حسین لگوں گی تم جتنا خوار ہوئے بھول جاؤ گے۔۔۔۔" اس نے شرٹس کی شان میں قصیدے پڑھے۔۔۔پری کی آنکھیں تر ہو گئی یں تھی۔۔۔سامنے کا منظر دھندلانے لگا تھا اس سے پہلے کہ وہ ٹکراتی حدید نے اسے پکڑا۔۔

"آریو اوکے،،،،،،" حدید نے اس کے گرد بازو حمائل کر کے کہا۔۔

بی ان یور لِمٹس۔۔۔۔" اس نے غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکا۔۔حدید بمشکل ضبط کیا وہ جو کسی کی ایک نہ سننے والا تیری ہر بات سہہ جاتا ہے۔۔۔

حدید نے موسم کی مناسبت سے کافی اچھے اچھے ڈریسز لئے تھے پتہ نہیں کیا جھجک تھی کہ وہ کچھ بھی پسند نہ کر پائی حدید سمجھ گیا تھا کہ وہ کیوں خود نہیں لے رہی۔۔۔۔

"چلو اب کچھ فینسی ڈریسز چیک کر لو۔۔۔۔ فیملی گیدرنگ میں بھی جانا ہو گا۔۔۔۔۔۔" حدید نے لنچ کے بعد اسے کہا۔۔۔۔

"نو پلیز زز یہ سب بہت ہیں۔۔۔۔۔۔۔" اس نے فوراً انکار کیا وہ آگے ہی اچھی خاصی شوپنگ کرا چکا تھا۔۔۔

"فینسی ڈریسز ضروری ہیں اور کچھ جیولری کو سمیٹکس وغیرہ۔۔۔۔۔۔۔۔" حدید اٹھ کر چلا تو اسے مجبوراً اس کی پیروی کرنی پڑی۔۔۔۔

ڈریسز اور کوسمیٹکس کے بعد وہ لوگ پری کی ناں ناں کے باوجود جیولری کی طرف آئے۔۔۔۔

حدید نے کچھ ائیر رنگز نیکلیس پسند کیے۔۔۔

"ان دونوں سیٹ میں سے دیکھ لو جو پسند ہیں اور نہیں تو کوئی اور دیکھ لو۔۔۔۔" اس نے گولڈ کے دو قیمتی سیٹ آگے کیے۔۔۔

"مجھے نہیں چاہیے پلززززز" اس نے کوفت سے کہا وہ اس کا کوئی احسان نہیں لینا چاہتی تھی۔

"پلیز زز زیہ ضروری ہیے۔۔۔۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا۔

"مجھے نہیں سمجھ آ رہی دونوں ہی اچھے ہیں۔۔۔" اس نے تنگ کر سر جھٹکا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ دونوں پیک کر دو۔۔۔" حدید نے سیلز مین کو اشارہ کیا پری نے چونک کر اسے دیکھا اور سمجھ آئی ی تو اس نے سر پیٹ لیا اور فوراً اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"میر اوہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔ پلیز واپس آئی یں پلیز ڈونٹ پیک دِس۔۔۔۔" پری نے حدید کے بعد سیلز مین کو گھورا۔۔۔

"جو چیز مجھے پسند آجائے تو میں خرید لیتا تمہیں پسند آئے تو کیسے نہ خریدوں۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"یو آر میڈ، مینٹلی سِک پتہ نہیں کیا سمجھتے ہو خود کو۔۔۔۔" وہ غصے سے کہہ کر چلی گ ئی جب کہ آگے پیچھے کے لوگ حیرانی سے دیکھنے لگے۔۔۔۔

سارا رستہ اس کا موڈ خراب رہا تھا۔۔۔۔

"کیا ہوا ہے،،،،،،" اس نے گاڑی سلو کرتے ہوئے پری کو دیکھا جس کا چہرہ غصے سے لال ہو رہا تھا۔۔۔

"تمہاری اطلاع کے ل ئی ے بتادوں کہ میرے دل کا رستہ شاپنگ سے نہیں ہو کر جاتا تم وہ۔۔واحد انسان ہو جس سے میں جتنی نفرت کروں کم ہے،،،،،،،" وہ غصے سے منہ پھلائے بولی۔۔۔۔

"میں نے جو کیا تمہارا رائی ٹ تھا پری۔۔۔۔" اس نے بمشکل ضبط کر کے کہا تو اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"ویسے تم سوچ تو رہی ہو گی کہ اگر اتنی ہی امپور ٹنٹ ہوں تو ڈائی منڈ دیتا۔۔۔۔۔" حدید کی بات کو اس نے اچک لیا۔۔۔۔

"میں نے ایسا کچھ نہیں سوچا۔۔۔۔" اسے اب صحیح معنوں میں غصہ چڑھا۔۔۔

"دل میں ایک لمحے کو خیال تو آیا ہو گا ناں" وہ فوراً دانت پیستے ہوئے بولی۔۔

"جو بھی دل میں خیال تو آیا ہو گا ناں،،،،، خیر میں تمہیں ڈائی منڈ تب گفٹ کروں گا جب تم مجھے قبول کر لو گی ۔۔۔۔" وہ ٹرن لیتے ہوئے بولا۔۔۔

"تم مجھے لالچ دے رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔" پری ہتھے سے ہی اکھڑ گ ئی۔۔۔ حدید نے سر تھام لیا۔۔۔

"نوٹ ایٹ آل۔۔۔۔ اتنا بیوقوف نہیں ہوں میں کہ رشتوں کی پاسدار اور محبتوں کی گندھی لڑکی کو یہ آفر دوں۔۔۔۔" حدید نے اسے دیکھے بنا کہا۔۔

"چھچھورا۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔

"یار چھچھورا کیا ہوتا ہے۔۔۔۔ ڈیفائی ن کرنا پلیز۔۔۔۔" اس نے ریکوسٹ کی۔۔۔

"میں تمہیں example دیتی ہوں۔۔۔۔" اس نے حدید کو دیکھا حدید نے چونک کر سر ہلایا۔۔۔

"یہ دیکھو۔۔۔۔" اس نے فرنٹ کیمرہ آن کر کے حدید کو دکھایا حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

"اووووووف اتنا ہینڈسم ہوتا چھچھورا،،،، میں تو کچھ بہت ہی غلط سمجھا تھا۔۔۔" حدید نے اطمینان سے کہا مگر پری کا اطمینان ہوا ہو گیا۔۔۔۔

"ایک سوال پوچھوں تم سے،،،،،،" اس نے حدید کو دیکھا اس کی سنجیدگی دیکھ کر اس نے فوراً اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

"تم ایک اندھیر نگری کا سفر کیوں کر رہے ہو۔۔۔ آئی مین تم یہ سوچ بھی کیسے سکتے ہو کہ کل تمہیں اپنی غلطی کا پچھتاوا ہو گا۔۔۔۔ تم سوری کہو گے،،،، دو دکھی بول بولو گے اور میں ٹیپیکل لڑکیوں کی طرح تمہیں فوراً معاف کر دوں گی۔۔ اور بولوں گی کہ نہیں میرے پیارے شوہر میں تمہارے عشق میں گرفتار تھی بس اس ویٹ میں تھی کہ کب تم سوری کہو۔۔۔۔۔۔" وہ خاصے ہیروئی نیوں والے لب و لہجے میں بولی حدید کافی محظوظ ہوا تھا مگر ہنس نہ پایا۔۔۔

"اور تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ مجھے کبھی پچھتاوا ہو گا تمہارا میری زندگی میں آنا ہم دونوں کی قسمت میں تھا ۔۔۔۔ سو اس خوش فہمی سے نکل آؤ کہ کبھی گھٹنے ٹیکے گا۔۔۔۔" حدید نے سارا دھیان ڈرائی یونگ پر دیتے ہوئے کہا۔۔۔

"تمہیں پچھتاوا نہیں ہو گا۔۔۔۔" اس نے چونک کر دیکھا۔۔۔

"کبھی بھی نہیں۔۔۔ تم میری غلطی نہیں ہو جو میں پچھتاؤں گا۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"بھاڑ میں جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا اور حدید اس کی بدتمیزی کو سہہ گیا تھا۔۔۔۔

,,,,,,,,,,,,,,,,

حدید اسے گھر ڈراپ کر کے چلا گیا تھا اس نے کنیز کے ساتھ مل کر وارڈروب سیٹ کی۔۔۔۔

"پری اگر اتنی ہی نفرت تھی اس سے تو کیوں لیں چیزیں یہ سب۔۔۔۔۔" اس کی انا نے انگڑائی لی۔۔۔

"میری مجبوری ہے جب جاؤں گی سب اس کے منہ پر مار جاؤں گی۔۔۔" اس نے انا کو تسلی دی۔۔۔

"اے میرے ظرف والا، اتنے پریشاں کیوں ہو؟🤗💓🍃

کہہ چکی ہوں، تمہیں رسوا نہیں ہونے دوں گی🍁💯😉!!

حدید گھر آیا تو وہ ڈنر کر کے ٹی وی دیکھ رہی تھی حدید کو مکمل اگنور کیا۔۔۔ حدید نے روم میں ہی ڈنر کیا کنیز نے بتا دیا تھا کہ وہ ڈنر کر چکی ہے۔۔۔ سوکوفی لے کر اس کے پاس آن بیٹھا مگر فاصلہ کافی تھا اور نظریں ڈرامے پر گاڑھ دیں۔۔۔۔

"ہم لڑکیوں کی زندگی میں سب سے امپورٹنٹ رونمائی کا گفٹ ہوتا ہے۔۔۔۔" ایک لڑکی مسکرا کر بولی۔۔۔ تو حدید کچھ یاد آنے پر اٹھا تھا۔۔۔

"میں تمہارے لئے گفٹ لایا تھا،،،،،" حدید نے ایک مخملی کیس کھولتے ہوئے کہا۔۔۔

"مجھے ضرورت نہیں ہے۔۔۔" پری نے سر جھٹکا۔۔

"لیکن میرا دینا ضروری ہے۔۔۔ اپنا ہاتھ دو ادھر۔۔۔" اس نے نہایت پیار ابریسلٹ نکالا۔۔۔

مجھے نہیں چاہیے اور ویسے بھی مجھے فیضی نے دیا۔۔۔۔۔" جہاں اس کی یکدم بولتی زبان رکی تھی وہاں ہی حدید کے چہرے کا رنگ بدلا تھا۔۔اس نے فوراً اس کے بازو کی طرف دیکھا اور پری نے فوراً چھپایا۔۔۔۔

"اتارو اسے۔۔۔۔" حدید کا لہجہ بہت سخت تھا غصے کو ضبط کرنے کے لئے وہ کھڑا ہوا تھا۔۔

"میں نہیں اتاروں گی۔۔۔" پری فوراً بولی حدید نے فوراً اس کا بازو پکڑا اور سامنے کھڑا کیا اور بریسلٹ اتارنے لگا۔۔۔

"چھوڑو اسے کوئی ی تو یاد میرے اپنوں کی رہنے دو۔۔۔پلیز زززززلیومی۔۔۔۔میں تمہارے والا بھی پہن لوں گی مگر یہ نہ اتارو۔۔۔" اس نے روتے ہوئے چھڑوانا چاہا تھا مگر مقابل بہت طاقتور تھا۔۔۔

"میں تمہارے دل دماغ سے اس کی ہر یاد کھرچ ڈالوں گا۔۔۔" وہ غصے سے سرخ ہوتا بولا۔۔۔

"تم کبھی نہیں کر پاؤ گے ہار جاؤ گے تم۔۔۔۔چھوڑو مجھے۔۔۔۔" اس نے جب بریسلٹ اتر گیا ہے تو غیر ارادی طور پر اس نے ایک زوردار تھپڑ حدید کے چہرے پر مارا تھا۔۔حدید نے اسے حیران کن نظروں سے دیکھا پہلی بار انسلٹ بھی اس لڑکی نے کی۔ریجیکٹ بھی اسی نے کیا ہرٹ بھی اسی نے کیا اور آج زندگی میں پہلا تھپڑ بھی اسی نے مارا۔۔۔

حدید کا غصہ سوا نیزے پر تھا وہ شوکڈ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"بہت غلط کیا تم نے۔۔۔۔آئی ندہ ایسی حرکت کی تو میں سب بھول جاؤں گا مسز۔۔" وہ غصے سے آگے بڑھا اور اس کا چہرہ دبوچا مگر پری کی آنکھوں میں امڈتی نمی نے غصہ ہوا کر دیا۔۔۔۔

"میرا شک یقین میں بدل گیا ہے کہ تم نے مجھے محبت میں نہیں ضد میں جیتا ہے۔۔۔" وہ چلائی ی۔۔

"اگر تم میری ضد ہوتی ناں مسز تو اس تھپڑ کے بدلے اتنے تھپڑ مارتا کہ تم سانس نہ لے پاتی معاف کیا ہے تو صرف اس لئے کہ میری محبت ہو۔۔۔" اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔اس نے واقعی آج بہت بڑا صدمہ جھیلا تھا مگر رو پری بھی رہی تھی اس نے آخری نشانی بھی کھو دی تھی۔۔۔

"کنیز جلدی میرے روم میں آؤ۔۔۔۔" وہ بریسلٹ مٹھی میں دبوچے بولا۔۔۔

ہر ایک کی طبیت کے مطابق نہیں ہیں ہم ❤

کڑوے ضرور ہیں لیکن منافق نہیں ہیں ہم ❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤--------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور ہاں آتے ہوئے ایلفی بھی لے کر آنا۔۔۔۔۔"

حدید نے کنیز کو انٹر کام پر بلایا اور دوبارہ اس کی جانب آیا جو قالین پر بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی حدید پاؤں کے بل اس کے سامنے بیٹھا۔۔۔

اس کا بازو پکڑا اور بریسلٹ پہنانے لگا۔۔۔

"لیومی" پری نے غصے سے اسے دھکا دیا مگر وہ اپنی جگہ سے ہلا بھی ناں اور پری بازو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

"آجاؤ۔۔۔" اس نے کنیز کو اجازت دی اور پری کا بازو

چھوڑا۔۔۔اور کنیز سے ایلفی لی۔۔۔

"کنیز یہ بریسلٹ ہے تم رکھ لو،،،،،،" اس نے فیضی والا بریسلٹ اسے دیا تو پری فوراً اٹھ گ ئی۔۔۔۔

"تم ایسا نہیں کرو گے،،،،،،" وہ غصے سے چلائی۔۔۔

"کنیز لے کر جاؤ۔۔۔۔" حدید نے جونہی بریسلٹ پھینکا تو پری اس کی جانب بھاگی مگر کنیز نے اٹھالیا۔۔

"کنیز اگر یہ دوبارہ پری تک پہنچا تو تم اوپر پہنچ جاؤ گی میری بات یاد رکھنا۔۔۔" حدید نے پری کا بازو تھام کر اسے چھیننے سے روکا۔۔۔۔

"پلیز نہیں لے کر جاؤ میں تمہیں اس سے مہنگا دوں گی پلیز زززز۔۔۔۔۔۔" پری گڑگڑائی ی مگر وہ جاچکی تھی

۔۔۔

"تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔ کبھی نہیں" وہ اس کا گریبان پکڑ کر چلائی ی۔۔۔

حدید نے اس کا بازو پکڑا اور بریسلٹ پہنانے لگا پری نے چلا کر چھڑانے کی بہت کوشش کی مگر حدید نے پہنا دیا اور ایلفی لگا دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری بھول ہے کہ میں پہننے رکھوں گی۔۔۔" وہ غصے سے چلا کر اتارنے لگی مگر وہ ہل نہیں رہا تھا اس نے غصے سے اسے دیکھا جو ایلفی بن میں پھینک رہا تھا۔۔ پری نے بے دردی سے آنسو پونچھے تھے۔۔۔

"تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔۔" وہ چلائی ی تھی۔۔۔

"پہلی لڑکی دیکھی جو رونمائی ی گفٹ کا کہہ رہی ہے کہ اچھا نہیں کیا۔۔" وہ اطمینان سے بولا۔۔۔

"تم ایک انتہائی گھٹیا اور گرے ہوئے انسان ہو۔۔" وہ غصے سے چلائی ی۔۔۔

"بسسسس" حدید ہاتھ بلند کر کے بولا اس کی آواز کانوں کے پردے پھاڑ گ ئی پری بھی سہم گ ئی ی تھی ۔۔۔

"یہ لاسٹ وارننگ ہے کہ اگر تم نے مجھے گھٹیا انسان کہا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔ صرف تمہاری باتیں برداشت کرتا ہوں میں۔۔۔ صرف اس لئے کہ تمہارا مجھ پر حق ہے۔۔۔۔" وہ غصے سے سرخ ہوتی آنکھوں سے بولا تھا۔۔۔

"یہ حق تم نے زبردستی لیا ہے۔۔۔ آئی ہیٹ یو۔۔۔۔" وہ غصے سے روتی ہوئی ی بولی حدید نفی میں سر ہلاتا باہر نکل گیا پری نے دو منٹ میں کمرے کا حشر نشر کر دیا تھا۔۔۔

.....

محبت اور مقدر میں ازل سے ضد کا رشتہ ہے

محبت جب بھی ہوتی ہے مقدر روٹھ جاتا ہے!!!!

.....

فیضی آفس میں ایکسٹرا کام کر کے گھر آیا تو نو بج رہے تھے پری کے بعد سے یہ گھر سونا ہو گیا تھا یہاں مکین مسکراتے تھے پر کھکھلاتے نہیں۔۔۔

""""وہ بھی آنگن میں کہیں بیٹھ کر روتی ہو گی

میں بھی راتوں کو ذرا دیر سے گھر جاتا ہوں ❤

فرزانہ بیگم نے اس کے لئے کھانا لگایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیٹ کیوں آئے بیٹا۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے اسے دیکھا

"مما کام زیادہ تھا۔۔" اس نے پہلی بار جھوٹ بولا

"زیادہ تھا یا زیادہ بنالیا۔۔۔" وحید صاحب نے کہا" چاچو جان ایسی بات نہیں ہے۔۔۔" وہ شرمندہ ہوا تھا کچھ بھی کہا جائے وہ باپ کی جگہ تھے....

"خیر بہت ہو گیا سوگ مگر اب بس۔۔۔۔میں تمہیں بھی کھونٹے سے لٹکانے کا سوچ رہا ہوں۔۔۔" ان کا لہجہ حد سے زیادہ سنجیدہ تھا۔۔

"جی۔۔۔؟؟؟" اس کو چار سو چالیس وولٹ کا کرنٹ لگا تھا اس نے حیرانی سے انہیں دیکھا۔۔۔

""""ہاں ایک ہفتے کے اندر میں تمہاری شادی کروا رہا ہوں۔۔۔۔" وہ اطمیناں سے بولے۔۔۔

"کیا۔۔۔" فیضی کو لگا اس پر آسمان گر گیا ہو۔۔۔

"ہاں اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے بیٹا سمجھ کر لیا ہے۔۔ نہیں منظور تو بتا دو مگر میرا تمہارا رشتہ ختم۔۔۔۔" انہوں نے اس کو بلیک میل کیا۔۔۔

"چاچو جان ابھی صرف چند دن ہوئے۔۔۔آپ کا فیصلہ سر آنکھوں پر لیکن صرف چند مہینے۔۔۔۔" اس نے گزارش کی تھی۔۔۔

"تمہاری شادی کس سے ہو گی صبح تمہارا فیصلہ سننے کے بعد بتاؤں گا۔۔۔" وہ کہہ کر چلے گ ئے

"ماما چاچو کو سمجھائیں کہ یہ سب اتنا ایزی نہیں ہے۔۔۔پلیز زززز میں نہیں کر پاؤں گا۔۔" اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"بہت سمجھایا مگر وہ بضد ہیں رکھ لو ان کا مان۔" انہوں نے فیضی کو سمجھایا۔۔۔۔

"کتنا بدل گ ئی ے ہیں چاچو کبھی ہمارے بیسٹ فرینڈ ہوتے تھے اور آج۔۔۔۔۔" اس نے دکھ سے کہا

۔۔۔

"بیٹا ان کا دکھ سب سے بڑا ہے۔۔۔ خیر تم بھی سوچ لو اور لڑکی کا نام بتاؤں۔۔۔" انہوں نے ابرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

"کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔ سمجھوتا ہی سائی ن کرنا ہے جس کے ساتھ بھی۔۔۔" وہ ٹوٹے پھوٹے لہجے میں بولا۔۔۔

"ماما پریزے کو فیور ہے میڈیسن دے دیتیں آپ۔۔۔" جیا کی آواز آئی ی تو فیضی نے چونک کر دیکھا

۔۔۔۔۔

"میں دیکھتا ہوں۔۔۔" وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"نہیں بھائی ی۔۔۔ وہ آپ کو دیکھ کر اور روئے گی۔۔" جیا نے اس کا بازو پکڑ کر روک لیا۔۔۔

"جیا میں نہ گیا کہ تو بھی اسے دکھ ہو گا۔" وہ فوراً بولا۔۔۔

"اتنے دکھ میں ہو کر بھی آپ کو سب کی پرواہ ہے۔۔۔" جیا نم آنکھوں سے بولی۔۔

"رشتے ہی تو کمزوری ہیں۔۔۔" وہ دکھ سے بولا۔

"چاچو کے فیصلے نے توڑ دیا ہے ناں آپ کو۔۔۔" جیا نے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔۔۔

”جیا بہت مشکل ہو گ ئی ہے زند گی۔۔،،،،،، پتہ ہے اندازہ نہیں اس نکمی نے اتنی جگہ گھیر رکھی ہے گھر دماغ اور دل میں۔۔۔۔۔۔میں جب باہر جاتا ہوں تو ہر بار مجھے ناصر کا ایک شعر یاد آتا ہے۔۔

”دل تو میرا اداس ہے ناصر

یہ شہر کیوں سائیں سائیں کرتا ہے۔۔۔“

وہ خاصے زخمی لہجے میں بولا۔۔۔

”بھائی ی ہم لڑکیاں تو مجبور ہوتی ہیں۔۔۔۔“ جیا کی کانپتی آواز ابھری۔۔۔

”نہیں جیا مجبور ہم مرد ہیں تم لڑکیاں اگر روڈ پر بھی بیٹھ کر روؤ گی ناں تو ہزار لوگ آکر آنسو پونچھیں گے مگر ہم مرد اگر ایک بھی آنسو بہادیں گے ہزاروں لوگ کہیں گے کہ شرم کرو مرد روتے نہیں۔۔ ہمیں گھٹ گھٹ کر اپنا غم دل میں دفنانا پڑتا ہے۔۔۔۔اسے اکیلے جھیلنا ہوتا ہے۔۔۔۔“ وہ دکھی لہجے میں بولا جیا کا دل کٹ گیا تھا۔۔۔۔

”آپ میرے سامنے روئیں دل کا بوجھ ہلکا کریں وعدہ کچھ نہیں بولوں گی مگر خدارا یوں چپ نہ رہیں ۔۔۔۔آپ کی بہن آپ کے ساتھ ہے۔۔۔“ جیا اس کا ہاتھ تھام کر روتے ہوئے بولی۔۔

”ارے ارے پگلی۔۔۔۔آئی م فائن“ اس نے فوراً اٹھ کر اسے سینے سے لگایا۔۔۔۔۔

”پتہ ہے بہت لکی ہوں جس کے پاس تمہارے جیسی بہن ہے جو میرا غم بانٹتی ہے۔۔۔۔۔“ اس نے جیا کے سر پر بوسہ دیا جانتا تھا پری کی کمی رلا رہی ہے۔۔۔۔۔

"چاچو سے ریکوسٹ بھی کی کہ پلیززززز کرنے دیں اس سے کونٹیکٹ مگر نہیں مانے۔۔۔۔۔" وہ روتے ہوئے بولی تو وہ سارا معاملہ سمجھ گیا۔۔۔

"انہیں لگتا ہے کہ ایسے ہم اسے بھول جائیں گے مگر یہ ناممکن ہے۔۔۔۔۔میں شادی کر لوں گا لیکن وہ میرے دل سے نہیں نکل پائے گی۔۔۔" وہ کہہ کر تھکے تھکے قدم اٹھاتا چلا گیا۔۔جیانے بہتے آنسو پر بند باندھنے کی کوشش کی۔۔۔۔

بظاہر تو معطل ہے_____ ہمارا رابطہ لیکن ❤

تصور میں تمھیں لا کر میں ڈھیروں باتیں کرتا ہوں ❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید غصے میں گاڑی ادھر ادھر دوڑاتا رہا مگر تھک کر ایک سنسان جگہ پر روک دی۔۔

"مجھے اتنے غصے سے بات نہیں کرنی چاہئے تھی۔۔۔اسے مزید تڑپا دیا۔۔۔کیا کر دیا ایسے تو مجھ سے بلکل بدگمان ہو جائے گی وہ اور وہ روئی ہی بھی پتہ نہیں کتنا ہو گی۔۔؟؟ اللہ نہ کرے خود کو نقصان ہی نہ پہنچا دے۔۔۔" اس نے کنپٹیاں سہلاتے ہوئے سوچا اور بنا ایک لفظ سوچے گاڑی گھر کی طرف دوڑائی۔۔

وہ جب روم میں پہنچا تو پری اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی روم اپنی حالت پر ماتم کر رہا تھا اسے اتنا یقین تھا کہ چیزیں پھینکنے سے غصہ کافی ٹھنڈا ہو گیا تھا حدید گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔۔

ہم بھی ہیں اک اجڑے ہوئے شہر کی طرح

آنکھیں بتا رہی ہیں کہ ویران تم بھی ہو

"پری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" حدید دھیرے سے بولا۔

"مری نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔ تمہیں رلانے سے پہلے نہیں مر سکتی میں۔۔۔۔۔" وہ خاصے کڑوے لہجے میں بولی مگر حدید کو بہت اچھی لگی۔۔۔

"میں تم پر غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔" اس نے آہستگی سے اس کی براؤن آنکھوں میں دیکھا۔

"لیکن تم نے کیا۔۔۔" وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی حدید نے دیکھا اس کی آنکھوں میں صرف نفرت تھی اسے وحشت ہونے لگی۔۔۔

"تم نے مجھے غصہ دلایا،،، تم نے فیضی کا نام لیا مجھے غصہ آ گیا تھا میں نے تم پر بہت کم نکالا زیادہ ضبط کیا تھا،،،، پری تم میری بیوی ہو میری محبت ہو۔۔۔ میں تمہاری اس حرکت پر ڈس ہارٹ ہو گیا تھا میرا مقصد تمہیں ہرٹ کرنا نہیں تھا۔۔" وہ اس کو دیکھے بنا دھیرے دھیرے بولا۔۔۔

"تم سمجھ نہیں رہے ناں محبت زبردستی کا سودا نہیں ہوتی۔۔۔۔" وہ کہہ کر واش روم چلی گئی۔۔۔

"کنیز کسی کو بھیجو ہمارا روم صاف کر جائے۔۔۔خود مت آنا۔۔۔۔۔" حدید نہیں چاہتا تھا کہ وہ دوبارہ ہرٹ ہو۔۔۔پری بناڈنر کئے سو گئی جس کا اسے بہت دکھ ہوا تھا سو وہ بھی بھوکا سو گیا تھا وہ صبح میٹنگ کے لئے جانے لگا تو دل کو کچھ ہوا تھا کہ کتنے دن اس کو دیکھے بنا گزارنے تھے۔۔۔چند پل اسے دیکھ کر ایک چٹ پر کچھ لکھ کر چلا گیا۔۔۔۔۔

پری نو بجے اٹھی تو سستی ہو رہی تھی ٹائم دیکھنے کو سیل اٹھانے لگی تو ایک چٹ پڑی تھی۔۔

"کیسی ہو مائی ی اٹیٹیوڈ کوئی ین۔۔۔میں کچھ دنوں کے لئے آؤٹ آف سِٹی جا رہا ہوں جانتا ہوں سن کر تم سن کر بہت خوش ہوئی ی خیر ہونا بھی۔۔۔اپنا خیال رکھنا اور پلیز میری کال پِک کرتی رہنا۔۔۔

"انا مدِ مقابل تو ہم پسپا نہیں ہوتے

محبت سامنے آئے تو ہم ہار جاتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چھچھورا۔۔۔۔۔" پری نے دانت پیسے

"میں جانتا ہوں تم نے پڑھنے کے بعد مجھے چھچھورا ضرور کہا ہو گا۔۔۔۔۔یہ دیکھ لو کہ ان چار دنوں میں کتنا جان گیا۔۔۔" پیج کی دوسری جان لکھی ہوئی ی تحریر پڑھی۔۔۔

"ظاہر ہے تمہیں پتہ جو ہے کہ تم چھچھورے ہو۔۔۔۔۔۔۔" وہ بڑبڑاتی ہوئی ی اٹھ گئی۔۔۔

وہ نیچے آئی ی تو سعید صاحب،، سعدیہ بیگم اور اسمارہ نے بہت خوش دلی سے آؤ بھگت کی تھی۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

سب ناشتے کے ل ئی ے ڈائی ننگ روم میں بیٹھے تھے۔۔۔۔

"سوری میں لیٹ گیا۔۔۔۔۔" فیضی اندر آتے بولا۔۔۔

"کوئی ی بات نہیں بیٹا۔۔۔۔۔۔" نادیہ بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔وہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

"کیسی ہو پریزے فیور کیسا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟" فیضی نے پریزے کی ڈل ہوتی رونی صورت دیکھی۔۔۔

"اب بہتر ہوں۔۔۔۔۔۔" اس کی نقاہت زدہ آواز ابھری۔۔

ہمممممم گڈ۔۔۔۔۔۔۔میڈیسن ٹائی م پر لیتی رہنا تو بلکل ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔۔" فیضی نے محبت سے کہا

اس کے بعد ڈائی ننگ ہال میں خاموشی رہی۔۔۔۔

"چاچو جان مجھے آپ کا فیصلہ منظور ہے۔۔۔۔۔۔" فیضی کی آواز پر سب نے حیران کن نظروں سے دیکھا کوئی ی نہیں جانتا تھا کہ یہ فیصلہ کتنی مشکل اور ضبط سے لیا تھا۔۔۔

”بہت اچھا فیصلہ کیا۔۔۔مجھے تم پر فخر ہے۔۔۔“ وحید صاحب مسکرا کر خوش ہوئے تو مجبوراً اسے بھی مسکرانا پڑا اندر کا دکھ کتنا بھی کیوں ناں بڑا ہو فیملی مرہم بنتی فیملی کے لئے موو آن کرنا پڑتا ہے۔۔۔

مسکرانا میری مجبوری بن گی تھی ورنہ☺

لوگ جانتے تھے میں نے اپنی محبت ہار دی ہے💔

”میں تمہیں آج رات اس لڑکی سے ملواؤں گا۔۔۔“ انہوں نے اسے دیکھا۔۔

”چاچو جان وہ جانتی ہے کیا سب۔۔۔۔۔۔“ اس نے انہیں دیکھا۔۔۔

”ہاں سب جانتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔“ انہوں نے سر ہلایا

”اوکے بائے آئی م گیٹنگ لیٹ۔۔۔۔۔“ وہ چلا گیا۔۔۔

”ایک ویک کے اندر ہو گی شادی۔۔۔۔۔تم لوگ تیاریاں کرو۔۔۔۔۔۔۔“ وحید صاحب کے حکم پر سب نے سر ہلایا.....

.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید کو گ ئی ے چار دن ہو گ ئی ے تھے اور ان چار دنوں میں پری نے اس کی کال ایک بار بھی نہیں پک کی تھی مگر وہ برابر کال اور میسجز کرتا رہا بنا کسی قسم کا غصہ کیے۔۔۔۔

اپنی آواز بھی خیرات نہیں کی اس نے

میں نے چاہا مگر بات نہیں کی اس نے

"نہیں پک کال۔۔۔۔۔۔" ارحم نے اس کے چہرے کو دیکھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"تجھے غصہ نہیں آتا۔۔۔۔۔۔" ارحم نے ابرو اچکائے۔۔۔

"ایک وہی تو ہے جس پر غصہ نہیں آتا۔۔۔۔۔ پتہ ہے مجھے لگتا تھا کہ بس میں ضدی ہوں مگر میں تو اس کے مقابلے میں بہت کم ضدی ہوں۔۔۔۔۔" اس نے جیسے کھوئے کھوئے لہجے میں کہا۔۔۔

"مجھے یقین نہیں آرہا کہ تُو حدید ہے۔۔۔۔۔" ارحم بے یقینی سے بولا۔۔۔

"حدید تُو اسے سوری کہہ میرا یقین کر مان جائے گی۔۔۔۔" ارحم نے اسے دیکھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”نیور۔۔۔۔اگر کہاناں تو بولے گی پچھتاواہے۔۔۔اور مجھے نہیں لگتاوہ کبھی مانے گی وہ ان لوگوں میں سے ہے جن میں ایگو بلکل نہیں ہے اور جب آجائے تو وہ سب کھو دیتے اسی انامیں۔۔۔۔“ اس نے تاسف سے کہا۔۔

”میں بات کروں اس سے۔۔۔۔“ ارحم نے اجازت چاہی۔۔

”نہیں مجھے محبت کی بھیک نہیں چاہیے۔۔۔۔۔“ اس نے فوراً کہا۔۔۔

”حدید سوچا جائے تو غلط تو وہ بلکل نہیں ہے تمہاری ضد نے اس کی خوشیاں۔۔اس کی فیملی چھین لی۔۔۔۔۔“ ارحم نے صاف گوئی سے کہا۔۔

”یہی سوچ کر میں اس کی ہر بد تمیزی،،غصہ اور نفرت سہہ لیتا ہوں کہ میرے علاوہ وہ نکالے بھی کس پر ۔۔۔۔۔“ وہ سگریٹ سلگاتے ہوئے بولا۔

”تو سگریٹ زیادہ نہیں پینا شروع ہو گیا۔۔۔۔“ ارحم نے غصے سے دیکھا۔۔۔

”ٹینشنز بھی تو زیادہ ملنا شروع ہو گئی ہیں۔۔۔“ وہ تلخی سے بولا تو ارحم نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن تو دنیا میں بہت ہے جناب لیکن

جیسے میں چاہتا ہوں اس کی بات اور ہے

.....

فیضی کی شادی کا فیصلہ ہو گیا۔ تھا۔۔۔

"جسے میں نے ہر دعا میں مانگا تھا وہ کسی اور کو بن مانگے مل گیا۔۔۔۔۔" فیضی آفس میں بیٹھا اسے یاد کر رہا تھا۔۔۔ تبھی اس کا فون بجا نیو نمبر تھا اس نے بیزاری سے کال پک کی۔۔۔

"ہیلو فیضی۔۔۔۔" پری کی آواز سن کر فیضی کو لگا کہ مردہ وجود میں جان آگ ئی ہو۔۔۔

تیرے یاد کرنے سے پہلے میں

تجھے ہی یاد کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پری۔۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔۔" وہ لہجہ نارمل بنا کر بولا۔۔۔

"کیسی ہو سکتی ہوں۔۔۔۔ زندگی اس پنچھی جیسی لگ رہی جس کی زندگی آزاد فضاؤں میں گزری ہو اور اچانک ایک شکاری کے ہاتھ لگ جائے اور وہ سونے کے پنجرے میں قید کر دے۔۔۔۔" اس کی آواز رندھ گ ئی گلے میں آنسو کا گولہ پھنسا۔۔۔

"کیا ہوا ہے۔؟؟؟۔۔۔" وہ پریشانی سے بولا۔۔۔

"بہت اکیلی پڑ گ ئی ہوں۔۔۔کوئی ی نہیں میرا یہاں۔۔۔۔مجھے بہت یاد آتی ہے تم سب کی۔۔۔" وہ رو دی۔۔۔۔

"میں سمجھ سکتا ہوں پری۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ کرب سے بولا۔

"جیا کا نمبر کیوں نہیں لگتا۔۔۔" اسے یاد آیا۔۔۔

"اس کا نمبر۔۔۔۔ہاں وہ فون ٹوٹ گیا ہے اسس کا۔۔۔۔" اس کی آنکھوں میں نمی اتری۔۔۔۔

"اچھا اسے کہنا کہ جلد رابطہ کرے۔۔۔۔۔" وہ آنسو پونچھتے ہوئے بولی۔۔۔

"وہ کیسا ہے۔۔؟؟؟" اس نے موضوع بدلا۔۔۔

"بہت ڈھیٹ اتنا ستاتی ہوں اثر ہی نہیں ہوتا۔۔۔۔" وہ کڑوے لہجے میں بولی۔۔۔

"پری تم اسے یہ تو نہیں کہتی ناں کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے۔۔۔" اس نے دھیرے سے کہا

"جتا جتا کر کہتی ہوں۔۔۔۔بہت مزہ آتا اس کے چہرے کے رنگ دیکھ کر۔۔۔" وہ کارنامے بتانے لگی

"آر یو کریزی۔۔۔۔۔۔آئی ندہ کبھی بھول کر بھی مت کہنا اسے۔۔۔۔۔ایڈیٹ گرل کوئی ی بھی مرد چاہے کتنا ہی کیوں ناں برا ہو اپنی بیوی کے منہ سے اس کے سابقہ فیانسی کا نام اسے تیزاب کی طرح جھلسا دے گا ۔۔۔۔۔اس نے اب تک برداشت کیا مزید نہیں کرے گا پری۔۔۔۔عقل کو ہاتھ مارو۔۔۔۔۔۔" فیضی نے مخلص سے مشورہ دیا وہ اس کی کزن دوست بھی تھی۔۔

"میں اسے شوہر نہیں مانتی۔۔۔۔" وہ فوراً بولی۔۔۔

”نا ماننے سے کیا ہو گا۔۔۔۔ حقیقت سے نظریں نہ چراؤ پری،،،،،،وہ تمہارا لیگل ہز بینڈ ہے اور تمہاری تربیت یہی کہتی ہے کہ اسے شوہر کا درجہ دو۔۔۔“ فیضی نے سمجھایا۔۔۔

”جو اس نے ہم سب کے ساتھ کیا وہ بھول جاؤں۔۔۔“ وہ غصے سے بولی۔۔۔۔

”ہاں کیونکہ جو ہوا وہ قسمت میں لکھا جا چکا تھا۔۔۔۔“ اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔

”تم چاہتے ہو میں تمہیں بھول جاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔۔“ وہ شوکڈ ہوئی ی۔۔

”بلکل۔۔۔۔۔“ وہ فوراً بولا

”ایسا نہیں کر سکتی میں۔۔۔۔ بھول تو شاید میں گ ئی ی ہوں لیکن اسے تکلیف ضرور دوں گی۔۔۔۔“ وہ جلتی آنکھوں پر ٹھنڈا ہاتھ رکھ کر بولی۔۔

”ہمیشہ ضد نہ کیا کرو۔۔ سن بھی لیا کرو۔۔بائے “ فیضی نے غصے سے کال کاٹ دی پری کو شاک لگا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”مانا کہ محبت میں غلطی میری تھی۔۔۔۔

مگر آخری کال کس نے کاٹی تھی۔۔“۔

پری نے ٹائی پ کر کے اسے سینڈ کیا۔۔۔۔ فیضی نے پڑھا تو دل کو کچھ ہوا تھا مگر جانتا تھا کہ وہ نا سمجھ تھی اسے سمجھانے کے لئے ایک انتہائی قدم ضروری تھا۔ہاتھ کپکپائے تھے آنکھیں نم ہوئی ی تھیں دل نے پیر پکڑ کر کہا تھا کہ نہ کرو روئے گی۔۔۔۔

اپنی محبت سے دستبردار ہونا اپنے ہی ہاتھوں سے شہ رگ کاٹنے جیسا ہوتا ہے. بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ہے۔۔۔۔۔

"پری ڈونٹ ٹیکسٹ آر کال می اگین۔۔۔۔ڈونٹ کری ایٹ پرابلمز فار یور سیلف۔۔۔۔ایون ڈونٹ ریپلائی ی،،،،جیاہیز بلوکڈ یو اینڈ آئی م آلسو گوئی نگ ٹو بلوک یو،،،وی ڈونٹ وانٹ اینی کائی نڈ آف ریلیشن ود یو،،،، تھینکس۔۔۔۔" فیضی کا میسج پڑھ کر اسے شدید دکھ ہوا تھا۔۔

وہ بے یقین ہوئی ی تھی دھاڑیں مار مار کے روئی ی تھی آج چند لمحوں میں سب ہار گ ئی۔

اور فیضی جانتا تھا وہ یہ پڑھ کر ٹوٹے گی مگر حدید سنبھال گے اسے۔۔۔۔۔

پری نے ایک بار پھر اس میسج کو پڑھا

۔۔۔۔جس میں تم نے ہر رشتہ توڑ دیا تھا

وہ میسج میں ہر رات پڑھ کر سوتی ہوں 💔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤----------

پری کی رات رونے میں گزر گ ئی دیر سے آنکھ لگی تو جب اٹھی گیارہ بج رہے تھے۔۔۔وہ فریش ہو کر نیچے آئی ی تو گھر میں ملازمین کے علاوہ کوئی ی نہیں تھا

"سب کہاں ہیں۔۔۔۔" اس نے کُک کو دیکھا۔۔۔

"اسمارہ میم یونی گ ئی ہیں۔۔۔بڑے سر آفس اور بڑی میم تھوڑی دیر پہلے نکلی ہیں آپ کا کہ رہی تھی اچھا سا ناشتہ بنادوں آپ بتائی یں کیا بناؤں آپ کے ل ئی ے۔۔۔۔۔۔۔۔" اس نے معتبر انداز میں کہا

"لنچ میں کیا بنا رہے ہو؟؟؟۔۔۔" اس نے چی ئی ر پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

"میم جو آپ کہیں گی وہی۔۔۔۔کیونکہ آج آپ کے علاوہ کوئی ی نہیں گھر پر۔۔۔۔۔" اس نے پوچھا۔۔۔

"ابھی مجھے کچھ لائی یٹ سادے دو اور لنچ میں سپائی سی سے ویجیٹیبل رائی س بنادو۔۔۔۔۔۔۔" وہ کہہ کر باہر آئی ی۔۔

"ہائے۔۔۔۔" رومیسہ مسکرائی ی۔۔۔۔

"ارے آپ۔۔۔۔اسلام علیکم۔۔۔۔" پری خوشدلی سے بولی

"کیسی ہو؟؟؟" رومیسہ مسکرا کر گلے ملی۔۔۔

"میں ٹھیک آپ کیسی ہیں؟؟؟" وہ نرمی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فٹ فاٹ۔۔۔۔۔۔۔۔ ممی لوگ کدھر ہیں۔۔۔" رومیسہ نے آگے پیچھے دیکھا۔۔۔۔۔۔

"وہ لوگ گھر نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔" پری نے آہستگی سے کہا

"اووووہ تم تو بور ہو جاتی ہو گی۔۔۔" رومیسہ نے اسے دیکھا

"نہیں پرانی یادوں میں کھو کر لمحہ لمحہ خوشگوار گزرتا۔۔۔۔۔۔۔یادیں نہ ہوتی تو شاید۔۔۔۔" رات والا واقعہ یاد آیا تو آنکھیں نم ہو گئی یں۔۔۔۔۔

"پری تم فیضی کو بھول کر حدید کو قبول کرو وہ برا نہیں ہے۔۔۔" رومیسہ اسے دیکھ کر دکھی ہوئی ی اور التجائی ی انداز میں بولی۔۔

"آپ خود کو میری جگہ رکھ کر دیکھیں۔۔۔۔۔۔ آپ سے آپ کی فیملی گھر رشتے سب چھوٹ جائے کیا آپ اس انسان سے محبت کر سکتے جس کی بدولت ہو یہ سب۔۔۔۔۔۔ میں نے سب کھو دیا وہ رشتے مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں جن کی سانسیں مجھے دیکھ کر چلتی تھیں۔۔۔۔" وہ تو حق پر تھی تو کیسے حدید کو معاف کر دیتی۔۔۔۔ اس نے بنا کچھ کہے پری کو ساتھ لگا کر تسلی دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔۔

کتنا روئی ی ہو گی مجھے نہیں کرنا چاہیے تھا یہ سب۔۔۔۔۔۔ لیکن جو کیا اس کی بھلائی ی کے ل ئی ے کیا۔۔۔۔

لیکن پیار سے بھی سمجھا سکتا تھا ناں ایسے تو بد گمان ہو جائے گی نفرت کرے گی۔۔۔۔۔۔تو کرے نفرت مجھ سے محبت کا حق نہیں رہا اسے۔۔" فیضی پریشان سا لیٹا کروٹیں لے رہا تھا۔۔۔

"حدید تمہیں بد دعا بھی نہیں دے سکتا کہ تم پری کے ہز بینڈ ہو۔۔۔۔۔۔" اس نے موبائل اٹھاتے ہوئے گہرا سانس لیا۔۔لاسٹ سین چیک کیا تو دن کا تھا دل کو کچھ ہوا تھا اپنا ٹائی پ کیا میسج پڑھا تو خود کا دل کٹا تھا۔۔۔

۔"کال کر کے پوچھتا ہوں کیسی ہو؟؟؟،دل نے کہا

"نہیں اب مجھے اپنے فیصلے پر قائم رہنا ہو گا۔۔۔" اس نے جلتی آنکھیں مسلیں۔۔۔

جانے کس وقت اچانک اسے میری یاد آجائے

میں یہ سوچ کر اپنا نمبر نہیں بدلوں گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔۔

پری کی آنکھ کھلی تو آٹھ بج گ ئی ے تھے۔۔۔

"گڈ مورننگ مائی کوئی ین۔۔۔۔۔۔" حدید نے اسے آنکھیں کھولتے دیکھ کر کہا۔۔

"تم؟؟تم کب آئے۔۔۔؟؟؟؟" اس نے آنکھیں وا کیں۔۔

"میں رات کو تقریباً دو بجے۔۔۔۔" وہ ناشتہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔ فیضی کو وہ رویہ نہ ہوتا تو وہ بریسلٹ والی بات کے بعد اتنی نورمل نہ ہوتی۔

"صبح صبح جھوٹ تو نہ بولو،،،،،میں نماز پڑھنے اٹھی تم روم میں نہیں تھے۔۔۔۔" وہ بد دل ہوئی ی۔۔۔۔

"میں ٹیرس پر تھا۔۔۔۔" وہ کوفی کو سپ لیتے ہوئے بولا پری بیڈ سے اتر کر واش روم جانے لگی۔۔۔

"کبھی راتوں کو جاگ کر اللہ کی عبادت ہی کر لیا کرو سکون مل جائے گا۔۔۔۔" وہ طنزاً کہہ کر چلی گ ئی

"اتنی نورمل کیسے ہو گ ئی یہ۔۔۔۔۔ کیا اسے مجھ سے محبت۔۔۔۔۔بس کر دے حدید کچھ زیادہ ہی سوچ رہا ہے تو۔۔۔۔۔بلکہ صبح صبح ناشتہ کیے بنا کون بحث کرے۔۔۔۔۔ لیکن مجھے کیوں لگ رہا کہ وہ کچھ زیادہ ہی اداس ہے۔۔۔" وہ کوفی حلق میں انڈیلتے سوچ رہا تھا تبھی وہ باہر آگ ئی۔۔۔۔

"ناشتہ منگواؤں۔۔۔۔" اس نے پری کو دیکھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔۔۔" وہ بالوں کو سلجھاتے ہوئے بولی

"ناراض ہو۔۔۔۔" وہ ڈریسنگ سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا پری کا چہرہ نظروں میں لے کر بولا۔۔

"میں تم سے راضی کب ہوئی ی تھی۔۔۔۔" وہ ہنسی تھی اس پر نہیں خود پر اپنی ازیت پر اور وہ بھی بلاوجہ اور اس کی اس کھوکھلی ہنسی سے حدید کو خوف آیا تھا جانتا تھا کہ وہ رونے کی جگہ ہنس رہی ہے۔۔۔۔اور وہ قہقہے لگانے لگی۔۔

"پری۔۔۔۔" اسے لگا وہ دماغی توازن کھو چکی ہے۔۔۔

"میں نے سب کچھ کھو دیا۔۔۔ سب کچھ۔۔۔ جن لوگوں کی زندگی کی خاطر بیوفائی مول لی تھی وہی مجھے بے وفا سمجھ رہے۔۔۔ تم نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔۔۔ مجھے نفرت ہوتی ہے اپنی خوبصورتی سے۔۔۔۔" وہ ڈریسنگ ٹیبل سے ٹیک لگاتی زمین پر بیٹھتی چلی گئی لب و لہجہ خاصا ٹوٹا ہوا تھا۔ حدید بھی اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"جیا کہتی تھی اٹھ بھی جاؤ۔۔۔میرا نوالہ حلق سے نہیں اترتا تمہارے بنا اور اسی جیا نے مجھے بلوک کر دیا ۔۔۔بلوک کرنے کا مطلب پتہ ہے تمہیں؟؟؟اس نے حدید کو دیکھا۔۔۔

"کیا؟؟؟" حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

"زندہ درگور کر دینا۔۔۔اپنے مر جائے ناں صبر آجاتا ہے،،،لیکن جب بدل جائے تو صبر نہیں آتا۔۔۔نہیں آتا۔۔۔نہ دل کو قرار ملتا ہے۔۔۔" وہ گھٹنوں کے گرد بازو لپیٹ کر سر گھٹنوں پر رکھ کر رو دی حدید نے اس کے گرد اپنا بازو پھیلایا اور اس کا سر اپنے کندھے پر رکھا حدید نے بنا کچھ کہے اسے رونے دیا مگر یہ آنسو اس کے دل پر گر رہے تھے اس کے دل کی دھڑکن رک رہی تھی اسے جیا پر شدید غصہ آرہا تھا تھوڑی دیر بعد جب وہ نارمل ہوئی ی تو خود کو ایسے دیکھ کر فوراً اٹھی خود پر غصہ بھی آیا کہ کیوں اس کے کندھے پر سر رکھ کر روئی ی...

"میں ان لوگوں کے لئے نہیں روؤں گی لیکن یہ مت سمجھنا کہ تمہیں بخش دوں گی۔۔۔اتنا بھیانک دن دکھانے میں صرف تمہارا ہاتھ ہے۔۔۔" وہ غصے سے کہہ کر واش روم چلی گئی انسان جب اندر سے ٹوٹ جائے تو کسی بھی ماحول میں خوش نہیں رہ سکتا چاہے آگے پیچھے کتنی ہی محبت اور احساس کرنے والے لوگ کیوں نہ ہوں.....وہ برحق تھی

حدید گہرا سانس لیتا بیڈ پر بیٹھا اور وہ باہر چلی گئی۔۔۔حدید نے کچھ سوچ کر جیا کا نمبر ڈائل کیا جیا جو روم صاف کر رہی تھی کچھ سوچ کے پک کی۔۔۔دل میں سب ٹھیک ہونے کی دعا مانگی۔۔

"ہیلو۔۔جیا تم اسے ان بلوک کرو یار وہ بہت رو رہی ہے۔۔۔بد گمان ہو گئی ہے ٹوٹ رہی ہے۔۔۔" حدید بے چینی سے بولا۔۔۔

"یہ تو ہونا ہی تھا ناں۔۔۔۔روئے گی تو سہی۔۔"

اس نے دکھ سے کہا۔۔۔

"دیکھو تم لوگوں کی اس حرکت نے اسے مجھ سے مزید بد گمان کر دیا ہے۔۔۔۔" وہ سختی سے بولا۔

"حدید بھائی ی کچھ دن روئے گی۔۔۔نورمل ہو جائے گی۔۔۔ہم کونٹیکٹ میں رہے ناں تو آپ کے قریب نہیں آسکے گی۔۔۔۔اب آپ پر غصہ کرے گی۔۔۔۔لڑے گی مگر آپ کی عادی ہو جائے گی۔۔۔" جیا نے آنکھوں میں نمی ابھرتی محسوس کی۔۔۔

"وہ مجھے قبول کبھی نہیں کرے گی۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"کر لے گی لیکن ابھی تو صرف آل موسٹ دو ویک ہوئے ہیں۔۔۔وقت سب سے بڑا مرہم ہے۔۔۔۔لیکن ایک کام کیجئے گا۔۔۔۔۔" جیا نے کہا۔

"کیا۔۔؟؟؟" وہ فوراً بولا۔۔۔

"وہ جو کرتی ہے کرنے دیں۔۔۔۔لڑتی ہے لڑنے دیں۔۔۔۔اسے اگنور مت کیجئے گا وہ نظر انداز ہونا نہیں برداشت کرتی۔۔۔۔اور انا تو اس میں کوٹ کوٹ کہ بھری ہے۔۔۔۔" جیا نے اسے بتایا۔۔۔

"تم مجھے یہ سب بتا رہی ہو آئی ی مین تم نہیں چاہتی کہ واپس آئے وہ۔۔۔۔" حدید الجھا۔

"وہ واپس آئے مگر اپنا میکہ سمجھ کر۔۔۔کیونکہ دو weeks بعد فیضی بھائی کی شادی ہے۔۔۔" اس نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

"رئیلی۔۔۔" وہ بہت خوش ہوا۔۔۔

"جی۔۔" اس نے گہرا سانس لیا۔۔

تھینک یو سو مچ اتنی بڑی گڈ نیوز دی۔۔۔۔" اس نے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔۔۔پری جو دروازے کے پاس کھڑی تھی فوراً اندر آئی۔۔۔اور حدید اس اچانک حملے پر بوکھلایا پری نے اس سے فون چھینا۔۔۔

"کنگریجولیشنز جیا۔۔۔۔اپنے بھائی کو بھی مبارک دینا اور ہاں آئندہ مجھے یا اسے کال مت کرنا۔۔۔۔مر تو میں اسی دن گئی تھی مگر آج دفنا بھی دیا۔۔۔" وہ غصے سے بولی۔۔۔

"پری میری بات تو سنو۔۔۔" اس نے روتے ہوئے کہا

"بائے۔۔۔اس نمبر کو بھی بلاک کر دینا" اس نے غصے سے کال کاٹ دی۔۔۔اور فون دیوار پر مارنے ہی لگی تھی کہ حدید نے پھرتی سے پکڑ لیا۔۔

"مسز بہت مہنگا ہے۔۔۔" وہ بیچارگی سے بولی۔۔۔

"تم نے آئندہ ان لوگوں سے کسی بھی قسم کا کونٹیکٹ کیا تو تمہاری صحت کے لئے اچھا نہیں ہو گا اور لاسٹ وارننگ ہے۔۔۔" وہ غصے سے سرخ ہوتی آنکھوں سے بولی۔۔۔

"اوکے پکا۔۔۔ کبھی کال نہیں کروں گا۔۔۔" اس نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی مگر مطمئن تھا کہ اب اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں آئے تھے۔۔۔۔۔۔

"ویسے چھپ کر بات سننا۔۔۔ایٹی کیٹس کے خلاف ہے۔۔۔" حدید کی تو عادت تھی پنگے لینا

"اور چھپ کے بات کرنا ایٹی کیٹس میں آتا ہے؟؟؟۔۔۔" وہ حاضر جوابی سے ابرو اچکا کر بولی۔۔۔

"اللہ!!!!!!!کتنا غلط پڑھا کہ حسین لڑکیاں بے عقل ہوتی ہیں۔۔۔۔" وہ دل میں ہی سوچ سکا۔۔۔

"میں نے کب چھپ کر بات کی۔۔۔" اس نے خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

"تو مجھے دیکھ کر رنگ کیوں اڑا تھا۔۔۔" پری نے آڑے ہاتھوں لیا۔۔۔ تبھی ڈور نوک ہوا

"میم آپ کا بریک فاسٹ" ملازمہ اندر آئی ی۔۔۔

"رکھ دو۔۔۔" پری نے کہا اور زندگی میں پہلی بار اسے ملازمہ اتنی اچھی لگی تھی۔۔۔پری کو بھوک لگی تھی اس لئے بنا کچھ کہے ناشتہ کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔۔۔انہیں جو ناز ہے خود پر نہیں ہے بے وجہ محسن

کہ جس کو ہم نے چاہا ہو وہ خود کو عام کیوں سمجھے

۔۔۔۔۔

جیا کال سن کر روتے ہوئے بیٹھ گ ئی۔۔۔بندہ غلط ہو اور کوئی ی بہت اپنا غلط سمجھے تو دکھ نہیں ہوتا لیکن جب غلطی نہ ہو اور کوئی ی روٹھ جائے تو بڑا دکھ ہوتا ہے۔۔۔جیا کو قدموں چاپ سنائی ی دی تو وہ فوراً آنسو پونچھتی اٹھ گ ئی۔۔۔

"جیا بیٹا جاؤ میں نے عمر کو کہہ دیا ہے۔۔۔۔۔شوپنگ کر لینا اور دلہن کے ل ئی ے اچھا سا ڈریس لے آنا ۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے کہا۔۔۔

"ہاں میں جاتی ہوں اور آپ اسے کال کر دیں ریڈی ہو جائے۔۔۔۔" جیا نے انہیں دیکھا۔۔۔

"کہہ دیا ہے۔۔۔عمر کہہ رہا تھا جاتے ہوئے لے جائی یں گے۔۔۔اور پریزے کو جاتے جاتے ٹیکسٹ کر کے بتا دینا کس کس کو بلانا ہے۔۔۔" انہوں نے جاتے جاتے پلٹ کر دیکھا۔۔۔

"جی ٹھیک ہے۔اور پریزے اپ سیٹ تو نہیں زیادہ۔۔۔" اس نے ماں کو دیکھا۔۔۔

"اپ سیٹ تو ہو گی ناں بیٹا۔۔۔اس کی بہن کی جگہ کوئی ی اور لڑکی آ رہی ہے۔۔۔۔" وہ بھی دکھی ہوئی یں۔

"ماما ڈونٹ بی اپ سیٹ۔۔۔اور سماویہ بہت اچھی لڑکی ہے یقین ہے بھائی ی کو سنبھال لے گی۔۔۔" اس نے ماں کے گلے میں بانہیں ڈال کر لاڈ سے کہا۔۔

"ہاں مجھے یقین ہے۔۔۔ان شاء اللہ۔۔۔۔" انہوں نے مسکرا کر کہا تو جیا آنکھوں کی نمی چھپانے کو اٹھ گ ئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوست دوست نہیں دل کی دعا ہوتا ہے

محسوس تب ہوتا جب جدا ہوتا ہے

....

لڑکی کا نام سنتے ہی فیضی کو کرنٹ لگا۔۔۔وہ فوراً اس سے ملنے پہنچ گیا تھا۔۔۔۔سماویہ لاؤنج میں بیٹھی ہی ئی ر ڈرائے کر رہی تھی۔۔۔وہ فیضی کی خالہ زاد تھی اور پری سے ایک سال چھوٹی تھی۔۔۔۔۔وہ بھی لمبے بھورے بالوں اور صاف رنگت کے ساتھ بلاشبہ بہت حسین تھی۔۔۔۔۔فیضی لاؤنج میں داخل ہو کر کھنکارا اور سماویہ نے فوراً مڑ کر دیکھا اور پہلے تو حیرت کا جھٹکا لگا تھا مگر پھر فوراً ہی سر پر دوپٹہ کیا دل کی دھڑکن ایتھل پیتھل ہوئی ی۔۔

"اسلام علیکم۔۔۔۔" فیضی نے اسے دیکھا۔۔۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔۔بیٹھیں۔۔۔" اس نے کھڑے ہو کر کہا

"تھینکس۔۔۔۔خالہ اور عمر لوگ کدھر ہیں؟؟؟۔۔۔" اس نے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

"سب لوگ بازار گ ئی ے ہیں شاپنگ کرنی تھی کچھ۔۔۔۔۔" اس نے نظریں جھکائے ہی کہا رشتہ بدلا تھا تو شرم جھجک آگ ئی تھی۔۔

"یو مین جہیز۔۔۔۔۔" فیضی کے کہنے پر اس نے سر ہلایا۔۔۔

"میں آپ کے لئے کچھ لاتی ہوں۔۔۔" وہ اٹھی....

"نہیں تم خالہ کو کال ملاؤ مجھے کام ہے۔۔۔" وہ فوراً انکاری ہوا تو سماویہ نے کال ملا کر دی۔۔۔

"خالہ پلیززززز مجھے جہیز نہیں چاہئے ہمارے گھر کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔۔۔۔" اس نے سلام دعا کے بعد ریکوسٹ کی۔۔۔

"بیٹا اکلوتی بیٹی ہے میری خالی ہاتھ تو نہیں بھیج سکتی۔۔۔۔" انہوں نے کہا

"خالہ آپ اپنی بیٹی مجھے دے رہی یہی بہت زیادہ ہے اسے گفٹس بھلے دیں۔۔۔ مگر پلیززز جہیز وغیرہ نہیں ۔۔۔۔ سچی اگر آپ نے لایا ناں تو میں یہی سمجھوں گا میری بات کی کوئی ویلیو نہیں۔۔۔" اس نے بلیک میل کیا اور الوداعی کلمات کہہ کر کال کاٹ دی۔۔

"سماویہ جو پوچھوں گا سچ بتانا پلیززززز۔۔۔۔" اس نے موبائل ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

"جی" اس نے اثبات میں سر ہلایا

"میں جاننا چاہتا ہوں کہ کیا تم اس رشتے سے خوش ہو؟؟؟" اس نے سماویہ کو دیکھا۔۔۔

"میں مانتا ہوں کہ میری فیانسی تھی۔۔۔ ہم سب کو بہت پیاری ہے اسی طرح تم بھی میری کزن ہو تمہاری خوشی بھی عزیز ہے۔۔۔ اگر تم خوش نہیں ہو تو تم بتا دو مجھے۔۔۔" اس نے سماویہ کو جھکے سر کو دیکھا۔۔۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔" اس نے آہستگی سے کہا تھا۔۔۔

"اصولاً ہونا تو چاہیے۔۔۔لیکن تمہیں کیوں نہیں۔۔۔ایک ہارا انسان کسی کا آئی ڈیل نہیں ہوتا۔۔۔۔" فیضی چونکا۔۔۔

"لیکن ایک اچھی، پوزیٹو اور پاکیزہ سوچ والا انسان ہر لڑکی کا آئی ڈیل ہوتا ہے۔۔۔جو نا صرف اسے بلکہ اس کی فیملی کو بھی ریسپیکٹ دے اور میرے مزید محبت سے زیادہ عزت دینا امپورٹنٹ ہے۔۔۔محبت تو کی ئی راور ریسپیکٹ کا نام ہے۔۔۔" اس نے خاصی سمجھداری کا ثبوت دیا تھا اور فیضی امپریس ہوا تھا کیونکہ الفاظ اور نظریں ہی انسان کی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں وہ مطمئن ہوا تھا

"یعنی تم ایک ٹوٹے انسان کو جوڑنے کے لئے راضی ہو۔۔۔۔" اس نے سماویہ کو دیکھا تو اس نے سر ہلایا۔

"آپ خوش نہیں ہیں؟؟" سماویہ نے ڈرتے ڈرتے پوچھا تھا کہ کہیں برا ہی نہ مان جائے۔۔۔

"میں خوش رہنا چاہتا ہوں اپنی فیملی کے لئے۔۔۔ہر اس انسان کے لئے مسکرانا چاہتا ہوں جسے میری مسکراہٹ عزیز ہے۔۔۔اور میں ہر رشتہ نبھانا جانتا ہوں۔۔۔۔۔چلتا ہوں کافی لیٹ ہو گیا ہوں" وہ کہہ کر اٹھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ بیٹھتے ناں۔۔۔مامابرا مانیں گے کہ آپ کو بنا کچھ کھلائے پلائے بھیج دیا۔۔۔۔" سماویہ بھی کھڑی ہو گ ئی۔۔۔فیضی نے ایک گلاس میں پڑا پانی پی لیا

"اووووووہ یہ میرا جھوٹا تھا میں آپ کو اور لا دیتی۔۔۔۔" سماویہ نے گھبرا کر کہا۔۔۔

"تم کزن تھی تو چیزیں چھین کر کھا لیتا تھا اور بیوی بننے والی ہو تو پرہیز کرنا شروع کر دوں۔۔۔۔۔بائے داوے لیٹ ہو رہا اب خالہ پوچھیں تو کہنا پانی پی کے گیا تھا۔۔۔" وہ شرارت سے بولا

تو وہ ہنس دی۔۔۔۔

"اوکے بائے ٹیک ک ئی یر۔۔۔۔۔" وہ مسکرا کر چلا گیا۔۔۔

"یقین نہیں آ رہا کہ مجھے میری محبت مل گ ئی شاید اللہ کو میرا صبر پسند آ گیا اور پہلی محبت ہوئی ی بھی اتنے اچھے انسان سے۔۔۔۔۔ لیکن مجھے واقعی دکھ ہوا ہے جو پری اور فیضی کے ساتھ ہوا ہوا بس اللہ پری کو بھی خوشیاں دے آمین۔۔۔" سماویہ نے مسکرا کر اسے سوچتے ہوئے شکر ادا کیا

"اووووووووف کیا ہو رہا۔۔۔۔" وہ گنگنانے لگی

محبت کرنے والوں کے عجیب ڈھنگ ہوتے ہے😍🙂

:::_____سرکار_____:::

کبھی سادہ کبھی ڈسکو کبھی ملنگ ہوتے ہے.....😂😂

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی طرح کافی دن گزر گ ئی ے تھے۔۔۔۔ حدید اور پری کے درمیان کوئی ی خاص بات نہیں ہو رہی تھی۔۔ وجہ حدید کا مصروف ہونا تھا لیکن پری کی رومیسہ اور اسمارہ سے خاصی دوستی ہو گ ئی تھی۔ وجہ حدید کا مصروف ہونا تھا وہ گھر آیا تو پری گیم کھیل رہی تھی موبائل پر۔۔۔۔

"ہائے۔۔۔" اس نے پری کو دیکھا۔۔۔

"آج ہمیں ایک پارٹی میں جانا ہے سو ریڈی رہنا۔۔۔" حدید نے ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کرتے ہوئے کہا

"میں نہیں جا رہی۔۔۔" اس نے فوراً کہا

"میں نے پوچھا نہیں بتایا ہے۔۔۔۔۔ریڈی رہنا۔۔۔" وہ چینجنگ روم میں چلا گیا۔۔۔

"تمہارے ساتھ تو میں بلکل نہ جاؤں۔۔۔دیکھتی ہوں کیسے لیکر جاتا ہے۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔

"اٹھ کر ڈریس سلیکٹ کر لو ٹائم کم ہے۔۔۔" حدید چینج کر کے آیا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے اس بے نیاز حسینہ کو دیکھا

"پری۔۔۔۔" اس نے گھورا

"حکم کیجیے۔۔۔" اس نے دانت پیسے۔۔۔

"

حکم کیجیے تو وہ ایسے کہتی ہے

جیسے میری ہر بات مان لیتی ہو۔۔۔

حدید نے شعر پڑھا۔۔۔

"چھچھورا۔۔۔" اس نے کوفت سے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہینڈسم کہہ لیا کرو اتنا مشکل ورڈ کیوں بولتی ہو۔۔۔" وہ شرارت سے بولا پری نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"چلو اٹھو بھی اب۔۔۔۔۔" اس نے بال سیٹ کرتے ہوئے اسے گھورا تھا۔۔۔

"اووووف میں سارا دن نہیں سوئی ی اتنی نیند آرہی ہے۔۔۔۔۔کہ۔۔۔۔۔۔" اس نے بات کرتے کرتے آنکھیں بند کرلی جیسے واقعی سوگئی ہو۔۔۔حدید اس کی حرکت سے محظوظ ہوا تھا وہ ایسے کہہ رہی تھی جیسے ننھے بچے کو بہلا رہی ہو۔۔۔

"مسز میں آفس گیا تم سو رہی تھی۔۔۔واپس آیا تم سو رہی تھی میں سویا تم سو رہی تھی۔۔۔۔میں اٹھا تم سو رہی تھی۔۔۔کیا کہنے اور ابھی محترمہ کا کہنا ہے کہ میں نے نیندیں حرام کر دی ہیں۔۔۔" اس نے بیڈ کے پاس آ کر اسے کہا گویا مزاق اڑایا۔۔۔

"ویل سیڈ۔۔۔۔نیند مجھے واقعی نہیں آئی ی۔۔۔لیکن جاؤں گی میں بلکل نہیں۔۔۔۔۔۔" وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی۔۔۔۔

"دیکھتے ہیں۔۔۔۔" حدید نے کہا۔۔۔۔

"بائے داوے تمہاری آنکھیں بہت پیاری ہیں۔۔۔۔۔" وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

"جانے والی میں پھر بھی نہیں۔۔۔۔۔" اس نے دانت پیسے اور لیٹ گئی۔۔۔۔

بادشاہ جو مل جاتی اک دن کی مجھے

میری ریاست میں تیری تصویر کے سکے چلتے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"یااللہ جی مجھے نیند آجائے۔۔۔ آگے جاتی نہیں اور آج آنہیں رہی۔۔۔۔ہائے سات بج گ ئی ے۔۔۔۔۔ ہٹلر آنے والا ہے۔۔۔۔اور مجھے معلوم ہے اٹھا کے بھی لے جائے گا۔۔۔۔۔۔میرے غصے کا اثر ہوتا نہیں اس پر۔۔۔۔۔" وہ زور سے آنکھیں بند کیے سونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔منہ بھی کمبل کے اندر کر لیتی مگر سانس نہیں آتی تھی۔۔۔۔ تبھی دروازے کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی پری نے ایک آنکھ کھول کر دیکھا تو وہ موبائل میں سر دئی یے چل رہا تھا۔۔۔

"اللہ اس کا پاؤں ڈریسنگ ٹیبل سے ٹکرا جائے۔۔۔۔" اس نے دل کھول کے بد دعا دی۔۔۔

"توبہ یہ لڑکی اگر سوئی ہوئی تو مجھ سے مار کھائے گی۔۔۔" حدید نے سر تاسف سے ہلایا۔۔

"ہاتھ تو لگا کے دیکھو۔۔۔۔" اس نے دل میں کہا۔

"پری اٹھو سات بج گ ئی ے ہیں۔۔۔" حدید کہہ کر خود ڈریسنگ روم کی طرف بڑھا۔۔۔ چینج کر کے باہر آیا تو پری اسی اطمینان سے لیٹی تھی۔۔۔

"پری اٹھو بھی۔۔۔۔۔" وہ اس کے سر پر کھڑا ہو گیا۔

"واہ واہ۔۔۔اتنی زور سے کون آنکھیں بند کر کے سوتا ہے۔۔اٹھ جاؤ یار بہت دیر ہو گ ئی ہے۔۔۔" اس نے کہا۔۔

"انسانوں کی طرح مان جایا کرو۔۔۔۔یہی بہتر ہو گا۔۔" حدید نے بازو سے پکڑ کر جھٹکا دیا۔۔۔

"تم ایک جنگی جانورر ہو جو غلطی سے انسانوں کی بستی میں آگ ئی ے۔۔۔۔۔۔" وہ غصے سے چیخی۔۔۔۔۔

"آہستہ بولو۔۔۔۔" حدید نے گھورا۔۔

"دیکھنا وہاں جا کر سب کو کہوں گی اس جنگلی نے مجھ سے زبردستی شادی کی ہے۔۔۔۔مصیبت نہ ہو۔۔۔۔اللہ کرے تم مر جاؤ۔۔۔۔۔۔" وہ غصے سے کہتی چلی گ ئی۔۔۔

"اللہ ہی حافظ ہے اس لڑکی کا۔۔۔" اس نے سر گھمایا

"میں یہ ڈریس پہن کر ہر گز نہیں جانے والی۔۔۔۔اس ل ئی ے مجھے وارڈروب ان لاک کر کے دو۔۔۔۔" وہ ڈریسنگ روم سے آتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"کیوں کیا خامی ہے اس میں۔۔۔۔" حدید نے کالے خوبصورت ڈریس کو دیکھا۔۔۔

"کیونکہ تم بھی بلیک میں ہو۔۔۔۔تمہارے ساتھ کمبینیشن کبھی نہیں کرنے والی۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا

کیونکہ حدید بھی بلیک پینٹ کوٹ میں تھا

"پری وہاں سب کپلز نے کمبینیشن کیا ہوتا ہے سو یہ ضروری ہے گو۔۔۔۔" اس نے لب بھینچتے ہوئے کہا

"ٹھیک ہے لیکن ایک شرط پر۔۔۔۔" اس نے حدید کو دیکھا۔۔۔تو اس نے ابرو اچکائے۔۔۔

"مجھ سے ریکوسٹ کرو۔۔۔" وہ جانتی تھی نہیں کرے گا۔۔۔حدید کو شاک لگا تھا۔۔۔

"اور اگر تم پھر بھی نہ مانی۔۔۔" اس نے گھورا۔۔

"زبان سے نہیں پھرتی میں۔۔۔" اس نے دانت پیسے

"پریشے پلیز یہ ڈریس پہن لو۔۔۔" اس نے التجا کی۔۔

پری گھورتی ہوئی ی چلی گ ئی۔۔۔

وہ جب بلیک سوٹ پہن کر آئی ی تو واقعی بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔حدید نے حیرانی سے دیکھا جو بنا بناؤ سنگھار کے بجلیاں گرا رہی تھی۔۔۔

"نایاب ہیروں کی قیمت گرا دی

پہن کر کالا سوٹ ہم نے"

حدید اسے جیولری پہنتا دیکھ کر گنگنایا۔۔۔

"بس کر دو۔۔۔" اس نے ناک سکیڑا۔

"کالا رنگ بھی کسی کسی پر جچتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر جن پر جچتا ہے واللہ کمال جچتا ہے"

وہ پھر بولا جان کر چڑا رہا تھا۔۔۔

"ہو تو تم پورے کے پورے۔۔۔۔ چھچھورے اور تمہاری ان تعریفوں میں نہیں آنے والی میں۔۔۔۔۔" اس نے گھور کر اسے دیکھا جو خود بھی کافی ڈیشنگ لگ رہا تھا

"میں نے کب تمہاری تعریف کی۔۔۔۔ میں خود بھی تو بلیک میں ہوں۔۔۔۔" وہ فوراً بولا تو اس نے سر جھٹکا

پری نے بال برش کرنے شروع کیے وہ اس دیکھ رہا تھا

پری نے اس کے سامنے زیادہ دوپٹہ اتارا نہیں تھا اور اگر اتر بھی جاتا تو جوڑا ہی ہوتا تھا۔۔۔

"بہت پیارے بال ہیں تمہارے۔۔۔۔" اس نے سچے دل سے اس کے لمبے بالوں کی تعریف کی۔۔۔

"انہی سے لٹکا کر پھانسی دوں گی تمہیں۔۔۔۔۔" اس نے گھورا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"۔ کُھلنا غضب ہُوا تیری زُلفِ دراز کا💞..

پھانسی گلے میں ڈال کر دُنیا لٹک گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔💟!!

اس نے پھر چھیڑا۔۔۔۔

"لوگ تو شرم سے مر جاتے اور تم۔۔۔۔" وہ بد دل ہوئی ی۔۔

"اور اگر میں واقعی مر گیا تو۔۔۔" اس نے رائی ٹ آئی ی بروا چکا کر پوچھا۔۔

"تو احسان ہو گا مجھ پر۔۔۔۔" وہ لپ اسٹک لگاتے ہوئے پلٹی۔۔۔

"اور پھر تم یاد کر کے روؤ گی،،،، بولو گی بیچارہ جیسا بھی تھا اچھا تھا۔۔ محبت کرتا تھا مجھ سے۔۔۔۔ میں جو کہتی چپ چاپ سنتا تھا۔۔۔۔ ہائے وقت گھوم کے ادھر ہی آ میں اس کی قدر کر سکوں۔۔۔" حدید منہ کے عجیب غریب زاویے بناتے ہوئے بولا

"اوئے ئے ہوئے ئے ہوئے ئے کہیں تمہارے ل ئی ے روہی نہ دوں میں۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔

"اور جب دوسرا شوہر ظلم۔۔۔۔" اس کی بات کو پری نے اچک لیا۔۔۔

"میں کیوں کرنے لگی دوسری شادی۔۔۔۔" اس نے خونخوار تیور لے کر اسے گھورا۔۔۔

"یعنی تم ساری زندگی میرے نام پر بیٹھو گی۔۔" وہ حیرانی سے آنکھیں پھیلا کر بولا

"اووووووف۔۔۔۔ جب وقت آئے گا دیکھی جائے گی۔۔۔۔۔۔۔ اور اب تمہیں دیر نہیں ہو رہی ۔۔۔۔" اس نے سینڈل پہنتے ہوئے اسے گھورا۔۔۔

"اووووو جلدی کرو یار۔۔۔۔ ساڑھے سات ہو گ ئی ے۔۔۔۔"

اس نے جلدی مچائی ی۔۔۔۔ اور توقع کے خلاف اس نے پری کو تنگ نہیں کیا تھا اس کے موبائل میں اس نے نعتیں اور گانے کروا دیے تھے کہ اسے معلوم تھا کہ وہ مومن نہ سہی اچھی مسلمان تھی۔۔۔

اور خود کال پر کسی سے بات کرتا رہا۔۔۔رستے سے اس نے بکے اور گفٹ لیا تھا۔۔۔گاڑی ایک وسیع و عریض بنگلے کے سامنے رکی۔۔۔۔

"ہاں باہر آؤ۔۔۔" اس نے رومیسہ کو کال کی اور گارڈ کے گیٹ کھولنے پر گاڑی جا کر پورچ میں روکی تبھی رومیسہ بھی فوراً آ کر ملی۔۔۔

"پری تم رومیسہ کے ساتھ رہنا،،،میں فرینڈز وغیرہ سے مل لوں۔۔۔پھر تمہیں انٹروڈیوس کرواتا ہوں۔۔" اس نے پری کو دیکھا اور لان کی طرف چل دیے

لان برقی قمقموں سے روشن تھا۔ہلکی دھن میں گانے چل رہے تھے۔۔۔سب لوگ ہاتھوں میں مشروب پکڑے محو گفتگو تھے۔۔۔

"ہیلو حدید ویلکم۔۔" ایک حسین و جمیل لڑکی آ کر حدید کے گلے لگی۔۔۔پری نے حیرت سے آنکھیں وا کی۔۔

سلیولیس ٹاپ اور تنگ جینز پہنے اسے اس لڑکی سے کراہیت ہوئی۔۔۔اور حیرت اس پر حدید نارمل تھا۔۔

"ہیپی برتھ ڈے۔۔۔" وہ اسے بکے تھماتے ہوئے بولا۔

"اووہ تھینکس۔۔۔میں تمہارا ہی ویٹ کر رہی تھی۔۔۔کیک کاٹنا ہے۔۔۔" وہ مسکرائی۔۔۔

پری اور رومیسہ دوسری جانب آ گئے۔۔۔

"یہ حرا تھی ہماری پھوپھو کی بیٹی۔۔۔"رومیسہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"اووووہ ٹوٹلی ڈفرنٹ ہے تم لوگوں سے۔۔۔۔" وہ حیران ہوئی ی۔۔۔۔۔

"ہمممم ویسے اچھی ہے کافی۔۔۔۔۔اور مجھے تو ہمیشہ سے مشرقی ڈریسنگ پسند تھی۔۔۔۔" وہ لوگ چلتے چلتے کچھ خواتین کے پاس آئی یں۔۔۔

"ماشاءاللہ۔۔۔۔۔بہت پیاری لگ رہی ہو،،،،" سعدیہ بیگم نے کہا تو اس نے مسکرا کر شکریہ ادا کیا۔۔۔

"زرینہ پھوپھو، بلکہ آپ سب کے لئی ے سرپرائی زہے۔۔۔" رومیسہ نے مسکرا کر کہا تو سب نے استفہامیہ دیکھا۔۔۔

"یہ حدید کی وائی ف ہے۔۔۔۔" وہ مسکرائی ی۔۔

"کیا؟؟ کب ہوئی ی حدید کی شادی۔۔۔۔۔۔۔" زرینہ بیگم کو شاک لگا۔۔۔۔

"پھوپھو ابھی حدید کی ضد پر سادگی سے ہوئی ی ہے گرینڈ فنکشن رہتا ہے۔۔۔۔" وہ مزے سے بولی۔۔۔

"اور مجھے کسی نے بتایا بھی نہیں.....زرینہ بیگم کو خاصا تاؤ چڑھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اووووووف مائی ی ڈارلنگ پھوپھو،،،،تب آپ لوگ آؤٹ آف کنٹری تھے ناں۔۔۔۔۔۔" رومیسہ نے فوراً کہا۔۔

تبھی کیک کاٹنے کا مرحلہ آیا اور بات وہی رہ گ ئی۔۔۔۔

حدید حرا اور باقی کزنز اور دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا مگر دیکھ والہانہ نظروں سے پری کو رہا تھا پری نے ابرو اچکا کر اس سے پوچھا کہ کیا ہے اور وہ نفی میں سر ہلا کر باتوں کی طرف دھیان دینے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔ مگر حرا سب محسوس کر چکی تھی کہ حدید آج کے فنکشن میں نہیں تھا۔۔۔

کیک کاٹنے کے بعد اسمارہ پری کو اپنی دوستوں سے ملوانے لے گئی۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ سب لوگ انجوئی منٹ میں بزی تھے کہ پری چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی لان کی دوسری سائیڈ پر گئی جہاں حرا تیزی سے اس طرف بڑھی وہیں حدید بھی گیا۔۔۔

"تم کون ہو اور کس نے انوائیٹ کیا ہے؟؟؟" حرا کافی غصے سے بولی۔۔۔

"میں پری ہوں اور آپ نے انوائیٹ کیا ہے۔۔۔" وہ فوراً دوبدو بولی۔۔۔

"وٹ؟؟؟ کس کے ساتھ آئی ہو؟؟ حرا کو شاک لگا

"اپنے ہزبینڈ کے ساتھ۔۔۔" اس کی بات حدید کا دل باغ باغ ہو گیا تھا۔۔ وہ لان کے اس ٹرن پر کھڑا تھا جس کے بلکل ساتھ باڑ کے پیچھے وہ دونوں کھڑی تھیں۔۔۔۔۔۔

"اووہ کون ہے تمہارا ہزبینڈ۔۔" حرا ریلیکس ہوئی

"حدید۔۔۔" اس کی آواز پر حرا کو شاک لگا اور حدید کو اپنے نام سے عشق ہوا کیونکہ آج پہلی بار پری نے اس کا نام لیا تھا۔۔

"ک۔۔۔ کون حدید؟؟ اس کے بابا کا نام۔۔۔" حرا نے چونک کر کہا تھا۔۔۔

"سعید انکل کا بیٹا۔۔۔۔" اس کی بات پر حرا کو کرنٹ لگا وہیں حدید الرٹ ہوا تھا۔۔۔

"جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔" حرا کا بے اختیار اس پر ہاتھ اٹھا تھا مگر حدید نے اس کا ہاتھ فوراً پکڑ لیا تھا اور جب اس کے سامنے آیا تو آنکھیں اور چہرہ انتہ غصے کے گواہ تھے۔۔۔۔ماتھے کی نسیں بلکل واضح تھیں۔۔۔۔۔

"ہاؤ ڈئی ی ئی ریو۔۔۔۔۔۔" اس کی آواز آہستہ مگر پتھر سے بھی زیادہ سخت تھی۔۔۔۔

"اس نے کہا تمہاری بیوی ہے۔۔۔۔ تم پر الزام لگا رہی تھی اس لئی ے۔۔۔۔۔" اس نے صفائی دی۔۔۔۔

"کوئی ی الزام نہیں لگا رہی وہ۔۔۔۔۔ بلکل سچ کہہ رہی ہے وہ۔۔۔۔۔" وہ غرایا تھا۔۔۔

"پلیز لیو ہر۔۔" پری نے اسے دیکھا۔۔۔

"سوری کہو پری کو۔۔۔۔۔" اس نے حرا کا پکڑا ہاتھ جھٹک کر کہا۔۔۔

"میں۔۔۔؟؟" اسے شاک لگا۔۔۔

"جی آپ۔۔۔۔۔ کیونکہ تم نے حدید کی بیوی پر ہاتھ اٹھایا ہے فوراً کہو۔۔۔" وہ شدید غصے میں تھا۔۔

"اٹس اوکے کوئی ی بات نہیں۔۔۔۔" پری معاملے کو بگڑتا دیکھ کر بولی۔۔۔۔

"تم چپ رہو۔۔۔۔۔" اس نے پری کو گھورا۔۔

"حرا تم میری کزن ہو بہت ریسپیکٹ کرتا ہو میں تمہاری۔۔۔۔۔۔ اگر سوری نہ بولا تو مجبوراً مجھے بھی ہاتھ اٹھانا پڑے گا۔۔۔۔" اس کے ماتھے پر بل پڑ گئی ے تھے حرا ڈر گئی تھی۔۔۔

"سوری۔۔۔۔" حرا کہہ کر چلی گ ئی...

"یہ لو گلاس توڑ لو غصہ اتر جائے گا۔" حدید نے پری کو گلاس تھمایا۔۔۔تو وہ ایک پنچ اس کے سینے پر مار کر دانت پیستی چلی گ ئی۔۔۔

"لیڈیز اینڈ جینٹل مین۔۔۔پلیز لسن ٹو می۔۔" حدید نے اسٹیج پر کھڑے ہو کر کہا تو سب متوجہ ہوئے

"میں ایک بہت امپورٹنٹ بات بتانا چاہتا ہوں آپ سب کو۔۔۔کچھ کو جھوٹ اور کچھ کو شاک لگے گا۔۔۔چونکہ میرا سارا سرکل فرینڈز کزنز موجود ہیں سو بتانا بھی ضروری ہے۔۔۔۔ مم تو یہ کہ میں نے شادی کر لی ہے۔۔۔۔" اس کی آواز پر سب کو شاک لگا تھا کتنی ہی لڑکیوں کی امیدیں ٹوٹی۔۔

"شادی۔۔۔۔" سب کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

"یس۔۔۔ابھی باقی فنکشنز ہوں گے سب۔۔۔بٹ تھوڑا سا ویٹ۔۔۔" اس نے سب کو دیکھا۔۔

"کنگریجولیشنز حدید۔۔۔" سب نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"تھینکس اینڈ پریشے ادھر آئی یے آپ۔۔۔؟؟اس نے اشارہ کیا پری نے گھورا تو اس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں آنے کو کہا۔۔۔

"پلیززززز اس کے ساتھ کھڑی ہو کر مسکرانا۔۔" رومیسہ نے التجا کی۔۔۔

"ویلکم مائی کوئین۔۔۔پریشے حدید۔۔۔۔" اس نے ہاتھ بڑھا کر اسٹیج پر بلایا سب نے مسکرا کر تالیاں بجا کر دونوں کو ویلکم کیا۔۔۔

"مائی ی ون اینڈ او نلی اینڈ لاسٹ وائی ف۔۔۔۔۔" حدید

"پرفیکٹ کپل۔۔۔۔۔" سب نے کہا حرا کی آنکھیں ڈبڈبا رہی تھی۔۔۔

"اب سب پوچھنا چاہتے کہ کہاں ملی مجھے میری محبت تو بس ایک شعر کہوں گا اپنی بیوی کی شان میں۔۔۔۔۔"
اس نے سب کو ایک نظر دیکھا۔۔

لوگ مجھ سے ہر بار پوچھتے تم نے اس میں کیا دیکھا

میں نے کہا جب اسے دیکھا اس کے بعد کچھ نہیں دیکھا

حدید نے پری کو دیکھ کر کہا۔۔۔

"ارے واہ واہ۔۔۔۔" ارحم نے داد دی۔۔۔

"اور ہاں میں ایک غزل اپنی بیوی کو ڈیڈیکیٹ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔میری زندگی کی پہلی غزل ہے" اس نے
سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ پری کچھ کہتی وہ شروع ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مَیں نَفرَتوں کے جَہاں میں رَہ کر،جُدا رَہُوں گا تو کیا کرُوں گا،

یہ ٹھِیک کہتے ہو بے وَفا ہُوں،وَفا کرُوں گا تو کیا کرُوں گا

بَس اَیک تُو ہی تو رَہ گیا ہے،جَہاں سارا تو کھو چُکا ہُوں،

تُجھے بھی اَپنی اَنا میں آ کر،خَفا کرُوں گا تو کیا کرُوں گا

ہَزار سَجدے تو کر چُکا ہُوں قضا تُمہاری مُحَبّتوں میں،

مَیں اَب دِکھاوے کا کوئی سَجدَہ اَدا کرُوں گا تو کیا کرُوں گا،

بَغَیر پانی بھی کوئی مَچھلی،بھَلا کبھی رَہ سَکی ہے زِندَہ،

مَیں تُجھ کو کھو کر،کِسی کا ہو کر،بَتا کرُوں گا تو کیا کرُوں گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محسن نقوی۔۔۔

”واہ واہ۔۔۔۔“ سب واقعی اس کے ذوق کے مداح ہو گئے۔۔۔سب نے دل کھول کر تعریف کی۔۔

”میری ماما کہاں ہے؟؟؟“ حدید کی ایک کزن عائزہ بولی۔۔۔سب نے اسے دیکھا۔۔

"مماڈن کر دیں میرا رشتہ،،،،، جس کی آس میں بیٹھی تھی اس نے شادی کر لی۔۔۔" عائزہ ایک دکھی ادا سے بولی سب ہنس پڑے سوائے حدید کے۔

"ایک شعر آ گیا مائی نڈ۔۔۔

"میرے دولہے سے کہو آ کر لے جائے مجھے

جس کی آس پر بیٹھی تھی وہ دلہن لے آیا۔۔۔

آپ سب کی شکلیں بتا رہی بہت ہی بکواس شعر پڑھا میں نے۔" اس نے مصنوعی آنسو پونچھے۔۔۔

"ویل حدید بہت مبارک ہو۔۔۔ آئی م ویری ہیپی۔۔۔" عازہ اور باقی سب نے مبارک دی۔۔۔

اس کے بعد وہ لوگ گھر آنے لگے تو پری کی نظر حرا پر پڑی جس نے نفرت سے منہ پھیرا۔۔۔

"تم نے قسم کھائی ہی ہے لوگوں کے سپیشل ڈے زندگی کے bad day بنانے کی۔۔۔" وہ لوگ گھر واپس آ رہے تھے تو حدید جونہی کال سے فری ہوا وہ غصے سے بپھری۔۔۔

"ہیییییں اب کیا میں نے۔۔۔۔۔۔" وہ شاکڈ ہوا۔۔۔

"میری برتھ ڈے والے دن میرے ساتھ کیا کیا،،،،،اور آج حرا کے ساتھ۔۔۔۔۔" اس نے دانت پیسے

۔۔۔

"اچھا تو تمہیں تھپڑ مارنے دیتا۔۔۔" اس نے رائٹ آئی بروا چکا کر پوچھا۔۔۔

"وہ بات نہیں کر رہی۔۔۔تم نے اگر اس سے شادی نہیں کرنی تھی تو اسے کوئی امید کیوں دلائی ی ۔۔۔" اس نے خاصے اکھڑے لب و لہجے میں کہا۔۔۔

حدید نے گاڑی کی سپیڈ سلو کرتے ڈیش بورڈ سے فون اٹھایا اور کال ملا کر فون اسپیکر پر ڈالا۔۔۔

"ہیلو۔۔۔۔۔" دوسری جانب سے نسوانی آواز آئی ی۔۔۔

"میں حدید بول رہا ہوں حرا۔۔۔" وہ فوراً بولو۔۔۔

"معلوم ہے۔۔۔بولو۔۔۔۔۔" اس کی آواز میں دکھ تھا

"ایک سوال پوچھنے لگا ہوں،،،سچ سچ جواب دین،،،،،یونو ویل مجھے جھوٹ سے شدید نفرت ہے۔۔۔۔" اس نے وارننگ بھی دی۔۔۔

"پوچھو؟؟؟" وہ نا سمجھی سے بولی۔۔

میں نے تم سے ایسا کوئی ی وعدہ کیا،،،شادی کا محبت کا۔۔۔۔۔" حدید کے سوال پر اس نے لب بھینچے۔۔

"نہیں۔۔۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"ہممممم اور میرا رویہ تمہارے ساتھ خاص ہوتا تھا یا ویسا جیسا سب کے ساتھ۔۔" اس نے مزید پوچھا

"جیسا سب کے ساتھ تھا۔۔۔" اس نے گہرا سانس لیا۔۔

"تو پھر اوورری ایکٹ کیوں؟؟؟مجھے میری بیوی کے سامنے شرمندہ کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ غصہ ہوا۔۔

"مجھے لگا میں تمہاری کزن ہوں تو۔۔۔۔" اس کی ادھوری بات کا مطلب وہ سمجھ گیا تھا۔۔۔

"تم میری کزن اور دوست ہو۔۔۔۔ نتھنگ مور۔ اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔ بائے۔۔۔،،،" اس نے فون کاٹ کر پری کو دیکھا کہ کیا اب بھی میں غلط ہوں۔۔۔۔۔

"مجھے غصہ آتا ہے ان لڑکیوں پر جو تم پر مرتی ہیں۔۔۔۔ ہاؤ چیپ۔۔۔۔۔۔۔،" اس نے سر جھٹکا۔۔۔۔

"تو میرا کیا قصور ہے۔،؟؟،،،،،،" اس نے گھورا۔۔۔

"تم تو ہو ہی معصوم،،،،،،" اس نے دانت پیسے۔۔

"دیکھو مان لیا تم نے بھی،،،،،،" اس نے ٹرن لیتے ہوئے چھیڑا۔۔۔۔

"مجھے یاد آیا کہ تم نے وہ غزلیں کیوں سنائی یں۔۔۔۔۔ پھر کہتے ہو میں چھچھورا کہتی ہوں۔۔۔۔۔" اس نے غصہ کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"بے ذوق۔۔۔۔۔" حدید نے گھورا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھ سے عشق سے پہلے

مشہور تھی کہانیاں میری انا کی

آج فیضی کی مہندی تھی۔۔۔سب خوش بھی تھے اواداس بھی۔۔۔۔ساری رسمیں خیر خیریت سے ہو گ ئی تھی۔۔۔ فیضی روم میں آیا تھاتو دل گبھرا رہا تھااسے لگا تھا کہ سب آسان ہے مگر آسان بلکل نہیں تھا

ہم کسی کو بھی آسانی سے نہیں بھول سکتے 🔥...

بس خود کو فریب دیتے ہیں کہ ہم بھول چکے ہیں 😒...

پھر کبھی ایسا ہوتا ہے کہ

کوئی نام سن کر ہم چونک سے جاتے ہیں 😢...

وہ نام ہمارا ہاتھ پکڑ کر ہمیں ماضی کی پگڈنڈیوں پر لے جاتا ہے اور تب ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہم کچھ بھی نہیں بھولے 😒...

کچھ بھی تو نہیں۔" 😒🔥💔...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے موبائل اٹھایا اس کا نمبر دیکھا وہ آن لائی ن تھی فیضی کے لب مسکرائے تھے۔۔۔اس نے فوراً ٹائی پ کیا

کھیلی ہیں ساری بازیاں، ہارا بھی ہوں مگر

م۔۔جھ کو کسی شکست نے توڑا نہیں کبھی

ابھی سینڈ کرنے ہی لگا تھا کہ اندر سے آواز آئی یہ غلط ہے اس نے ڈیلیٹ کر دیا۔۔۔۔

"ایک آخری کال،،،،بس بتادوں کہ میں بھی کسی اور کا ہونے لگا ہوں۔۔۔۔" دل نے خواہش کی۔۔۔

ان جلتے بُجھتے چراغ کو تیری آندھیوں سے گِلہ نہیں

جو سہا ہے میں نے سہا مگر کبھی تُجھ سے کُچھ بھی کہا نہیں

تیری خُوشبوؤں میں میں رچی بسی میں یہ سوچتی رہی دیر تک

وہ قریب میرے رہا مگر کبھی اُس نے مُجھ کو پڑھا نہیں

وہ غزل کی روپ کی شخصیت جو ہسی میں پُھول چُھپائے تھی

وہ گیا تو اس کے مزاج سا مُجھے شخص کوئی مِلا نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤۔۔۔۔

اس نے نمبر ٹائپ کیا ہی کہ فوراً کاٹ دیا۔۔۔

"نہیں فیضی یہ غلط ہے وہ اب کسی اور کی بیوی ہے اس کا تم سے اب صرف ایک ہی رشتہ ہے کزن کا اور اب وہ ایسی ہی ہونی چاہیے جیسا کہ باقی سب کزنز۔۔۔۔۔۔اب تم اس کے بارے میں نہیں سوچو گے کیونکہ اسے

سوچنا اسے چاہنا کسی اور کا کام ہے۔۔۔۔۔۔تم اب صرف سماویہ کے بارے میں سوچو،،،،،عام مردوں کی طرح محبت کی ناکامی کا بدلہ بیوی سے نہیں لینا۔۔۔سماویہ نے اپنی سوچ اپنے دل پر صرف تمہیں بٹھایا ہے سو تمہارا ابھی فرض ہے کہ ماضی کو بھول جاؤ،،،،تم ہرٹ ہوئے ہو اب اس لڑکی کو ہرٹ نہیں کرنا جو صرف تمہاری خاطر اپنا گھر چھوڑ کر آرہی۔۔۔ماضی اور لاحاصل پر روتے رہے تو رونا مقدر بن جائے گا۔۔۔

اب سے تم وہ سب اچھی یا بری یادیں بھول جاؤ جو پری سے منسلک تھیں۔۔۔" وہ اس کی تصاویر کو نظروں سے گزارتا بہت اچھے اور بڑے فیصلے کر گیا تھا۔۔۔تبھی کتنی ہو دونوں کی اکٹھی سیلفیز آئی یں۔۔۔اس کے دل کو کچھ ہوا تھا...

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

"پگلی تھی ایک دم،،،،، پری آج میں تم سے جڑی ہر یاد کو مٹانے لگا ہوں۔۔۔ کیونکہ مجھے میری ماں نے سکھایا ہے، فرض نبھانا۔۔۔ کسی کی حق تلفی نہ کرنا۔

کسی اس چیز کے بارے میں بلکل نہ سوچنا جو لاحاصل ہو،،،،، کیونکہ لاحاصل کی طلب حاصل کو بھی کھا جاتی ہے۔۔۔۔" اس نے ساری تصاویر کو سلیکٹ آل کر کے ڈیلیٹ کر دیا جب تک وہ سو پر سینٹ تک ڈیلیٹ ہوتی اس کی آنکھوں سے ایک آنسو نکل کر بکھر گیا۔۔۔ اس نے واٹس ایپ اون کیا تو وہاں اس کا نمبر pinned تھا،،،، پتہ ہے نمبر کیوں کیا جاتا ہے کہ جب کوئی خاص ہو اور آتے جاتے نظر پڑتی رہے۔۔۔۔

اس نے چیٹ کھولی تو اس گھر سے جانے سے پہلے کے میسجز تھے صرف سوری اور وہ بھی لا محدود،،،، اوپر ان کی چیٹ تھی۔۔۔۔

"پری،،،،، فیضی تم سو رہے ہو؟؟؟😭😭

فیضی،،،،، آف کورس بارہ بجے بندہ اور کیا کرتا😭😭😭😔😔

پری،،،،،،،، اووو اچھا،،، اوکے سو جاؤ 😔😔😔😔

فیضی،،،،، عقل سے پیدل سو کر کون میسج کرتا😂😂😂

تم کچھ بھی کر سکتے ہو،،، سیدھی طرح کہہ دیتے بات نہیں کرنی میں کون سا مری جا رہی😊😊😊

ہاہاہاہاتم سمجھدار ہو اور تم نے کون سا مجھ سے اظہار محبت کر دینا ہے جو تمہارے میسج آنے پر لڈیاں ڈالتا

------💔💔💔💔💔💔💔🔥

وہ تم سے ساری زندگی نہیں کرنے والی😂😂😂

دل توڑ ڈالا ظالم💔💔💔

"اچھا سنو ناں پلیز بھوک لگی ہے پیزا آرڈر کرو۔۔۔🍕🍕🍕🍕🍕🍕

ہیییں یہ کیسا پیزہ ہے🐱🐵🐱🐱🐱🐱🐱

وہ بھوک کی وجہ سے پیزہ نظر آرہا۔۔۔😢😢🐱🐱

ہاہاہاہاہاڈرامے باز😂😂😂😂😂😂

منگواؤ ناں😒😒😒

بائے مائی بریننلیس کزن 😂😂😂😂

فیضی۔۔۔ آف لائن مت ہونا فیضی۔۔۔مجھے بھوک لگی ہے اب تم سے بات کر گ ئی تو

دیکھنا😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠😠🔥

فیضی نے چیٹ کل ئیر کر دی تھی۔۔نمبر ڈیلیٹ کر دیا اس کے دل کو کچھ ہوا تھا آنکھوں میں نمی نمی آئی ی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یادوں کو بھی خطوط میں رکھ کر جلایئے 🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

جب وہ نہیں تو اس کی نشانی حرام ہے

—

”اے میرے مولا تو گواہ ہے میں نے کبھی تیری حکم عدولی کرنے کا سوچا بھی نہیں ہے۔۔۔۔تو نے پری کو میری زندگی اور قسمت سے نکالا میں تیری پاک ذات سے شکوہ نہیں کیا،،،اس تیری مصلحت جانی۔۔۔۔اب بس تو اس کو میرے دل سے نکال دے۔۔۔۔وہ واپس بھی آئے تو میرا دل باغی نہ ہو۔۔۔۔اور میرے دل میں سماویہ کے لئے محبت ڈال دے اور پری کے دل میں حدید کے لئے۔۔۔۔اس کو ہدایات دے دے وہ کبھی کسی کا برا نہیں چاہتی مگر رشتوں کے معاملے میں جزباتی ہے۔۔۔اس کا دل بدل دے اسے ہر خوشی عطا کر آمین ثم آمین۔۔۔۔“ اس نے رات کے آخری پہر اپنے رب سے مانگا تھا۔۔

چھین لیا اس نے مجھ سے اعزاز میرا

کے اب وہ جان کسی اور کو کہے گی!۔۔۔۔۔

وہ اطمینان سے آکر لیٹ گیا شاید دل کو قرار ملا تھا

یہ نہ سمجھو کے بچھڑا ہوں تو بھول گیا ہوں تم کو

تیرے ہاتھوں کی خوشبو مرے ھاتھوں میں آج بھی ہے

یہ اور بات ہے مجبوریوں نے نبھانے نہ دیا وہ تعلق

ورنہ شامل سچائی میری وفاؤں میں آج بھی ہے

محبت سے بڑھ کر تم سے عقیدت ہے مجھے آج بھی

یوں مقام تیرا بلند میرے دِل میں آج بھی ہے

ہر لمحہ زندگی میں محبتیں نصیب ہوں تجھے

شامل تو میری زندگی کی دعاؤں میں آج بھی ہے

‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘

پری کی آنکھ عجیب سی آواز پر کھلی۔۔۔اس نے آنکھ کھولی تو دل کو ڈر سا لگا اس کی سائیڈ کا لیمپ آن تھا زیرو بلب آن تھا سو کمرے میں اچھی خاصی روشنی تھی تبھی اسے پھر آواز آئی ی۔۔

اب تو دل باقاعدہ دھک دھک کر رہا تھا اس نے بیڈ کی دوسری جانب دیکھا تو شوہر صاحب کمبل سر تک تانے خوابِ خرگوش کے مزے لے رہے تھے۔۔۔۔۔

"پری اس سے مدد لے لے،،،،، کیونکہ تجھے ہی پہلے مارے گا جو بھی ہوا کیونکہ اس نے جتنا کمبل لپیٹا ہے ارد گرد وہ تو صبح تک نہیں اترنے والا۔۔۔۔اللہ جی اس کی آنکھ کھل جائے،،،، اسے جگا،، انامار کے خود کو بچا لے ۔۔۔۔۔یہ نہ ہو انا بچ جائے اور تو وفات پا جائے۔۔۔۔" اس نے تھوک نگلتے ہوئے سوچا۔۔۔

"شاید میرا وہم ہو،،،،،، لیکن اگر جن ہوا تو فیضی کہا کرتا تھا کہ جن جمعرات کو آتے ہیں اور آج تو ہفتہ ہے شاید اس دن کہیں اور گئے ہوں گے۔۔۔۔" وہ ڈر سے ادھ موئی ہوئی جا رہی تھی کہ پھر آواز آئی ی اب تو اس کی جان نکل گئی کیونکہ آواز بلکل حدید کے پاس سے آئی ی تھی۔۔۔۔وہ زور زور سے آیت الکرسی پڑھنے لگی تھی۔۔۔۔اور ساتھ تھوڑا سا بیٹھ کر حدید کو اٹھانے لگی تھی کہ آواز آئی ی وہ جھٹکے سے ڈر کر پیچھے گری اور اس بار وہ اس آواز کو پہچان گئی پہلے تو گہرا سانس لے کر پانی پیا شکر ادا کیا کہ بچ گئی اور پھر اٹھ کر صوفے اور بیڈ سے سارے کشنز اٹھائے اور پاگلوں کی طرح حدید پر برسانے لگی حدید جو گہری نیند میں سو رہا تھا اس حملے پر ہڑبڑا کر اٹھا۔۔۔۔

"کیا کر رہی ہو پاگل ہو گ ئی ہو۔۔۔۔۔رات کو بھی چین سے نہیں سونے دیتی۔۔۔۔۔" وہ اٹھتے ہوئے غصے سے بولا اور کشن اس کی طرف پھینکا۔۔۔

"میں نہیں سونے دے رہی یا تم،،،،،جان نکال دی تم نے میری،،،،،،" وہ جواباً اسے گھور کر بولی۔۔۔

"کیوں تمہارے خواب میں آ گیا تھا۔۔۔۔" اس نے جماہی لیتے ہوئے کہا۔۔۔

"اتنی برے دن نہیں آئے۔۔۔۔۔تمہارے خراٹوں نے میری جان نکال دی تھی۔۔۔۔۔۔" وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی

"کیوں ان میں گن فٹ تھی۔۔۔۔" وہ طنزاً بولی۔۔۔

"تمہارے خراٹوں کی آواز اتنی عجیب تھی مجھے لگا کوئی ی بھوت آ گیا ہے میرا ڈر ڈر کے خون ہی سوکھ گیا۔۔۔" اس نے دانت پیسے۔۔۔

"لو جی،،،،،، تمہیں خراٹوں کی آواز کا نہیں پتہ،،،،اور مہارانی بنتی طرم خان ہے۔۔۔" اس نے پھر لیٹتے ہوئے اس کا مزاق اڑایا لیکن لگ برا رہا تھا کہ ڈر گ ئی اور بیچاری کی آنکھیں نیند سے بوجھل تھی

"نہیں میں تو خراٹوں پر ریسرچ کرتی رہی ہوں ناں۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"ڈر خراٹوں سے گ ئی۔۔۔۔" اس نے مذاق اڑایا

"تمہارے خراٹوں کی آواز ایسے تھی جیسے نہر میں ٹریکٹر پھنسا ہو۔۔۔" وہ ہنسی تھی،،،،، آنکھیں نیند سے بند ہو رہی تھی۔۔۔۔

کبھی شوخیاں دکھانا کبھی انکا مسکرانا، ❤ ❤

یہ ادائیں کرنہ ڈالیں میرا کام چپکے چپکے 😍😍😍.

"خبردار میرے خراٹوں کو کچھ کہا اور آج سے پہلے تمہیں کبھی آواز نہیں آئی ی تو آج کیسے ؟؟؟" اس نے ابرو اچکائے۔۔۔۔

"کیونکہ آج ان کا پریشر ہائی ی تھا اور میں بھی شاید کچی نیند میں تھی۔۔۔۔۔" اس کی آنکھیں بند ہو گ ئی

حدید نے چند لمحے اسے دیکھا اور پھر لیٹ گیا جانتا تھا کہ اگر اب اٹھ گ ئی تو سو نہیں پائے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں خود حیران ہوں، یہ حادثہ ہوا کیسے

میں اُس کے سامنے اپنی انا کو بھول گیا

،،،،،،،،،،،،،،،،،

پریزے پنک کلر کی میکسی پہنے میک اپ اور کھلے بالوں کے ساتھ بہت پیاری لگ رہی تھی وہ باہر آئی ی تو سب خوشدلی سے تیار ہو رہے تھے۔۔۔

"آپی کہاں ہیں آپ دیکھیں بھیا کسی اور کے ہونے لگے ہیں۔۔۔۔" اس کی آنکھیں نم ہو گ ئی ی تھیں۔۔۔

"پریزے میری بات دھیان سے سنو۔۔۔اپنا موڈ فریش رکھنا،،، فیضی کی شادی تمہارا ہم سب کا خواب ہے ،،، کیونکہ وہ اس گھر کا ہمارے خاندان کو اکلوتا بیٹا ہے،،،، یہ میٹر نہیں کرتا کہ کس سے ہو رہی شادی۔۔۔یہ میٹر کرتا کہ تمہارے بھائی ی کی شادی ہے،،،، وہ خود بھی اداس ہے ہمارے ل ئی ے مسکراتا ہے آج ہمیں اس کے ل ئی ے مسکرانا ہے،،،، رات بھی تم نے ہر رسم بے دلی سے کی تھی اور فیضی نے بطور خاص یہ بات فیل کی تھی۔۔وہ ہرٹ ہوا تھا اب جاؤ اور جیا کا ساتھ دو۔۔۔" نادیہ بیگم نے اسے ساتھ لگا کر تسلی دی تھی۔۔۔

"ماما صبح میں نے دیکھا بابا لاؤنج میں کھڑے تھے،،، ہماری فیملی فوٹو کے سامنے اور ان کی آنکھیں نم تھی،،، میں تو بنا کچھ کہے آگ ئی۔۔۔" پریزے کے کہنے پر وہ زخمی مسکراہٹ مسکرا ئی یں۔

"وہ غصے ہیں بیٹا۔۔۔پری سے نفرت نہیں کر سکتے۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔" انہوں نے مسکرا کر تسلی دی اور دونوں چلتی ہوئی یں فیضی کی طرف آئی یں

جیا بھی پنک کلر کی میکسی میں غضب ڈھا رہی تھی جب کہ فیضی بھی شیروانی پہنے ہینڈسم لگ رہا تھا اس نے مسکرا کر فیضی کو دیکھا۔۔۔

"کیا دیکھ رہی ہو؟؟؟" اس نے پریزے کو دیکھا

"کہ سماویہ آپی آج دل ہار بیٹھیں گی۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے پاس آئی ی اور فیضی اور جیا مطمئن ہوئے۔۔۔

"اچھا جی،،،،،" وہ مسکرایا۔۔۔

"یس،،،، سچی بہت ہنڈسم لگ رہے۔۔۔۔ اتنا کہ بلائیں لینے کو دل کر رہا۔۔" اس نے بوڑھیوں کی طرح ہاتھوں کی مٹھیاں کنپٹی تک لے جاتے ہوئے کہا۔۔۔

"آپ کی ذرہ نوازی ہے۔۔۔۔" وہ بھی سینے تک ہاتھ لے جا کر جھکتے ہوئے بولا تو جیا اور وہ ہنس پڑی۔۔۔

"چلیں بھائی ی اب نیگ دیں۔۔۔" جیا نے ہاتھ پھیلائے

"وہ کس خوشی میں،۔۔۔۔۔۔،،،،" اس نے گھورا۔۔۔

"بھ ئی ی آپ کو اتنا پیارا دولہا بنایا....." جیا نے گھورا

"لو جی میں خود اتنا ہینڈسم تم لوگوں کا کمال،،،،،، بھ ئی مفت کے لٹیرے بیٹھے ہیں،،،،،،" اس نے چھیڑا دونوں نے آنکھیں سکیڑیں۔۔۔۔

"ہاہاہاہا کتنے پیسے چاہیے،،،،،" اس نے دونوں کو دیکھا

"جتنے مرضی،،،،،" پریزے فوراً بولی۔۔۔۔

"تو ایسا کرو یہ لو اس وولٹ میں جتنے ہوئے وہ سب آپ کے،،،،،" اس نے وولٹ دیا۔۔۔

"سچی،،،،،،" دونوں بے یقینی سے بولیں۔۔۔۔

"ہاں،،،،، چلو میرے فرینڈز آ رہے۔۔۔۔" حدید نے کہا تو دونوں ہنستی ہوئی چلی گ ئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”فائی نلی میں آج کسی اور کا ہو جاؤں گا۔۔۔اللہ پاک مجھے ثابت قدم رکھنا۔۔۔“ اس نے گہرا سانس لیا

،،،،،،،

”جیا آپی آپ چلیں میں فرینڈز سے مل آؤں۔۔۔“ پریزے کے کہنے پر جیا کے دل کو کچھ ہوا تھا اس کی تو ایک ہی دوست تھی پری اور وہ بھی اتنی دور تھی۔۔۔اس کی آنکھوں میں نمی اتری۔۔۔

”یہ تم بس ایک ہی ڈرامہ کیوں دیکھتی ہو ”میری سہیلی میری بھابھی“ ۔۔۔۔۔“ پری نے لاؤنج میں آتے ہوئے کہا،،، پریزے اور فیضی موبائل پر گیم کھیل رہے تھے اور جیا ڈرامہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

”کیونکہ یہ ڈرامہ میرا فیورٹ ہے،،،، دیکھو ناں تم میری سہیلی بھی اور بھابھی بھی۔۔۔“ وہ مسکرائی ی

”اچھا جی اور یہ تو دوستیں کم دشمنیں زیادہ لگ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔“ پری نے گھورا۔۔۔

”ویسے مجھے ایک بات سمجھ نہیں آرہی،،، کہ فیضی بھائی ی میرے بھائی ی ہیں اور آپی میری بہن۔۔۔۔“ اس نے منہ لٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔

”تو نا سمجھ آنے والا کیا ہے،،،،“ جیا نے گھورا....

”ظاہر ہے یار،،، کہ آپی کو بھابھی کہوں یا بھیا کو جیجو۔۔۔۔۔“ وہ ٹھوڑی سے انگلی ٹکاتے بولی۔۔۔۔

”اووووہ تو تم اسے بھابھی کہو گی،،،، کیونکہ شادی کے بعد اس کا صرف مجھ سے رشتہ ہو گا۔۔۔“ فیضی نے موبائل صوفے پر پھینکتے ہوئے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہائے ئے پریزے ذرا سوچو ناں کہ پری ہو گی ہماری بھابھی۔۔۔اور ہم دونوں اس پر ظلم ڈھائیں گے ،،،،سارے کام کروائیں گے،،،،" جیا مزے سے بولی۔۔۔

"کیا،،،شرم نہیں آتی،،،،،" پری نے گھورا۔۔۔

"تو فیضی بھائی بھی ہمارے ساتھ ہوں گے۔۔۔کیوں بھائی ہماری سنو گے ناں آپ۔۔۔" جیا نے اسے چھیڑا۔۔

"بلکل نہیں،،،،تم لوگ میری بہنیں ہو بلکل ٹھیک ہو،،،،،،،مگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کوئی زیادتی برداشت نہیں کروں گا،،،،،" فیضی فوراً بولا۔۔۔

"یاہو۔۔۔۔" پری ہنستے ہوئے بولی۔۔۔۔

"جیا آپی،،،،چلیں بھی۔۔۔۔" پریزے کی آواز پر وہ آنکھیں صاف کرتی باہر آگئی۔۔۔۔

سماویہ کے گھر بھی جیا اور پریزے نے دل کھول کر پیسے بٹورے،،،،سماویہ بھی دلہن بنی بے حد پیاری لگ رہی تھی۔۔۔گھر آکر چند رسموں کے بعد اسے فیضی کے سجے سجائے روم میں لایا گیا۔۔۔تھوڑی دیر بعد فیضی روم میں آیا تھا۔۔۔۔

"اسلام علیکم،،،،کیسی ہو؟؟؟" فیضی بیڈ پر اس کے سامنے بیٹھا سماویہ نے سر ہلا کر جواب دیا۔۔۔

"مجھے بلکل سمجھ نہیں آرہی میں کیا کہوں" اس نے اس کے روشن چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"لیکن ایک بات تم تو جانتی ہو کہ میں اور پری فیانسی کبھی بن کر رہے ہی نہیں،،، ہم اچھے دوست تھے اور سماویہ روتا اور اداس تو بندہ دوستوں کے بچھڑنے پر بھی ہوتا ہے،،،،، میں وعدہ کرتا ہوں کہ تمہیں اس گھر میں کسی بھی قسم کی پریشانی نہیں ہو گی۔۔۔۔ یہ سب تم سے محبت کریں گے اور تم ان سب سے کرنا۔۔۔" وہ دھیرے دھیرے بولا

"اگر آپ اجازت دیں تو میں کہوں۔۔۔" سماویہ نے آہستگی سے کہا تو اس نے فوراً سر ہلایا۔۔۔

"مجھے پتہ ہے کہ آپ ابھی شادی کی پوزیشن میں نہیں تھے لیکن فیضی مجھے بھی اس بات کا یقین ہے کہ میری محبت آپ کو اس اداسی سے نکال دے گی۔۔۔ میں بے باکی کرنا نہیں چاہتی تھی مگر فیضی میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔ اور مجھے اپنی محبت پر یقین ہے۔۔۔" وہ نظریں جھکائے ہی بولی فیضی نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

"کیا ہوا کچھ غلط کہا،،،" اس نے کانپتی آواز میں کہا کیونکہ فیضی کا یوں دیکھنا ڈرا گیا۔۔۔

"تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا،،،" وہ چونکا

"میں نامحرم سے کیسے کہتی اور اب آپ تو میرے محرم ہیں تبھی کہا،،" وہ انگلیاں مسلتے بولی۔۔

فیضی نے مسکرا کر اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے دیکھا

"اس کا مطلب یہ ہوا کہ تمہاری محبت میں زیادہ سچائی تھی۔۔۔ مجھے واقعی بہت خوشی ہو رہی ہے کہ میری شریک حیات مجھ سے محبت کرتی ہے۔۔۔ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ نا صرف تم مجھے اپنے ساتھ ہمیشہ پاؤ گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلکہ ایک خوشیوں بھری زندگی گزاریں گے،،،،،ان شاءاللہ،،،،،،،،" اس نے مسکرا کر کچھ وعدے اور دعوے کیے۔۔۔۔۔۔

"ان شاءاللہ آمین" اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"اچھا یہ تمہارا منہ دکھائی کا گفٹ،،،،،،" اس نے ایک پیچ دیا سماویہ نے حیرانی سے دیکھا۔۔۔

"یاد ہے ایک دن سب کزنز بیٹھے تھے اور تم نے بولا تھا کہ میں اپنے ہز بینڈ سے منہ دکھائی میں اس کے موبائل اکاؤنٹس سب پاسورڈ مانگوں گی،،،،،،" وہ ہنستے ہنستے ہوئے بولا تو سماویہ بھی ہنس پڑی۔۔

"تھینکس لیکن مذاق کر رہی تھی۔۔۔" وہ جھینپی۔۔۔۔

"اور میں سیریس ہو گیا اور یہ رنگ میری بیوی کو پہلا گفٹ،۔۔۔۔۔۔۔" اس نے اس کے ہاتھ میں انگھوٹی پہنائی۔۔۔۔سماویہ نے مسکرا کر اس رنگ کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکون نہیں ملے گا کسی اور کے سائے میں

ایسا کچھ گھول کے پلاؤں گی چائے میں

،

،،،،،،،،،،.....

"کیا حسن اتفاق ہے کہ ان کی گلی میں ہم

ایک کام سے گ ئی ے پھر ہر کام سے گ ئی ے

اسی طرح تقریباً ایک مہینہ گزر گیا تھا پری اور

حدید کے حالات اچھے نہیں ہوئے تھے۔۔۔بات بات پر لڑائی ہو جاتی تھی۔۔۔۔لیکن حدید تو مطمئن تھا۔۔

"سنو،،،،،" وہ پیپرز سامنے رکھا کوفی پی رہا تھا جب پری نے اسے بلایا۔۔۔۔

"ہاں؟؟؟" حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

"وہ اوپر جیولری کا ڈبہ پڑا ہے اتار دو پلیز۔۔۔" اس نے ڈریسنگ روم کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

"تو وہاں رکھا کیوں،،،،،،،" اس نے گھورا

"وہ کنیز نے رکھا ہے،،،،"اس نے بہانہ بنایا۔۔۔

"لیکن کنیز تو ہائی ٹ وایز تم سے چھوٹی ہے،،،،" اس نے جانچتی نظروں سے دیکھا۔۔

"تمہیں بڑا پتہ ہے کہ اس کی ہائی ٹ کتنی ہے۔۔۔۔" پری نے اسے آڑے ہاتھوں سے لیا۔۔۔

"کس کیبن میں ہے۔۔۔۔" حدید اسے گھورتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا کونکہ اسے پتہ تھا جان نہیں چھوٹنی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ جو لاسٹ پر لاسٹ والا ہے۔۔۔" اس نے کہا تو حدید ڈریسنگ روم کی طرف چلا گیا اور پری نے جلدی سے کوفی اس کے پیپرز پر گرائی ی۔۔۔

"میڈم نہیں ہے وہاں۔۔۔۔۔" حدید باہر آیا۔۔

"اووووہ حدید تم نے مجھے بلایا میں ڈرگ ئی اور پیپرز پر کوفی گر گ ئی،،،،،" اس نے معصومیت سے کہا

حدید تیزی سے پیپرز کی جانب بڑھا اور اٹھائے۔۔۔۔

"تم جانتی ہو کتنے اہم تھے یہ،،،،،" غصے کو بمشکل ضبط کرتا ہوا بولا۔۔

"سوری۔۔۔" اس نے منہ بنایا لیکن دل میں بہت خوش تھی اس کی چمکتی آنکھیں حدید کو جواب دے گ ئی

"ہیلو مس ثمن،،، مجھے جلدی سے ان پیپرز کی کاپی بھجوائی یں جو آج مجھے دئی یے۔۔۔۔۔۔" اس نے کال کاٹ کر پری کو دیکھا۔۔۔

"ڈونٹ وری یار،،،،، ان کی کوپی بھی ہے میرے پاس۔۔۔" اس نے پری کو جلایا۔۔

"یعنی نقصان نہیں ہوا۔۔۔۔" وہ شوکڈ ہوئی ی یعنی ایک بار پھر پلان فیل ہو گیا تھا۔۔۔

"نوٹ ایٹ آل۔۔۔۔۔ چلو جیولری بوکس بتاؤ کہاں ہے۔" حدید نے اسے دیکھا۔۔

"نہیں رہنے دو،،،،، شاید کہیں اور رکھا ہے۔۔۔" وہ تلملاتی ہوئی ی باہر چلی گ ئی۔۔

"تم اگر میری بیوی ہو تو میں بھی تمہارا ہزبینڈ ہوں۔۔۔۔۔" وہ محظوظ ہوتا بیٹھ گیا۔۔

"ایک شہزادی کی کھوج میں نکلا تھا

نجانے کیوں اس چڑیل کو چھیڑ بیٹھا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"جو ہم سے منسلک ہوئی یں کہانیاں کچھ اور تھیں

جو دل کو پیش آئی ی ہے وہ داستان اور ہے"

پری چائے کے سپ لیتی لیتی روم میں ٹہل رہی تھی

جب کہ حدید لیپ ٹاپ پر شاید کوئی ی مووی دیکھ رہا تھا کیونکہ وقتاً فوقتاً اس پر بھی نظر ڈال رہا تھا جو جلے پیر کی بلی کی طرح پورے کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔

"یا اللہ جی پلیز تو ہی مجھے کوئی ی رستہ دکھا دے،،،، کیسے یہ تیری معصوم بندی اس ہٹلر کی جان عذاب کرے کہ تنگ آ کر مجھے چھوڑ دے،،،،،" اس کی نظریں باقاعدہ آسمان کی طرف اٹھی۔۔۔

"کیا مانگ رہی ہو،،،،،" حدید نے اسے دیکھا۔

"تمہاری جان،،،،،،،" وہ کب سدھرنے والی تھی۔۔۔

”وہ تو آپ کب کی لے چکی ہیں۔۔۔“ وہ اسے دیکھتا ہوا بولا۔تو پری نے ہاتھ کا پنچ دکھایا۔۔۔

”بس اک تیرے سامنے ہی مجبور ہوں

ورنہ شہر میں تو انا پرست مشہور ہو"

حدید اسے دیکھ کر گنگنایا۔۔

”بس کرو اف تمہاری دو ٹکے کی شاعری،،،غالب اور میر تقی میر قبروں میں سر جوڑ کر روتے ہوں گے۔۔“

اس نے ہاتھ جوڑ کر گھورا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”جس سے بنتی نہیں میری ذرا بھی

دل اسی رقیب پر اڑ گیا ہے“

اس نے پھر شعر پڑھا۔۔۔

”لووووو جی۔۔۔تم ایسا کرو مسٹر،،،،،یہ بزنس چھوڑو مشاعرہ لگا بڑا ہی پیسہ کماؤ گے،،،،“ اس نے طنز کیا۔۔

”لیکن ابھی تم نے کہا دو ٹکے کے شعر،،،،“ وہ دکھی ہوا۔۔

"ظاہر ہے اور بھی ک ئی ہوں گے بد ذوق لوگ تمہاری طرح،،،،" اس نے مذاق اڑایا۔۔

"یہ شعر نہیں تھے چند الفاظ تھے ترتیب دے ہوئی ے۔۔۔شاعری تو ویسے بھی تمہیں دیکھ کر پڑھنے کو دل کرتا۔۔" وہ اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا

"خسارے ہی خسارے میں ہوئی تھی

محبت استعارے میں ہوئی تھی

خدا سے میری پہلی گفتگو بھی

سراسر تیرے بارے میں ہوئی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

اس سے پہلے کوئی ی اور بات ہوتی ڈور نوک ہوا۔۔

"سر میم ڈنر کر لیں تو روم میں لاؤں یا نیچے ہی لگا دوں۔۔۔" ایک ملازمہ نے آکر کہا۔۔

"لگا دو،،،،،،ہم آرہے ہیں۔۔۔" حدید نے کہا۔۔

"مجھے بھوک نہیں ہے،،،،" اس نے کپ ٹیبل پر رکھا

"خدا جانے تم اتنی ناشکری کیوں ہو،،،رزق کو انتظار نہیں کرواتے چلو" اس نے گھورا۔۔

"ضدی نہیں ہوں پر باخدا ضد پر اڑ جاؤں تو بہت بری ہوں۔۔ مجھ پر حکم نہ چلایا کرو میرے باپ نے مجھے شہزادیوں والی زندگی دی تھی۔۔۔" وہ ایموشنل ہو گئی تھی اس سے پہلے کہ بات اسی بحث پر پہنچتی حدید نے رخ موڑا۔۔۔

"میں نے حکم نہیں چلایا۔۔۔۔" وہ نرمی سے بولا۔۔

تو وہ بنا کچھ کہے باہر نکل گئی۔۔۔۔

"کیسے سمجھاؤں اس لڑکی کو کہ میں اسے کبھی نہ چھوڑوں گا پتہ نہیں کب اس کے دل میں نرم گوشہ آئے گا میرے لئے،،، محبتیں جھکاؤ مانگتی ہیں اور یہ ایک انا زادی ہے،،،اس لئے مجھے بھی اب سوچ سمجھ کر نا ہو گی کہیں میں اور میری محبت اس کی انا کی بھینٹ نہ چڑھ جائیں۔۔۔۔میں نے ایک زمانے بعد کھل کر سانس لی ہے،،،چاہے یہ سیلفشنس ہی بٹ اب میں پری کو کسی قیمت پر نہیں چھوڑوں گا اور یہ بات میں اسے صاف اور واضح الفاظ میں بتادوں گا۔۔۔" اس نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید اس کے ساتھ چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گیا تھا

"کھانا کس نے بنایا ہے؟؟؟؟" حدید کی آواز سخت تھی

"کُک نے بنایا ہے۔۔۔۔۔۔" سعدیہ بیگم نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔

"جاؤ اسے بلا کر لاؤ۔۔۔۔" اس نے ملازمہ کو اشارہ کیا

"یہ کھانا ہے،،،،،کب سیکھو گے تم،،،کس چیز کی تنخواہ لیتے ہو،،یہ کھانا نورمل کا نہیں مریضوں کا لگ رہا ہے،،،" وہ غصے سے بولا آواز کافی بلند تھی پری کو اس انداز پر تاؤ آیا۔۔۔

"سر سوری،،،،،" وہ جھکے سر کے ساتھ بولا۔۔۔

"وٹ سوری۔۔۔سارا موڈ خراب کر دیا،،،گو۔۔۔" حدید نے سر جھٹکا باقی سکون سے کھا رہے تھے ان کو پتہ تھا ایسا ہوتا رہتا تھا سوائے پری کے۔۔۔

"اچھا خاصا کھانا ہے تم نے خوامخواہ اسے اتنا ڈانٹ دیا۔۔۔۔" پری نے گھورا۔

"بڑا اچھا تھا۔۔۔۔" وہ بڑبڑاتے ہوئے نمبر ڈائل کرنے لگا

"ہیلو رومیسہ؟ یار بولا بھی تھا کہ کسی اچھے کک کا ارینج کر دو پر۔۔۔۔" اس نے رومیسہ کو کال کی۔۔

"کیا مطلب؟؟؟ حدید ایک کک پر ٹکو تو ناں کتنے بھیجے پر تمہیں کوئی پسند آئے تبھی ناں،،،کتنے اچھے اچھے کک تھے سب۔۔۔۔" اس نے سر پیٹا۔۔

"خاک اچھے تھے،،،ایسا کرو تم یہ کک رکھو۔۔۔اپنے پاس تو اتنا اچھار کھا ہے اور ہمیں وہ دیتی جو ہمارے گھر ہی آ کر سیکھتا" اسے اچھا خاصا غصہ آیا تھا۔۔

"یا اللہ میری توبہ،،،میرا کتنے سالو سے ایک ہی کک ہے۔۔۔اور وہ بھجوا دیتی ہو تمہیں،،،،،،،،،" رومیسہ نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں یہ آئی یڈیا مجھے کیوں نہیں آیا،،، بھیجو جلدی کیونکہ ارحم نے کبھی رونا نہیں رویا کہ کھانا نہیں اچھا ۔۔۔۔" اس نے سیلڈ کھاتے ہوئے کہا۔۔۔

""کیونکہ ارحم کی بیوی بناتی ہے،،، محبت کے مصالحے لگا لگا کر۔۔۔۔" وہ شرارت سے بولی۔۔۔

"اووووہ میری بیوی تو لگائے گی نہیں اور کھانا کڑوا ہونے کا خطرہ ہے، سو میں پھیکا کھا سکتا کڑوا نہیں،،،،" وہ پری کو دیکھتے بولا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اچھا سینٹی نہ ہو،،، میں بھجوا دوں گی کھانا۔۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے بولی۔۔۔

"دیٹس لائی ک مائی سسٹر۔۔۔لو یو آلوٹ۔۔۔" اس نے کال کاٹ دی۔۔۔

"میٹنگ نہیں ہے تمہاری آج؟؟؟؟" سعید صاحب نے بگڑے نواب زادے کو دیکھا۔۔۔

"نہیں،،، صبح ہے اب،،،،" اس کا چہرہ سپاٹ تھا۔۔۔

"کیا میں حدید سے پوچھوں کہ یہ کیوں اتنا ریزور رہتا ہے،،،، کون پاگل ہو گا جو فیملی جیسی نعمت کے ہوتے ہوئے یوں رہے۔۔۔کیا اسے اپنے پیسے کا غرور ہے یا بڑے گھروں میں یہ عام سی بات ہے۔۔۔" وہ کنفیوز سی سوچوں میں گم سیلڈ اٹھانے لگی تھی کہ اس کا ہاتھ حدید کے ہاتھ سے ٹکرایا حدید تو کھا ہی بس سیلڈ رہا تھا پری نے چونک کر اسے دیکھا اور فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کیا۔۔۔

حدید نے حیرانی سے دیکھا تھا۔۔۔

"ایکسکیوزمی۔۔۔" وہ اٹھ کے چلا گیا سب نے گہرا سانس لیا کہ ہفتوں بعد تو ساتھ بیٹھتا تھا۔۔۔

"کیا مجھے پوچھ لینا چاہئے۔۔۔لیکن اگر اس کی لائف میں کچھ ایسا ہوا کہ مجھے اس پر ترس آ گیا تو۔۔۔۔نہیں میں نہیں پوچھوں گی۔۔۔۔۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"آریو اوکے بیٹا،،،،،" سعدیہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔

"یس آئی م اوکے۔۔۔۔۔" وہ شرمندہ ہوئی ی۔۔۔

،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،

چپکے چپکے دے جاتے ہیں

سنہرے لوگ گہرے روگ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیضی نے الارم بجاتے موبائل کو دیکھا جو بارہ بجنے کا چیخ چیخ کر اعلان کر رہا تھا فیضی نے موبائل کو دیکھا اس نے الارم لگایا تھا کہ وہ بارہ بجے سماویہ کو کال کرے گا وہ خود کو اس کا عادی بنا دینا چاہتا ہے۔۔۔محبت نہ سہی عادت ہی سہی وہ چاہتا تھا جب بھی پری اس گھر میں لوٹے تو وہ غلطی سے بھی اپنی بیوی کو چھوڑ کر ادھر نہ پلٹے

اس نے گہرا سانس لیا اور سماویہ کو کال کی۔۔۔

"اسلام علیکم" سماویہ نے مسکرا کال پک کی۔۔۔

"وعلیکم اسلام کیا حال ہے جناب" وہ مسکرایا۔۔

"ہمارا حال تو اچھا ہے،،، آپ اپنا بتائیں۔۔" وہ ہنسی

"الحمد اللہ۔۔۔ سوچا کہ کال کر کے حال چال ہی پوچھ لوں لوگوں نے تو شادی والے دن خالی خولی ہی دعوے کیے تھے محبت کے۔۔۔۔" وہ شرارت سے بولا تو سماویہ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔۔۔

"اب یقیناً اتنی سی بات پر شرما گئی ہو گی،،،، کس نے کہا تھا کہ اتنی جلدی اظہارِ محبت کریں۔۔۔۔۔" وہ اسے ستا رہا تھا۔۔۔

"خالہ بلا رہی ہیں۔۔۔جی خالہ میں آئی ی۔۔۔" سماویہ نے جان چھڑائی ی۔۔۔

"نہیں اگر کال کاٹی سچی ناراض ہو جاؤں گا۔۔۔" اس کی دھمکی پر وہ منہ بنا کر رہ گئی۔۔۔

"تو آپ مجھے تنگ نہیں کریں گے،،،،" اس نے جیسے یقین دہانی چاہی۔۔

"لووووو بھئی اتنا بڑا الزام۔۔۔۔" وہ صدمے سے بولا

"کیا کر رہے تھے آپ۔۔۔" اس نے پوچھا.....

"میں آفس کام کر رہا تھا تو سوچا تمہیں کال کر لوں شاید تمہیں میرا ویٹ ہو۔۔۔۔" اس نے گہرا سانس لیا۔

"وہ تو تھا۔۔۔ فیضی ایک بات کہوں۔۔۔" وہ صوفے پر ٹانگیں اوپر کر کے بیٹھ گئی۔۔

"آپ اتنی میچور کبھی نہیں تھے یعنی میں نے آپ کو خود دیکھا شرارتیں کرتی کسی چیز کو سیریس نہیں لیا اور ایکدم اتنے میچور،، اتنے ریسپونسبل کیسے ہو گئے۔۔۔" وہ حیران تھی۔۔

"نادان سا شرارتی بچہ ہوا کرتا تھا میں

چھین کر لے گ ئی جدائی ی اس کی شرارتیں میری (از قلم #زویا(

"حالات کر دیتے ہیں،،،ویسے مجھے لگتا انسان کو میچورٹی کے ل ئی ے ایک نہ ایک چوٹ سہہ لینی چاہئی ے۔۔۔" وہ ہنسا تھا سماویہ نے لب بھینچے۔۔

"اچھا آج رات کیا بناؤں ڈنر میں،،،" سماویہ نے بات کا رخ موڑا۔۔۔

"جو مرضی بنالو لیکن کچھ میٹھا ضرور بنانا،،،" اس نے فرمائی ش کری۔۔۔

"جی بلکل،،، چلیں آپ اپنا کام کریں،،، ٹیک کی ئی رہائے۔۔۔۔۔۔۔" اس نے کال کاٹی۔۔۔

"پری تو تھی ہی ایسی اسے تو کوئی ی کبھی نہ بھول پائے،،،، نجانے کب وہ دن جب فیضی کے دل میں میرے ل ئی ے محبت آئے گی۔۔۔میں جانتی ہوں کہ انہیں مجھ سے محبت نہیں کرتے بلکہ میری محبت کا جواب محبت سے دے کر میرا مان رکھتے ہیں،،،،،" اس نے گہرا سانس لیا۔۔

"پریزے میں بنادوں میکرونی،،،،" پریزے کو چکن اٹھاتا دیکھ کر وہ بولی۔۔۔

"میرے ہاتھ سلامت ہیں بنالوں گی میں۔۔۔۔" پریزے بے رخی سے بولی۔۔۔

"پریزے میں جانتی ہوں تم مجھے پری کی جگہ پر نہیں دیکھ سکتی مگر،،،،" اس کی بات پری نے کاٹی

"ان کی جگہ آپ کو کسی نے دی بھی نہیں،،،،، کس نے کہا آپ سے کہ فیضی بھائی ی آسانی سے مان گ ئی ے ،،، فیضی بھائی ی کو بابا نے اپنی محبت کا واسطہ دے کر منایا تھا اور کل جب ان شاء اللہ آپی واپس لوٹیں گی تو بھیا کی زندگی میں بھی واپس آئے گی۔۔۔ بھائی ی اور آپی فون پر کونیکٹڈ ہیں ایک دوسرے سے۔۔۔۔ بھائی ی نے ابھی ابھی آپی کو کال کی ہے" پریزے نم ہوتی آنکھوں سے کہہ کر چلی گ ئی

سماویہ کی آنکھیں چھلک پڑی تھی اس کے کانوں میں پریزے کے جملے سائی یں سائی یں کر رہے تھے ڈرتے ڈرتے اس نے کال ملائی ی سب ٹھیک ہونے کی دعا مانگی مگر اسے چار سو چالیس وولٹ کا کرنٹ لگا جب اس کا نمبر بزی جا رہا تھا۔۔

"ہیلو فیضی بھائی ی،،،،،" پریزے نے اسے کال کی۔۔

"جی میرا بچہ بولو۔۔۔۔" فیضی بولا۔۔

"مجھے کچھ بکس چاہ ئی ے آپ فون ریکورڈنگ پر لگائی یں اور میں بکس رائی یٹر کے نام کے ساتھ بتاتی" پریزے کی نظریں سماویہ پر پڑی جو بے چینی سے کال ملا رہی تھی وہ طنزیہ مسکرائی ی تھی سماویہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اداسی چھا رہی ہے دل بڑا گھبرا رہا ہے

اور اس کا فون مسلسل بزی جا رہا ہے

"ہاں تم نے کال کی تھی،،،،" فیضی پریزے سے ڈیٹیل پوچھ کر فری ہوا تو اس نے کال بیک کی۔۔۔

"کس سے بات کر رہے تھے آپ،،،،،،" اس نے بے تابی سے پوچھا پتہ نہیں کیوں دل گھبرا رہا تھا

"یا اللہ جھوٹ نہ بولے یہ انسان میرا بھروسہ ٹوٹ جائے گا پلیز" اس نے التجا کی۔۔

"پریزے کی کال تھی۔۔۔ تمہیں کوئی کام تھا۔۔۔" اس نے فوراً کہا۔۔

"نہیں غلطی سے مسڈ کال لگ گئی۔۔۔بائے" اس نے کال کاٹ دی۔۔

"اتنا بڑا جھوٹ،،،، پریزے تو میرے سامنے تھی۔۔۔۔ فیضی کیوں کیا ایسا۔۔۔کتنا یقین تھا آپ پر سوچا تھا آپ عام مردوں کی طرح نہیں ہیں۔۔۔۔" وہ رو دی۔۔۔

دوستی اور محبت بہت مضبوط رشتے ہیں یہ ہر طوفان کا مقابلہ کر سکتی ہے مگر ایک چیز ہے جو ان کو پاش پاش کر دیتی ہے وہ ہے "غلط فہمی"

رشتے اور شیشے میں یہ فرق ہے کہ شیشہ غلطی سے ٹوٹتا اور رشتہ غلط فہمی سے۔۔۔

،،،،،،،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری لان میں ٹہل رہی تھی دوپٹہ ابھی بھی نماز اسٹائل میں کیا ہوا تھا،،جب حدید بھی آ گیا۔۔

"ہیلو! کیسی ہو؟؟" حدید نے اسے دیکھا۔۔

"تم مسلمان ہو ناں،،،،،،،" پری نے اسے گھورا۔۔

"کیا مطلب ہوا اس بات کا۔۔۔" حدید تلملایا۔۔

"تو پھر سلام کرتے ہیں ناں کہ ہیلو۔۔۔۔" پری نے دانت پیسے،،،،

"اووووووہ،۔۔۔۔۔۔۔۔۔،،،،،،،،،،،،،،" اس نے سر کھجایا۔۔۔

"جی۔۔۔" پری دانت پیستی پھر لان میں گھومنے لگی۔

"اَلسَلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ "حدید نے بلند آواز میں کہا پری کو حیرانی ہوئی ی۔۔۔

"وَعَلَیکُم السَّلَام وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ،،،،، "اس نے جواب دیا

"کیسی ہو؟؟" وہ بھاگ کر ہمقدم ہونے لگا ہی تھا کہ اس کا پاؤں پری کے پاؤں پر آ گیا اور پری کی چیخ بلند ہوئی ی اس سے پہلے کے وہ گرتی اس نے پھرتی سے اسے پکڑ لیا۔۔۔

"میرا پاؤں۔۔۔۔" حدید کے وزنی شوز کی وجہ سے اسے لگا اس کا پاؤں کچلنے گیا ہو۔۔۔

"اووووووہ،،،،،،زیادہ لگی ہے۔۔۔۔۔۔" وہ اسے چی ئی ر پر بیٹھا کر فکر مندی سے بولا۔۔۔

"جاؤ فرسٹ ایڈ بوکس سے مجھے وائی ٹ کلر والی ٹیوب لا کر دیں۔۔۔۔۔" اس نے پانی دیتی ملازمہ کو اشارہ کیا

"تم نے قسم کھائی ہے مجھے ہمیشہ ہی تکلیف دینے کی۔۔۔" وہ روتے ہوئے بولی حالانکہ لگی نہیں تھی اتنی ۔۔۔۔

"میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا،،،،، میں تو تمہارے ساتھ پہنچنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔" وہ ملازمہ سے ٹیوب لیتے ہوئے بولا۔۔۔

"تو کیا ضرورت تھی میرے ساتھ ریس لگانے کی۔۔۔۔ میں کون سا بھاگی جا رہی تھی۔۔۔۔" وہ گھورتے ہوئے بولی۔۔۔ حدید اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا

"یہ کیا کر رہے ہو؟؟؟" حدید جونہی اس کے پاؤں کو ہاتھ لگانے لگا پری نے پاؤں کھینچا۔۔۔

"ڈونٹ وری معافی نہیں مانگنے لگا۔۔ زخم پر دوا لگانے لگا ہوں۔۔۔۔۔" وہ شرارت سے بولا۔۔۔،،،

،،،،،،،،،،

"نہیں میں خود لگاؤں گی،،،،،" اس نے فوراً کہا۔۔

"تم سے صحیح نہیں لگے گی۔۔۔۔" وہ کوٹن پر ٹیوب لگا کر لگانے ہی لگا تھا کہ اس نے پاؤں پیچھے کر لیا

"مجھے اچھا نہیں لگے لگا۔۔۔۔۔" پری کی آواز پر حدید نے بے اختیار اسے دیکھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنے نے شوکڈ مت ہو،،، ملازم سامنے ہیں اچھا نہیں لگتا کیونکہ ان سب کی نظر میں ہم نورمل لائی ف گزار رہے ہیں۔اور پلیز میرے سامنے سے اٹھو سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔" وہ جو خوش فہم ہوا ہی تھا کہ پری نے وار کر کے اسے باہر لا پٹخا۔۔

"یہ تم نے پاؤں کب دھوئے تھے دیکھو کتنی مٹی لگی ہے۔۔۔۔۔" وہ فوراً نورمل ہوا۔۔

"کیا مطلب۔۔ابھی دھوئے ہیں یہ مٹی تمہاری کرم نوازی ہے،،،، اپنا گند اشوز مارا ہے میرے پاؤں پر۔۔۔۔ دیکھو یہ پاؤں بلکل صاف ہے،۔۔۔۔۔۔۔" اس نے دوسرا پاؤں سامنے کیا تو حدید نے جلدی سے پاؤں پکڑ کر ٹیوب لگا دی

جب کہ پری کے کہنے سے پہلے ہی وہ اٹھ گیا۔۔۔۔

"میں نہیں چاہتا کہ تم مجھے طعنہ مارو کہ زخم دیا تو مرہم نہیں رکھا اور ہاں اس آئی نمنٹ سے تمہیں دو منٹ کے اندر آرام آجائے گا،،،" وہ کہہ کر چلا گیا۔۔۔

پری نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر پاؤں کو۔۔

"کیا یہ مجھ سے واقعی اتنی محبت کرتا ہے۔۔۔۔" وہ پر سوچ ہوئی ی لیکن اگلے ہی پل اسے جیا کی بات یاد آئی ی تو ساتھ اپنے خسارے بھی یاد آگ ئی ے۔۔۔

"جیا نے کہا تھا کہ یہ ہمیشہ ہوتا آیا ہے،،،، کہ لڑکی اپنے ہی مجرم سے محبت کر بیٹھتی ہے جب کہ میں ایسا نہیں کروں گی۔۔میں ہر اس لمحے سے غائب ہو جاؤں گی جس سے مجھے زرا بھی خدشہ ہوا کہ میں اس کی محبت پر یقین کر لوں گی۔۔۔۔میں اپنا مجرم سمجھ کر تو اسے معاف کر سکتی ہوں مگر میرے گھر والوں کو جو آنسو اس نے

دئی یے اس کا حساب میں اس سے لوں گی۔۔۔میں اسے معاف نہیں کر سکتی اسے اور اس کے جیسے لڑکوں کو سیکھنا ہو گا کہ لڑکی کوئی ی کھلونا نہیں ہوتی وہ بھی جزبات اور دل رکھتی انسان ہوتی ہے۔۔۔۔" اس کی آنکھوں سے ابھرتی نمی اس کے چہرے کو بھگو رہی تھی۔۔۔

,اس کے اندر انا آگ ئی تھی اور انا تو ایک ایسے کیڑے کی طرح ہوتی ہے جس کے کاٹنے سے پہلے ہی بندہ مر جاتا جو انا کے پجاری ہوتے ہیں وہ سب کھو دیتے مگر اپنی انا کو نہیں۔۔۔ان کا دل چیخ چیخ کر کچھ مانگتا تھک جاتا ہے ۔۔۔دل کے شور سے وہ بھی گھبراتے ہیں مگر انا میں آکر وہ اس قیمتی چیز کو کھو دیتے ہیں وہ کتنے بھی کیوں ناں کمزور ہوں مگر خود کو مضبوط ظاہر کر دیتے ہیں اور وہ جھکنے کو اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں اور پتہ ہے جو جھکتے نہیں وہ اکڑ جاتے اور پھر ٹوٹ جاتے ہیں۔۔۔۔

تیرے "عشق" کے پانچوں نقطوں سے بھاری ہے

میری "انا" کے نون میں جو ایک نقطہ ہے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

''''''''''''''''

"ماما یہ پری کو کہیں نہ بریانی بنائے۔۔۔واللہ اس کے ہاتھ کے جیسی بریانی کوئی ی ایکسپرٹ شیف بھی نہیں بنا سکتا،،،،" جیا نے ایک ادا سے کہا۔۔

"یہ مکھن یا تعریف،،،،" پری نے گھورا۔۔

"مجھ پر نہیں یقین تو یہ مما اور بھائی سے پوچھ لو،،،،،بتائی یے حضرات؟؟؟" جیا نے ہاتھ کا مائی یک بنا کر سب کو متوجہ کیا۔۔۔

"قسم سے اتنی ٹیسٹی ہوتی تمہارے ہاتھ کی بریانی کہ میں روز کھا کر بھی تنگ نہیں آتا۔۔۔" فیضی نے کہا تو وہ بے حد خوش ہوئی۔۔

"ہاں پری سچی مجھے لگتا تمہارے ہاتھ میں خاص ذائقہ دیا ہے اللہ نے۔۔۔" فرزانہ بیگم نے کہا۔۔

"آپی میں تو اتنا ہی کہوں گی کہ بریانی ہٹ کھول لو" پریزے کی بات پر دونوں نے تالی دی۔۔۔

"اور میں تو یہ کہوں گی،،، کہ اگر تم لنچ میں بریانی بناؤ تو میں ڈنر میں بھی وہی کھاؤں گی اور اگلے دن ناشتے میں بھی پھر لنچ میں بھی۔۔۔" جیا نے تو باقاعدہ قصیدے پڑھنے شروع کر دئی یے۔۔

"چلو اٹھو میری ہیلپ بھی کرواؤ۔۔۔" اس نے جیا کا ہاتھ پکڑا اور کچن میں لے گ ئی۔۔۔

وہ اس وقت جدید طرز کے بنے کچن میں کھڑی تھی آج اس کا پہلی بار کوکنگ کا موڈ بن رہا تھا مگر کچن میں آتے ہی یادوں نے آن گھیرا۔۔۔

"یا اللہ جل جلالہ پلیز مجھے ملا دے میری فیملی سے،،،، مجھے بس یہی ڈر ہے کہ میری بھی زندگی ماما کی طرح نہ ہو جائے جیسے ماما سے نانا ابو نے رشتے ناطے توڑے تو ماما ساری زندگی نہ مل سکی وہی غصہ اس دن بابا کی آنکھوں میں

تھا۔۔۔۔" اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے مگر اس نے جلدی سے آنسو پونچھے اور نا سمجھی سے کیبن سے چیزیں ڈھنڈنے لگی تبھی کک آگیا اور حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

"مجھے بریانی اور قورمہ کے سارے ingredients نکال کر دو۔۔۔۔۔۔" اس نے کک کو دیکھا۔۔

"میم سر بہت غصے ہوں گے اگر انہوں نے آپ کو کچن میں دیکھا۔۔۔۔" وہ ڈرتا ڈرتا بولا۔۔۔

"تمہیں جو بولا ہے وہ کرو تمہارے سر کو میں خود دیکھ لوں گی اور ویسے بھی اسے اچھے کھانے سے مطلب ہے،،،،،" پری نے چاولوں کا پیکٹ کھولتے ہوئے کہا۔۔۔تو وہ مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق سامان نکالنے لگا تبھی سعدیہ بیگم بھی آگئی یں۔۔۔

"پری بیٹا یہ تم کیا کر رہی ہو،،،" سعدیہ بیگم نے کہا

"کھانا بنانے لگی ہوں۔۔۔" وہ پیاز کاٹتے ہوئے بولی۔۔

""بیٹا حدید نے دیکھا تو غصہ کرے گا،،،، تمہیں جو کھانا ہے کک سے کہو۔۔۔" وہ حدید کے غصے سے آشنا تھی اور پری کو اپنے گھر والوں کی یاد آئی ی تھی۔۔ل

"کیوں کرے گا وہ غصہ؟؟" وہ تلخی سے بولی۔۔

"بیٹا وہ تمہیں بہت چاؤ سے اس گھر لایا ہے اب تم نوکروں کی طرح کام کرو گی تو اس کو غصہ تو آئے گا ناں ،،،،،،،" انہوں نے بیچارگی سے کہا۔۔

”اول تو کھانا بنانا گھر کی عورتوں کا کام ہے کوئی ی کھانا بنانے سے نوکر نہیں ہو جاتا اور وہ تو چاؤ سے لایا ہو گا مگر میں بہت خسارے کر کے آئی ی ہوں۔۔۔۔“ اس کی آنکھوں کا منظر دھندلانے لگا۔۔۔

”وہ برا نہیں ہے۔۔۔۔۔“ سعدیہ بیگم دکھی ہوئی یں۔۔۔

”معاف کیجی ئی ے گا مگر آنٹی آپ نے اپنے بیٹے کی تربیت بلکل اچھی نہیں کی،،،،،،“ وہ ناچاہ کر بول دی..

”ہر بار قصور تربیت کا نہیں ہوتا رومیسہ اور اسمارہ کی تربیت بھی تو میں نے کی ہے،،،،،“ انہوں نے ایک نظر اسے دیکھا اور چلی گ ئی یں۔۔۔۔

”کیا کر دیا میں نے مجھے بد تمیزی نہیں کرنی چاہئی ے تھی،،،اتنی اچھی ہیں وہ۔۔۔۔“اس نے خود کو ملامت کی اور کھانا بنانے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتے برابر نکلے ضد کی بازی میں۔۔

وہ مغرور سر پھرا، میں انا پرست !!

،،،،،،،،،،،،،،،

فیضی دو تین دن سے نوٹ کر رہا تھا کہ سماویہ کا رویہ کچھ بدلا بدلا سا تھا۔۔

”پتہ ہے سماویہ مجھے یہ سب بہت اچھا لگ رہا یعنی کوئی ی ہے جو میرا خیال رکھتا ہے،،،اتنی ک ئی یر کرتا ہے یعنی صبح اٹھو ڈریس ریڈی ناشتہ ڈنر۔۔۔“ وہ مسکرا کر اس کے ہاتھ سے ٹائی ی لے کر بولا۔۔

"فیضی کا رویہ تو ویسا ہی ہے،،،،، کیا مجھ سے غلطی ہو گئی پریزے پر یقین کرنے کی۔۔۔" وہ الجھتی ہوئی ی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

"ہے ے ے ے کیا ہوا؟؟؟؟" فیضی نے چٹکی بجائی ی۔۔۔

"نہیں۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"کیا نہیں۔۔۔" فیضی نے اسے دیکھا۔۔

"آئی ی مین کچھ نہیں ہوا،،،،، " اس نے گہرا سانس لیا۔

"پلیز مجھ سے جھوٹ مت بولا کرو،،،،، " اس نے ریکوسٹ کی۔۔

"کیا آپ نے کبھی نہیں جھوٹ بولا۔۔۔؟؟؟؟" سماویہ نے اسے دیکھا۔۔

"نہیں میں نے آج تک کبھی جھوٹ نہیں بولا،،، میں ایک فی ئی ر بندہ ہوں اور خود سے جڑا ہر رشتہ ف ئی یر ہی چاہتا ہوں۔۔۔۔۔" اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک سوال پوچھوں؟؟؟" اس نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔۔

"میں اور پری دوست تھے،، محبت ہر رشتے میں ہوتی ہے۔۔۔وہ میری ٹوٹ کر چاہت نہیں مگر یہ سچ ہے پہلی لڑکی جس کے بارے میں نے سوچا جس کے ساتھ کچھ سپنے وابستہ کیے لیکن جب سے تم میری لائی ف میں آئی ی ہو میں نے اسے کبھی بھی نہیں سوچا،،، میں کوئی ی کسی مووی کا ہیرو نہیں ہوں جو ایک امیجنری لائی ف گزارتا،،، مجھے پتہ ہے کہ رئی یل لائی ف میں ہمیں ہر حال میں گھر بسانا ہوتا ہے اور میں ان لوگوں

میں سے ہوں سماویہ جو اپنے پاس موجود شے سے محبت کرتے ہیں۔۔۔اور کوئی سوال ہے تو پوچھ لو۔۔" فیضی نے دھیمے لہجے میں ان کہے سوالوں کے جواب دئیے

"آپ کو کیسے پتہ تھا کہ میں کچھ ایسا سوال کرنے لگی ہوں۔۔۔" سماویہ حیران سی بولی

"تمہاری آنکھوں کی الجھن نے سب بتا دیا اور ساتھ رہنے سے بندہ سمجھ جاتا ہے۔۔۔" وہ مسکرایا۔۔

"اور اگر پری واپس آئی اور آپ۔۔۔۔" اس نے پوچھا

"یار پلیز پری ہم دونوں کے درمیان نہیں ہے،،،میں ہر رشتہ نبھانا اس میں بیلنس رکھنا جانتا ہوں۔۔۔پری واپس آئے گی اور میرا یقین کرو وہ خود بھی کبھی میری طرف نہیں پلٹے گی جب اسے معلوم ہو گا کہ میں تم سے شادی کر چکا ہوں،،،اس میں اتنی انا ہے کہ کسی مرد میں بھی نہیں اتنی" فیضی نے بنا غصہ کیے کہا۔۔۔

"آپ کو بُرا تو نہیں لگا ناں۔۔۔۔" وہ ڈرتے ہوئے بولی

"نوٹ ایٹ آل،،،،مِس انڈر سٹینڈنگز کلیئر کرنا تمہارا حق ہے،،،،ہاں اگر مجھ پر نظر رکھتی شک کرتی تو بہت برا لگتا۔۔۔" وہ مسکرا کر بولا

"فیضی جنت میں آپ کس کا ساتھ مانگے گے۔۔۔؟؟؟وہ معصومیت سے بولی فیضی نے حیرانی سے دیکھا کہ کوئی اتنی محبت کیسے کر سکتا کہ آگے کی بھی ٹینشن لگ گئی وہ اسے ہو دیکھ رہی تھی۔۔

"وہاں تو کسی حور کا ساتھ مانگوں گا۔۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا سماویہ کا دل ٹوٹا۔۔۔

"سچ۔۔۔۔؟؟؟" اس کی آنکھیں بھر آئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”نہیں نہیں میں کہوں گا اللہ پاک پلیز مجھے ایک پگلی سی دیوانی لڑکی ہی دیں۔۔۔“ وہ اس کے گرد بازو حمائل کر کے بولا تو وہ ہنس دی۔تو اسے ہنستا دیکھ کر فیضی بھی دل سے مسکرایا تھا۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

حوروں سے کہو کسی گمان میں مت رہنا

وہ فرش بھی میرا ہے،،وہ عرش پر بھی میرا ہے

،،،،،،،،،،،،

حدید گھر آیا تو سات بج رہے تھے سارا دن بہت ہی بزی رہا تھا،،،،اب خاصی تھکاوٹ ہو رہی تھی۔

"پری کہاں گ ئی؟؟؟؟" اس نے روم میں آگے پیچھے دیکھا جب نظر نہیں آئی ی تو ایکدم دل کو کچھ ہوا

"کہاں گ ئی،،،روز تو یہییں پر ہوتی ہے،،،" اس نے الجھتے ہوئے بالوں میں انگلیاں چلائی یں۔۔۔وہ باہر جانے ہی لگا تھا کہ پری اندر آگ ئی۔۔

"کہاں تھی تم؟؟؟،" اس نے لہجہ نورمل بنا کر کہا۔۔

"کیوں کمرے سے نکلنے پر پابندی ہے۔۔۔۔؟؟؟" وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

"نہیں میں نے یو نہی پوچھا،،،،،" وہ شوز اتار کر ڈریسنگ رکھنے گیا تو پری نے اسے دیکھا۔۔

"تو سیدھی طرح کیوں نہیں کہتی روم میں نہیں نظر آئی ی تو جان نکل گ ئی تھی تمہاری کہ شاید بھاگ گ ئی ہے۔۔۔۔" وہ اس کی آنکھوں میں آنکھوں ڈال کر بولی جب کہ وہ ساکت کھڑا اسے دیکھ رہا تھا

"ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔" اس نے گھورا۔۔۔

"مجھ سے جھوٹ بول لو خود سے تو نہ بولو،،،" پری ایک نظر اسے دیکھ کر باہر آگ ئی،،،،حدید نے کھلے دروازے سے راہداری میں اسے جاتے دیکھا۔۔

پھر خود بھی چینج کرنے کے بعد نیچے آگیا۔اس نے لاؤنج میں دیکھا اسمارہ اور سعدیہ بیگم تھیں۔۔

"اب یہ آفت کی پڑیا کہاں ہے؟؟؟" اس نے کھڑے کھڑے جائزہ لیا اور لان میں آگیا۔۔وہ چکر لگا رہا تھا کہ تبھی ملازمہ نے آکر کھانے کا بولا وہ جب اندر آیا تو پری براجمان تھی۔۔

مجھکو جب تک تیرا دیدار نہیں ہوتا😒

ایک بھی شعر مزے دار نہیں ہوتا😆😋

حدید نے ابھی ایک نوالہ لگایا ہی تھا کہ اسے حیرانی کا جھٹکا لگا اس نے اتنی مزے کی بریانی کبھی نہیں کھائی ی تھی ۔شاید گھر کا بندہ ہونے کی وجہ سے برکت اور ذائقہ تھا پری لاشعوری طور پر بریانی کھاتے اسے ہی دیکھ رہی تھی ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کھانا کس نے بنایا ہے؟" اس نے ملازمہ کو دیکھا

"سر وہ۔۔" جہاں ملازمہ ڈری تھی وہیں پری بھی۔۔۔

"وہ۔۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا۔۔

"انہیں کچھ بھی مت کہو،،، کھانا میں نے بنایا ہے،،،" پری نے قورمہ پلیٹ میں نکالتے ہوئے کہا۔۔

"وٹ؟؟؟بہت مزے کا ہے ٹرسٹ می تھینکس۔۔۔۔۔" وہ قورمہ اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے بولا پری کے دل کو گونہ گو سکون ملا تھا۔

"سچی اتنا مزے کا کھانا میں نے پہلی بار کھایا۔۔" وہ قورمہ ٹیسٹ کرتے ہوئے بولا اس کا ری ایکشن توقع کے عین خلاف تھا۔۔

"تمہارے ل ئی ے نہیں بنایا۔۔" وہ بے نیازی سے بولی۔

"وٹ ایور آج تو میں جی بھر کے کھاؤں گا۔۔۔" وہ ندیدوں کی طرح کھاتے ہوئے بولا

"کھانا واقعی لاجواب بنا ہے بیٹا۔۔۔۔" سعید صاحب نے کہا تو اس نے مسکرا کر تھینکس کہا۔۔

"انہیں بھی بولتی ناں کہ آپ کے ل ئی ے نہیں بنایا۔۔" وہ شرارت سے اس کے کان میں بولا تو پری کے تن بدن میں آگ لگ گ ئی۔۔۔

"میں چائے بھی بنا کر لاتی ہوں سب لاؤنج میں چلیں" وہ مسکرا کر کہتی اٹھ گ ئی حدید منع کرنا چاہتا تھا مگر یہ سوچ کر خاموش ہو گیا کہ اچھا ہے ناں ایڈجسٹ ہو رہی ہے۔۔وہ چائے بنا کر لاؤنج میں آئی ی تو سب نیوز دیکھ رہے تھے۔۔

وہ سب کو چائے دے کر بیٹھی تو حدید کو چار سو سو چالیس وولٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔

"ہم سے نفرت کچھ یوں نبھائی ی گ ئی

ہمارے سامنے چائے بنا کر اوروں کو پلائی ی گ ئی۔

"بھابھی بھائی ی کو چائے نہیں دینی۔۔" اسمارہ بولی۔

"تمہارے بھائی ی چائے نہیں پیتے ناں اور کوفی مجھے بنانی نہیں آتی۔۔۔" وہ معصومیت سے بولی۔

"میں بنادوں کوفی۔۔۔۔" اسمارہ نے دیکھا۔

"نہیں آج میں بھی چائے انجوائے کروں گا کیا ہے ناں بہت ذکر سنا ہے اس مشروب کا،،،،،کل میری مسز کہہ رہی تھی کہ یہ "اشرف المشروبات" ہے۔۔۔۔" وہ آہستگی سے بولتا پری کے ہاتھ سے کپ لے گیا اور پری کو جب سمجھ آئی ی تو 1000 وولٹ کا جھٹکا لگا اس نے حدید کو گھورا مگر وہ بے نیاز سا چائے سے لطف اندوز ہوتا رہا پری کو غصہ آرہا تھا اور سعید صاحب سعدیہ بیگم کی موجودگی کی وجہ سے شرمندگی بھی ہو رہی تھی جب کہ وہ تو ڈھیٹ انسان تو ایسے چائے پی رہا تھا کہ جیسے چائے سے زیادہ کچھ بھی پسند نہ ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس کے ہاتھوں کی چائے

آئے ہائے ہائے ہائے"

اس نے لاؤنج میں طائرانہ نظر ڈالی سوائے حدید کے سب مسکرا رہے تھے۔۔۔

"تھوڑی شرم کرو انکل آنٹی بھی موجود ہیں۔۔۔۔۔" پری نے دانت پیس کر اسے گھورا۔۔

"تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ چائے اتنے مزے کی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔" وہ اسے چڑا رہا تھا۔۔

"اور ہے۔۔۔؟؟؟" اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

"نہیں" پری نے گھورا تھا ایک اس کی چائے پی گیا اوپر سے اور مانگ رہا تھا۔۔

"ایکسکیوزمی۔۔۔" وہ اٹھ کر چلا گ ئی حدید بھی اٹھ کر چلا گیا۔۔

"مجھے یقین ہے کہ پری کی سنگت ہمیں ہمارا بیٹا لوٹا دے گی۔۔۔اب وہ کھانے کی ٹیبل پر بیٹھتا ہے آج آج تو چائے بھی پی لی۔۔۔" سعدیہ بیگم نے کہا۔۔

"آمین ان شاءاللہ،،،" اسمارہ اور بابا نے کہا۔۔۔

"""""""

"تم نے اچھا نہیں کیا میری چائے پی کر۔۔۔۔" اس کے کے آتے ہی پری نے گھورا۔۔

"شاعری کیوں کی۔۔۔۔۔" وہ انجان بنا۔

"شاعری کو چھوڑو وہ تو تم ہو ہی چھچھورے۔۔۔۔میری چائے کیوں پی۔۔۔" اس نے غصے سے کہا۔۔

"اتنی مزے کی تھی کیا بتاؤں شاید تمہاری جھوٹی تھی۔۔۔کچھ بھی کہو مزہ آگیا۔۔" وہ محبت سے بولا پری نے اسے پنچ دکھایا۔۔

"اب تم میرے ل ئے چائے بنا کر لاؤ گے اور اگر نہ لائی تو یاد رکھنا میں قسم سے تمہیں کبھی چائے نہیں پلاؤں گی۔۔۔۔" اس نے دھمکی دی۔۔

"اور اگر میں بنا لایا تو۔۔۔۔؟؟" حدید نے اسے دیکھا

"تو آئی پرومس میں ڈیلی تمہیں جب کہو گی چائے بنا کر دوں گی۔۔۔اور اگر نہ بنائی ناں تو میں کبھی بھی نہیں بنا کر دوں گی۔۔۔" اس نے چیلنجنگ نظروں سے دیکھا حدید نے حیرانی سے دیکھا۔۔۔

"فائن تم یہاں پر سائن کرو۔" اس نے ایک پیپر سامنے رکھا پری نے پیپر کو دیکھا اسے معلوم تھا چائے اس سے بنی نہیں اور وہ جیت جائے گی۔۔

"یہ بلینک پیپر پر کیوں سائن؟؟نو تم اوپر کچھ بھی لکھ لو۔۔۔۔۔۔" اس نے فوراً ہاتھ کھینچا

"حد ہے بے یقینی کی۔۔۔" اس نے گھورا اور اوپر لکھا

"چائے کانٹریکٹ"۔۔۔

"ممممم اب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔" اس نے سائن کیے۔۔۔

"لیکن چائے اچھی ہونی چاہئے۔۔۔۔" پری نے وارن کیا

"زیادہ پھیلو مت،،، تمہاری خاطر پہلی بار کچن جا رہا ہوں۔۔۔۔۔" وہ پیپر اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔

"میری خاطر نہیں چائے کی خاطر،،،،،،" پری نے تصحیح کی۔۔۔۔

"وہ بھی کیا وقت ہو گا جب میں چائے بنا رہا ہوؤں گا اور وہ آ کر مجھے ڈانٹے گی کہ آپ کیوں چائے بنا رہے ہیں اگر آپکا ہاتھ جل جائے گا" وہ ایک آس سے بولا۔۔

"بلی کے خواب میں چھیچھڑے۔۔" اس نے مذاق اڑایا

حدید گھورتا ہوا چلا گیا۔۔۔

"اب آیا اونٹ پہاڑ کے نیچے۔۔۔اے میرے رب پلیز آج ہیلپ کر دے چائے اچھی نہ بنے۔۔۔۔ہاہاہاہاہاہا بیچارہ۔۔۔۔" اس نے ہنستے ہوئے ٹی وی آن کیا۔۔۔

مسکرانا کبھی راس نہ آیا

ہر مسکراہٹ نئی واردات بنی

حدید کچن میں جانے ہی لگا تھا کہ سامنے سے اسمارہ آتی دکھائی دی۔۔۔

"یا اللہ لاؤنج میں تو ماما بابا بھی ہیں۔۔۔اگر کسی نے کچن میں جاتے ہوئے دیکھ لیا تو،،،،" اس کے قدم رکے

"جو سمجھتا ہے سمجھے پری کی خاطر میں سب کر سکتا ہوں۔۔۔" وہ سر جھٹکتا ہوا چل پڑا۔۔۔

"کوئی کام تھا بھائی،،،،" اسمارہ نے اسے دیکھا۔۔

"نہیں،،،باقی لوگ کہاں ہیں،،،،؟؟؟" اس نے پوچھا۔

"ماما نماز پڑھ رہی ہیں اور بابا روم میں۔۔۔" اسمارہ نے بتایا اسے حدید مشکوک سا لگا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے تم جاؤ۔۔۔۔" اس نے اشارہ کیا تو وہ سر ہلاتی چلی گ ئی حدید اس سے کبھی بات نہیں کرتا تھا سوائے بہت مجبوری کے اس ل ئے جب بھی بولتا وہ خوش ہو جاتی حدید کے وہاں سے جاتے ہی وہ اس طرف آئی ی اور حدید کو کچن میں جاتا دیکھ کر حیرت کا جھٹکا لگا کیونکہ وہ کبھی نہیں جاتا تھا وہ باہر رک گ ئی۔۔

"ہائے کنیز،،،،،،" حدید نے برتن دھوتی کنیز کو دیکھا۔

"سر آپ کچھ چاہ ئے تھا۔۔۔" اسے بھی حیرت ہوئی ی۔

"ہمم چائے کا سامان کہاں پڑا ہے۔۔۔" اس نے شیلف پر بیٹھتے ہوئے موبائل کو ان لاک کیا۔

"جی ی ی ی،،، سر میں بنا دوں؟؟؟" اس شوک لگا ہی لگا مگر اسارہ کو تو ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا۔۔

"نو تھینکس تم مجھے سامان نکال کر دو میں بنا لوں گا۔۔۔" وہ یوٹیوب پر چائے کا طریقہ سرچ کرنے لگا اس نے تو ہمیشہ سے کوفی پی تھی سو اسے چائے بنانے کا کیا خاک علم ہوتا اسے کیا معلوم تھا کہ چائے اتنی ذائقہ دار اور پاکستانیوں کی پہچان ہے۔۔۔ مہمان آگ ئے تو چائے،،، مہمان جا رہے تو چائے سر درد تو چائے غرض ہر خوشی غمی پر چائے ہی چائے۔۔۔

"سر آپ یہاں رکیے میں بنا دیتی ہوں۔۔" کنیز نے پھر آفر کی تو حدید نے موبائل سے نظریں اٹھا کر گھورا ویسے اس کا رویہ ملازمین کے ساتھ کافی اچھا تھا انہیں ہر طرح کی سہولیات مہیا کی تھیں وہ انہیں ہمیشہ اپنا سٹاف سمجھتا تھا کنیز نے سارا سامان شیلف پر رکھا اور اپنے سر پھرے سر کو دیکھا۔۔۔

"اب تم جاؤ اور ہاں امجد کو کہو کہ باہر سے پکوڑے سموسے بھی لے آئے۔۔۔۔" اس نے اسے اشارہ کیا

۔۔۔

اس نے یوٹیوب آن کی اور والیم سلو کر لیا۔

"جی تو ناظرین ہم بتائیں گے آج آپ کو خاص چائے بنانا کا طریقہ،،،،اگر آپ یہ چائے کسی روٹھے کو پلائی یں گے تو وہ فوراً مان جائے گا،،،اپنے محبوب کو پلائی یں گے تو آپ کا دیوانہ ہو جائے گا۔۔۔" ایک عام سا بندہ ایک بزنس ٹائی یکون کو بیوقوف بنا رہا تھا۔۔

"یعنی پری مان جائے گی،،،اف یہ ویڈیو مجھے پہلے کیوں نہیں ملی۔۔۔۔" وہ بہت آسانی سے بے وقوف بن گیا تھا۔۔۔

"جی تو آپ نے جتنے کپ چائے بنانی ہے اتنے کپ پانی ڈالیں۔۔۔" حدید کو حیرت ضرور ہوئی ی تھی مگر سوچا شاید ایسے ہی بنتی ہو۔۔

"اب اس میں چینی پتی اور تھوڑا سا ملک مکس کریں۔۔۔" حدید نے ایسا ہی کیا۔۔۔

"یہ پری والی چائے جیسی نہیں ہے۔۔۔اووووہ یعنی یہ زیادہ اچھی ہے۔۔" اس نے گہرا سانس لیا لیکن جونہی ایک سپ لیا اس کے چودہ طبق روشن ہو گ ئی ے۔۔۔

"اللہ کرے تمہارا چینل ہیک ہو جائے اووووف یہ کیا بنوا دیا۔۔۔اس دو ٹکے کے شیف کو میں پوچھتا ہوں بعد میں اس کا تو چینل بند کرواؤ ں گا۔۔۔خدارا ابھی خوش فہم ہوا ہی تھا کہ تم لوگوں نے امیدیں توڑ دی اللہ حساب لے گا منہ تو جلا جلا ہاتھ بھی جل گیا،،،میں شکر ہے لے نہیں گیا۔۔" اس نے بریانی فریج سے نکال کر ایک نوالہ کھایا کہ منہ کا ذائقہ بدلے۔۔

آخر تیسری کوشش پر چائے بہت اچھی بن گ ئی۔۔

"سر یہ پکوڑے۔۔۔۔" کنیز پھر آگ ئی۔۔۔

اس کا ہاتھ بھی جل گیا تھا مگر اسے تسلی تھی کہ چائے اچھی بن گ ئی ہے چائے کہ بعد اس نے آئی نمنٹ لگائی لیکن آج بہت خوش ہو رہا تھا

"کنیز یہ چائے کا سامان رکھو کیبن میں اور کچن سمیٹو۔" اس نے پلیٹ میں پکوڑے ڈالتے ہوئے کہا۔

"سر لگ رہا ہے کہ چائے نہیں پائے بنے ہیاُویسہ چائے کا رنگ بتا رہا کہ چائے اچھی ہے۔۔۔۔" وہ مسکرائی ی۔۔

"دعا کرو تمہاری میم کو پسند آجائے۔۔۔۔" وہ ٹرے اٹھا کر چلا گیا

"اللہ کرو میم کو چائے کے ساتھ ساتھ آپ بھی پسند آجائی یں۔۔۔" اس نے دل سے دعا کی۔۔

"رومیسہ آپی ایک ویڈیو سینڈ کی ہے دیکھی ئی ے گا۔۔۔" اسمارہ نے ویڈیو سینڈ کرتے ہی کال کی اور وہ ویڈو ماما بابا ک دکھانے چلی گ ئی جانتی تھی ان کے لاڈلے بیٹے کے یہ کام دیکھ کر دونوں ہنسیں گے۔۔

"اللہ یہ بندہ کہاں چلا گیا۔۔۔ لگتا کسی ہوٹل چلا گیا ہے یا ہار مان گیا ہے،،، اتنا نیک تو بلکل نہیں ہے کہ چیلنج ہار جائے۔۔۔ اگر اچھی چائے بن گ ئی تو،،،،،،،،، اللہ نہ کرے کہ اچھی چائے بنے۔۔۔" وہ سوچ وبچار کر رہی تھی کہ حدید روم میں آگیا۔۔۔۔

"میری چائے کا ایک گھونٹ پی کر تو دیکھو۔۔۔۔۔ !"

صدیوں چائے پر شاعری کرتے رہو گے۔۔ ❤✿ !

"حدید نے چائے ٹیبل پر رکھی۔۔

"دیکھتے ہیں۔۔۔" پری نے ستائی شی نظروں سے دیکھا۔۔

"تم وعدہ کرو کہ اگر چائے واقعی اچھی ہوئی ی تو تم مانو گی کہ اچھی ہے۔۔۔" اس نے نک چڑی بیوی کو دیکھا جو کب مکر جائے کچھ پتہ نہیں ہے۔۔۔

"اوکے ےےےے" اس نے کندھے اچکا کر کپ اٹھایا۔۔

ایک سپ لے کر اس نے حدید کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اسے حیرت ہوئی ی تھی۔۔

"یہ تم نے بنائی ی ہی نہیں ہے۔۔" پری نے گھورا۔

"شکر ہے پاس ہو گ ئی۔۔۔" اس نے ہاتھ چہرے پر پھیرے

"میں نے کب کہا اچھی ہے۔۔۔؟؟" اس نے چونک کر دیکھا

"تم نے بولا کہ میں نے نہیں بنائی ی یہ دلیل ہے کہ چائے اچھی بنی ہے۔" اس نے گردن اکڑا کر کہا۔

"یہ پکوڑے سموسے بھی تم نے بنائے ہیں۔۔۔" وہ پکوڑا اٹھاتے ہوئے گویا ہوئی ی۔

"نہیں اور میں اب جب کہوں گا تمہیں چائے بنانی ہو گی" حدید نے کہا تو پری نے ابرو اچکائے "according to contract" حدید نے پیپر سامنے کیا۔

"تم نے بنا کیسے لی؟؟؟،" اسے حیرت کا جھٹکا لگا

"نیٹ سے سرچ کی تھی۔۔۔۔" وہ معصومیت سے بولا

"وٹ؟؟؟تم نے چائے کے لئے نیٹ سے سرچ کی۔۔۔" پری باقاعدہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑی۔۔۔۔

"تو،،، نہیں تھی آتی یہی کر سکتا تھا،،، مجھ سے بھی زیادہ نکمے بیٹھے ہیں جنہیں چینی پتی میں ڈفرنس نہیں پتہ ۔۔۔" وہ گھور کر اپنی چائے اٹھا کر بیڈ کی طرف چلا گیا۔۔

"اچھا انہوں نے نہیں بولا کہ بھائی ی تھوڑی شرم کر لیں آئی ی میں ریسپیی آف ٹی۔۔۔۔" وہ ہنس رہی تھی

"نہیں کیو کہ وہاں میری وائی ف تھوڑی بیٹھی تھی۔۔"

وہ خاصا جل کر بولا۔۔

"ویل چائے مزے کی تھی مجھے ابھی تک نہیں لگ رہا کہ تم نے بنائی ہے۔۔۔" اس نے بے یقینی سے کہا۔۔

"اٹس اوکے،،،، مجھے یہ جلی کٹی تعریف بھی قبول ہے کیونکہ پاکستانیوں کی عادت ہے ایسے تعریف کرنا جیسے کسی کی اچھی پکچر کی تعریف ایسے کریں گے واہ بہت پیاری ہے لگ نہیں رہا کہ تم ہو۔۔" حدید نے استہزایہ لہجہ اپنایا۔۔۔

"تم پاکستانی نہیں ہو۔۔۔۔" پری نے گھورا۔۔

"میں نے کب کہا؟؟؟" اس نے رائی ٹ آئی ی بروا چکا کر پوچھا پری کا دل چاہا کہے پلیز ایسے نہ کیا کرو کیونکہ پری کو بھی ایسے ایک آئی ی بروا ٹھانے والے بہت پسند تھے خود باقاعدہ کوشش کرتی تھی مگر دونوں ایک ساتھ اٹھائی ی جاتی۔۔

"تو خلاف کیوں بولے پاکستانیوں کے۔۔۔" اس نے دانت پیس کر یاد کروایا وہ پری ہی کیا جو ہار جائے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو آپ کے اندر اگر غلطی ہو تو کیا آپ نہیں مانتے کہ یہ غلطی میرے اندر ہے۔۔۔" اس نے کپ سائی ڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔

"اتنے تم نیک۔۔۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا

"جناب چراغ لے کر بھی ڈھونڈو گے ناں تو میرے جیسا اچھا بندہ نہیں ملے گا زمانہ۔۔" وہ ایک ادا سے بال پیچھے کرتے ہوئے بولا۔۔

"چراغ کی کیا ضرورت ہے تمہارے جیسے لوکل ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔۔۔۔" اس نے طنز کیا۔۔۔

"تم تو جلتی ہی رہنا مجھ سے۔۔۔۔ تم کیا جانو ایک زمانہ فین ہے میرا۔۔۔" اس نے کالر اٹھا کر کہا۔۔۔

"وہ کیا ہے ناں۔۔۔۔۔۔" وہ پکوڑوں کی پلیٹ اٹھا کر بیڈ کی طرف آئی ی۔۔۔۔

"ہاں تو تم کہہ رہے تھے کہ ایک زمانہ تمہارا فین ہے تو تمہیں نہیں پتہ کیا کہ سستی چیزوں کے گاہک زیادہ ہوتے ہیں۔۔۔۔" وہ پری ہی کیا جو ہار جائے حدید نے اسے شدید غصے سے گھورا۔۔

"ہاں تو کیا غلط کہا میں نے جو یوں گھور رہے ہو۔۔۔۔سچ بولا ہے میں نے" اس نے کپ ٹرے میں رکھا

"تم سیدھی طرح کیوں نہیں کہتی کہ جلتی ہو مجھ سے،،،، ایسے کیوں باتوں کے وار کر کے اپنا خون جلا رہی ہو ۔۔۔۔" حدید نے حساب برابر کیا۔۔۔

"میں اور تم سے جلوں گی۔۔۔۔۔جوک آف دی ائی یر۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"تم ہر بات کا جواب دینا کیوں ضروری سمجھتی ہو۔۔۔" اس نے گھورا۔۔۔۔

"تو تم سے کس نے کہا مجھ سے بحث کرو۔۔۔" اس نے فوراً کہا۔۔۔

"تمہارا اللہ ہی حافظ ہے۔۔۔۔" اس نے سر تھاما۔

"پری نے کبھی ہارنا نہیں سیکھا۔۔۔۔" اس نے دیکھا

"وہ اکیلے رہ جاتے ہیں پری جو خود کی انا کو جیتوانے کے لئے رشتوں سے بحث کرتے ہیں۔۔۔۔ میری اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا ایک نصیحت سمجھ کر۔۔۔ جہاں رشتے ہارنے کا ڈر ہو ناں وہاں بحث ہار جانا ہار نہیں جیت ہوتی ہے۔۔۔۔" حدید کہہ کر ایک نظر اسے دیکھ کر چلا گیا۔۔۔ پری نے اسے دیکھا اس کے دل کو کچھ ہوا تھا یہ باتیں سن کر۔۔۔۔

،،، نہیں تھا اپنا مزاج ایسا کہ ظرف کھو کر انا بچاتے

وگرنہ جواب ایسے دیتے کہ پھر سوال نہ پیدا ہوتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

،،،،،،،،،،،،،،

"فیضی مجھے آپ سے ایک بہت امپورٹنٹ بات کرنی ہے۔۔۔۔" فیضی لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا جب سماویہ اس کے پاس آن بیٹھی۔۔۔

"ہوں۔۔۔" اس نے ایک نظر دیکھا۔۔

"آپ وعدہ کریں کہ مجھے غلط نہیں سمجھیں گے۔۔۔۔" اس نے یقین دہائی چاہی تو فیضی نے سر ہلایا۔

"فیضی اگر آپ پریزے کو بہن مانتے ہیں تو قسم سے میں بھی اسے بہن ہی سمجھتی ہوں مگر وہ ننھی بچی پری کی محبت میں منفی سوچوں میں گم ہو رہی ہے۔۔۔۔" اس نے تمہید باندھی۔۔

"کیا مطلب میں کچھ سمجھا نہیں تمہاری بات کو" فیضی نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

"یعنی اسے میں ایزاے بھا بھی نہیں قبول۔۔۔۔" اس نے آہستگی سے کہا۔۔۔

"ہمممم یہ بات تو مجھے پتہ ہے۔۔۔۔۔" اس نے دکھ سے کہا کیونکہ وہ پریزے کا رویہ دیکھ چکا تھا۔۔

"تو کیا سلوشن سوچا۔۔۔۔" سماویہ نے اسے دیکھا۔۔

"وقت کے ساتھ سب ایکسپٹ کر لے گی۔۔۔۔" فیضی نے گہرا سانس لیا۔۔۔

"ہر بات وقت پر چھوڑنے پر کبھی کبھی وقت ہمارے ہاتھوں سے نکل جاتا اور ہمارے ہاتھ صرف اور صرف پچھتاوا رہ جاتا ہے کیونکہ میں جانتی ہوں پریزے ایک بہت اچھی لڑکی ہے اب جو بھی کر رہی ہے صرف پری کی دوری کی وجہ سے۔۔۔" سماویہ نے صاف گوئی سے کہا۔۔۔

"کیا مطلب؟ کیا کر رہی ہے پریزے۔۔" وہ الجھا۔

سماویہ نے اسے ساری بات بتائی تو وہ ہنس پڑا

"آپ ہنس رہے ہیں۔۔۔۔" وہ شوکڈ ہوئی۔۔

"ہاں مجھے پری کی ننھی سے چال پر ہنسی آئی ی ہے ڈونٹ وری میں اسے سمجھاؤں گا۔۔۔" اس نے سماویہ کا ہاتھ پکڑ کر تسلی دی۔۔۔

"کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ میں انکل سے بات کروں کہ پری کو گھر آنے کی پرمیشن دے دیں۔۔۔۔اس سے ساری کثافت دھل جائے گی۔۔۔۔۔مجھے یقین ہے کہ وہ میری بات کبھی بھی نہیں ٹالیں گے۔۔۔" سماویہ نے پر سوچ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

"نہیں نہیں چاچو اپنی مرضی سے ہی بلائیں گے اور ابھی میں بھی نہیں چاہتا وہ آئے میں چاہتا ہوں وہ تب آئے جب وہ ایڈجسٹ ہو چکی ہو اس گھر میں۔۔۔۔" فیضی نے کہا۔۔

"تو کب تک آ سکے گی۔۔۔" اس نے دیکھا۔۔

"اللہ بہتر جانتا ہے۔۔۔۔بس اللہ اسے حدید کے سنگ بہت خوش رکھے۔۔۔۔نادان سی ہے" اس نے دعا کی۔۔

"آمین ثم آمین۔۔۔" سماویہ فوراً بولی۔۔۔

"اور ہاں پلیز پریزے کو مت ڈانٹیے گا پیار سے سمجھائیے گا۔۔۔۔" سماویہ نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا

"نہیں ڈانٹتا ڈونٹ وری آئی ی کہ اسے کیسے سمجھانا ہے۔۔۔۔۔"اس نے مسکرا کر کہا تو سماویہ بھی مسکرائی ی

اس سے پوچھو عذاب رشتوں کا

جسکا ساتھی سفر میں بچھڑا ہو

‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘

حدید ٹیرس پر رضی اور حوری (ارحم کے بہن بھائی ی) سے بات کر رہا تھا۔۔۔

”پری ایک کپ چائے بنادو“ اس نے پری کو دیکھا پری نے نفی میں سر ہلایا تو اس نے کونٹریکٹ پیچ اسے دکھایا تو مجبوراً اسے جانا پڑا۔۔۔

”اسے کہتے ہیں آ بیل مجھے مار،،،،،،مجھے کیا پتہ تھا کہ یہ بد تمیز کوفی چھوڑ کر چائے پر لگ جائے گا اور اوپر سے قسمت اتنی اچھی کہ جیت بھی یہی رہ ہے۔۔۔“ وہ آگ بگولا ہوتی چلی گ ئی۔۔۔

”بھابھی کیا ہوا۔۔۔؟؟؟“ اسمارہ نے اسے دیکھا۔۔

”کسی سائی یکایٹرسٹ کو جانتی ہو تم پلیز یہ اپنے بھائی ی کو اس کے پاس لے جاؤ سچی میں پاگل ہو جاؤں گی ۔۔۔تم پیو گی چائے۔۔۔“ اس نے آخر میں پوچھا۔۔۔

”شیور۔۔۔ویسے کیا کیا ہے بھائی ی نے“ اسمارہ نے اس کو دیکھا جو چائے بنانے لگی تھی۔۔۔

”کیا کہا ہے؟؟؟؟ بار بار کہتا ہے چائے بنا کر لاؤ۔۔۔“ اس نے خاصے تپے لہجے میں کہا۔۔۔

”ہاہاہاہاہاتو آپ کیوں مان رہی ہیں، کہیں محبت تو نہیں ہو گ ئی۔۔۔“ اس نے شرارت سے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیییلو میڈم ایسا کچھ نہیں ہونے والا۔۔۔اور اس کی ماننا میری مجبوری ہے کونٹریکٹ سائن کر دیا ہے ۔۔۔۔۔" وہ دکھ سے گویا ہوئی ی۔۔۔

"ہاہاہاہا کتنے مہینوں کا۔۔۔۔۔" اسمارہ نے اسے دیکھا اسے پری بہت اچھی لگتی تھی جو نیچر وائی ز بہت اچھی تھی پر کوئی ی بیچارے حدید سے پوچھتا

"ہائے اللہ یہ تو ڈیسائی ڈ نہیں کیا۔۔۔میں ابھی جا کر ایک ویک کا کرتی ہوں۔۔۔" اس نے چائے کو ابال آتے دیکھ کر چولہا بند کیا اور چائے کپوں میں ڈالی۔۔

"تھینکس بھابھی۔۔۔۔" اسمارہ نے مسکرا کر کپ اٹھایا

"الویز ویلکم۔۔۔۔۔" وہ چائے اٹھا کر اوپر چلی گ ئی۔۔۔

"ہاں تم لوگ آؤ ناں پاکستان میرے پاس ایک بہت اعلی سرپرائی ز ہے تم لوگوں کے ل ئی ے۔۔۔۔" حدید نے دونوں کو کہا تبھی پری آگ ئی حدید نے اسے اشارہ کیا کہ سامنے نہ آنا تو وہ کپ رکھ کر سائی ڈ پر ہو گ ئی

"بھ ئی ی تم لوگوں کا ہر گفٹ میرے ل ئی ے بہت امپورٹنٹ ہے روحی تمہارا گفٹ کیا پروفیوم میں کسی اسپیشل فنکشن پر یوز کرتا ہوں۔۔۔۔" اس نے کہا تو پری نے پروفیوم کو دیکھا جو اس نے اب توڑنا تھا

تھینک یو،،،،،" حدید نے چائے کا سپ لے کر کہا۔۔

"مجھے کونٹریکٹ پیپر دکھاؤ۔۔۔" اس نے حدید کو دیکھا تو اس نے آنکھ کے اشارے سے پوچھا "کیوں"

"مجھے دیکھنا ہے کہ کتنے ڈیز کا ہے۔۔۔۔" اُس نے صاف گوئی ی سے کہا حدید نے فوراً دیا۔۔۔

"لائی ف ٹائم۔۔۔" پری کو 10000 وولٹ کا کرنٹ لگا

"کیا ہوا دیکھو لوگ دیوانے ہوئے پھرتے ہیں کہ حدید کو نٹریکٹ سائی ن کرے۔۔۔" اس نے دیکھا۔۔

"میری پرمیشن کے بنا لائی ف ٹائم کیسے ؟؟" اس نے گھورا تو حدید چائے کا کپ اٹھائے پاس آن بیٹھا

"تو تم کرتی ناں ٹائی منگ سلیکٹ اب تو سائی ن ہو سکتے ہیں ہیں کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔" اس نے دیکھا۔۔

"لیکن یہ دھوکا ہے۔۔۔۔" اس کا غصے سے چہرہ سرخ ہوا

"کس دور میں رہتی ہو بیگم بزنس میں سب چلتا ہے۔۔۔" اس نے پری کو دیکھ کر مذاق اڑایا۔۔

"میں کیسے بھول گ ئی کہ یہ شاطر دماغ بزنس مین ہے۔۔۔" وہ اسے گھورتی سوچوں میں گم تھی۔۔۔

"کیا ہوا؟؟" حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

"بی ریڈی۔۔۔۔۔اب میں تمہارے ساتھ جو کروں گی ناں تو تم صدیاں یاد رکھو گے۔۔۔" اس نے وارب کیا

"لیکن لائی ف تو آل موسٹ ستر سال تک ہوتی ہے۔۔۔" حدید شرارت سے بولا۔۔

"کوئی ی اس شخص سا دنیا میں کہاں ہوتا ہے

لاکھ چہروں میں جسے دل نے چنا ہوتا ہے

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔" رومیسہ ویڈیو دیکھ کر ہنسی جا رہی تھی کہ بیچارہ کیسے چائے بنا رہا تھا۔۔

"کیا ہوا تمہارا دماغ تو نہیں چل گیا۔۔۔" ارحم نے صوفے کے پاس آتے مشکوک نظروں سے دیکھا۔۔

"نہیں،،،، یہ دیکھیں۔۔۔" اس نے موبائل سامنے کیا۔۔

"میں نہیں فضول کو میڈی دیکھتا مجھے کام ہے بہت۔۔۔ میں سمجھا پتہ نہیں کیا ہے۔۔۔" وہ سر جھٹکتا جانے لگا تبھی رومیسہ نے ہاتھ پکڑا۔۔

"قسم سے آپ صرف ۳۰ سیکنڈ دیکھیں ساری دیکھنے پر ناں مجبور ہو گ ئی ے تو کہیے گا۔۔۔" اس کی آنکھوں میں ہنس ہنس کر آنسو آگ ئی ے تھے۔۔

"دو ادھر" وہ لیپ ٹاپ لے کر بیٹھ گیا اور تھوڑی دیر بعد اس کا بھی حال رومیسہ والا ہی تھا۔"محبت نے کیا سے کیا بنا دیا بیچارے کو۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحم ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

"محبت نے نکما کر دیا "غالب"

ورنہ ہم بھی آدمی تھے بڑے کام کے"

رومیسہ نے شعر پڑھا اور اسے کال کرنے لگی ہی تھی کہ ارحم نے فون پکڑ لیا۔۔

"تم میں عقل ہے کہ نہیں یہ ویڈیو ہمیں اسمارہ نے سینڈ کی ہے اور اگر اسے پتہ چلا تو جانتی ہو کیا حال کرے گا اسمارہ کا۔۔۔" ارحم نے گھورا۔۔۔

"تو ارحم ایسا کب تک چلے گا؟؟" اس کا موڈ غارت ہوا تھا آنکھیں فوراً آنسو سے بھر گ ئی یں تھیں۔۔۔

"میں نہیں جانتا لیکن اسے ابھی اس کے حال پر چھوڑ دو۔۔۔مجھے یقین ہے پری کی سنگت اسے بدل دے گی ۔۔۔۔۔۔۔" ارحم نے نرمی سے کہا۔۔۔

"ارحم وہ ان لوگوں کو اس جرم کی سزا دے رہا ہے جو انہوں نے کیا ہی نہیں۔۔۔۔ماما بابا اسمارہ اس کے اس رویے سے پل پل مر رہے ہیں وہ کیوں نہیں سمجھتا کہ جو دکھ وہ جھیل رہا ہے وہ ہم بھی سہہ رہے ہیں۔۔۔" وہ رو دی تھی۔۔۔

"رومیسہ بہت وقت بعد اس نے ایک نورمل لائف گزارنی اسٹارٹ کی ہے۔۔۔ہستا بھلے نہیں مگر اب تھوڑے مذاق کرنے لگا ہے۔۔۔۔شاید اللہ نے پری کو اسی لئے اس کی زندگی میں بھیجا۔۔۔۔" ارحم نے اس کا ہاتھ تھام کر تسلی دی۔۔۔

"وہ پری کی ہر بات مانتا ہے ناں۔۔۔تو میں پری کے پاؤں پڑ کر کہتی ہوں اسے کہو کہ مامالوگوں کو ان دیکھی آگ سے نکال لے۔۔۔۔ان کو حدید کا مجرمانہ نظروں سے دیکھنا مار دے گا۔۔۔۔" وہ روتے ہوئے بولی تھی ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں ہم پری کو کچھ نہیں کہیں گے۔۔۔وقت کے سب سب ٹھیک ہو جائے گا کیونکہ پری ابھی اسے قبول نہیں کر پائی ی اور یہ نہ ہو وہ حدید کی دکھتی رگ ہی کی تلاش میں ہو۔۔۔حدید کی وجہ سے اس کی فیملی اس سے دور ہوئی ی ہے وہ بدلہ ضرور لے گی۔۔۔جسٹ ویٹ۔۔۔" وہ سمجھداری سے گویا ہوا

"تو کیا ساری زندگی ہم ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھے رہیں آپ جانتے ہیں کہ ماما اسارہ سب بے قصور ہیں۔۔۔۔" وہ آج ایک بار پھر تڑپی تھی۔۔۔۔

"جانتی ہو مجرم کون ہوتا ہے جو ثابت ہو مگر ساری زندگی بے قصور مجرم بن کر نہیں رہ سکتا۔۔۔۔۔" ارحم اس سے زیادہ خود کو تسلی۔۔۔

"آپ وعدہ کریں آپ اسے سمجھائیں گے۔۔۔" اس نے ریکوسٹ کی تو ارحم نے سر ہلایا۔۔۔

یہاں پل پل جلنا پڑتا ہے

ہر رنگ میں ڈھلنا پڑتا ہے

ہر موڑ پر ٹھوکر لگتی ہے

ہر حال میں چلنا پڑتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھر دل کو سمجھنے کی خاطر

بس خود سے لڑنا پڑتا ھے

کبھی خود کو کھونا پڑتا ھے

کبھی چھپ کے رونا پڑتا ھے

پھولوں پر نیند نھیں آتی

کانٹوں پر سونا پڑتا ھے

کبھی مر کے جینا پڑتا ھے

کبھی جی کر مرنا پڑتا ھے

پھر خوشیاں لوٹ کر آئیں گی

اس آس پہ جینا پڑتا ھے ✌🔥🔔💯

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

#mano

حدید آفس میں بیٹھا تھا جب ارحم اندر آیا۔۔۔

"کیا ہوا ہے کوئی ی کام ہے۔۔۔۔؟" اس نے ارحم کو دیکھا

"ہاں کام تو ہے۔۔۔۔" ارحم نے اسے دیکھا۔۔

"کیا۔۔۔۔" اس نے پوچھا۔

"لیپ ٹاپ چاہئے تھا تو بزی ہے شاید۔۔۔۔" ارحم نے اس کے ہاتھ میں لیپ ٹاپ دیکھ کر کہا۔۔۔

"تو لے لے۔۔۔ کرنا کیا ہے۔۔؟؟؟" اس نے لیپ ٹاپ آگے کیا

"سرچ کرنی تھی تھوڑا سا۔۔۔۔" اس نے لیپ ٹاپ سامنے کیا اور لے کر بیٹھ گیا...

"بھابھی کا کیسا رویہ ہے تیرے ساتھ۔۔۔" ارحم نے پوچھا

"بہت اچھا۔۔۔۔" وہ فوراً بولا۔۔۔

"کیا سوچا پھر کب بتائے گا حقیقت سب کو۔۔۔" ارحم نے اسے دیکھا۔۔

"یار بتا دوں گا ابھی بتایا تو کام خراب ہو جائے گا سارا۔۔۔" اس نے سگریٹ سلگائی ی۔۔

"یہ تو ٹھیک ہے پر۔۔۔۔" ارحم کی بات منہ میں رہ گ ئی کہ اس نے زوردار قہقہہ لگایا حدید چونکا مگر ارحم دیوانہ وار ہنسنے لگا۔۔۔

"ارحم ارحم آر یو اوکے۔۔۔۔" اس نے پریشانی سے کہا مگر ارحم دیوانہ وار پاگلوں کی طرح ہنستا رہا،،،

"ارحم بول بھی۔۔۔۔" وہ چلایا اسے ایکدم خوف آیا

ارحم نے ہنسی ضبط کرتے لیپ ٹاپ کی طرف اشارہ کیا حدید نے چونک کر دیکھا اور پھر بے یقینی سے لیپ ٹاپ اٹھایا ایک دھپ ارحم کو مارا۔۔۔

"اسے تو میں بتاتا ہوں آج۔۔۔۔" وہ لیپ ٹاپ اٹھا کر چلا گیا۔۔۔

"اسے کچھ مت کہنا۔۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

"اووووہ گوڈ "😂😂😂😂😂وہ پھر ہنس پڑا۔۔

"ایک دم بے وقوف عورت ہے یہ۔۔۔۔تھینک گوڈ لیپ ٹاپ کسی اور نے نہیں دیکھا۔۔۔" حدید نے گاڑی کی اسپیڈ بڑھائی ی مگر دل سے غصہ نہیں آیا تھا۔۔۔

وہ گھر آیا پری سامنے نہ تھی۔۔۔۔روم میں بھی نہیں تھی اس نے دو تین آوازیں دی۔۔۔

"کیا ہے۔۔۔۔ نماز پڑھ رہی تھی کیوں گلا پھاڑ رہے ہو۔۔۔۔" پری نے روم میں آ کر غصے سے دیکھا۔۔۔

"نماز۔۔۔۔۔ جتنی تم نیک ہو ناں مجھے سب پتہ چل گیا ہے۔۔۔۔" حدید نے گھورا۔۔۔۔

"کیا مطلب؟؟؟" وہ چونکی۔۔۔۔

"یہ دیکھئی یے بیگم صاحبہ۔۔۔۔" اس نے لیپ ٹاپ اس کے آگے کیا پری نے بے یقینی سے ایک بار اسے اور ایک بار لیپ ٹاپ کو دیکھا۔

"مکرنامت یہ تم نے سرچ کی ہے۔۔۔۔ تمہارے علاوہ کوئی ی نہیں لیتا۔۔۔۔" اس نے غصے سے دیکھا۔۔۔

"یااللہ ہر بار اسی کی مدد کیوں۔۔۔۔" اس نے دل میں رب سے شکوہ کیا اور پھر حدید کی طرف دیکھا جو آل ریڈی اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

سپرد خاک کر ڈالا تیری آنکھوں کی مستی نے

ہزاروں سال جی لیتے اگر تیرا دیدار نہ ہوتا

''''''''''''''''''''''''''''''

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

حدید اسے گھور رہا تھا اور وہ ایک نظر اسے دیکھ کر صوفے پر جا بیٹھی۔۔۔

"پری۔۔۔۔۔۔" حدید نے دانت پیسے۔۔۔

"کیا سرچ کر دیا ہے؟؟؟" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"وٹ؟؟؟ تمہارے نزدیک یہ کچھ نہیں ہے؟؟؟" حدید کو اب صحیح معنوں میں شوک لگا۔۔۔

"بلکل نہیں۔۔۔" وہ ریلیکس تھی۔۔۔

"محترمہ۔۔۔

آپ نے سرچ کیا ہے کہ حدید کی زندگی کو کیسے حرام کیا جائے کیا کیا جائے کہ اگر آپ کو شوہر پسند نہ ہو اور اس کو تپا مارنے کے لئے کون سا طریقہ بیسٹ ہے۔۔۔۔ ایسا کیا کیا جائے کہ ایک جن نما انسان بلکہ بھاگڑ بلے سے جان چھوٹ جائے۔۔۔

اور پتہ ہے آج تک کی ساری سرچ لسٹ میں یہی بکواس آ رہی ہے۔۔۔۔" اس نے دانت پیسے۔۔۔

"تم تو ایسے آگ بگولا ہو رہے ہو جیسے میں نے تمہاری زندگی واقعی حرام کر دی ہو ایک بھی ان بد تمیزوں نے ڈھنگ کا مشورہ نہیں دیا۔۔۔ کہتے سالن کی ڈش میں نمک ڈال دیں بندہ بتائے ان کو کہ یہ تو ڈونگے رکھنے کا زمانہ ہے،،، ایک کہتا ہے کہ اس کی شرٹ جلا دی جائے بندہ پوچھو جاہلو کیا اس کے پاس ایک ہی شرٹ ہو گی اور ہاں تمہارا نام لے کر سرچ کی ہے کہ شاید کوئی ی اچھا مشورہ مل جائے

ابھی تو میں ان لوگوں کو خود مشورے دینے۔۔۔" وہ گھوڑے پر سوار بولے جا رہی تھی کہ حدید نے ہاتھ اٹھا کر اسے دیکھا۔

"انف۔۔۔ اسٹوپ دس نون سینس۔۔۔۔" وہ غصہ ہوا۔۔

"کیا ہو گیا ہے اتنے غصے والی بات تو ہے نہیں۔۔۔" وہ نا سمجھی سے بولی۔۔

"یہ سارا ارحم نے پڑھا ہے۔۔۔" اس نے کھا جانے والی نظروں سے اس کو دیکھا جو پر سکون تھی۔۔

"کیاااااا؟؟؟؟" وہ کھڑی ہوتے چلائی ی۔۔۔۔

"جیییبی اور وہ اتنا ہنس رہا تھا بتا نہیں سکتا دل کرتا ایک ماروں تمہارے سر پر۔۔۔۔ سرچ کی ہی تھی تو کل ئی یر کر دیتی۔۔۔" اس نے لیپ ٹاپ بیڈ پر غصے سے پھینکتے ہوئے کہا پری اس ایک قدم پیچھے ہٹی تھی

"ہائے ئے ئے کیا سوچ رہے ہوں گے ارحم بھائی میرے بارے میں۔۔۔۔۔شِٹ۔۔۔۔۔" اسے ابھی بھی اپنی ہی فکر تھی حدید نے نفی میں سر ہلاتے اسے گھورا۔۔

"ارحم ہی نہیں بلکہ بابا اور ایک مینجر نے بھی یہ لیپ ٹاپ لیا تھا۔۔۔۔" اس کو تو رہ رہ کر شرمندگی ہو رہی تھی کہ کیا سوچتے ہوں گے سب۔۔۔

"ہائے ئے ئے اللہ جی۔۔۔۔ تو سارا قصور تمہارا ہے ناں۔۔" اس نے غصے سے گھورا۔۔۔

"واقعی سارا قصور ہی میرا ہے شروع سے ہی تمہیں حد میں رکھا ہوتا ناں تو آج یوں میرے سر پر چڑھ کر نہ ناچ رہی ہوتی۔۔۔ مصیبت۔۔۔" اس نے بھی حساب برابر کیا۔ مگر آخری ورڈ آہستہ بولا۔۔۔۔

"تم مجھے مصیبت کہہ رہے ہو؟؟؟" وہ چلائی ی۔۔

"کہہ نہیں رہا بیگم تم ہو۔۔۔۔" اس نے چبا کر کہا۔۔

"تو یہ مصیبت خود ہی سر پر تھوپی تھی۔۔۔۔" اس نے سرخ ہوتی آنکھوں سے دیکھا۔۔۔

"جاؤ چائے بنا کر لاؤ۔۔۔" کون اس سے بحث کرتا۔۔

"میں نہیں جا رہی بھاڑ میں گیا کنٹریکٹ۔۔۔" اس نے پیر پٹخے۔۔۔۔

"آپ نے کہا تھا کہ سچے لوگ کبھی باتوں سے نہیں مکرتے۔۔۔تو اب کیا ہوا۔۔۔"؟؟" اس نے چوٹ کی۔۔۔

"تم اچھا نہیں کر رہے میرے ساتھ۔۔۔" وہ اب باقاعدہ روہانسی ہوئی ی کیونکہ حدید اسے گھنٹے میں ایک کپ چائے کا ضرور بولتا تھا۔۔

"تم نے تو بڑا اچھا کیا ہے ناں میرے ساتھ۔۔وہ سب لوگ کیا سوچ رہے ہوں گے کہ ایسی ہی بیوی ملی بیچارے کو۔" حدید نے بھی دانت پیسے۔۔۔

"تمہیں اللہ ہی پوچھے گا۔۔۔" وہ پیر پٹختی چلی گ ئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کمبخت محبت کی بات پر آئے تو سہی۔۔۔۔۔۔

اس کے نخرے کیا. میں اس کو بھی اٹھالوں گا...-------

حدید گرنے کے انداز میں بیڈ پر لیٹا تھا۔۔

"حدید جتنا تو ستاتا ہے ناں۔۔۔میری دعا ہے تجھے ایسی بیوی ملے یار جو تجھے ستا کر رکھ دے۔۔۔" اس کے کانوں میں آواز پڑی۔۔۔

""کیا مطلب کسے ستایا ہے۔۔۔۔؟" حدید نے گھورا۔۔

"یار سرینہ کو۔۔بیچاری کتنا پیار کرتی ہے تجھ سے۔۔" مقابل نے حدید کو گھوری سے نوازا۔۔

"یار بس کر دے۔۔۔ایک لڑکی کے ل ئی ے تو مجھے بد دعائیں دے رہا ہے۔۔۔" حدید نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"جی کیونکہ میں نے اس کی آنکھوں میں تیرے ل ئے محبت دیکھی ہے۔۔۔۔۔" اس نے دکھ سے کہا۔۔

"بس کر دے۔۔۔تو کر لے شادی اس سے۔۔۔" اس نے لان میں رکھی چی ئی رز پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

"میں اگر وانیہ سے محبت نہ کرتا ہوتا تو۔۔۔۔" وہ شرارت سے ہنسا۔۔

"بڑا ہی بے شرم ہے تُو بلکہ چار شادیاں ہی جائز ہیں کر لے۔۔۔۔" اس نے وانیہ کو کال کر کے فون سامنے رکھا۔جب کہ اسکا دھیان نہیں گیا۔۔

"یار کیا آئی یڈیا دیا ہے۔۔۔۔وانیہ سے بھی شادی کروں گا اور سرینہ سے بھی۔۔وانیہ ویسے بھی ایٹم بم ہے لیکن کھانا اچھا بناتی ہے وہ کھانا بنا دیا کرے گی۔۔۔۔وانیہ کو گھومنے سے ہے الرجی،،،سرینہ اور میں گھومنے کے شوقین کیا آئی یڈیا ہے۔۔۔۔بسسس کل ہی اسے پرو پوز کرتا ہوں۔۔۔۔۔" وہ شرارت سے مزے مزے لے لے کر بول رہا تھا دوسری طرف وانیہ سیخ پا ہو رہی تھی جب کہ حدید ہنس رہا تھا۔۔۔

"مانا کہ تیری ہنسی پیاری ہے مگر ابھی نہ ہنس کیونکہ میں ہوسیریس۔۔۔" وہ پھر بولا۔۔

"بیسٹ آف لک۔۔۔۔۔" حدید نے فون سامنے کیا۔۔جب اس کی نظریں فون پر گ ئی یں گویا اس کا خون خشک ہو گیا وہ اس کی فیانسی ہی نہیں بلکہ محبت بھی تھی جسے اس نے بہت جتن کر کے پایا تھا۔

"تجھے اللہ پوچھے گا۔۔۔اللہ کرے تجھے اپنی بیوی سے شدید عشق ہو جائے اور وہ تجھے گھاس بھی نہ ڈالے ان شاء اللہ اور پھر تو مجھ سے معافی مانگے۔۔۔" وہ خاصا جلا کٹا بولا۔۔۔

"ہاہاہاہاہاہا اپہلے اسے منالو پھر کرنا جو کرنا ہے۔۔" حدید ہنستا ہوا بھاگ گیا۔۔۔

حدید کو پتہ بھی نہ چلا کہ کب آنکھوں سے آنسو نکل کر اس کا چہرہ بھگوتے رہے۔۔۔آنسو لیٹے رہنے کی وجہ سے کان تک چلے گ ئی ے۔۔۔

"تیری بد دعا لگ گ ئی راسم۔۔۔۔پلیز معاف کر دے۔۔۔" وہ رو دیا تھا اسے شدت سے یاد آیا تھا آج وہ۔

پری کے قدموں کی آہٹ سن کر وہ واشروم بھاگا اور جلدی سے منہ دھویا لیکن آنسو بہہ رہے تھے۔۔

"حدید نو۔۔۔۔" اس نے چہرے پر پانی پھینکتے ہوئے کہا

"اب کدھر گیا یہ۔۔۔۔؟؟" پری نے ٹیبل پر چائے رکھی تبھی وہ چہرہ ٹاول سے رگڑتا باہر آگیا۔۔۔

"تھینک یو۔۔۔۔۔۔" اس نے ناچاہ کر بھی چائے اٹھالی نہیں چاہتا تھا کہ پری کو ہوا بھی لگے لیکن پری اس کی سرخ آنکھیں دیکھ چکی تھی۔۔۔

"کیا ہوا۔۔۔۔" اس نے ابرو اچکائے۔۔

"وہ غصہ آئے تو سرخ ہو جاتی آنکھیں۔۔۔۔" وہ نظریں چراتا بیڈ پر بیٹھ گیا اس کا سر درد کرنے لگ گیا

اس نے دو ہی سِپ ل ئی ے تھے کہ چائے حلق میں اٹک رہی تھی اس نے ہار کر کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔۔

"پری لائیٹ آف کر دو اور کرٹین آگے کر دو۔۔۔" وہ بلینکٹ لے کر لیٹ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مطلب،،، تم نے آفس نہیں جانا۔" پری چونکی۔۔۔

"اٹس ریکوسٹ۔۔۔۔پلیز میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں سونا چاہتا ہوں۔۔۔۔" اس نے سر تھاما۔۔

"ایکدم سے کیا ہوا تمہیں۔۔۔" پری انسانیت کے ناطے فکر مند ہوئی ی۔۔

"سر درد کر رہا ہے ایکدم سے۔۔۔۔" اس نے بہانہ بنایا

"تو چائے پیو آرام آ جائے گا۔۔" وہ حیران ضرور ہوئی ی تھی کہ ایکدم کیا ہوا۔۔۔

"نہیں پلیز زززززز جاؤ جسٹ گو اینڈ جسٹ لیو می الون۔۔۔۔" وہ غصے مگر ٹوٹے لہجے میں بولا۔۔

"اوکے اوکے۔۔۔۔" وہ تیزی سے کرٹین آگے کرتے لائی ٹ آف کرتی چلی گ ئی اسے حدید آج ایک پہیلی کی مانند لگا تھا وہ جاننا چاہتی تھی کہ آخر کیا ہے وجہ۔۔

حدید اس کے جاتے ہی بیٹھ گیا تھا نظر سامنے ٹیبل پر پڑے بے انتہا پیارے بلو کلر واز پر پڑی جو اس نے گفٹ کیا تھا اس کے دل میں درد اٹھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے بیقراری سے کال کی تو اس کا نمبر بند تھا۔۔

"کب ہو گا یہ نمبر آن۔۔" وہ سر پکڑ کر بولا

"یا الٰہی۔۔۔۔" وہ اللہ کے سامنے آج پھر رو دیا تھا۔

گزار کے بچپن سارا خوشیوں میں

بھری جوانی میں اداس بیٹھا ہوں ✌

‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

پری نے ڈنر بنایا اور اس کے ذہن میں ایک ہی بات گردش کر رہی تھی کہ حدید کو ایکدم کیا ہوا تھا

ڈنر پر اس کا دل چاہا اسے بلا کر لائے مگر انا آڑے آ گئی اس لئے کنیز اسے ڈنر پر بلانے گئی مگر اس نے انکار کر دیا پری کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

"کیوں نہیں آیا وہ۔۔۔اس کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟؟؟" سعدیہ بیگم نے پری کو دیکھا کیونکہ ڈنر ٹیبل پر بس وہی دونوں تھی اسمارہ کسی دوست کی برتھ ڈے پارٹی پر گئی تھی اور سعید صاحب باہر سے ہی ڈنر کر آئے تھے

۔۔۔۔۔

"جی آنٹی طبیعت تو ٹھیک تھی بٹ آئی تھنک کچھ الجھا سا تھا وہ۔۔۔" اس نے قیاس آرائی کی۔۔۔

"تم نے پوچھا نہیں اس سے۔۔۔" ان کا دل دہلا۔۔

"پوچھا تھا بٹ بتایا ہی نہیں اس نے۔۔۔کہتا ہے مجھے ریسٹ کرنا ہے تم جاؤ۔۔۔" اس نے سرسری سا بتایا

۔۔۔

"ہوں۔۔۔" انہوں نے سر ہلایا۔۔

"آنٹی اس کے ساتھ کچھ ہوا ہے کیا۔۔؟؟" پری نے سعدیہ بیگم کو دیکھا۔۔۔

"اگر آپ لوگوں نے پری کو کچھ بھی بتایا ناں تو خدا کی قسم گھر چھوڑ جاؤں گا اور کبھی واپس نہیں آؤں گا۔۔۔" ان کو حدد کی دھمکی یاد آئی

"نہیں بیٹا،،بس بچپن سے تھوڑا ضدی ہے۔۔۔" انہوں نے دل کے غبار کو دبا کر کہا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہممممم۔۔۔آنٹی اس دن آپ سے مِس بیہیو کر گ ئی۔" وہ شرمندگی سے بولی۔۔۔

"کوئی ی بات نہیں بچے۔۔۔" انہوں نے اس کے ہاتھ پر ہلکا سا دباؤ ڈالا۔۔

"تھینک یو۔۔۔۔" وہ مسکرائی تو سعدیہ بیگم بھی مسکرادی۔۔۔انہیں معلوم تھا کہ اس گھر کی خاموشی توڑنے میں صرف اور صرف پری کا ہاتھ تھا اس لئے وہ اپنے رب سے اس کو ہمیشہ کے لئے حدید کی زندگی میں مانگ رہی تھیں۔۔۔

''''''

تقریباً دو بجے کا وقت تھا جب پری کو آواز آئی ی اس نے تیزی سے اٹھ کر دیکھا تو حدید کے کراہنے کی آواز تھی اس نے لائی ٹ اون کر کے اسے آواز دی

"حدید آر یو او کے۔۔۔۔" وہ اس کے پاس آئی ی۔۔۔

"آہ آہ۔۔۔۔" حدید اس کی آواز سے بے نیاز کراہ رہا تھا پری کو ایکدم ہی خوف آیا تھا اسے اپنی بد دعائی یں یاد آئی ی جو اس نے دی تھی۔۔

"حدید،،،حدید آنکھیں کھولو۔۔۔"اس نے گزارش کی۔۔

"حدید پلیززززز مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔" اس نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تو بے اختیار ہاتھ پیچھے کیا

"اووووشٹ اسے تو بہت تیز فیور ہے۔۔۔" اس نے سر پر ہاتھ مارا۔۔

"حدید پلیز۔۔۔ایک بار آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔" اس نے ریکوسٹ کی حدید نے ہلکی سی آنکھیں کھولی کوئی ی اور وقت ہوتا تو پری کی اتنی تڑپ پر لڈیاں ڈالتا مگر اس وقت جتنی تکلیف میں تھا سب ہی اسے بے معنی لگ رہا تھا۔۔۔

"کیا کروں میں۔۔۔۔۔" وہ حد سے زیادہ پریشان تھی۔

"انکل آنٹی کو بلاتی ہوں۔۔۔۔۔" وہ تیزی سے بھاگی۔۔۔

"انکل حدید کی طبیعت بہت خراب ہے۔۔۔۔" اس سے بات مکمل نہ ہو پائی ی وہ لوگ جلدی سے اس کے روم کی طرف آئے۔۔

"پلیز ڈاکٹر کو بلائیں۔۔۔" سعدیہ بیگم نے اس کا سر گود میں رکھا اور رو دی تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر نے آکر چیک اپ کیا اور میڈیسن دی۔۔سب نے ساری رات آنکھوں میں کاٹی سعدیہ بیگم فجر کے وقت اپنے کمرے میں چلی گ ئی اور پری نے ایک دو بار پھر اس کا ٹمپریچر چیک کیا۔۔

"حدید اٹھو ناشتہ کرو اور میڈیسن کھالو۔۔" پری کی آواز پر اس نے آنکھیں کھولی اور اٹھ کر بیڈ سے ٹیک لگالی سر میں ابھی بھی ہلکا ہلکا درد تھا۔

"جاؤ منہ دھو کر آؤ۔۔۔۔" پری نے پھر کہا اور وہ ہر احساس سے عاری چلا گیا۔۔۔پری نے اسے ناشتہ دیا اور میڈیسن دے کر بیڈ پر لیٹ گ ئی۔۔۔

"اس نے گولیاں بھجوائی یں چائے کے ساتھ

وہ میرا سر بھی تو دبا سکتی تھی ناں

"تمہیں ایک دم سے بخار ہوا کیسے۔۔۔وہ بھی شدید۔۔۔۔" پری نے اسے دیکھتے بیڈ سے ٹیک لگائی۔۔

"کافی دنوں سے محسوس ہو رہا تھا۔۔۔تھینک یو میرا خیال رکھنے کے لئے۔۔۔۔" وہ ہر احساس سے عاری بولا پری کو آج وہ بدلا بدلا لگا تھا۔۔

"تمہاری جگہ کوئی بھی ہوتا میں اس کا بھی خیال رکھتی۔۔۔" اس نے فوراً کہا حدید خاموش رہا تو پری کو اس کی خاموشی کھلنے لگی اس لئے وہ اٹھ کر باہر چلی گئی اسے نیند بلکل نہیں آ رہی تھی۔۔۔

"مجھے کیوں لگتا ہے کہ مجھ سے کچھ چھپایا جا رہا ہے۔۔۔" وہ الجھی۔۔

"تو چھپا لے جو چھپاتا ہے میں کون سا سدا یہاں رہنا ہے۔۔۔۔" اس نے بے دلی سے سوچا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے وجہ دل جلانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بری بات ہے

بے سبب روٹھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جانا بری بات ہے

جب محبت نہیں تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مکر جاؤ تم

اپنا حق پھر جمانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بری بات ہے

دل کسی کی بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جاگیر ہوتا نہیں

بن کہے دل لگانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بری بات ہے

عشق ہر کسی سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرنا عادت تری

ہر کسی کو ستانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بری بات ہے

چھوڑ دے جو مقدر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں ہے ترا

خواب پھر وہ سجانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بری بات ہے

جب کسی کو بسالو۔۔۔۔۔۔۔۔اگر دل میں تم

پھر نظر سے گرانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بری بات ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے توڑے کئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وعدے ہم سے کیے

ایسے نظریں چرانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بری بات ہے

‘‘‘‘‘‘‘‘

اسی طرح کتنے دن بیت گ ئی ے حدید بجھا بجھا سا تھا اور ناچاہ کر بھی پری کو اس کی خاموشی الجھا رہی تھی ۔۔۔حدید اب بھی لیپ ٹاپ میں سر دئی یے کام کم اور سوچ زیادہ رہا تھا۔۔۔

”آج تمہارا ڈرامہ نہیں لگا کوئی ی۔۔۔۔۔“ حدید نے اسے نیوز لگائے دیکھ کر کہا۔۔

”نہیں۔۔۔۔۔“ اس نے بے دلی سے ریموٹ پھینکا۔۔

”اچھا یاد آیا کل سورج کی طرف مت دیکھنا کیونکہ کل سورج گرہن لگنا ہے اور کافی خطرناک ہے کیونکہ آل موسٹ ت ئی یس سال بعد لگنے والا ہے۔۔۔“ حدید نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

”تم سچ کہہ رہے ہو؟؟“ وہ ایکدم ایکسائی یٹڈ ہوئی ی۔۔۔

”ہوں بٹ تم اتنی ایکسائی یٹڈ کیوں ہوئی ی؟؟؟“ وہ نا سمجھی سے اس کی ایکسائی ٹمنٹ دیکھ رہا تھا۔۔۔

”اووووف تمہیں ایکسائی ٹمنٹ نہیں ہو رہی۔۔۔“ اس نے تاسف سے نفی میں سر ہلایا۔۔

"ایکسائی ٹمنٹ بٹ وائے۔۔۔پری کل سورج گرہن لگنا ہے عید کا سر پر ائی زچاند نہیں نکلنا۔۔۔" اس نے اس کی عقل پر ماتم کیا۔۔

"اوف عید کہ چاند کی اتنی خوشی نہیں ہونی جتنی اس کی ہو رہی۔۔۔۔۔" وہ خوشی سے بولی۔۔

"کل کے دن لوگ اللہ سے معافی مانگیں گے۔۔۔خوف سے مر رہے ہیں مگر تم۔۔۔۔خدا جانے کیا ہو۔۔۔۔" وہ افسوس ہی کر سکتا تھا۔۔۔

"معافی تو مانگ لوں گی مگر خوشی یہ ہے کہ لائی ف میں پہلی بار سورج گرہن لگ رہا میں اس کی طرف ضرور دیکھوں گی۔۔۔۔" وہ مسکرائی ی۔۔۔

"وٹ؟؟؟؟ آر یو کریزی؟؟؟اس کے سائی ڈ ایفیکٹس کا پتہ ہے تمہیں محترمہ نظر جا سکتی ہے بندہ پاگل ہو سکتا ہے۔۔۔" حدید نے غصے سے گھورا۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہو تا میں تو دیکھو گی۔۔۔۔۔اور یہ جو ہمیں ہی منع کر رہے سب سے پہلے یہی دیکھیں گے ۔۔۔۔۔۔میں جا رہی اسمارہ کو بتانے۔۔۔" وہ اس کی بات سنی ان سنی کرتی چلی گ ئی۔۔۔

"پری سنو۔۔۔۔" اس نے آواز دی مگر کس نے سننی تھی

"اللہ میں نے کتنی بڑی غلطی کر دی اس کو بتا کر کاش نہ بتاتا اس بے وقوف لڑکی کو۔۔۔۔یہ ایڈیٹ ساری زندگی سورج نہ دیکھتی اب کل ضرور دیکھے گی۔۔۔۔مجھے کیا پتہ تھا کہ یہ اتنی بڑی بیوقوف ہے اور اسمارہ کو بھی ساتھ ملا لے گی۔۔۔اللہ جی یہی تحفہ ملنا تھا مجھے۔۔۔۔" وہ سر تھامے خود کو کوس رہا تھا اسے پتہ تھا کہ اب وہ ہر حال میں دیکھے گی

"اب مجھے کل پھر آفس سے چھٹی کرنی پڑے گی نہیں تو یہ اندھی یا پاگل ہو کر بیٹھی ہو گی ایسے نہیں جینے دیتی پاگل ہو گئی تو۔۔۔۔ویسے اس پاگل نے مزید کیا پاگل ہونا ہے۔۔،،،کل اس نے میری بات نہ مانی ایک تھپڑ تو لگا ہی دوں گا۔" اس نے لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھا اور ٹیرس پر چلا گیا۔۔۔۔

،،،،،،یہ جو ہنستا ہوا لڑکا اچانک رو پڑا ہے

کسی کا غم اسے اندر ہی اندر کھا رہا ہے

💔💔💔💔💔💔💔💔💔

پری نماز اور قرآن پاک کی تلاوت کے بعد روم میں آئی تو حدید بیڈ پر بیٹھا تھا فون پر شاید کوئی ی گیم کھیل رہا تھا تبھی اسے نہیں دیکھا۔۔

"تم نے آفس نہیں جانا۔۔؟؟" پری اسے ریلیکس بیٹھا دیکھ کر بے ساختہ چونکی۔

"اووں ہوووں۔۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"کیوں؟؟؟تم چھٹیاں کیوں کرتے ہو اتنی؟م؟؟" پری نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اسے گھورا۔

"کیونکہ تمہاری نگرانی کرنی ہے مجھے اور دوسری بات میرا آفس ہے جب دل کرے گا جاؤں گا۔۔۔۔" اس نے موبائل سے نظریں اٹھائے بنا کہا۔۔

"تمہیں کیا لگے مجھ سے ہاں۔۔۔میں سورج دیکھوں یا نہیں۔۔۔" پری نے تپ کر کہا۔

"محترمہ میں نہیں چاہتا کوئی ی کہے کہ بے چارے کی بیوی اندھی ہے۔۔" وہ افسوس سے بولا۔

"تم کو عادت ہے شوخیاں مارنے کی۔۔۔" اسے غصہ آرہا تھا کہ کیوں نہیں جارہا آفس۔

"اس میں کیا شوخی ہے۔۔۔" اس نے دانت پیسے۔

"لیپ ٹاپ کہاں ہے؟؟؟" اس نے حدید کو دیکھا

"کیوں اب تم نے یہ سرچ کرنی ہے کہ شوہر کو آفس کیسے بھیجوں۔۔۔۔" اس نے طنز کیا۔۔

"نہیں۔۔۔۔میں نے سورج گرہن دیکھنا ہے۔۔۔۔" وہ ٹیبل سے لیپ ٹاپ اٹھاتے ہوئے بولی۔۔

"یار تم یہ پاگلوں والی حرکتیں کیوں کرتی ہو۔۔۔۔" اس نے خاصے تپے لہجے میں کہا۔

"کیونکہ ایک پاگل کے ساتھ رہتی ہوں۔۔۔۔" اس نے حساب برابر کیا۔۔۔

"اووووو سورج گرہن لگ چکا ہے میں بھی سوچوں کہ اندھیرا کیوں ہے اتنا۔۔۔۔۔" وہ لیپ ٹاپ رکھ کر تیزی سے اٹھی مگر حدید نے تیزی سے اٹھ کر اس کا بازو پکڑا تو وہ اس کے سینے سے ٹکرائی ی

"آہ" پری کو لگا دیوار سے ٹکرا گئی ہو۔۔۔

"ہائے ئے ئے ئے۔۔۔۔۔"اس نے سر تھاما اور ایک آنکھ کھولی

"چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔" اس نے گھورا۔۔

"نہیں تم سورج نہیں دیکھو گی۔۔۔" اس نے کہا

"میں دیکھوں گی تم ہوتے کون ہو؟؟؟" اس نے خاصے غصے سے کہا اور ہاتھ چھڑانے کی سعی کرنے لگی مگر حدید کی گرفت مضبوط تھی

"فائی ن ایک ڈیل کرتے ہیں۔۔۔۔" اس نے پری کو دیکھا اس کے دونوں ہاتھ ابھی بھی اس کے ہی ہاتھ میں

تھے اور حیرت پری کا دھیان ادھر نہیں گیا تھا

"ہاں بولو۔۔۔" اس نے کہا۔۔

"تم میرے لئے چائے بنا کر لاؤ اور پھر دیکھ لینا اور اندھی ہو گئی تو میں ذمہ دار نہیں۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔" وہ فوراً مان گئی۔۔۔

"یاد رکھنا میں نے کنیز کو کہا ہے اور تم لاؤنج سے نہیں دیکھو گی سورج اور اگر دیکھتی پکڑی گئی تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔" حدید نے کہا۔۔

"اوکے ے نہیں دیکھتی۔۔۔" وہ چائے بنانے چلی گئی۔۔

"حدید جلدی کچھ کر،،،،" وہ اس کے جاتے ہی سوچنے لگا پری تقریباً پندرہ منٹ بعد آئی۔۔

"یہ لو" اسنے دو کپ ٹیبل پر رکھے۔۔

"تم دیکھ لو۔۔۔" حدید نے کہا تو وہ بے یقینی سے ٹیرس کی طرف گئی۔۔۔حدید نے اس کی چائے میں نیند کی گولی ڈال دی جو وہ خود بھی اکثر لیتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حدید ٹیرس کا دروازہ نہیں کھل رہا۔۔" وہ فوراً پلٹی۔۔۔

"ٹیرس کا دروازہ لاکڈ ہے اور تم یہ کرٹینز سے دیکھ لو۔۔۔" حدید چائے کا سِپ لیتے ہوئے بولا۔۔۔

"تم جانتے ہو کرٹینز سے نظر نہیں آئے گا۔اور تم میرے ساتھ بے ایمانی نہیں کر سکتے۔۔۔" اس نے اس کے پاس آ کر غصے سے کہا۔۔

"اووووف یار۔۔۔۔ تم چائے پیو مجھے بھی پینے دو اور سچی تمہارے چائے پینے کے دس منٹ بعد کھول دوں گا ۔۔۔" اس نے پری کو دیکھا جو پھر ٹیرس کے دروازے کو کھولنے کی سعی کر رہی تھی۔۔۔حدید کی بات سن

کر غصے سے پاؤں دروازے کو مارا اور پھر غصے سے حدید کو دیکھا۔

"مجھے تم پر یقین نہیں ہے۔۔۔۔مجھے انلاک کر کے دو۔۔۔ نہیں تو قینچی سے گردن کاٹ دوں گی۔۔۔" وہ اب باقاعدہ روہانسی ہو گئی تھی۔

"قینچی کے درمیان میری گردن آئے گی نہیں اور تم چائے پیو آئی پرومس پورے دس منٹ بعد دروازہ کھول دوں گا۔۔۔" حدید بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر چائے کے سپ لینے لگا۔

"تم وعدہ کرو۔۔۔۔۔" اس نے ہاتھ آگے کیا۔۔۔

"میں وعدہ کرتا ہوں تمہارے چائے پینے کے دس منٹ بعد میں دروازہ کھول دوں گا۔۔۔" وہ اس کا ہاتھ تھام کر بولا۔۔۔

"چھچھورا۔۔۔" اس نے ہاتھ چھڑا کر چائے اٹھالی۔۔۔

"ٹائم اسٹارٹ کرو۔۔۔" پری نے کپ رکھا۔۔

"اوکے ے ے۔۔۔" اس نے موبائل سے ٹائم دیکھا۔۔

"حدید تم نے چائے میں نیند کی گولی ملائی تھی ناں۔۔۔۔میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔" اس کی نیند میں ڈوبی آواز ابھری اور اس نے آنکھیں موند لی

"مائی لَو میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم مجھے نہ چھوڑو کبھی بھی۔۔۔" اس نے اس کے اوپر بلینکٹ کروایا اور جا کر ٹیرس کا دروازہ کھول دیا۔۔۔

"پری میں نے وعدہ پورا کر دیا۔۔۔" دروازہ کھول کر اس نے پری کو دیکھا مگر وہ سو چکی تھی۔۔۔

"پہلی بار سکون ملا اس کے سونے پر۔۔۔" اس نے گہرا سانس لے کر موبائل اٹھایا۔۔۔

"اوووہ شٹ وانیہ کی اتنی کالز۔۔۔۔" اس نے فوراً کال ملائی۔۔۔

"ہیلو وانیہ کیسی ہو؟؟سوری موبائل ابھی دیکھا۔۔۔" اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

"اٹس اوکے۔۔۔۔میں الحمد اللہ بلکل ٹھیک آپ سنائیں۔۔۔" اس نے نرمی سے کہا۔۔

"میں بلکل ٹھیک راسم کیسا ہے؟؟؟؟" اس کے دل کو سکون سا پہنچا تھا۔۔

"راسم اے ون۔۔۔۔" وہ مسکرائی۔۔۔

"کب آرہے ہو ملنے تم لوگ۔۔۔؟" اس نے پوچھا۔۔

"جب آپ بلائیں۔۔۔۔ویسے بھی راسم بہت مس کر رہا ہے اس لئے چکر" وہ راسم کو دیکھ کر مسکرائی

"بلاؤں گا بہت جلد کیونکہ ایک اعلی سرپرائز ہے آپ کے لئے۔۔۔" اس نے سسپنس کری ایٹ کیا۔

"رئیلی۔۔۔کیا ہے؟؟؟" اس نے پوچھا۔۔

"سرپرائز۔۔ سچی بڑی یاد آرہی ہے تم لوگوں کی،،،پاکستان سُونا ہو گیا آپ کے بنا۔۔۔" وہ صاف گوئی سے بولا"

"i can understand we also miss you "

اس نے اداسی سے کہا۔۔

"ہمممم اور راسم کدھر ہے؟؟؟" اس نے پوچھا وانیہ ہی نہیں سب جانتے راسم اس کا سکون ہے۔

"وہ روم میں ہے۔۔۔۔میں سینڈ کرتی ہو آپ کو پکس۔۔۔۔۔" وانیہ اس کا اگلا سوال جانتی تھی۔۔

"اوکے کرو جلدی آئی م ویٹنگ۔۔۔۔" اس نے الوداعی کلمات کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔پانچ منٹ بعد وانیہ نے پکس سینڈ کی۔۔۔۔پکس دیکھ کر اس کے دل کو ٹھنڈک پڑی اسے محسوس ہوا کہ جلتے دل پر ٹھنڈی ٹھنڈی

پھوار پڑ گ ئی ہو۔۔۔

"میرا دل میرا سکون۔۔۔۔" اس نے گہرا سانس لیا۔

تم کو یاد کر لوں تو مِل جاتا ہے سکون دل کو!!!____

"میری تنہائی کا سستا سا علاج ھو تم!!!____

،،،،،،،،،،

پری کی آنکھ کھلی تو تین بج رہے تھے اس کا سر چکرا رہا تھا وہ اٹھی تو ایکدم جیسے سب یاد آ گیا

"یہ کہاں گیا اسے میں زندہ نہیں چھوڑوں گی۔۔۔" وہ غصے سے اٹھی مگر سر چکرا گیا۔۔۔

"اووووہ گوڈ۔۔۔۔۔۔۔" وہ سر پکڑ کر وہی پر بیٹھ گ ئی

"کنیز میرے لئے کھانا لے کر آؤ۔۔۔۔" اس نے انٹر کام پر اسے کہا اور خود واشروم چلی گ ئی وہ جب تک فریش ہو کر آئی ی تو کنیز کھانا رکھ کر جا چکی تھی

"یہ حدید کہاں گیا؟؟؟" اس نے الجھ کر دیکھا۔۔

"آفس چلا گیا ہے۔۔۔بڑا ہی نیک ہے۔۔۔۔بدلہ تو لوں گی تم سے جناب۔۔۔۔۔" وہ تیزی سے کھانا کھا کر ٹیرس پر آئی ی سورج آب و تاب سے چمک رہا تھا

حدید کی گاڑی بھی پورچ میں نہیں تھی۔۔۔اس نے رو میں آ کر ایک بورڈ مار کر نکالا۔۔۔

"تم جب آفس چلے جاتے ہو ناں میں اور میرا دل تمہیں جی بھر کے گالیاں دیتے ہیں۔۔۔۔" اس نے بیڈ کے اوپر لگی حدید کی تصویر کو مار کر سے بلکل خراب کر دیا یہ حدید کی عام سے رف حلیے میں بھی بے حد پیارا لگ رہا تھا

۔۔۔

"اب دیکھنا کیسے آگ لگے گی اسے۔۔۔ چچ چچ بیچارہ اتنی پیاری تصویر کا ستیاناس مار دیا۔۔۔ دیکھنا کتنا ڈانٹے گا اور میں اسے پھر بتاؤں گی۔۔" پری ہنسی۔

"کتنی عجیب محبت کرتا ہے ناں یہ عجوبہ مجھ سے۔۔۔۔ اس عجوبے کو میوزیم میں ہونا چاہئے تھا۔۔

میں نے ایسی محبت نہ دیکھی نہ سنی۔۔۔۔ میری ریسپکٹ کرتا ہے مجھے ستاتا ہے پر مجھے کوئی نقصان پہنچے یہ برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔ کیا اس کی محبت پر میں کبھی ایمان لا سکوں گی۔۔۔۔" وہ اس کی تصویر کو دیکھتے ہلکے سے مسکرائی۔۔۔

"محترمہ مسکرائی ہیں میری تصویر دیکھ کر

یعنی وہ تھوڑی سی میری ہو چکی ہیں"

حدید جانے کب سے اسے دیکھ رہا تھا پری چونکی

"تصویر نہیں تصویر کی تباہی۔۔" وہ بڑبڑائی کیونکہ حدید کی ابھی اس پکچر تک نظر نہیں پڑی تھی

"حدید کیسا گزرا آپ کا آفس کا دن۔۔۔۔ قسم سے آپ کا ہی ویٹ کر رہی تھی۔۔۔۔" وہ مسکراتی ہوئی حدید کے پاس جا پہنچی حدید کو 1000 وولٹ کا کرنٹ لگا وہ اسے مسکراتا دیکھ چکا تھا۔۔

"میرا ویٹ۔۔۔۔۔" وہ چونکا تو پری نے اثبات میں سر ہلایا اس نے پری کو دیکھا اس کا سر گھوما۔۔

"یہ جوان کا انداز بدلا ہے

یہ بدلہ ہے یا پھر بدلا ہے

وہ اسے دیکھ رہا تھا تو پری نے چٹکی بجائی۔۔

"آؤ تمہیں دکھاؤں۔۔۔۔" اس نے مسکرا کر اسے کہا

"اس کا دماغ تو نہیں چل گیا کیونکہ یہ صبح والا بدلہ نہ لے ایسا ہو نہیں سکتا۔۔حدید پاگل نہیں بننا" اس نے خود کو اس پر یقین کرنے سے روکا۔۔

"کہاں کھو گئی ے۔۔۔۔؟؟" اس نے گھورا۔۔

"آر یو اوکے۔۔۔۔" حدید نے دیکھا تو پری نے سامنے وال کی طرف اشارہ کیا حدید تیزی سے اس پکچر کی طرف آیا وہ پتہ نہیں کیوں کچھ کہہ نہ سکا

"یار میرے دل کی بات کیسے جان لیتی ہو تم۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا۔۔

"ہیں تمہیں غصہ نہیں آیا....." وہ زچ ہوئی ی۔

"نہیں ہاں کوئی ی اور کرتا تو شاید آ جاتا۔۔۔خیر میں تو یہاں شادی کی پکچر لگانے کا سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔" اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔،،،پری کو تو سو خون بھی معاف تھے،،،،،وہ تو اسی کی طرح ضدی تھی دل کی پسند تھی۔۔۔۔

"یہاں میری پکچر نہیں لگے گی۔۔۔" اس نے ہاتھ اٹھا کر وارن کیا۔۔۔

"ایک لمحے کو سوچو یہ کمرہ ہے ہم دونوں کا اور پکچر صرف میری۔۔۔۔" اس نے پری کو دیکھا۔۔

"ہوں۔۔۔۔لیکن پکچر میری مرضی کی ہو گی۔۔۔" اس نے حدید کو دیکھا اسے معلوم تھا اب وہ پکچر ضرور لگائے گا اپنی مرضی کی ہو گی تو دکھ بھی نہیں ہو گا کہ اپنی مرضی کی نہیں۔۔۔

"رئی یلی یہ لو فون۔۔۔۔" حدید نے اس کی طرف فون پھینکا تو وہ اس کے سر سے ٹکرا کر بیڈ پر گر گیا

"آہ" پری نے ماری حالانکہ زور سے بلکل نہیں لگا تھا

"اووووووہ شٹ۔۔۔۔" حدید فوراً پاس آیا۔۔

"ڈونٹ ٹچ می۔۔تم تو مجھے ہر وقت تکلیف دے کر خوش رہتے ہو۔۔" اس نے ہاتھ جھٹکا حدید جلدی سے

ڈریسنگ روم سے آئی نمنٹ لایا۔۔۔

"آئی سیڈ ڈونٹ ٹچ می۔۔۔" اس نے ہاتھ پیچھے کیا

"تو کیا منہ سے لگاؤں؟؟؟" حدید نے گھورا اور جلدی سے اسے آئی نمنٹ لگا دی وہ بڑے فنی انداز میں رو رہی تھی ماتھے پر چوٹ کا کوئی نشان نہ تھا

"یار یا تو چپ کر جاؤ یا پھر میرے کندھے پر سر رکھ کر رو لو۔۔۔" حدید ہاتھ دھو کر آیا تو اسے رونے کی ایکٹنگ کرتے دیکھ کر گھورا۔۔

"تم جب سے میری لائف میں آئے رلا ہی رہے ہو اور صبح میرا سورج نکلوا دیا۔۔۔" وہ دکھی ہوئی حدید نے کانوں میں ہینڈ فری لگالی۔۔۔

"پیچھے سے اٹیچ نہیں ہوئی ہینڈ فری یعنی میری آواز سے جان چھڑا رہا ہے۔۔۔۔" پری کو تو اب اپنے اگنور کیے جانے پر غصہ آیا۔۔

اب ہماری باتیں ان کے دل پر لگ جاتی ہیں کل
جو کہتے تھے تم کچھ بھی کہو ہمیں برا نہیں لگتا

"سنو ایسا کرو یا تم مجھے مار دو یا خود کو۔۔۔" پری نے اسے دیکھ کر دانت پیسے۔۔

"اب گھور کیا رہے ہو؟؟" اس نے ابرو اچکائے۔۔

"دیکھ رہا ہوں کہ تم کتنی عجیب لڑکی ہو،،یعنی جو لڑکی اپنے فیانسی کی لائف سیو کرنے کے لئے اپنی لائف داؤ لگا سکتی ہے وہ اپنے شوہر کے مرنے کے لئے دعائیں کیسے کر سکتی ہے۔۔۔۔" وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"وہ تمہاری طرح برا نہیں تھا اور میں نہیں چاہتی تھی کہ میری وجہ سے کسی معصوم اور ہمارے خاندان کے

اکلوتے وارث کی جان جاتی۔۔۔" وہ اس سے نظریں چرا کر بولی۔۔۔

"فائن آئی ایگری کہ تم نے جو کہا وہ بلکل رئی یلٹی ہے،،،،، مگر ایک بات یاد رکھنا پری یہ معاشرہ بیواؤں کی عزت نہیں کرتا،،،وہ غیر محفوظ ہو جاتی ہیں،،،ان کا کوئی گھر نہیں رہتا اور اپنے ہی ماں باپ پر بوجھ بن جاتی ہیں۔۔۔اور میرا یقین کرو وہ فیضی بھی نہیں اپنا سکے گا تمہیں اس کی ماں بھی کہے گی تم بیوہ ہو۔۔۔۔" وہ بہت گہرائی سے بولا تھا اور وہ چپ چاپ سن رہی تھی۔۔۔

"میں تمہیں آج ایک oppurtunity دوں گا خود سے جان چھڑوانے کی ویٹ اینڈ واچ۔۔" اس نے موبائل اٹھالیا۔۔۔

"میرا اس شہر عدوات میں ہے بسیرا جہاں
لوگ سجدوں میں بھی لوگوں کا برا سوچتے ہیں۔۔۔

،،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے ذہن سے حدید کی باتیں کیوں نہیں نکل رہی۔۔" پری الجھی سی ٹی وی کے سامنے بیٹھی تھی اس کا فیورٹ ڈرامہ لگا تھا مگر وہ دیکھ نہیں پا رہی تھی اس کی نظریں ٹی وی پر تھی مگر جانے کیوں اس کا دھیان نہیں جا پا رہا تھا۔۔

"جاؤ چائے بنا کر لاؤ۔۔۔۔پھر میں تمہیں ایک اپر چنٹی دینے لگا ہوں۔۔۔" حدید روم میں آیا تو اس کے ہاتھ میں کچھ چیزیں تھی۔۔

"حدید۔۔۔۔۔" پری نے اسے دیکھا۔۔۔

"چائے بنالاؤ پھر ہر بات سنوں گا۔۔" اس نے گہرا سانس لے کر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا پری اسے ہی دیکھ رہی تھی وہ پیروں کو جوتوں کی قید سے آزاد کر کے باہر آیا تو پری گہری سوچ میں گم تھی

"نہیں بنانی چائے تو بتادو۔۔۔" اس نے گھورا۔

"بنا رہی ہوں۔۔۔" وہ چلی گئی۔۔۔

"بہت جلد احساس ہو گا تمہیں میرے جانے کے بعد،،،، تمہیں احساس ہو گا کہ حدید نے کتنی شدت اور گہرائی سے چاہا تھا تمہیں۔۔" اس نے گہرا سانس لیا

پری چائے لے کر آئی ی تو حدید نے اٹھ کر لفافہ اٹھایا

"یہ ہیں کینسر رپورٹ۔۔۔۔" حدید نے سامنے کی

"تمہیں کینسر ہے۔۔۔" پری شوکڈ سی چلائی جب کہ سامنے وہ بلکل ریلیکس کھڑا تھا جیسے یہ عام بات ہو مگر پری کو لگا اس کو کچھ ہو جائے گا

"یہ رپورٹ رئی یل لگ رہی ہے ناں۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا جو شوکڈ تھی۔۔

"یہ رئی یل لگ نہیں رہی یہ،،، یہ رئی یل ہے۔۔۔۔" پری نے دکھ سے کہا اس نے گلے میں آنسو اتارے۔۔

"نہیں یہ فیک ہے۔۔۔۔" حدید نے فوراً کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ فیک ہے۔۔؟؟" اس نے حدید کو دیکھا تو اس نے سر ہلایا پری نے ایک زوردار مکا اس کے سینے پر مارا جس کا حدید کو کوئی ی فرق نہیں پڑا تھا مگر پری کا غصہ سوا نیزے پر تھا اسے خود سمجھ نہ آئی ی کہ ایسا کیوں ہوا اس نے غصے سے رپورٹ دیوار پر دے ماری۔

"یہ رہی پوائی زنس ٹیبلٹ،،، " اس کا غصہ ٹھنڈا ہوتا دیکھ کر وہ بولا جانتا تھا اسے فرق نہیں پڑے گا۔

،"تم ایسا کرو یہ چائے میں ملا دو گھر والے پوچھیں تو یہ رپورٹس دکھا دینا اور ہاں ڈونٹ وری میں تمہیں اپنا قتل معاف کرتا ہوں۔۔۔" حدید اسی مطمئن انداز میں بولا۔۔۔

"تم جانتے ہو میں نہیں کروں گی ایسا۔۔۔۔" وہ استہزائی یہ ہنسی۔۔۔

"تم اگر چائے میں نہ ڈالو تو تمہاری فیضی سے محبت جھوٹی اور اگر میں نہ پیوں تو میری تم سے محبت جھوٹی ۔۔۔۔دیکھتے ہیں کس کی محبت جیتے گے۔۔۔۔۔۔چلو ڈالو۔۔۔" حدید نے چیلنج کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنا عجیب ثبوت مانگا ہے اُس نے میری محبت کا،،،،❤❤

" ❤❤ مجھے بھُول جاؤ تو میں مانو تمہیں مجھ سے محبت کا

"تم،،،،،تم نے مجھے اتنا گھٹیا سمجھا ہوا ہے۔۔۔میں اتنی بری کبھی نہیں تھی جتنی تم نے مجھے بنا دیا ہے میں ان لوگوں کو ناپسند کرتی تھی جو کسی کے مرنے کی دعا مانگتے چاہے غصے میں ہی۔۔۔" وہ دکھ سے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"پری تمہارے آنے سے مجھے اس زندگی سے جو نفرت تھی وہ ختم ہو گئی۔۔۔" وہ اس کے سامنے بیٹھا۔

"اور مجھے جو محبت تھی وہ ختم ہو گئی کبھی ہزاروں سال جینا چاہتی تھی مگر اب ایک لمحہ نہیں

۔۔" وہ نم ہوتی آواز سے بولی۔۔۔

"پری کیا کمی ہے مجھ میں۔۔۔۔کیا خرابی ہے کیا شراب پیتے ہوں جوا کھیلتا ہوں عادی مجرم ہوں۔۔" حدید نے اسے دیکھ کر کہا۔۔

"تم میرے باپ کی پسند نہیں ہو۔۔۔میری شادی میں میرے باپ کی رضا شامل نہیں ہے۔۔میری نیندیں حرام ہو جاتی یہ سوچ کر کہ میں نے اپنے باپ کا ماتو ڑا ہے۔۔۔۔۔" وہ دکھ سے بولی آنکھوں سے نکلنا والا نمکین پانی اس کے گال بھگو رہا تھا۔۔۔

"کبھی سوچا ہے تم نے ایک لمحے کو کہ تم نے مجھ سے سب چھین لیا ہے۔۔۔۔تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری محبت قبول کر لوں کیسے کروں کیا ان محبتوں کو ایک ساتھ بھول جاؤں باپ اور ماں کے آنسو بھول جاؤں۔۔۔۔فیضی میری محبت نہیں میرے باپ کی پسند تھا اس لئے میں چاہتی تھی کہ میں تا عمر اسی کے ساتھ رہوں۔۔۔۔۔" وہ اپنے آنسو پونچھ کر اٹھی۔

حدید نے اسے دیکھا وہ اسے آج ایک بچی نہیں بہت میچور لگی تھی اس کی ایک ایک بات حدید کے دل کو لگی تھی اس نے آج تک جو بھی کیا وہ سچی تھی۔۔

"میں جاب کرنا چاہتی ہوں۔۔۔" وہ منہ دھو کر آئی ی۔۔

"جاب؟؟؟ مجھے تمہاری کمائی ی نہیں چاہیے۔۔۔" وہ فوراً بولا۔۔

"میں کمانے نہیں جا رہی میں گھر میں بیٹھتی ہوں اور فضول سوچوں کے علاوہ کچھ نہیں آتا مائی نڈ میں۔۔۔" اس نے سر بیڈ کراؤن کے ساتھ ٹکایا۔۔

"تمہاری ایجوکیشن کیا ہے؟؟؟" اس نے اسے دیکھا۔

"ماسٹرز۔۔۔" وہ مختصر بولی۔۔۔

"تو تم ایم فل کر لو۔۔۔" اس نے مشورہ دیا۔۔۔

"نہیں ایم ایس سی پتہ نہیں کیسے کی۔۔۔اور اس کے چار جز۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چار جز میں دوں گا دیکھو تمہارا مجھ پر اس دولت پر حق ہے۔۔۔" اس نے آفر کی۔

"نو تھینکس۔۔۔مجھے نہیں پڑھنا۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔

"اچھا تم کوئی ی این جی او چلا لو۔۔۔" وہ پھر بولا۔

"میں عبدالستار ایدھی نہیں ہوں۔۔۔اور مجھے جوب کرنی ہے چاہے تم اپنے ہی آفس میں دو۔۔۔" اس نے گھورا

"اپنے آفس میں۔۔۔ نہیں سب کہیں گے ایک بزنس ٹائی یکون کی بیوی جوب کر رہی ہے۔" اس نے فوراہی انکار کیااور الماری کی جانب بڑھا۔۔۔

"یہ پیسے رکھ لو۔۔۔ تمہاری پوکٹ منی۔۔۔" اس نے کافی زیادہ پیسے دیے۔۔۔

"مجھے ضرورت نہیں ہے،،،،" اس نے نفی میں سر ہلایا

"پری مجھے غصہ نہ دلاؤ یہ تمہارے پیسے ہیں تم ان کو یوز کرو یا جہاں مرضی۔۔۔ آئی ڈونٹ کئیر۔۔۔۔" اس نے پیسے دسائی ڈ ٹیبل میں رکھے۔۔۔

"حدید میں نہیں جانتی تم کیوں جان کر بھی انجان بن رہے ہو۔۔۔ یہاں بیٹھو۔۔۔" اس نے اپنے ساتھ اشارہ بیٹھنے کا اشارہ کیاتو حدید چونکا مگر کسی روبوٹ کی مانند اس کے پاس آکر ٹک گیا۔۔

"یہ پیسے۔۔۔" اس نے سائی ڈ ٹیبل سے ان گنت نوٹ اٹھائے اور حدید کے سامنے لہرائے اور چند لمحے دیکھا

"یہ بے شمار پیسے میری خوشی کا سبب نہیں بن سکتے۔۔۔ تم ایک مشین نما انسان بن چکے ہو شاید پیسہ ہی تمہارے لئے سب کچھ ہے مگر میرے لئے نہیں،،، کیا وجہ ہے کہ تم فیملی سے دور ہو میں نہیں جانتی۔۔۔ لیکن اتنا ضرور جانتی ہوں کہ سکون صرف اپنی فیملی کے ساتھ ملتا ہے یہ دنیا کی دولت مجھے خوش نہیں رکھ سکتی میں پل پل مرتی ہوں جس کا تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے۔۔۔" وہ نم ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی

۔۔۔

"پری اگر میں انکل کو منالوں تو۔۔۔" اس نے پری کو دیکھا۔۔

"وہ کبھی نہیں مانے گے ان کی فیضی میں جان بستی ہے۔۔۔اور پریشے تو مان تھی ان کا۔۔۔کیسے جی ئی ے ہوں گے میرے بنا۔۔کیا کیا ناں کہا ہو گا معاشرے نے ان کو۔۔۔کتنے طعنے مارے ہوں گے ان لوگوں نے کہ بیٹی منگیتر چھوڑ کر کسی کے ساتھ چلی گ ئی۔۔۔۔۔" وہ سسک رہی تھی۔۔۔

"پری۔۔۔" اس کے الفاگم گ ئی ے۔۔۔

"جب یہ سب سوچتی ہوں ناں تو تم سے شدید نفرت ہوتی ہے۔۔۔ہزاروں طریقے تھے مجھے پانے کے تم نے وہ طریقہ کیوں چُنا حدید جس سے میرے باپ کا سر جھکا میرا دل کرتا تمہیں بد دعا دوں کہ کل کوئی ی تمہاری بیٹی کے ساتھ بھی ایسا کرے اور تم تڑپو پھر تمہیں احساس ہو گا۔۔۔۔" وہ پھر آپے سے باہر ہو رہی تھی حدید کو کرنٹ لگا۔۔

"پری کیا بول رہی ہو تم۔۔۔اگر وہ ہم دونوں کی بیٹی ہوئی ی پھر بھی۔۔۔" وہ غمزدہ ہوا۔۔

"اول ایسا ہو گا نہیں دوم ہوا تو پھر بھی۔۔۔" پری غصے اور غم میں تھی اور اس کا دماغ ماؤف تھا۔

"پری پلیز تم مجھے جو بد دعا مرضی دے لو میری بیٹی کو نہیں پلیز زززززز۔۔۔" اس نے رکوسٹ کی۔۔۔

"سوچا ہے کہ ابھی تو تمہارے پاس بیٹی نہیں آئی ی اور تم پریشان ہو گ ئی ے۔۔۔اب میرے بابا کا دکھ سمجھ آیا۔۔۔۔" وہ نم آواز میں بولی تھی۔۔۔

"پری میں یہ دعا ہمیشہ کروں گا کہ میری بیٹی کی زندگی میں حدید آئے کیونکہ مجھے یقین ہے اگر حدید آیا تو اسے محبت اور عزت کی کبھی کمی نہیں ہو گی۔۔۔میں اس کو قبول کروں گا تمہارے بابا کی طرح رابطے ختم نہیں کروں گا کیونکہ تمہارے بابا نے یہ سوچ کر تمہیں چھوڑ دیا کہ معاشرہ کیا کہے گا جب کہ پری میں یہ یاد رکھوں گا کہ

آپ درست ہو یا غلط معاشرہ کبھی آپ سے خوش نہیں ہوتا اس لئے وہ کرو جو دل کو سکون دے۔۔۔۔"

وہ بہت گیرائی سے بولتا پری کو شوکڈ کر گیا۔۔۔

"ہمیں معاشرے کے ساتھ جینا پڑتا ہے۔۔۔" اس نے دکھ سے کہا تو حدید نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"معاشرے نہیں فیملی۔۔۔" اس نے تصحیح کی۔۔۔

"جو بھی ہے....." وہ باہر چلی گئی۔۔۔

تمہارے ساتھ وہ نہ ہو جو میرے ساتھ ہوا

مختصر یہ مکافات عمل بھی معاف کیا

حدید نے سر ہاتھوں پر گرا لیا اس کا دل ایکدم اچاٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔

وہ مجھے نہ سمجھ سکا اسے

حق ہے مجھے غلط ہی سمجھے

''''''''''

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”

حدید اور پری رومیسہ گھر گ ئی ے تھے کیونکہ رومیسہ کافی فورس کر رہی تھی وہ لوگ 4 بجے رومیسہ کے گھر سے نکلے پری بجھی بجھی تھی اور حدید کو اچھی طرح پتہ تھا وجہ کیا ہے،،،، شرا تیں کرنے والی اس کو تنگ کرنے والی ۔۔۔اس کے کام الٹے کرنے والی پری کہیں کھو سی گ ئی تھی وہ اب اس سے بحث نہیں کرتی تھی حدید کو لگا وہ کوئی ی دکھ اندر ہی اندر پال رہی ہو،،،، غصہ کرنا تو جیسے وہ بھول ہی گ ئی تھی حدید نے گہرا سانس لیا۔۔

”بھا بھی آپ کو کیا معلوم کہ وہ لڑکی کون ہے کہاں کی ہے اس کا خاندان کیا ہے اور آپ سب نے قبول بھی کر لیا۔۔۔“ زرینہ بیگم نے آگ لگائی۔۔

”زرینہ ہمیں اس لڑکی سے غرض ہے اور پری بہت اچھی ہے۔۔۔مجھے اس گھر اور اپنے بیٹے کے ل ئی ے اللہ کا انعام لگتی ہے۔۔۔“ انہوں نے سکون کا سانس لیا۔۔۔

”لووووجی دیکھ لیں مما میں نے بولا تھا کہ یہ سب لوگ حدید سے ڈرتے ہیں۔۔۔“ حرا نے طنز کیا

”بلکل صحیح بولا ہے تم نے حرا کہ ہم حدید کی خاموشی سے ڈرتے ہیں اس گھر میں قبرستان والی خاموشی سے ڈر لگتا ہے۔۔۔اور مجھے بیٹے کی پسند پر پورا بھروسہ ہے اور پری پر بھی۔۔۔اس کی سنگت ہمارے حدید کو بدل دے گی۔اس کو ہم سے دوبارہ ملا دے گی۔۔۔وہ حدید جس کی زندگی میں صرف اور صرف آفس تھا اسکی زندگی میں یہ گھر بھی آنے لگا ہے۔۔۔۔“ ان کے لہجے میں آسودگی تھی۔

”تو کیا میری حرا نہیں کر سکتی تھی۔۔۔“ زرینہ بیگم کو غصہ آیا۔۔۔

"نہیں کیونکہ ساری وجہ ہی حرا ہے دنیا ناطے آپ سے بھول لیتی ہوں پر جب سب یاد آتا ہے تو نفرت ہوتی ہے اور حدید آنے والا ہے کچھ غلط مت بول ئی ے گا وہ غصہ کرے گا۔۔۔۔" انہوں نے جان چھڑائی ی۔

"کس ل ئی ے کرے گا غصہ بیویاں تو شوہروں کا مان ہوتی ہیں ناں تو کس پر مان کرے گا اس لڑکی پر جو اس کے ساتھ بھاگ کر آئی ی ہے اور اس گدھے کو الو بنا رہی ہے اور۔۔۔۔۔" اس سے پہلے وہ مزید کچھ بولتی نظر سامنے حدید اور پری پر پڑی۔۔

"اور۔۔۔۔۔۔" حدید اس کے پاس آیا۔۔

"بند ہو گ ئی بولتی کرو ناں بکواس آگے بھی۔۔۔" وہ اتنے غصے سے دھاڑا تھا کہ حرا تو کیا پری بھی ڈر گ ئی تھی کیونکہ حدید کو اس نے پہلی بار غصے میں دیکھا تھا اس کی ماتھے کی نسیں واضح ہو گ ئی

"تم ہر بار اس لڑکی کی وجہ سے میری انسلٹ کر رہے ہو۔۔۔۔ہے کیا اس میں اس گھر کی من چاہی بہو تو نہیں ہے۔۔۔۔" حرا بھی کھڑے ہوتے بولی۔۔۔

"من چاہی بہو نہ سہی میری من چاہی بیوی ہے میرے دل کی سیج پر بیٹھنے والی پہلی اور آخری کوئی ین ہے ۔۔۔۔ناکہ میرے دل پر قبضہ کرنے کی اوچھی حرکتیں کرنے والی لڑکی۔۔۔" حدید نے لفظوں کی مار سے حرا کو مارا۔۔۔

"تم میری انسلٹ کر رہے ہو؟؟" وہ فقط اتنا بولی۔۔

"کر نہیں رہا تم کروا رہی ہو۔۔۔۔اور سوچو کیا ہے اس میں کہ مجھے اس کے سامنے کچھ نظر نہیں آتا

اس کے ل ئی ے میں ہر خطرہ مول سکتا ہوں ہر رشتہ توڑ سکتا ہوں اور جو الزام لگائے ہیں ناں تم نے تو اتنا ہی کہوں گا محبت کی تھی نکاح کر کے لایا ہوں محبت کرنے والے نکاح کرتے ہیں ہو ٹلنگ نہیں۔۔۔۔۔" اس کا لہجہ پتھروں کو بھی مات دے رہا تھا سعدیہ بیگم اور زرینہ بیگم خاموش تھی کیونکہ جانتی تھی کہ اس سے بات کرنا فضول ہے جب کہ پری خاموشی سے بیٹھ گ ئی۔۔

"میں تمہاری کزن ہوں۔۔۔۔۔" وہ تلملائی ی۔۔۔۔

"اسی ل ئی ے تمہیں چھوٹ اور آج لاسٹ وارننگ دی ہے اور تم کزن اور پری میری بیوی ہے اور اپنی بیوی کو پروٹیکٹ کرنا میں جانتا ہوں۔۔۔۔۔ اور ہاں آئندہ اس گھر میں تب آنا جب تمہیں عقل آجائے یہ نہ ہو مجھے سکھانی پڑ جائے" اس نے گھورا اور پری کا ہاتھ تھام کر چلا گیا۔۔۔

"کہا بھی تھا کہ اپنی زبان کو قابو میں کرو خراب کر دیا اس کا موڈ۔۔۔۔" سعدیہ بیگم بھی چلی گ ئی۔۔

"ماما چلیں بہت عزت کر لی آپ کے بھتیجے اور آپ کی بھابھی نے۔۔۔۔۔" وہ غصے سے ادھ موئی ی ہو گ ئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واہ بھ ئی واہ۔۔۔۔ کہیں اپنی واہ واہ کروانی ہو تو تمہاری ممانی اور تمہارا کزن ہو گیا اور جہاں بے عزتی ہو وہاں میرا بھتیجا اور میری بھابھی ہو گ ئی۔۔۔ اور ناں تم یہ بھوت اتار دوسرے میں مزید بلکل نہیں تمہارا ساتھ دینے والی۔۔۔۔۔" انہوں نے لاؤنج سے باہر نکلتے ہوئے اسے وارن کیا۔۔۔

"آپ نے پہلے کون سا میرا ساتھ دیا تھا آپ کے ل ئی ے میں تو کچھ ہوں ہی نہیں۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی

"زبان کنٹرول رکھا کرو یہ زبان ہی جوتے پڑواتی ہے تمہیں۔۔۔" انہوں نے طنز کیا تو وہ بس تلملا کر رہ گ ئی

۔۔۔

"تمہیں برا لگا ناں حرا نے وہ سب کہا۔۔۔" پری چینج کر کے آئی ی تو حدید نے پوچھا۔۔

"سچی باتیں بری تو لگتی ہیں ناں۔۔۔" وہ ہر احساس سے عاری بولی۔۔

"پری تم ان لوگوں کے بارے میں کیوں سوچتی ہو جو تم سے صرف تمہارے منہ پر محبت کرتے ہیں ان کا کیوں نہیں جو تمہیں دل سے چاہتے ہیں۔۔۔" اس نے دیکھا۔۔۔

"حدید مجھے نیند آئی ی ہے۔۔۔" وہ بیڈ پر لیٹی۔۔

"پری مجھے لگتا ہے کہ تم اندر ہی اندر کچھ سوچ رہی ہو۔۔۔بتاؤ مجھے۔۔۔" وہ بضد ہوا۔۔

"ڈونٹ وری تمہیں نہیں چھوڑوں گی۔۔ تمہیں چھوڑ کر کہاں جاؤں گی میں۔۔۔" وہ تلخی سے مسکرائی ی ایک ہفتے بعد پریزے کی برتھڈے تھی وہ اسی لئے اپ سیٹ تھی کیونکہ ہر سال وہ دھوم دھام سے سیلیبریٹ کرتی تھی اور اس بار۔۔۔😷😷😷😷😷

"تو پھر خاموشی کی وجہ بتاؤ۔۔۔" اس نے ہوچھا۔

"تم بولنے کی وجہ بتاؤ۔۔۔" اس نے حاضر جوابی سے کہا

"پہلے بھی تو بولتی تھی لڑتی تھی اب بھی وہی کیا کرو۔۔۔" اس نے گویا رِکوسٹ کی۔۔۔

"پہلے نا سمجھ تھی سوچتی تھی لڑوں گی ستاؤں گی چھوڑ دو گے اور کس حق سے حق جتاؤں۔۔۔" اس نے دکھ سے کہا۔۔

"پری آئی م یور ہز بینڈ" اس نے یاد دلایا

"مجھے واقعی نیند آئی ی اور مجھے بحث میں مت الجھایا کرو میں بکواس کر جاتی ہوں۔۔۔" اس نے آنکھیں موند لیں تو حدید نے سگریٹ اٹھایا۔۔

"سگریٹ مت پیو مجھے بہت بری لگتی اس کی سمیل۔۔۔۔" اس نے آنکھیں موندے ہی کہا حدید نے فوراً پلٹ کر دیکھا وہ سو رہی تھی اس نے بنا کسی بحث اور تردد کے سگریٹ پھینک دیا

"

کوئی ی صدیوں چاہ کر بھی نہ پا سکا

کسی نے پا لیا چند رسموں کے بعد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسا لگ رہا ہوں میں ؟؟؟؟" حدید نے کرتا شلوار پہنا تھا سو کافی ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔

"رانجھا۔۔۔" ارحم ہنسا۔۔۔

"کمینا،،،راسم تو بتا میری جان کیسا لگ رہا ہوں لڑکی دل بچھا دیں گی ناں۔۔۔" وہ ایک ادا سے بولا تو ارحم اور راسم دونوں ہنسے۔۔۔

"جناب دل نہیں لاشیں بچھا دیں گی۔۔۔" راسم مسکرا کر کہا وہ دونوں راسم کے روم میں تھے

"اتنا ڈراؤنا لگ رہا ہوں۔۔۔۔" وہ شوکڈ ہوا۔۔۔

"بدمعاش بہت ہینڈسم لگ رہے ہو۔۔۔۔ مجھ سے زیادہ پیارا تو لگ رہا ہے۔۔۔۔" راسم نے اسے پیار دیا

"یو ڈرٹی بوائے۔۔" حدید ہاتھ سے گال رگڑنے لگا۔۔

"کمینا!!!!ادفع رہ۔۔۔" راسم نے گھورا۔۔۔

"یار میں کیسا لگ رہا ہوں۔۔۔۔؟؟" راسم نے پوچھا

"اتنے ہینڈسم کہ وانیہ تو کیا تانیہ بھی پھنس جائے۔۔۔۔" حدید ہنسا ارحم موبائل میں گھسا تھا۔۔

"تو اپنی فکر کر بیٹا۔۔۔ تیری بھی شادی کی عمر ہے اور گھوم ٹین ایجر کی طرح رہا۔۔۔" ارحم نے موبائل سے سر اٹھا کر کہا

"یار واقعی ہائے ئے کہاں ہو تم میری ہونے والی مسز۔ مسز۔۔۔۔۔ کیوں زلیل کروا رہی ہو مجھے۔۔۔" وہ دکھ سے بولا۔۔

"اسے یہاں سے نہیں پسند آنے والی لگتا آسمان سے پری اترے گی۔۔۔" راسم نے طنز کیا۔۔

"تو تُو جا آسمان پر بھیج دے میرے لئے۔۔۔" اس نے بھی حساب برابر کیا۔۔

"یقین نہیں آریا کہ میرا نکاح ہے۔۔۔" راسم شرمایا تو وہ دونوں ہنس پڑے۔۔۔

"دوست دوست نہیں دل کی دعا ہوتے ہیں

محسوس تب ہوتا جب جدا ہوتے ہیں

❣ ❣ "

"حدید کہاں گم ہو۔۔۔" ارحم نے اسے آنکھیں موندے دیکھ کر سوچ میں گم دیکھا تو آہستگی سے بولا۔۔

"زندگی کے وہ خوبصورت دن یاد کر رہا ہوں جب راسم کا نکاح تھا۔۔۔ کتنے خوش تھے سب۔۔۔۔ کیا کیا نہیں کیا تھا ہم نے،،،، ڈانس کی ویڈیو دیکھو راسم اور تو کیا کر رہے اور میری دیکھو کتنی پیاری ہے۔۔۔۔" اس نے لیپ ٹاپ سامنے کیا ارحم نے گہرا سانس لیا۔۔

"دیکھنا یہاں راسم گرنے لگے گا۔۔۔" اس نے ہاتھ رکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور کمینے پاؤں تو نے رکھا تھا بیچارے کے آگے۔۔۔" ارحم دکھ سے بولا تھا۔۔

"ہاں ناچ ایسے رہا تھا جیسے بیوی کے اشارے پر ناچ رہا ہو بندہ۔۔۔۔" اس نے آنکھیں مسلی۔

"یاد آرہا ہے ناں تجھے وہ۔۔۔۔" ارحم نے اسے دیکھا

"تجھے نہیں آتا؟؟ اس نے سوال پوچھا۔۔۔

"کیوں نہیں آتا وہ بولنے والی چیز تھی کیا؟؟؟" وہ دکھ سے گہرا سانس لے کر بولا۔۔۔

"ہیں ہیں ناں۔۔۔یاد تو اکثر آتا ہے پر کبھی تڑپ کر دل چاہتا ہے کہ آنکھیں کھولوں تو سامنے کھڑا ہو اور میں سینے سے لگا کر دل کو سکون بخشوں۔۔۔پر نہیں آتا،،،پکا ضدی ہے۔۔۔۔۔" وہ شدید دکھ سے بولا۔

"کاش اس دن تُو اسے روک لیتا یار۔۔۔" ارحم کی آنکھیں نم ہونے لگی وہ دونوں بہت مضبوط تھے۔

مگر بس ایک راسم کی کمی رلاتی تھی کیوں ناں رلاتی آخر وہ ان کا بیسٹ فرینڈ محفل کی جان تھا ہر ٹائم نت نئی شرارتیں کر کے ہنساتا تھا راسم کی موجودگی میں کوئی اداس نہ رہ پاتا۔۔

۔" یہی کاش تو مجھے ارحم مار دے گا کہ کاش میں اسے روک لیتا۔۔۔" وہ دکھی ہوا۔۔

"چل چھوڑ ناں یار۔۔۔۔کیوں خود کو تکلیف دیتا ہے۔۔۔" ارحم نے بیچارگی سے کہا.....

"تکلیف نہیں ارحم دل کو سکون ملتا ہے یار،،،وہ میرا جڑواں بھائی ہی نہیں بیسٹ فرینڈ بھی تھا۔۔۔مجھے بہت یاد آتا ہے۔۔۔۔۔" "اس کی آواز ٹوٹنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حدید!!انکل انٹی کو معاف کر دے ناں۔۔۔" اس نے

ریکوسٹ کی۔۔۔

"کوئی میٹنگ تو نہیں ہے ناں۔۔۔" اس نے بات کا رخ بدلا تو ارحم کو صحیح معنوں میں غصہ آیا۔

"میں کچھ کہہ رہا ہوں؟؟۔۔" ارحم نے اسے گھورا۔۔

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں؟؟۔۔۔۔" اس نے ارحم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دلیری سے کہا۔

”حدید تو ایک انجان اور خاردار سفر پر جا رہا ہے جس کی منزل صرف تنہائی ہے۔۔۔ تیرا اگر بھائی ی تھا تو ان کا بیٹا تھا۔۔۔۔“ ارحم نے بے چارگی سے کہا

”سووووو؟؟؟؟؟ تم چلے جاؤ مجھے اب کسی چیز کسی شے کا خوف نہیں ہے۔۔۔ میں اپنی دنیا میں خوش ہوں۔۔۔۔۔“ اس کا لہجہ پتھر کو مات دے گیا

”خوش۔۔۔ کیسا خوش؟؟ ہاں؟؟ بتاناں؟؟؟؟ ایک مسکراہٹ تو اپنی چھین چکا ہے وہ ہی لے آ چہرے پر واپس تا کہ ہمیں اندازہ ہو کہ تُو خوش ہے۔۔۔۔“ ارحم نے طنز و غصے سے اس کا سرخ چہرہ دیکھا۔

”میں بھائی ی کے دشمنوں کو کبھی معاف نہیں کروں گا کبھی نہیں۔۔۔ نہ آج نہ کل اور دوبارہ اس ٹوپک پر بات نہیں کرنی۔۔۔“ اس کا وہی انداز تھا۔۔۔

”حقیقت جان کر بھی انجان بننا،،، ایک سراسر بیوقوفی ہے اور تُو یہ بے وقوفی مسلسل کر رہا ہے مجھے ڈر نہ ہو جائے اور تیرے پاس صرف ٹوٹنے کا اوپشن نہ رہ جائے۔۔۔۔۔“ ارحم نے تاسف سے سر ہلایا.....

”تجھے لگتا ہے کہ میں اور ٹوٹ پاؤں گا۔۔۔ سیچوریٹڈ ہوں مزید گنجائش نہیں رہی اب ٹوٹنے کی۔۔۔ ہاں شاید اب بس توڑا ہی کروں گا۔۔۔“ وہ اٹھتے ہوئے بولا

”تو نہیں سُدھرے گا؟؟؟“ ارحم نے اسے دیکھا۔

”نہیں،،،، وہ کیا ہے ناں کہ ہم برے ہی ٹھیک ہیں جب اچھے تھے تب کون سا گولڈ میڈل مل گیا۔۔۔“ وہ کوٹ اتارتے ہوئے بولا۔

"کہاں جارہا ہے؟؟؟اور کیوں کوٹ اتارا؟؟" ارحم نے موضوع بدلتے ہوئے اس کو دیکھا۔۔

"گھر جارہا ہوں بھوک لگی ہے مسز نے کھانا بنایا ہو گا پتہ ہے بڑا ٹیسٹی کھانا بناتی ہے۔۔۔اور کوٹ اس لئے اتارا گرمی ہو گئی ہے ناں اور رمضان بھی سر پر آگیا ہے۔۔۔" اس نے کیز اور لیپ ٹاپ اٹھایا ۔۔۔

"ٹھیک ہے تُو جا میں نہیں جارہا کام ہے مجھے۔۔۔" ارحم اس کے ساتھ ہی باہر نکلا۔۔

"میں نے کون سا اوفر کی۔۔۔۔" وہ ہمیشہ کی طرح سنجیدگی سے مذاق کر کے بولا۔۔

"لعنت ہے تجھ پر کمینے۔۔۔میں نے ویسے بتایا ہے۔۔" ارحم نے دانت پیسے کیونکہ کچھ ور کرز ہنس پڑے تھے

"بتاتے بھی ان کو ہیں جو پوچھیں۔۔۔بائے ئے ئے۔۔" حدید سن گلاسز چڑھاتا بھاگ گیا جبکہ ارحم وہی پیچ و تاب کھا کر رہ گیا لیکن لبوں کو مسکان چھو گئی۔۔

"کاش کاش وقت لوٹ آئے اور میرے دوست بھی۔۔۔واسع اور کاشان تو گئے بزی ہو گئے،،، حدید تو بس شاید نام کا زندہ ہے۔۔۔کاش میں وقت کو پیچھے لے جا کر سب کو جمع کر سکتا۔۔۔اور راسم کو روک سکتا۔۔۔۔۔۔کاش کاش کہ یہ کاش زندگی میں نہ ہوتا۔۔۔" اس نے سر پر ہاتھ پھیرتے گہرا سانس لیا۔۔۔

میں یادوں کا قصہ کھولوں تو،

کچھ دوست بہت یاد آتے ہے،

میں گزرے پل کو سوچوں تو،

کچھ دوست بہت یاد آتے ہے،

اب جانے کونسی نگری میں،

آباد ہے جا کر مدت سے،

میں دیر رات تک جاگوں تو،

کچھ دوست بہت یاد آتے ہے،

کچھ باتیں تھی پھولوں جیسی،

کچھ لہجے خوشبوں جیسے تھے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں شہر چمن میں ٹہلوں تو،

کچھ دوست بہت یاد آتے ہے،

سب کی زندگی بدل گئی،

اک نئے سانچے میں ڈھل گئی،

کسی کو نوکری سے فرست نہیں،

اور کسی کو دوستوں کی ضرورت نہیں،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سارے یار گم ہو گئے

سارے یار گم ہو گئے

۔

‘‘‘‘‘‘‘‘

"کیا سوچ رہی ہو۔۔۔؟؟؟" سماویہ نے جیا کو چائے پکڑاتے ہوئے پوچھا جو نجانے کہاں گم تھی۔۔۔

"کچھ بھی نہیں یار۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"کچھ تو ہے یار،،،، میں کب سے دیکھ رہی ہوں۔ تم اسی پوزیشن میں بیٹھی جانے کہاں گم ہو؟؟۔؟ چلو بتاؤ مجھے شاباش۔۔۔۔۔" سماویہ نے اسے دیکھا۔۔۔

"تمہیں اور بھائی کو ساتھ دیکھتی ہوں تو دل سکون میں آجاتا ہے مگر دھیان پری کی طرف جاتا ہے تو دل بے سکون سا ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔" وہ اداسی سے بولی۔۔

"مس کر رہی ہو اسے۔۔۔۔؟؟" وہ دونوں کی دوستی سے واقف تھی اسی لئے پوچھا۔۔

"نہیں یار۔۔۔۔ "یاد تو ان کو کرتے ہیں جن کو بھولے ہوں" سچ کہوں اس لائن کی سمجھ اب آئی ی۔۔۔۔" لبوں پر ایک تلخ مسکراہٹ آئی ی۔۔۔

"کال کر لو ناں۔۔۔۔۔" سماویہ بھی دکھی ہوئی ی اس کی اپنی بھی پری کے ساتھ اچھی خاصی دوستی تھی۔

"کال؟؟؟ چاچو سے وعدہ لیا تھا۔۔۔ پتہ ہے مجھے بس اس کی ٹینشن ہے وہ ذرا سی بیمار بھی ہو جاتی سارا گھر خدمت کے لئے اس کے سر پر کھڑا ہوتا وہ اس اجنبی شہر اجنبی گھر میں کیسے رہ رہی ہو گی اسے تو ہمارے بنا رہنے کی عادت نہیں تھی یار۔۔۔ ہم سب بھلے ذکر نہیں کرتے بٹ ہمیں بہت یاد آتی ہے وہ ہر لمحہ ہر پل۔" اس کی آنکھیں نم ہو گئی یں۔۔

"تم بتاؤ میں کیا کروں۔۔۔؟؟" سماویہ نے اسے دیکھا

"کچھ بھی نہیں،،،،بس کسی طرح اس کی خیریت پتہ چل جائے دل سکون میں آجائے شاید۔۔۔" وہ آنسو پیتے ہوئے بولی سماویہ نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔

"چاچو نے تم سے وعدہ لیا ہے ناں مجھ سے نہیں میں ابھی کال کرتی ہوں اسے۔۔۔۔۔" وہ خوش ہوئی ی۔۔

"نمبر بتاؤ " سماویہ نے کہا تو جیا نے نمبر دیا۔۔

"نمبر بند ہے۔۔۔۔" سماویہ نے دکھ سے کہا۔۔

"اووووہ۔۔۔۔" وہ ایکدم اداس ہو گ ئی۔۔۔

"اچھا ہم رات میں ٹرائی ی کریں گے۔۔۔۔" سماویہ کے کہنے پر اس نے سر ہلایا۔۔۔

"پریزے کی برتھ ڈے ہے پرسوں کیا پلان کیا؟؟" سماویہ نے چائے کا سپ لیا۔۔

"کچھ نہیں وہ نہیں منائے گی۔۔۔ آئی ی نو ہر.....پری کے بنا وہ ڈل سی ہو گ ئی ہے چڑچڑی سی۔۔۔۔نوٹ کیا ہے میں نے بہت ضدی ہو گ ئی ہے تم سے بھی اچھے سے بات نہیں کرتی۔۔۔۔" جیا دکھ سے گویا ہوئی ی ۔۔۔

"اس نے ہمیشہ میری جگہ پری کو دیکھا تھا تم سب نے مکھے ایکسپٹ کر لیا کیونکہ سب میچور اور اعلی ظرف ہیں جب کہ وہ ابھی بچی ہے۔۔۔۔۔" سماویہ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔

"تم صحیح کہہ رہی ہو میں بھائی ی سے کہتی ہوں وہی سمجھائیں۔۔۔۔" اس نے گہرا سانس لیا۔۔

"کیا کہنا ہے؟؟؟" فیضی بھی وہی آ گیا۔۔

"پریزے کے بارے میں؟؟؟" اس نے دیکھا۔۔

"ڈونٹ وری میں سمجھاؤں گا اسے۔۔۔کالج سے آتی ہے تو بات کرتا ہوں" اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"پرسوں اس کا برتھ ڈے بھی ہے۔۔۔" سماویہ نے کہا۔۔

"ہمم مجھے یاد ہے لیکن سارا سرپرائز تم تیار کرنا تاکہ وہ تمہیں ایٹ لیسٹ قبول کرے۔۔۔" وہ سماویہ کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"ہاں وہ تو میں کرلوں گی۔۔۔" وہ مسکرائی۔۔۔

"جیا کیا خیال ہے؟؟ تمہاری بھابھی کافی چاپلوسی نہیں کرنے لگی۔۔۔؟؟" وشرارت سے بولا۔۔

"بلکل درست فرمایا آپ نے بھائی۔۔۔ مجھ سے اتنا بنا کر رکھتی ہے کہ کوئی کام نہیں کرنے دیتی۔۔" جیا نے بھی بھرپور بھائی کا ساتھ دیا۔۔۔

"ہائے میں قسم سے سب دل سے کرتی ہوں۔۔۔اور آپ تو بات ہی نہ کریں نا مجھ سے۔۔۔" سماویہ نے گھورا۔۔

"سوچ لو میں تو رہ لوں گا تمہارا گزارا نہیں ہو گا مجھ سے بات کیے بنا۔۔" فیضی مسکراہٹ ہونٹوں تلے دبا کر شرارت سے بولا۔۔

"ہو جائے گا میرا گذارا۔۔۔اتنے خلوص پر پانی پھیر دیا۔۔۔نہیں کرتی بات۔۔۔۔۔" وہ جانے لگی تو فیضی نے ہاتھ پکڑ لیا اس نے اشارہ کیا کہ جیا پاس ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں خاصا بے شرم واقعی ہوا ہوں ڈی ئی ر،،،،،اور ہاں میں عام شوہروں کی طرح بلکل نہیں کہوں گا کہ غصے میں بہت حسین لگتی ہو کیونکہ مجھے جھوٹی تعریف نہیں کرنی آتی۔۔۔" وہ ہنوز ستا رہا تھا۔۔

"آپ سے امید بھی نہیں ہے،،،،،" اس نے سر جھٹکا۔

"اتنا غصہ؟؟؟" فیضی نے اس کی آنکھوں میں دیکھا

"میرا ہاتھ چھوڑیں۔۔۔۔" اس نے نظریں جھکا کر کہا۔

"کیا ہوا دھڑکنیں بے قابو ہو رہی ہیں سامنے اپنا محبوب پلس شوہر دیکھ کر۔۔۔۔۔" وہ ہنوز اسے گھورتے ہوئے ستا رہا تھا جیا دونوں کو وہی دیکھ کر چلی گ ئی۔۔

"ف۔ فیضی پلیززززز۔۔۔۔" وہ بلش ہوئی ی۔۔۔

"مجھے سب سے زیادہ پتہ کون سا رنگ پسند ہے میری باتوں پر جب تمہارے چہرے کا اڑتا ہے۔۔۔۔" وہ اسے دیکھ کر آنکھ مارتے ہوئے بولا۔

"چاچو آپ۔۔۔۔۔؟؟؟" سماویہ نے کہا مگر وہ اس کا ہاتھ پکڑے کھڑا اسے دیکھتا رہا۔۔

"یہ ٹرِک trick پرانی ہو گ ئی میری جان۔۔ٹرائی ی سمتھنگ نیو۔۔۔۔" وہ ہنسا کیونکہ اسے واقعی مذاق لگا۔۔

"برخوردار شادی کے ل ئے راضی نہیں تھے اور اب دیکھو۔۔۔۔۔" وحید صاحب کی آواز پر اسے ہزار وولٹ کا جھٹکا لگا چُلو بھر پانی میں ڈوب جانے کو دل چاہا اس نے سماویہ کا ہاتھ چھوڑا وہ وہاں سے چلی گ ئی

"چاچو جان آپ؟؟" وہ نظریں بھی نہ ملا پایا۔۔۔

"کیا ہو گیا ہے یار۔۔۔بیوی ہے تمہاری اٹس اوکے۔۔۔" انہیں بھی فیضی کی حالت پر ہنسی آئی ی تھی۔۔

"جی" اس نے سر کھجایا وہ واقعی شرمندہ تھا۔

"مجھے بہت خوشی ہے بیٹا کہ تم نے سمجھداری کا ثبوت دیا اور اس رشتے کو دل سے نبھایا ہے۔۔۔ایک گلٹ تھا مجھے کہ زیادتی کر گیا تمہارے ساتھ مگر اب ختم ہو گیا ہے۔۔۔" وہ مطمئن تھے۔۔

"چاچو جان واقعی بہت خوش ہوں آپ نے زندگی میں مجھ پر بے شمار احسان کیے اور اب آپ نے سماویہ کو میری جیو ساتھی بنا کر بہت بڑا احسان کیا ہے میرا یقین کریں میں اب مطمئن ہوں۔۔۔تھینک یو سو مچ۔۔۔" وہ مسکرا کر ان کا ہاتھ تھام کر بولا جب کہ کچن میں کھڑی سماویہ سب سن کر بے حد خوش ہوئی ی اس کے چہرے پر ایکدم سے رونق آگ ئی تھی جو فیضی سے چھپی نہ رہ سکی شوہر کی محبت ہی تو حسن ہے۔۔

"بیٹا خوش اور مطمئن صرف وہ رہتا ہے جو positivity چنتا۔۔۔ماضی کے خسارے سوچنے کی بجائے وہ حال کو سوچ کر مستقبل کو سنوار لیتا ہے مجھے یقین ہے کہ تم اور سماویہ بہت خوش رہو گے۔۔۔میری دعائیں ساتھ ہیں۔۔۔" وہ مسکرائے۔۔۔

"شکریہ چاچو جان۔۔۔۔" وہ محبت سے بولا۔۔۔

"چاچو ایک بات کرنی تھی۔۔۔؟؟" اس نے دیکھا وحید صاحب سمجھ گ ئی ے تھے کہ وہ پری کے ریلیٹڈ بات کرنا چاہتا ہے مگر وہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔

"بیٹا میں نماز پڑھ آؤں پھر کر لینا۔۔۔۔" وہ اٹھ کر چلے گ ئی ے فیضی نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔۔

"آپ پریشان مت ہوں وہ باپ ہیں کب تک نہیں مانیں گے۔۔۔" سماویہ نے اسے دیکھا۔۔

"لگ نہیں رہا۔۔" وہ مایوس ہوا۔

"میں منالوں گی۔۔۔۔" سماویہ نے مسکرا کر کہا۔۔

"اور تمہیں کیوں لگتا ہے کہ وہ تمہاری مان لیں گے۔۔" اس نے ابرو اچکا کر پوچھا۔۔

"کیونکہ میں ان کی اکلوتی بہو ہوں۔۔۔۔" وہ مسکرائی

"ہاں یہ بھی ہے۔۔۔ تھینک یو یار ہمیشہ میرا ساتھ دینے کے ل ئی ے،،،، مجھے سمجھنے کے ل ئی ے اور یہی وجہ ہے کہ تم نے میرے دل میں اتنی جلدی جگہ بنالی اگر شک کرتی تو تم مجھے کھو چکی ہوتی۔۔۔۔" فیضی اس کے ساتھ کچن میں آ گیا۔۔

"آپ کو غلط سمجھ کر گناہ گار ٹھہرتی اور جہاں تک ساتھ دینے کی بات ہے ناں تو وہ دینا میرا فرض ہے ہمیشہ آپکے ہمقدم رہوں گی۔۔" وہ نرمی سے بولی

"ذرا یہ فلمی سین بند کریں آپ۔۔۔ باہر اذان ہو رہی ہے عصر کی ماما لوگوں کو لے آئی یں۔۔۔۔" جیانے آ کر کہا۔

"اوکے بوس۔۔۔۔" اس نے مسکرا کر کہا اور چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بغیر تیرے باخدا نہیں آتا۔۔۔۔

اک لفظ جس کو قرار کہتے ہیں۔۔۔۔

"""""""

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

حدید گھر آیا تو پری نماز پڑھ رہی تھی وہ پرے روم کے دروازے پر رک گیا کتنے ہی لمحے گذر گ ئی ے۔

سوچتا ھوں کہ ھر کاغذ ___ پر تیری تعریف لکھوں

ڈرتا ھوں کہ کہیں ھر کوئی ی ___ تیرا دیوانہ نہ ھو جائے!!!!!!....

"نجانے مجھے صرف اسے دیکھ کر ہی کیوں اتنا سکون ملتا ہے۔۔۔" اس نے اسے سلام پھیرتا دیکھ کر اپنے روم کا رخ کیا۔۔جب تک چینج کر کے آیا پری بھی آگ ئی حدید نے اسے دیکھا پیلے رنگ کے سوٹ میں اداسی کا عنصر چہرے پر ل ئی ے وہ سوگوار لگ رہی تھی

"اَلسَلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ" حدید نے کہا۔۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔۔" اس نے دیکھے بنا کہا۔۔۔

"کیسی ہو؟؟" اس نے ہنوز اسی نرمی سے کہا۔

"حدید تمہیں مجھ پر غصہ کیوں نہیں آتا۔۔۔۔" اس نے غیر متوقع سوال پوچھا۔

"پتہ نہیں شاید تم صرف پیار کے قابل ہو۔۔۔۔" اس کا لہجہ محبت و عزت سے بھرا پڑا تھا۔

"میں چاہتی کہ تم مجھ سے نرمی سے بات نہ کیا کرو میں گلٹی فیل کرتی ہوں۔۔۔۔اور اس طرح مجھے ڈر ہے کہ میں تم سے محبت نہ کرنے لگ جاؤں۔۔۔۔" اس کو خود بھی معلوم نہ پڑا کہ کیا کہہ دیا ہو۔۔

"تو کیا میں قابلِ محبت نہیں ہوں۔۔۔" وہ شوکڈ ہوا۔۔

"میں نہیں جانتی میں بس اتنا جانتی ہوں کہ تم نے مجھے بہت ہی غلط طریقے سے پایا ہے۔۔۔۔" وہ تاسف سے سر ہلایا۔۔۔

"پری تم مجھے پسند تھی اور سیدھی بات ہے مجھے جو پسند ہو میں اس پر اپنا حق سمجھتا ہوں اور مجھے تمہیں پانے پر آج بھی کوئی پچھتاوا نہیں ہے۔۔۔۔۔ سو پلیز زززززز" اس نے ڈٹ کر کہا۔۔

"حدید تمہاری یہی ڈھٹائی مجھے سب سے زیادہ غصہ دلاتی ہے۔۔۔۔ تم کیا میرا دل جیتو گے غلطی تو مان نہیں رہے۔۔۔۔۔۔" اس نے افسوس سے سر جھٹکا....

"غلطی کیوں مانوں میں جب تم میری غلطی نہیں ہو۔۔۔۔" وہ اب کی بار غصے میں تھا

"یو آر مینٹلی سِک۔۔۔۔" وہ دانت پیستی چلی گئی۔۔۔

"یہ لڑکی کیوں نہیں سمجھتی مجھے۔۔۔۔" اس نے بالوں کو کو جکڑا۔۔اس کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ وہ جو سوچ رہا تھا جو سمجھ رہا تھا وہ کہہ نہیں پا رہا تھا۔۔۔وہ کہہ صحیح رہا تھا مگر الفاظ کا چناؤ بہت مختلف تھا جو پری کو غصہ دلاتے اسی لئے تو کہتے ہیں کہ لفظوں کا چناؤ کرتے وقت احتیاط کریں۔کیونکہ یہی الفاظ دل توڑ بھی دیتے دل جوڑ بھی دیتے۔۔۔۔

زندگی کا زخم گہرا تھا مگر اتنا نہ تھا

میں تم سے پہلے بھی تنہا تھا پر اتنا نہ تھا

‘‘‘‘‘‘‘‘‘

”پریزے ہم سب نے تمہارے ل ئی ے بر تھڈے پلان کیا اور تمہیں ہماری محبت کی قدر نہیں ہے۔۔۔۔“ جیا اس کا بر تھ ڈے نہ منانے کا نہ سن کر اور سر پر ائی ز دیکھ کر نہ خوش ہونے پر د کھ سے کہا۔۔

”ایسی بات نہیں ہے جیا آپی۔۔۔۔“ وہ فوراً روہانسی ہوئی ی

”تو کیسی بات ہے میں نے خود نوٹ کیا ہے ہماری پریزے تو جیسے کھو گ ئی ہے،،، کیا تمہارے ل ئی ے صرف پری اہم تھی۔۔۔۔۔“ فیضی بھی د کھی ہوا۔۔

”میرے ل ئی ے آپ سب بھی امپور ٹنٹ ہیں۔۔۔۔“ اس نے اپنے آنسو پیتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔۔

”تو پھر بر تھ ڈے سیلیبر یٹ کر لو ناں پلیز۔۔۔۔“ سماویہ نے بھی کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

”بٹ میری صرف ایک بار آپی سے بات کروادیں۔۔۔۔“ اس نے فیضی کو دیکھ کر ر یکوسٹ کی۔۔۔

”او کے۔۔۔۔۔۔“ فیضی نے فوراً کال ملائی ی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

“”””

”آج پریزے کی برتھ ڈے ہے اور میں نہیں ہوں۔۔۔“ وہ بارہ بجے کی بیٹھی تھی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے اس نے کتنی بار جیا کو کال کی مگر نمبر نہیں لگ رہا تھا اور فیضی کو وہ کرنا نہیں چاہتی تھی کہ وہ اب وہ میرڈ تھا اور اسے یہی تھا کہ کسی نے بھی برتھ ڈے پلان نہیں کیا ہونا۔۔۔ تقریبا ایک بجے فیضی کے نمبر سے کال آئی ی اس نے چونک کر موبائل اور پھر حدید کو دیکھا۔۔۔ جانے کیوں اس کا دل چاہا وہ حدید کو پتہ نہ لگنے دے کہ فیضی کی کال آرہی ہے۔۔۔ حالانکہ یہ وہی فیضی تھا جس کے بارے میں دھڑلے سے حدید کو بتاتی تھی۔۔۔

”اسلام علیکم پری۔۔ کیسی ہو؟؟؟“ فیضی نے کال پک ہوتے ہی کہا۔

”وعلیکم اسلام پریزے کہاں ہے؟؟؟“ اس نے بے تابی سے کہا تو فیضی بھی مسکرایا اور فون پریزے کو تھمایا۔۔

”آپی۔۔۔۔“ پریزے کی آواز پر اس نے آنکھیں بند کر کے سکون کا سانس لیا کتنے لمحے آنسو کی نظر ہو گئے

”آپی میری برتھڈے ہے اور آپ کو یاد بھی نہیں تھا۔۔۔“ وہ شدید دکھ سے بولی۔۔۔

”نہیں مجھے یاد تھا۔۔۔“ وہ صفائی میں کچھ نہ کہہ سکی کیونکہ اب بے بسی ہی تھی بس۔۔۔

”آپی آپ آئیں گی ناں۔۔۔“ اس نے التجا کی۔۔۔

"نہیں پریزے۔۔۔۔۔" اس نے بمشکل ہچکی روکی۔۔۔

"تو ٹھیک ہے پھر آج سے پریزے اور پریشے ایک دوسرے کے لئے مر گئی۔۔۔۔ میں صرف آپ کی وجہ سے کتنا برا سلوک کرتی رہی سب سے۔۔۔۔۔ اور آپ؟؟؟؟" وہ روتے ہوئے بولی اور کال کاٹ دی

۔۔۔۔

"پریزے سنو۔۔۔۔" اس نے دوبارہ کال کی تو فیضی نے فون آگے کیا۔۔۔۔

"فیضی بھائی ان سے کہ دیں کہ آئی ہیٹ ہر۔۔۔۔" اتنا سننا تھا کہ پری نے روتے ہوئے کال کاٹ دی

۔۔۔

"تمہیں اس سے ایسے بات نہیں کرنی چاہئے تھی۔۔۔۔" جیا نے تاسف سے اسے دیکھا۔۔۔۔

"سماویہ بھابھی ہر اس غلطی کے لئے سوری جو میں نے کی آج میں اپنی برتھ ڈے کے دن آپ سے ریکوسٹ کرتی ہوں۔۔۔۔" اس نے ہاتھ جوڑے۔۔

"بلکل بھی نہیں اٹس اوکے۔۔۔۔" سماویہ نے اسے ساتھ لگایا تو وہ آنسو پر بند باندھ کر مسکرا دی۔۔۔۔

‘‘‘‘‘‘‘‘

حدید آفس کے لئے نکل گیا پری نے سارا دن ایسے ہی کام کرتے گزارا اس نے ڈرائیور کے ہاتھ پریزے کا فیورٹ چاکلیٹ کیک منگوایا اس کے بعد روم میں لے جا کر روم میں بلونز لگائے اور کیک رکھ کر بیٹھ گئی۔۔

"پریزے تم نے سوچا بھی کیسے کہ تمہاری برتھ ڈے ہو گی اور آپی سیلیبریٹ نہیں کرے گی۔۔۔۔پتہ ہے میں سب سے زیادہ کب خوش ہوئی ی جب تم پیدا ہوئی ی پھر جب تم نے فرسٹ ورڈ بھی آپی بولا۔۔تم تو جان ہو میری۔۔۔۔بہت پیار کرتی ہوں تم سے۔۔۔۔" اس نے کیک کا چھوٹا سا ٹکڑا منہ میں ڈالا۔۔۔

"آئی ی ہیٹ ہر۔۔۔۔۔" اس کے کانوں میں پریزے کے جملے گونجے وہ حواس میں نہ رہی اور چند لمحے لگے اس نے کیک کا ستیاناس مار دیا حدید جو دروازے کے پاس کھڑا اس کا پاگل پن دیکھ رہا تھا فوراً اندر آیا

"پری۔۔۔۔۔رکو۔۔۔۔" اسے ڈر تھا خود کو نقصان نہ پہنچا دے کیونکہ اس کی اس وقت جو حالت تھی کچھ بعید نہ تھا وہ کچھ بھی کر گزرتی۔۔۔

"پری۔۔۔۔۔" حدید نے اسے شانوں سے تھاما۔۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔۔آج صرف تمہاری وجہ سے میری بہن میرا باپ مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔۔۔۔۔" وہ غصے اور دکھ سے چلائی۔۔

"حدید لیو می۔۔۔۔نہیں تو knife مار دوں گی۔۔۔" وہ ہاتھ چھڑانے کی سعی کرنے لگی مگر اسے ڈر تھا کہ خود کو نقصان نہ پہنچا دے تو اسی لڑائی میں نائف جا کر حدید کے بازو پر لگا۔۔

"آہ۔۔" حدید نے اپنا ہاتھ بازو پر رکھا بس ایک لمحہ لگا اس کو حواس میں لوٹنے میں۔۔۔

"اوشٹ۔۔۔ آئی م سو سوری حدید۔۔۔ میں اپ سیٹ تھی اور۔۔۔۔" وہ بے بسی سے اس کا بازو دیکھ کر رو دی

"پری میں بلکل ٹھیک ہوں بس ہلکا سا کٹ لگا ہے۔۔۔ میں ابھی ڈریسنگ کروا کر آتا ہوں۔۔۔" وہ اس کا ہاتھ تھپتپا کر اٹھا حالانکہ درد واقعی بہت تھا۔۔۔

اس کے بعد جب گھر لوٹا تو رات کافی ہو چکی تھی پری بیڈ پر آڑی ترچھی سو رہی تھی وہ اسی ل ئی ے ایسے سوئی ی تھی تا کہ جب حدید آئے تو اسے اٹھا لے۔

حدید کے قدم غیر ارادی طور پر اس کی طرف اٹھے۔۔

اس نے کرب سے دیکھا یہ وہ پری نہیں تھی جو اس کی زندگی میں آئی ی تھی۔۔

"بہت غلط کیا ہے میں نے تمہارے ساتھ،،، اپنی محبت اور طاقت کے نشے میں چور اندھا ہو گیا تھا کاش تب میں نے ہوش کے ناخن ل ئی ے ہوتے تو آج تم اپنے گھر خوش ہوتی اور میں شاید اتنا بے سکون نہ ہوتا۔۔۔ آئی م رئی یلی سوری۔۔۔۔" وہ اس کے چہرے پر بکھرے بال کانوں کے پیچھے اڑستے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"پتہ ہے تم لڑتی تھی مجھے بلکل غصہ نہیں آتا تھا لیکن اب جب نہیں لڑتی ہو ناں تو پری دل کو کچھ ہوتا ہے ۔۔۔ مجھے نٹ کھٹ شرارتی پری پسند تھی جو یہ دھمکیاں دیتی تھی کہ دیکھنا کرتی کیا ہوں تمہارے ساتھ جبکہ مجھے معلوم تھا کہ تم کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔ لیکن پھر بھی مجھے اچھا لگتا تھا دھمکیاں سننا بٹ اس میچور پری سے

عجیب ساڈر لگتا ہے پری کہ کہیں یہ میچور پری بڑے فیصلے نہ کر جائے۔۔۔" وہ اس کا ہاتھ تھام اس سے مخاطب تھا اس نے پریزے کے ل ئی ے بر تھ ڈے کارڈز اور گفٹس بھیجے تھے اسی ل ئی ے لیٹ آیا تھا۔۔

"پری مجھے معاف کر دو مجھ سے تمہاری یہ اجڑی صورت نہیں دیکھی جاتی میں سب کے ل ئی ے سینے میں دل کی جگہ پتھر رکھتا ہوں مگر تمہارے ل ئی ے پتہ نہیں کیوں میں اتنا نرم دل ہو جاتا ہوں۔۔۔ آئی ی لو یو سو مچ میں تمہیں ملواؤں گا بہت جلد تمہاری فیملی سے۔۔۔" اس نے اپنے لب پری کے ہاتھ پر رکھ دیے اور آہستگی سے اس کے پاس سے اٹھ کر صوفے پر آن لیٹا مگر خود جسے انگاروں پر لوٹ رہا تھا۔۔

سچ کہوں، اپنی مُحبّت پہ ندامت سی ھُوئی

جب بھی دیکھی تِری اُتری ھُوئی صُورت میں نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"""""

پری کی آنکھ کھلی تو رات کا آخری پہر تھا لائی ٹ آف تھی مگر کمرے میں تھوڑی تھوڑی روشنی تھی اور حدید صوفے پر لیٹا تھا اس کا بازو لڑھک رہا تھا۔۔ پری دھیرے سے اس کے پاس آئی ی۔۔۔

"یہ کیوں یہاں بے سکونی سے سو رہا ہے۔۔۔ظاہر ہے بیڈ پر میں جو پھیلی سو رہی تھی۔۔۔" اس نے ماتھے پر ہاتھ مارا اور آہستگی سے دم سادھ کر اس کا بازو اوپر ٹیبل پر رکھنے لگی تو اس کا لمس پاتے ہی حدید کی آنکھ کھلی تو دل ایکدم مسرور ہوا اس نے بے یقینی سے آنکھوں کو بند کیا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ شرمندہ ہو۔۔

"آہ۔۔۔" اس نے کراہ لی

"افففف لگتا درد ہو رہی ہے۔۔۔۔" وہ تیزی سے ڈریسنگ روم کی طرف آئی اور حدید نے آنکھیں کھول کر شدت محبت سے اس زخم کو دیکھا پری کو آتے دیکھ کر اس نے آنکھیں پھر بند کر لی پری نے زخم پر سپرے کا چھڑکاؤ کیا پتہ نہیں پری کے ہاتھ کا کمال تھا یا پین کلر کا حدید کو لگا کہ اسے آرام آگیا ہے۔۔پری جانے لگی تو حدید نے ہاتھ تھام لیا پری کو حیرت کا جھٹکا لگا اسے لگا کہ وہ جاگ رہا ہے مگر جب تھوڑی دیر اسے گھورتی رہی اور وہ نہ اٹھا تو اسے یقین ہو گیا کہ سو رہا ہے۔۔

"حدید ہاتھ چھوڑو میرا۔۔۔۔" اس نے کہا مگر وہ بہرہ بن گیا جب اس نے نہ چھوڑا تو پری نے ہاتھ کھینچا "ک ۔۔۔کیا ہوا۔۔۔۔۔" وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔۔۔

"ک کچھ نہیں سو جاؤ۔۔۔۔" وہ کہ کر واش روم کی جانب بڑھی اب تہجد پڑھ کر ہی سونا چاہتی تھی۔

"کتنا خوبصورت لمحہ تھا کاش یہ خواب ہوتا اور میں کبھی بیدار نہ ہوتا۔۔۔۔" اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔

یہ بھی کیا کم ہے کہ دونوں کا بھرم قائم ہے،

اُس نے بخشش نہیں کی، ہم نے گزارش نہیں کی ❤ ..

‘‘‘‘‘‘‘‘

”میرے پاس ایک سرپرائی زہے تمہارے لئے۔۔۔“ فیضی پریزے کے روم کے دروازے میں کھڑا ہو کر بولا۔

”آپی آئی ہیں۔۔۔۔“ اس نے بیتابی سے کہا۔۔

”نہیں آپی نے کچھ بھیجا ہے۔۔۔۔“ وہ مسکرایا۔۔

”کیا۔۔۔۔۔“ وہ خوش ہوئی۔۔

”یہ۔۔۔۔۔“ اس نے گفٹس بیگ آگے کیے۔۔۔ جس میں پری کے لئے ڈریسز جیولری تھی ساتھ میں کیک اور کارڈز بھی تھے۔۔۔

”واؤ۔۔۔۔ آپی کو یاد تھا اور میں نے کتنی بد تمیزی کر دی۔۔۔۔“ پریزے کو ایکدم دکھ ہوا۔۔

”تو ازالہ کر لو۔۔۔ اسے وائس میسج کرو۔۔۔ سوری اینڈ تھینکس بول دینا۔۔۔“ وہ مسکرایا۔۔

”اوکے۔۔۔“ وہ ایکدم کھلی۔۔۔

“““

پری ٹیرس پر کھڑی گہری سوچ میں گم تھی تبھی موبائل کی ٹیون بجی فیضی کے نمبر سے میسج تھا کہ اونلائی ن ہو

”اس کا دماغ درست کرنے کی ضرورت ہے کیوں کرتا ہے میسج۔۔۔۔حدید نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا۔۔۔“ وہ غصے سے تلملائی ی مگر ڈیٹا آن کرتے ہی پریزے کی پکچر آئی ی جس میں اس نے کانوں کو ہاتھ لگائے تھے ساتھ میں ایک وائی س میسج بھی تھا۔۔

”آئی م سو سوری آپی۔۔۔۔میں نے جو کیا اس کے ل ئی ے سوری میں کیسے بھول گ ئی کہ میری آپی تو بیسٹ ہیں سچی جتنے گفٹس آپ نے بھجوائے بہت بہت اچھے ہیں۔۔۔۔آپی آئی ی لو یو تھینکس ان سب گفٹس کے ل ئی ے۔۔۔۔“ پریزے کی آواز سن کر جہاں وہ خوش ہوئی ی تھی وہیں چونکی بھی کیونکہ اس نے کوئی ی گفٹ نہیں بھجوایا تھا۔۔۔

”شاید فیضی نے۔۔۔۔۔لیکن فیضی۔۔۔۔۔اووووہ یہ حدید نے بھجوائے ہیں۔۔۔۔“ اس نے گہرا سانس لیا اور لان میں پہنچ گ ئی جہاں حدید کسی سے کال پر بزی تھا۔۔

”وانیہ آ بھی جاؤ یار بہت،،،،،بہت یاد آ رہی ہے اور ہاں عید الضحیٰ سے پہلے میں نے جانے نہیں دینا۔۔۔۔“ پری حدید کے پیچھے رک گ ئی۔۔

”گفٹس کیوں بھجوائے تم نے پریزے کو مجھے تمہارے احسانات کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔“ وہ کہنے تو تھینکس آئی ی تھی مگر اسے کسی لڑکی سے باتیں کرتا دیکھ کر اسے تو آگ لگ گ ئی سو جلی بھنی سنا کر چلی گ ئی۔۔۔

”اسے کیا ہوا۔۔۔۔اووووواچھا۔۔۔میری بھی بہن ہے وہ صرف تمہاری نہیں۔۔۔۔ایک نہیں ہزار بار بھیجوں گا۔۔۔“ حدید جان بوجھ کر بلند آواز میں بولا تاکہ پری سن لے مگر اسمارہ جو لان کے دوسری رو میں چل رہی تھی اس کے دل کو ایکدم کچھ ہوا تھا...

”بھابھی کی بہن اتنی امپورٹنٹ ہے اور سگی بہن۔۔۔“ اسمارہ کی آنکھوں میں آنسو آگ ئی ے۔۔۔حدید جو دیکھ چکا تھا کہ وہ انجانے میں سہی اسمارہ کا دل توڑ چکا ہے ناچاہ کر بھی اسے خود پر غصہ آگیا۔۔۔

انا انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتی اور انا اگر خون کے رشتوں میں آجائے ناں تو یاد رکھنا دل کے ساتھ روح بھی زخمی ہو جاتی ہے۔۔۔۔

یہ اپنے ہی ہوتے ہیں جو دل توڑتے ہیں

ورنہ

غیروں کو کیا خبر کہ دل کس بات پر دکھتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

‘‘‘‘‘‘

حدید دو دن سے گھر نہیں تھا اور جانے کیوں پری کو محسوس ہوا کہ وہ اسے مِس کر رہی ہے شاید عادت ہو گ ئی ہے روم میں دیکھنے کی اس ل ئی ے۔۔۔

اور اتنی عجیب بات تھی ناں کہ اس نے کھانا بھی نہیں بنایا تھا ان دو دنوں میں۔۔۔اور جس دن وہ گھر آیا پری کو ایک عجیب سا سکون ملا تھا وہ الگ تھی کہ وہ جان کر بھی انجان بن رہی تھی۔۔۔حدید روم بیٹھا کچھ کام کر رہا تھا جبکہ پری اپنا ڈریس پریس کر رہی تھی۔۔۔

"حدید نے مجھے کہا تھا کہ اگر فیضی سے محبت ہے تو گولیاں ڈالوں چائے میں۔۔۔میں نے نہیں ڈالی کیا مجھے فیضی سے کبھی محبت نہیں تھی۔۔۔شاید ایز اے کزن اور دوست وہ مجھے پیارا تھا میں نے واقعی اسے کبھی آئی ڈیلائز نہیں کیا تھا میں بھی تو اس کے ساتھ جیا اور پریزے جیسی ہی رہتی تھی لیکن جب مجھ سے ماما نے ریکوسٹ کی میں انکار نہ کر سکی۔۔شاید نہیں یقیناً میرے دل میں فیضی نہیں تھا کیونکہ ہوتا تو اس کی شادی کا سن کر مجھے دکھ ہوتا مگر مجھے دکھ نہیں بلکہ خوشی ہوئی ی کہ وہ مووا ون کر گیا۔۔لیکن میں حدید کے معاملے میں ضدی کیوں ہو رہی ہوں۔۔۔کیا کروں میں الجھن ہی الجھن ہے"

پری کپڑے پریس کرتے سوچوں کی گہرائی ی میں دھنستی جا رہی تھی تبھی اس کا ہاتھ گرم استری سے لگا۔۔

"آہ۔۔۔حدید۔۔۔" وہ درد سے چلائی کتنی عجیب بات تھی تکلیف میں زبان سے نام نکلا بھی تو کس کا۔۔۔

حدید اس کی چیخ سن کر تیزی سے ننگے پاؤں دوسرے روم بھاگا اس کی چیخ سن کر روح کانپ گ ئی۔۔۔

"کیا ہوا۔۔۔" وہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے تڑپ کر بولا۔

"ہاتھ۔۔۔۔" اس نے حدید کو دیکھا

"کس نے کہا تھا کپڑے پریس کرو ہزاروں ملازم ہیں اور تم۔۔۔۔کنیز کدھر مر گئی ہو جلدی آؤ۔۔۔"

اس نے درد سے پری کو دیکھا کنیز جلدی سے آئی نمنٹ لے کر آئی ی۔۔۔

"زیادہ درد ہو رہی ہے۔۔۔۔" اس نے دکھ سے دیکھا۔۔۔

"ہاں۔۔۔۔" پری روتے ہوئے بولی یہاں فیضی ہوتا خوب ہنستا اور کہتا کہ جس کا کام اسی کو ساجھے۔۔

"کنیز میں نے تمہیں بولا تھا ناں کہ صرف پری کے کام کرنے ہیں۔۔۔۔اب دیکھو۔۔۔۔" وہ غصہ کنیز پر جھاڑنے لگا۔۔۔

"سر میم نہیں کرنے دے رہی تھی۔۔۔۔" وہ منمنائی ی۔۔

"گو اور یاد رکھنا،،،، آئی ندہ اگر اسے کوئی ی کرتے دیکھا تو سزا تم بھگتو گی۔۔۔۔" اس نے انگلی دکھا کر کہا۔

"اس کا قصور نہیں ہے،،، میں نے ہی ضد کی تھی۔۔۔" وہ آنسو پر ضبط کرنے کی کوشش کرتے بولی اور کنیز کو جانے کا اشارہ کیا کہ کہیں اور نہ ڈانٹ دے اسے۔

"پری آئی ندہ یاد رکھنا کہ اگر تم نے میری بات نہ مانی تو بہت ڈانٹوں گا۔۔۔اٹس لاسٹ وارننگ۔۔۔۔" وہ اس کے ہاتھ کے زخم کو دیکھتے ہوئے سختی سے بولا۔

"کیا تم ڈانٹ پاؤ گے۔۔؟؟م۔۔" پری نے اسے دیکھا۔

"صرف ڈانٹوں گا ہی نہیں دو لگاؤں گا بھی۔۔۔۔" اس نے گھورا اور ساتھ ہی شانوں سے پکڑ کر کھڑا کیا۔۔۔

"روم میں چلو۔۔۔۔" اس نے کہا تو وہ چل پڑی۔۔۔

آج اسے واقعی درد ہو رہی تھی تبھی بار بار آنسو بہہ رہے تھے اور اسی بات کا حدید کو بھی دکھ تھا۔۔

"تمہاری میٹنگ تھی ناں اور تم گ ئی ے نہیں۔۔۔۔"پری نے اسے دیکھا۔۔۔

"وہ ڈی لے ہو گ ئی ی ہے۔۔۔۔۔" اس نے جھوٹ بولا اور پری کو دل میں کہیں اچھا لگا تھا مگر تھی تو انا پرست...

"ہیلو ارحم بابا سے کہنا کہ میں نہیں آ رہا آج،،،، میٹنگ تُو یا بابا اٹینڈ کر لینا۔۔۔۔" اس نے کال کی۔۔

"کیا مطلب ہے تیرا۔۔۔۔بیٹا میٹنگ ہے اور تُو لنچ کرنے گیا تھا ناں۔۔۔ کہیں بھابھی نے سلیپنگ پلز تو نہیں ڈال دی کھانے میں۔۔۔۔۔" ارحم ہنسا۔۔۔

"یار ہاتھ پر لگ گ ئی ہے۔۔۔۔بائے۔۔۔۔" اس نے مزید سوالوں سے بچنے کے ل ئی ے کال کاٹ دی۔۔

"یہ لڑکی مجھے نکھٹو کر دے گی۔۔۔" اس نے سر کھجایا اور روم میں آیا تو وہ سو رہی تھی۔۔۔اس نے کتنی بار آئی نمنٹ لگائی وہ یہ سب اسے دکھانے کو نہیں دل سے کر رہا تھا کیونکہ وہ کوئی ی عام لڑکی نہیں تھی اس کی بیوی،،،اسکی پہلی اور آخری محبت تھی۔

www.kitabnagri.com

،،،،،،،،،،

رمضان کے بابرکت مہینے کا نزول ہو چکا تھا سب نے سحری اکٹھے اکٹھے کی مگر سعدیہ بیگم کو یہی تھا کہ پری حدید کو سحری روم میں دے آئی ی ہے سو انہوں نے پوچھا....اذان کی آواز سن کر حدید ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔۔۔

"سحری کا وقت نکل گیا کیا؟؟؟" وہ دکھ سے بولا۔۔

"ہاں تم۔۔۔ تم نے روزہ رکھنا تھا کیا؟؟؟" وہ چونکی۔

"پری آئی م مسلم۔۔۔" اس نے شوکنگ نظروں سے دیکھا۔۔

"اوہ شٹ۔۔۔ مجھے لگا کہ تم نہیں رکھو گے۔۔۔" وہ افسوس سے لب کچلتے ہوئے بولی۔۔

"میرے بارے میں ہمیشہ خود ہی تو رائے رکھی ہے تم نے جاننے کی کوشش ہی کب کی ہے؟؟؟" وہ انگارے برساتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

"اچھا آئی م سوری۔۔۔ ابھی دور دور ہی اذانیں ہوئی ہیں اور تم منہ دھولو میں لے آتی ہوں۔۔۔" وہ جانے لگی تو حدید فوراً رستے میں آیا۔۔

"میں ایسے ہی روزہ رکھوں گا اب اور تمہیں کیا لگتا ہے کہ جب جب تم فجر، تہجد ٹائم اٹھتی میں روم میں نہیں ہوتا تھا تو سگریٹ پی رہا ہوتا تھا میں ہر نماز مسجد میں پڑھتا ہوں میں قرآن پاک مسجد میں پڑھتا تھا۔۔۔۔" وہ کہہ کر چلا گیا اور پری ساکت وہی کھڑی رہ گئی وہ جو اسے اتنے طعنے مارتی تھی کہ کبھی اللہ کو بھی یاد کر لیا کرو آج اپنی نظروں میں شرمندہ ہو گئی۔۔۔

میں ایک تجسّس کے سوا کچھ بھی نہیں

آپ پرکھیں گے، جانیں گے، اکتا جائیں گے ☺

"اللہ جی کیا ہے اس بندے میں ایسا،،،، کہ ہر بار یہ جیت جاتا ہے۔۔۔یہ ماں باپ کا دل دکھاتا ہے،،غلط کام بھی کرتا پھر بھی ہر بار جیت اسی کی کیوں۔۔۔" اس نے گہرا سانس لے کر آنسو ہونچھے۔۔۔پری نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر سو گئی تو ایک بجے آنکھ کھلی۔۔۔

"یا اللہ میں کتنا سوئی ی۔۔۔۔" اس نے سر پر ہاتھ مارا

"حدید آفس چلا گیا۔۔۔۔میرے خدایارات بھی اس نے کچھ نہیں کھایا تھا اور اب،،،،اتنا ایڈیٹ ہے۔۔۔" وہ سر ہاتھوں پر گرائے سوچ رہی تھی۔۔۔

حدید پانچ بجے گھر آیا تو اس کی حالت غیر ہو رہی تھی وہ بیڈ پر اوندھے منہ گرا۔۔

"تم،،،، تم روزہ توڑ لو۔۔۔" پری نے اس کی حالت دیکھ کر اسے کہا مگر وہ کچھ نہ بولا۔۔۔

"حدید بیٹا تمہاری حالت ٹھیک نہیں ہے تم روزہ افطار کر لو۔۔۔۔رب تو صرف نیتیں دیکھتا ہے۔۔۔" سعدیہ بیگم کنیز سے اس کی حالت سن کر فوراً آئی یں

"آئی م فائی ن۔۔۔۔آپ جائی یں۔۔۔" اس نے سختی سے کہا۔۔

"بھائی ی ماما صحیح کہہ رہی ہیں۔۔۔" اسارہ بھی آگ ئی "میں جانتا ہوں کیا صحیح ہے اور کیا غلط۔۔۔آپ دونوں جائی یں۔۔۔۔" وہ اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

"یہ تم کس لہجے میں بات کر رہے ہو اپنی ماں اور بہن سے۔۔۔" پری کو تو شدید غصہ آیا۔۔۔

"تم جس بات سے بے خبر ہی رہو تو اچھا ہے،،،اور آپ لوگ جائیں اگر نہ گئے تو یاد رکھئے گا میں چلا جاؤں گا۔۔۔۔" وہ غصے سے بولا۔۔

"ماما آپ جائیں۔۔۔۔" اسمارہ کے کہنے پر وہ چلی گئیں۔۔

"تم بھی جاؤ۔۔۔" اس نے اشارہ کیا۔۔۔

"نہیں جاؤں گی آپ کو ساری حقیقت بتائے بنا اور خود کو بے قصور ثابت کیے بنا۔۔۔۔" اسمارہ ڈٹی رہی۔

"مجھے کچھ نہیں سننا،،،،،گو۔۔۔۔۔" وہ چلایا۔۔۔

"میں بتا کر جاؤں گی چاہے آج آپ جان سے کیوں نہ مار دیں۔۔۔۔" وہ فوراً بولی۔۔۔

"اسمارہ پلیز زززز تم غصے میں ہو کول ڈاؤن۔۔۔۔" پری کو دونوں سے خوف آیا۔۔۔

"ضد مت کرو،،،جاؤ۔۔۔۔۔" اس نے گہرا سانس لے کر خود کو نورمل کرنے کی کوشش کی۔۔۔

"حدید بھائی ی آج میں حقیقت بتائے بنا نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔" اس نے اونچی آواز میں کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے غصہ مت دلاؤ تم جانتی ہو حدید کا غصہ کتنا برا ہے۔۔۔۔" اس کی آواز پتھر کی مانند تھی پری کو ڈر لگا تھا کیونکہ حدید کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا

"آپ اگر حدید ہیں تو میں حدید کی بہن ہوں۔۔۔" وہ بھی ضد میں آگئی تھی اور یہ ضد تو انہیں وراثت میں ملی تھی۔۔۔

"مجھے نہیں سننا پلیز زززز جاؤ۔۔۔" وہ ہار کر بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"بھائی ی۔۔۔۔" اسمارہ نے اسے دیکھا جس کی حالت غیر ہو رہی تھی۔۔۔

"مجھے نہیں جاننا۔۔۔پری اسے بولو چلی جائے،،،، یہ مجھے جو بتائے گی بہت درد ہو گا مجھے،،،،، میں نے اور درد نہیں سہنا میں پتھر نہیں ہوں قسم سے ایک ایک لمحہ درد دیتا ہے مجھے کچھ نہیں سننا۔۔۔۔" اس نے کانوں پر ہاتھ رکھے اسمارہ اور پری دونوں چونکی کیونکہ وہ نورمل نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

"میں کچھ نہیں بتاتی۔۔۔۔" اسمارہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھی اور مسلسل رو رہی تھی۔۔

پری کو سمجھ تو کچھ نہ آئی ی مگر اسے لگا کہ کچھ ایسا ہے جو اس فیملی کو توڑ چکا ہے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔۔۔۔۔۔

سُنا ہے وہ """راتوں""" کو جاگتا ہے ❤

اُسے کہنا """سوتے""" ہم بھی 💔 نہیں.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سُنا ہے وہ """چُھپ چُھپ""" کے 💔 روتا ہے

اُسے کہنا """ہنستے""" ہم بھی 💔 نہیں.....

سُنا ہے وہ """مجھے""" بہت یاد

💔 کرتا ہے اُسے کہنا """بھولے""" ہم بھی نہیں ❤

سُنا ہے وہ ""وفا"" کا دعویٰ کرتا ہے 💔

اُسے کہنا ""بے وفا"" ہم بھی نہیں

،،،،،،،،،

اسمارہ اس سے ایک لفظ کہے بنا چلی گئی اور پری بھی حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

میں یہ حقیقت نہیں جانوں گی مجھے ڈر لگ رہا ہے اگر اللہ نہ کرے کوئی ٹریجڈی ہوئی تو۔۔۔" پری نیچے آگئی جہاں مکمل خاموشی تھی اس نے دل سے افطاری بنائی حدید نے روم میں ہی افطار کیا سعدیہ بیگم کو ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ وقت یاد آیا جب سب ایک ہیپی فیملی ہوا کرتے تھے۔۔۔

"راسم اور حدید مجھے تم دونوں سے بات کرنی ہے۔۔۔ غور سے سنو۔۔۔" سعدیہ بیگم نے کہا۔۔۔

"میں بتاتا ہوں ایک ہی ٹوپک کہ ابھی منگنی کر لو اسٹڈیز کمپلیٹ ہوتے ہی شادی،،،، پتہ نہیں کیسی ماں ہیں لوگوں کی ماؤں کو ڈر ہوتا کہ بیوی آئے گی بیٹا چھین لے گی اور ایک ہماری ماما ہیں کہتی کہ بس لڑکی بتاؤ آج ہی اس کا رشتہ مانگ لاتی ہوں۔۔۔" حدید ہنستے ہوئے بولا سعید صاحب کے علاوہ سب بریک فاسٹ ٹیبل پر جم تھے کیونکہ وہ آؤٹ آف کنٹری تھے حدید کی بات سن کر سب ہنسے تھے۔

"تو کیا کروں میں میری بلکہ تمہاری بہنوں کی زندگی کا بھی خواب ہے۔۔۔۔" انہوں نے گھورا۔

"تو ان کی شادی کریں ناں چلیں اسی تو چھوٹی ہے لیکن یہ محترمہ تو میڈیکل کے لاسٹ ائیر میں ہیں،،،،،اس کا سوچیں پہلے۔۔۔۔" راسم بھی بولا۔۔

"رومیسہ میری ننھی سی بچی ہے اس کی ابھی نہیں کرنی پہلے ڈاکٹر بن لے اور بتاؤ کوئی ی لڑکی پسند ہے تو نہیں تو میں خود ڈھونڈوں۔۔۔۔۔" سعدیہ بیگم نے دونوں کو گھورا۔۔۔

"ایک لڑکی ہم دونوں کو پسند ہے۔۔۔۔۔" حدید خاصا سنجیدگی سے بولا تو راسم کے گلے میں ٹوسٹ پھنسا

"ایک لڑکی؟" رومیسہ کو کرنٹ لگا

"ہاں ناں۔۔۔۔۔۔" حدید فوراً بولا جبکہ راسم گھور رہا تھا جس کا حدید پر کوئی ی اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔

"کون ہے؟" سعدیہ بیگم نے دیکھا۔

"وانیہ۔۔۔۔" وہ راسم کو آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

"ہیں۔۔۔وانیہ حرا کی پھوپھو زاد۔۔۔۔" رومیسہ نے آنکھیں کھولی جب کہ راسم تو چپ ہی کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں اچھی نہیں ہے؟؟" حدید نے گھورا۔۔

"نہیں بہت اچھی ہے بلکہ پرفیکٹ ہے لیکن پسند کسے ہے؟؟ حدید تمہیں؟؟" سعدیہ بیگم نے دیکھا۔۔

"جی ماما مجھے۔۔میں چاہتا ہوں آپ اسے میری۔۔۔" حدید نے شرمانے کی ایکٹنگ کی اس کی بات پر ارسم کو کرنٹ لگا سو اس نے اس کی بات کاٹی اور خود تیزی سے بولا تھا

"ماما بکواس کرتا ہے یہ مجھے پسند ہے وہ۔۔۔۔" راسم جلد بازی میں تیزی سے بولا۔۔

"تو میں کیا کہنے لگا تھا سن تو لیتے کمینے،،، میں کہنے لگا تھا کہ اسے میری بھابھی بنا دیں۔۔۔" حدید اس کی حالت دیکھ کر ہنسا تو سعدیہ بیگم سمیت سب ہنس دیے تھے۔۔

"تو تُو ایسے کیوں بولا تھا۔۔۔۔" اس نے سر کھجایا۔۔

"سو ڈیسائی ڈ ہوا کہ ایک بھابھی مل گ ئی ہیں۔۔۔" اسمارہ خوشی سے بولی۔

"واقعی میرے بیٹے کی چوائی س لاجواب ہے۔۔۔۔" سعدیہ بیگم اٹھ کر اسے بوسہ دینے لگی تو حدید اٹھ کر آگے آگیا سو انہوں نے بوسہ حدید کو دیا۔۔

"شکریہ ماما۔۔۔۔" حدید نے مسکرا کر کہا تو سب ہنس دیے جب کہ راسم اٹھ کر ان سے گلے ملا

"ویسے بھائی ی آپ بھی پسند کرنے لیں کوئی ی۔۔۔" اسمارہ نے التجا کی۔۔۔

"ابھی مجھے کوئی ی ملی ہی نہیں۔۔۔۔" اس نے منہ بنایا

"ہمارے سرکل میں ہزاروں لڑکیاں ہیں جو کہو گے اسی سے کروادوں گی شادی۔۔۔۔" سعدیہ بیگم نے کہا۔۔

"نہیں ماما مجھے کوئی ی بھی نہیں پسند،، جب آئے گی سب سے پہلے آپ کو بتاؤں گا۔۔۔" وہ مسکرایا۔۔

"کیوں نہیں آرہی پسند۔۔ میں بتاتی ہوں تمہیں ایک لمحے کو سوچو تو سہی یار اقصٰی، لاریب، مدیحہ، ارتج، عقیلہ، ربیعہ، فائزہ، عائشہ، عالیہ، زارہ، فاخرہ، عشنا، ارباب، افرہ، زونیرہ، سویرا، سروش، ببلی، عریبہ۔۔۔۔۔" وہ روانی میں نام لے رہی تھی اور حدید کا شوکنگ چہرہ دیکھ کر وہ لمحے بھر کو رکی کیونکہ اسے لگا اس نے لڑکیوں کا نام نہیں انجکشن لگا دیا جب کہ حدید کے علاوہ سب ہی رومیسہ کی لسٹ پر ہنس رہے تھے۔۔۔

"یہ لڑکیاں تم اپنی بھابھی کے لئے سوچ رہی تھی۔۔۔رومیسہ تم مر کیوں نہیں گئی سوچنے سے پہلے 😭😭😭میں ساری زندگی شادی نہیں کرنے والا ہائے میرا دل مار دیا تم نے۔۔۔" وہ گھور کر بولا۔۔

"کیا مطلب اتنی اچھی تو ہیں۔۔۔" اس نے بھی گھورا۔۔

"اچھی؟؟ان کو گھر میں کوئی دوسری بار سالن نہیں دیتا یہ چلی میری دلہن بنانے۔۔۔کوئی اسٹینڈرڈ ہے میرا۔۔۔ان شوخیوں سے شادی کروں گا میں۔۔۔اس سے بہتر ہے ساری زندگی کنوارہ رہ لوں میں 😔😔۔۔" حدید تو ابھی تک بے یقین بیٹھا تھا راسم ٹیبل پر سر رکھے ہنس رہا تھا حدید نے اسے مکا مارا۔۔

"ویسے رومیسہ تم زیادتی کر گئی ہو کون سی سوٹ کرتی ہے اس کے ساتھ۔۔۔" سعدیہ بیگم کو بھی غم لگا

"ماما آپی بولی بھی ایسے ہیں فر فر جیسے ٹیچر پیپر سے دیکھ کر کہتی یہ فیل بچوں کی لسٹ ہے۔۔۔"اسارہ اور راسم نے تالی دی ایک دوسرے کو۔۔۔

"تمہیں ویسے ایک بار بھی دل کو کچھ نہیں ہوا کہ اتنے ہینڈسم بھائی کے لئے یہ لڑکیاں۔۔۔ٹرسٹ میری زندگی کا سب سے برا لمحہ تھا یہ جب تم میرے لئے یہ لسٹ بتا رہی تھی۔۔۔" اس نے دکھ سے کہا۔۔

"اور کتنی ہی میرڈ اور انگیجڈ ہیں۔۔۔" راسم پھر ہنسا..

"اچھا چھوڑو اسے تم یہ بتاؤ تمہیں کوئی پسند ہے وہ بتا دو۔۔۔" سعدیہ بیگم نے کہا۔۔

"میری پیاری سی ماما کہہ تو رہا ہوں کہ ابھی نہیں ملی مجھے آپ کی لاڈلی بہو۔۔۔۔۔" اس نے منہ لٹکایا

"تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے پرستان سے پری آئے گی تمہارے لئے۔۔۔۔" رومسیہ نے گھورا۔

"ان شاءاللہ پری ہی آئے گی۔۔۔" راسم مسکرایا۔۔۔

"مجھے لگتا ہے کہ یہ حرا میں انٹرسٹڈ ہے۔۔۔ آئی مین پرسوں کیسے ہنس ہنس کر اس سے باتیں کر رہا تھا۔۔" رومیسہ نے مسکراہٹ دانتوں تلے دبا کر کہا۔۔

"ماما مجھے لگ رہا ہے کہ آپ کی یہ بیٹی ڈاکٹر بننے سے پہلے ہی یہ دنیا چھوڑ جائے گی اور ہیڈ لائن آئے گی "فضول بولنے پر بھائی نے بہن کا گلا گھونٹا اور بہن موقع پر ہی وفات پا گئی۔۔۔" حدید نے رومیسہ کو دیکھ کر دانت پیسے۔۔۔

"شرم کرو یار۔۔۔ اتنی پیاری بہن ہے میری،،،،، اللہ میری زندگی بھی لگا دے میری شہزادی کو۔۔۔" راسم نے محبت سے کہا تو حدید بھی مسکرایا۔

"ویسے میں واقعی سیریس ہوں اگر تمہارے بابا نے کہہ دیا حرا سے شادی کو تو،،،، کیونکہ انہیں زرینہ بہت پیاری ہے اور زرینہ تو یہی چاہتی ہے کہ حرا اس گھر کی بہو بنے۔۔۔۔" سعدیہ بیگم نے کہا۔

"ماما بابا کو بتا دیجیئے گا کہ میں حرا سے شادی ہرگز نہیں کروں گا،،،، میں نے چند لمحہ نہیں گزارنے ساتھ بلکہ ساری زندگی کا بندھن ہے۔۔۔۔"

اب کی بار وہ بھی سنجیدگی سے بولا۔۔۔

"ماما حدید صحیح کہہ رہا ہے وہ چاہے کتنی بھی اچھی ہے مگر حدید کے ساتھ سوٹ نہیں کرتی،،،"

راسم نے بھی کہا۔۔۔

"اسی لئے تو چاہتی ہوں کہ تم لوگ بتاؤ تو ایٹ لیسٹ منگنی ہی کر دوں میں۔۔۔" سعدیہ بیگم نے دیکھا۔

"مجھے ابھی کوئی ی پسند نہیں آئی ی اور اگر بابا نے کہا تو میں خود انکار کروں گا۔۔۔" وہ اٹھ کر چلا گیا۔۔

"ماما ہمیں بھی نہیں پسند حرا بھی کے طور پر۔۔۔۔" رومیسہ نے بھی کوفت سے کہا۔

"ہممممم ڈونٹ وری۔۔۔۔۔" انہوں نے مسکرا کر تسلی دی۔۔

دو تین ہفتوں بعد وانیہ اور راسم کی دھوم دھام سے منگنی ہو گئی حرا کو تو کوئی ی خاص خوشی نہ ہوئی ی لیکن زرینہ بیگم کی بس ایک ہی ضد تھی کہ حرا اس گھر کی بہو بنے جس کے لئے اخلاق سے گری حرکتیں بھی کی تھی۔۔۔

"راسم میرے بیٹے لوٹ آؤ۔۔۔۔ نہیں جی پا رہی تمہاری ماں،،،،، پل پل جیتی ہوں پل پل مرتی ہوں۔۔۔ لے جاؤ مجھے بھی اپنے پاس۔۔۔۔۔" وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گ ئی

اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا۔۔۔

،،،،،۔

"تم لوگ آخر جا کہاں رہے ہو بتا کیوں نہیں رہے،،،،،؟؟"

سعید صاحب نے راسم اور حدید کو دیکھا۔

"وہ بابا ہمیں ناں کچھ بکس چاہیے تھی۔۔۔"

راسم نے فوراً کہا۔۔

"ٹھیک ہے دونوں بتاؤ کون سی بکس لانی ہیں ایک وقت پر بولنا۔۔۔۔۔"

سعید صاحب نے دونوں کو آڑے ہاتھوں لیا۔

"انگلش، میتھس"

دونوں بولے اور بیان نہ ملنے پر ایک دوسرے کو گھورا۔

"یہ سکھایا ہے میں نے کہ باپ سے جھوٹ بولو وہ بھی دھڑلے سے۔۔۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے دونوں کو گھورا۔۔۔

"ماما اس نے بولا۔۔۔" دونوں نے ایک دوسرے کی طرف اشارہ کیا۔۔لان میں اس وقت سب موجود تھے۔۔

"پھر جھوٹ،،،،، گدھے جتنی ہائی ٹ ہو گ ئی ہے اور عقل نہیں آنی لوگوں کے بچے اتنے سمجھدار ہیں کہ رشک آتا ہے اور یہ دونوں ہیں جڑواں تو شاید ایک کی عقل دونوں میں آگ ئی ہے۔۔۔"

سعید صاحب دونوں کو گھورا اور وہ رومیسہ کو کیونکہ رومیسہ نے ہی انہیں پھنسایا تھا۔۔۔

"اُسے کیا گھور رہے ہو میں نے کیا کہا،،،،کچھ پتہ بھی ہے کیا کہہ رہا ہوں،،،،"

سعید صاحب نے چائے ٹیبل پر رکھی۔۔۔۔

"جی بابا آپ نے بولا ہائی ٹ گدھے جتنی ہے مگر بابا سوری ٹو سے بٹ گدھے سے تو بڑی ہے۔۔۔۔"

راسم نے منہ بنایا سیریس ہونا دونوں نے کب سیکھا تھا شاید انہیں الہام تھا کہ قسمت انہیں سیریس خود کرنے والی ہے۔۔

"اور بابا ویسے کن کے بچوں کو دیکھ کر آپ کو رشک آتا ہے آپ کو؟؟؟"

راسم کی بات مکمل ہوتے ہی حدید بولا۔۔

"ارحم۔۔۔۔۔۔جو دوست بھی ہے تم دونوں کا۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولے۔۔۔

"ارحم۔۔۔۔۔" دونوں بلند آواز میں چلائے اور پھر ہنسنا شروع ہو گئے۔۔۔

"اب کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔" رومیسہ نے گھورا۔۔۔

"ارحم کو شریف سمجھ رہے۔۔۔۔۔" راسم نے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ہنستے ہوئے کہا۔۔

"کیا بدتمیزی ہے یہ۔۔۔۔"

سعد بیگم نے گھورا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”بابا ارحم کو قابل رشک سمجھ رہے ہیں تو ہنسی آ رہی ہے،،ان کے بابا ہمیں کہتے کہ کتنے سیانے بچے ہیں اور آپ اسے سمجھ رہے۔۔۔“

حدید ہنستے ہوئے بیٹھ گیا۔

”بہت کمینے ہو باپ کو بھی سیریس نہیں لیتے۔۔۔“

سعید صاحب بھی ہنس پڑے کیونکہ ان دونوں کے دم سے ہی تو رونق تھی۔۔۔

”جب باپ آپ کے جیسا ہو تو سیریس کی کیا ضرورت ہے،،،،،،،لو یو بابا۔۔“ راسم محبت سے بولا۔۔۔

”زیادہ مکھن نہ لگاؤ کہیں پھسلن نہ ہو جائے۔۔۔“

رومیسہ ہنسی تو دونوں نے بس گھورا۔۔

”اچھا کہاں جا رہے تھے؟“

انہوں نے دونوں ہینڈسم بیٹوں کو دیکھا جو ایک دوسرے کی فوٹو کوپی تھے۔۔

”بابا سینما جا رہے تھے،،،،سوچا چھپ کر جائیں گے جیسے سٹرکٹ پیرنٹس کے بچے جاتے ہیں۔۔۔“

حدید نے منہ لٹکایا۔

”یعنی تم لوگ چاہتے ہو کہ ہم سخت گیر پیرنٹس بن کر پابندیاں لگائیں۔۔۔“

سعدیہ بیگم نے چونک کر دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بلکل اور ہم چوری چھپے ڈرتے ڈرتے جائی یں۔۔۔۔"

راسم نے کہا۔

"بسس بہت ہو گ ئی آزادی،، اگر تم لوگ سینما یا کہیں اور گ ئی ے ٹانگیں توڑ دوں گا۔۔۔۔"

سعید صاحب نے غصے سے کہا۔۔

"بابا بلکل سُوٹ نہیں کیا،،، سچی۔۔۔۔"

راسم نے منہ لٹکایا۔

"میرا اتنا دل کرتا کہ ماما بابا لڑائی کریں مگر یہ لوگ پکے عاشق ہیں۔۔۔۔۔"

حدید ہنسا تو اسمارہ لوگ بھی ہنس پڑے۔۔۔

"شرم تو بلکل نہیں آتی ناں۔۔۔۔،"

سعدیہ بیگم نے گھورا۔

"تو کیا آپ بابا سے پیار نہیں کرتیں۔۔۔،"

راسم نے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔۔

"راسم حدید بھ ئی کتنے بے شرم ہو۔۔۔۔"

رومیسہ نے کتاب سے نظریں ہٹا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم چپ کر کے میڈیکل پڑھو تمہارا پیار محبت سے کوئی واسطہ نہیں۔۔۔۔" حدید نے گھورا۔۔

"چلیں ماما آپ بلش کر رہی ہیں یعنی یو لو بابا تو پلیز آئی لو یو بول دیں بابا کو۔۔۔"

راسم نے ان کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

"قسم سے بہت شرم ہو ایک لگائی ہوتی ناں تو اب اتنے بگڑے نہ ہوتے۔۔"

سعدیہ بیگم نے افسوس سے کہا۔

"لیں بھئی۔۔اس میں بگڑنے والی کیا بات ہے۔۔۔"

حدید نے کندھے اچکائے۔

"اب سینما نہیں جانا تم لوگوں نے۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے یاد دلایا۔۔

"ارے جلدی کر۔۔۔دس منٹ رہ گئی ہے۔۔۔"

حدید نے گھڑی کو دیکھ کر کہا

ہم جا رہے ہیں۔۔۔۔ مگر آپ سے اظہار محبت پینڈنگ ہے ٹیک کیئر چڑیلو۔۔"

راسم اور حدید دونوں مل کر چلے گئے۔۔

"ہمارے گھر کی رونق اور سکون ان دونوں سے ہی ہے ناں۔۔۔۔" رومیسہ نے مسکرا کر دونوں کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بلکل ابھی گ ئی ے ہیں لگتا ہے خاموشی ہو گ ئی ہے۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے بھی محبت سے کہا۔۔

"ہر وقت تنگ کرتے ہیں ہمیں بٹ ہمارے بنا ایک لمحہ نہیں گذارتے، بہت پیار کرتے ہیں ہم سے۔۔۔۔"

رومیسہ نے محبت سے کہا

"بلکل بس اللہ ہماری اس فیملی کو کسی کی نظر نہ لگے آمین۔۔۔"

سعید صاحب نے کہا۔

"آمین،،،،، میں تو یہ بھی چاہتی ہوں کہ دونوں اکٹھے نہ جایا کریں نظر لگ جاتی ہے مگر سنتے ہی کب ہیں،، ہر فنکشن میں ساتھ ہیں ہزاروں حاسد ہیں نظر کھا جاتی ہے۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔

"کچھ نہیں ہوتا ماما، اللہ نگہبان ہے،،، ہم کسی کا برا نہیں چاہتے کوئی ہمارا برا کیوں چاہے گا۔۔۔"

رومیسہ نے مسکرا کر تسلی دی۔۔۔۔

"ارے ماما،،، کیوں روتی ہیں آپ میں یہاں ہی ہوں ناں مجھے محسوس تو کریں۔۔۔۔۔"

راسم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر آنکھوں سے لگایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”تم کہاں چلے گ ئی ے تھے،،،، پتہ ہے میں کتنا روئی ی ہوں تمہارے ل ئی ے،،،،، بیٹا بند کر دو مذاق۔۔۔۔“

وہ روتے ہوئے بولیں۔۔

”ماما آپ روتی ہیں تو مجھے تکلیف ہوتی ہے.... پلیز مت روئی یں۔۔۔۔۔“

راسم بے بسی سے بولا۔۔

”میں آتا تو ہوں،،،، کتنی بار ملنے آیا۔۔۔۔۔“

راسم نے ان کی گود میں سر رکھا۔۔

”حدید کو سمجھاؤ ناں،،،، وہ ہمیں مجرم سمجھتا ہے،،،،“

انہوں نے التجا کی۔

”وہ سمجھ جائے گا،،، آپ وعدہ کریں آئی ندہ آپ بابا رومیسہ اسمارہ کوئی ی نہیں رویا کرے گا ورنہ میں پکا پکا ناراض ہو جاؤں گا،،،،، اپنا خیال رکھ ئی ے گا،،،، اللہ حافظ،،“

وہ ان کا ہاتھ آنکھوں سے لگا کر چلا گیا۔۔

”راسم پلیز نہیں پلیز پلیز رک جاؤ۔۔۔۔۔۔“

انہوں نے روتے ہوئے التجا کی مگر وہ چلا گیا

میری سسکیاں ہیں، عروج پر۔۔۔!!!

مجھے سوچنے دے، میرا قصور کیا ہے۔۔۔!!!

"پھر چلا گیا،،، کیسے سمجھاؤں نہیں رہا جاتا اس بن،،،،، وہ میرے دل کا ٹکرا ہے۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم آج پھر ٹوٹ گ ئی تھی۔۔

روح کھینچ لے مالک

درد بھاری ہو گ ئی ے۔

"آنٹی کیا ہوا ہے؟؟؟"

پری تیزی سے ان کے پاس آئی ی۔۔

"کچھ نہیں کچھ بھی نہیں۔۔۔۔"

انہوں نے فوراً خود کو نورمل کیا۔۔

"آنٹی کچھ تو ہوا ہے۔۔۔۔"

پری فکر مندی سے بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسلام علیکم۔۔"

سعید صاحب بھی لاؤنج میں آئے۔۔۔

"وعلیکم اسلام۔انکل کیسے ہیں آپ؟؟"

پری نے مسکرا کر پوچھا۔۔

"بلکل ٹھیک اور تم کیسی ہو بیٹا؟؟؟"

وہ بھی مسکرائے۔

"بلکل ٹھیک،،، لگتا روزہ کافی لگ رہا آپ کو۔۔۔"

پری نے ان کا اترا چہرہ دیکھا۔۔۔

"ہمممم یہی سمجھ لو۔۔۔"

انہوں نے گہرا سانس لیا اس کے بعد اسمارہ بھی آگئی اور لاؤنج میں ایک محفل سی جم گئی، حدید آفس سے لوٹا تو کہیں نہ کہیں اس کے دل کو قرار پہنچا تھا مگر تھا تو فضول کی انا کا پجاری یا شاید راسم کی دوری نے اسے ایسا بنا دیا تھا،،، شاید نہیں یقیناً وہ ایسا نہیں تھا وہ تو کبھی رشتوں میں انا نہیں لایا کرتا تھا اس کی تو جان نکل جایا کرتی تھی فقط یہ سوچ کر کہ اگر اللہ نہ کرے کبھی اس کی فیملی کے کسی ایک فرد کی آنکھوں میں آنسو آگئے تو ،،،،اور کتنی عجیب بات ہے بعد میں اس نے ہی 6,7 مسلسل رلایا۔۔

"اٹھو یہاں سے۔۔۔۔"

اس نے غصے سے پری کی کلائی ی جکڑ کر اسے کھڑا کیا۔۔۔

"حدید بیٹا کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم روہانسی ہوئی یں۔۔

"نہیں ہوں میں آپ کا بیٹا۔۔۔۔اور تم۔۔۔"

اس نے سعدیہ بیگم کو دیکھنے کے بعد انگارے برساتی آنکھوں سے پری کو دیکھا اور پری تو کیا سب کو اس سے خوف آرہا تھا۔۔۔سب کھڑے ہو گ ئی ے تھے حدید کا یہ روپ نیا تھا

"تم جانتی ہو یہ کون لوگ ہیں یہ قاتل ہیں۔۔"

وہ دھاڑا تھا مگر اس کی آواز میں درد تھا۔

"پ پاگل ہو گ ئی ے ہو کیا؟؟؟"

پری کو ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سچی یہ قاتل ہیں،،،انہوں نے راسم کو مارا ہے،،،راسم مر گیا،،پتہ ہے ان ہاتھوں سے دفنایا تھا میں نے اسے ،،،میں نے بہت بلایا اسے میں رویا میں تڑپا مگر وہ چلا گیا اس نے میری ایک نہ سنی،،،،،،وہ ان کی وجہ سے مر گیا ۔۔۔۔مجھے نفرت ہے ان سب سے۔۔۔۔آئی ی ہیٹ دیم۔۔۔"

وہ چلایا تھا وہ رویا تھا اس کے ساتھ سب روئے تھے سوائے پری کے وہ تو شوکڈ تھی۔۔۔حدید رو رہا تھا۔۔۔

”میں نے اس کی قبر پر ان ہاتھوں سے مٹی ڈالی،،،،۔پتہ ہے دو دن پہلے اس نے مجھے اور ارحم کو گروپ میں میسجز کیے،،پوئی ٹری یہ دیکھو۔۔“

اس نے فون آگے کیا۔۔

”پڑھوناں۔۔۔۔“

اس نے ریکوسٹ کی تو پری نے موبائل پکڑا۔۔

”بہت ناز ہے ناں تجھے اپنے دوستوں پر اے نادان

کل تیرے ہی جنازے پر آکر کہیں گے کتنی دیر ہے دفنانے میں“

”مت کر غرور اتنا یاروں پر اے پاگل

کل تیری ہی قبر پر مٹی ڈال کر تجھی پر ہاتھ جھاڑ دیں گے۔۔۔“

پری کے پڑھنے پر سب کی ہی ہچکی بندھ گ ئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”میں نے ہاتھ اس کی قبر پر نہیں جھاڑے تھے،،،،پتہ ہے سات سال ہو گ ئی ے اس کا انتظار کرتے۔۔۔وہ نہیں آیا اور قاتل۔۔۔۔“

اس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گ ئی ے۔۔۔۔

”بابا۔۔۔۔“ وہ سعید صاحب کو گرتے دیکھ کر چلایا یہی لمحہ تھا جب وہ ہوش میں آیا۔۔۔

”بابا پلیز نہیں،،،،،ڈرائیور گاڑی نکالو،،،بابا پلیز اب کی بار نہیں آپ کا حدید مر جائے گا اس نے بہت باتیں باتیں کرنی ہیں آپ سے۔۔۔۔“

وہ روتے ہوئے کہہ رہا تھا پری بھی رو دی اسے اس حدید کو دیکھ کر خوف آرہا تھا۔۔

خطا جیسی بھی ہو لیکن ازالہ بھی تو ممکن ہے

جسے شکایت ہے مجھ سے اسے کہنا مجھے آکر ملے

،،،،،،،،

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

سب ہوسپٹل چلے گ ئی ے تھے سوائے سعد یہ بیگم اور پری کے۔۔۔پری کا دل ابھی تک دہلا ہوا تھا کہ اللہ نہ کرے اگر سعید صاحب کو کچھ ہو گیا تو۔۔روزہ افطار کرنے سے پہلے اس نے رو رو کر اللہ پاک سے ان کی زندگی مانگی تھی۔۔۔

"کیا کیا جھیلتا رہا وہ اور میں اسے کتنے طعنے مارتی رہی۔۔۔،ماما کہتی تھی کہ میں لوگوں کو نہیں سمجھ پاتی میرے پاس ہنر نہیں ہے اور یہی ہوا کہ میں اسے بھی نہ سمجھ پائی ی۔۔۔"

اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔

"کنیز سنو،،،کیا تمہیں پتہ ہے کہ راسم کا روم کون سا ہے،،،،پلیز گائی ڈ کرنا۔۔۔"

اس نے کنیز کو دیکھا۔۔

"میم وہ جو لاسٹ والا روم ہے۔۔۔"

اس نے اشارہ کیا تو وہ چلی گ ئی۔۔۔ آہستہ سے روم میں قدم رکھا تو خوشبو نے ویلکم کہا،،، سامنے روم میں ایک فیملی پکچر تھی جس میں حدید اور راسم رومیسہ اور اسمارہ کے ساتھ کھڑے تھے اور ماما بابا بیٹھے تھے پری کے لب بے اختیار مسکرائے۔۔

"کتنی پیاری فیملی ہوا کرتی تھی۔،،، ماشاءاللہ کتنا پیارا ہوا کرتا تھا راسم لیکن آخر ہوا کیا تھا جو اتنے جوان بندے کی ڈیتھ ہوئی ی۔۔۔۔"

پری اس فیملی پکچر کو دیکھ رہی تھی۔۔

"یا اللہ میری توبہ کیسے جی رہے ہیں انکل آنٹی،،، آج بھی شامل ہے راسم ان کی لائ ف میں لگتا ہے روز صفائی بھی ہوتی اس روم کی،،، کتنی ہمت والی ہیں رومیسہ اور اسمارہ کبھی پتہ ہی نہ لگنے دیا۔۔۔"

اس کی آنکھیں نم ہو گ ئی یں تبھی گاڑی کی آواز آئ ی تو پری بھاگتی ہوئ ی باہر آئ ی تو ارحم اور رومیسہ تھے ۔۔۔رومیسہ کی آنکھیں رو رو کر سوجی ہوئ ی تھی

"انکل کیسے ہیں؟؟؟"

اس نے پریشانی سے کہا۔۔

"بہتر ہیں آنٹی کیسی ہیں؟؟"

ارحم نے پری کو دیکھا۔

"آنٹی کو نیند والی ٹیبلٹ دی ہیں وہ سو گ ئی ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری نے رومیسہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی کیونکہ جیسے رومیسہ کا چہرہ بنا ہوا تھا صاف لگ رہا تھا کہ ابھی رو دے گی اور پری کے تسلی بھرے الفاظ سنتے ہی وہ رو دی۔

"رومیسہ شکر کرو انکل بلکل ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔"

پری نے اسے گلے لگایا تو وہ چلا اٹھی۔۔

"رومیسہ بس کرو ناں اب ہوسپٹل میں بھی روتی رہی ہو،،،،، پلیز بیمار ہو جاؤ گی۔۔۔۔"

ارحم نے اسے ساتھ لگایا۔۔

"مجھے بہت یاد آ رہا ہے ارحم آج،،،، بہت رو رہا ہے حدید بہت ٹوٹا ہے وہ آج۔۔۔۔۔"

رومیسہ روتے ہوئے نیچے بیٹھ گیا۔۔

"بس کر دو رومیسہ،،،، مجھے بھی یاد آتا ہے وہ میں کس کس کو سنبھالو،،، یار میں بھی انسان ہوں۔۔۔" ارحم نے بھی روتے ہوئے کہا پری حیرانی سے دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رومیسہ اٹھو شاباش۔۔۔۔اس سے پہلے آنٹی آ جائیں"

پری نے اسے اٹھایا تو رومیسہ اٹھی۔۔۔

"پری میں ہوسپٹل جا رہا ہوں اس کا خیال رکھنا۔۔"

ارحم نے اسے کہا تو اس نے سر ہلایا۔

"رومیسہ مجھے سب بتاؤ۔۔۔۔"

پری نے کہا تو اس نے سر ہلایا۔

"ایک ہیپی فیملی تھے ہم،، ہر خوشی ہمارا مقدر تھی،، ہم سب اکٹھے ہنستے تھے،،، ہم ٹیپیکل فیملیز سے بلکل ڈفرنٹ تھے،،، حدید راسم دونوں اس گھر کی جان تھے،،، ہم چاروں میں بہت بنتی تھی۔۔۔ جدھر جانا اکٹھے جانا،،، ارحم ان کا بچپن کا دوست تھا اور زیادہ ادھر ہی رہتا ہم لوگوں نے زندگی بہت اچھی جی۔۔۔ جو چاہا وہ پایا ۔۔۔ اور پھر راسم کی منگنی کی اور اس کے بعد میرے ل ئی ے ارحم کا پرپوزل آیا تو بنا کسی حیل و حجت کے ایکسپٹ کر لیا ارحم کی ساری فیملی امریکہ تھی ارحم صرف ہماری وجہ سے یہاں تھا اور پھر راسم کا نکاح ہو گیا وانیہ کے ساتھ،،، وانیہ ایک بہت اچھی لڑکی تھی،،، سب اچھا چل رہا تھا ہم جہاں جاتے یادیں بناتے،،، وہ وقت آیا جہاں سے میری فیملی بلکہ ایک آئیڈیل فیملی کی تباہی شروع ہوئی ی جانے کس کی نظر کھا گ ئی۔۔۔ پھوپھو چاہتی تھی کہ حدید اور حرا کی شادی ہو بٹ حدید بلکہ ہم سب نہیں چاہتے تھے کہ وہ بہو بنے اس گھر کی کیونکہ وہ ایک ضدی لڑکی تھی اور حدید نے اسے کہیں باہر کسی لڑکے کے ساتھ دیکھ لیا تھا تو وہ تو مر کر بھی نہ مانتا جب کہ پھوپھو نے ٹسوے بہا کر بابا کو کہا کہ حدید کا رشتہ کر دیں بابا نے حدید کو کہا مگر حدید نے فوراً انکار کر دیا اور پھوپھو نے بابا سے کہا کہ میں نے سسرال میں کہہ دیا ہے اور میری بدنامی ہو گی اور پھر حرا بھی بابا کے سامنے گڑگڑائی ی کہ وہ حدید کو چاہتی ہے۔۔۔ بابا بھی جذباتی ہو گ ئے کیونکہ ایک ہی بہن تھی اور اوپر سے بھانجی بھی اکلوتی۔۔۔ بابا نے حدید کو فورس بلیک میل کیا مگر وہ مان کے نہ دیا اور یہاں راسم سمیت ہم سب حدید کے ساتھ تھے،،، اور جب پھوپھو کے دال گلتی محسوس نہ ہوئی ی تو کہنے لگی خیر ہے بھائی ی سہہ لوں گی بدنامی،،، بابا کی نظروں میں معتبر بن گ ئی،،،، بابا نے ماما کو کہا کہ مناؤ حدید کو بٹ ماما نے صاف انکار کر دیا اور پھر پھوپھو نے

ایک وہی وار کیا ماما نے حدید کے ل ئی ے ایک لڑکی د یکھی اور اسد انکل نے ماما کو بہن بنالیا اور یہی غلطی ہوئی ی پھو پھو نے ماما پر الزام لگایا اور بابا پہلے نہ مانے سو پھو پھو نے کچھ پروف دیے اور بابا کو ماما پر غصہ آیا اور یہاں سے معاملہ بگڑا پھو پھو نے جانے کیا کہہ کر اسمارہ کو ساتھ ملایا اسمارہ تب چھوٹی تھی،،،ماما بابا کی بے اعتباری کی وجہ سے گھر چھوڑ گ ئی یں اسمارہ بھی ساتھ گ ئی۔۔۔وہ دن قیامت خیز دن تھے ہمارے ل ئی ے۔۔۔۔۔۔راسم اور حدید دونوں ماما کو لینے جاتے بٹ مامانہ آتی،،،،راسم نے بابا کو کال کی کہ اگر وہ لینے نہ گ ئی ے اور ماما کو کہا کہ اگر وہ نہ آئی ی تو وہ ساری زندگی گھر نہیں آئے گا لیکن تب دونوں ضد میں تھے۔۔۔ایک ہیپی فیملی تو کہیں ڈوب گ ئی تھی،،،،اس سب میں سب سے زیادہ حدید ڈسٹرب ہو رہا تھا اور ایک دن راسم گھر سے گیا ماما کو لینے بہت پریشان تھا وہ کیوں نہ ہوتا ہم کبھی رہے ہی ناں ایک دوسرے کے بنا،،،،تو اس دن حدید نے بابا کو کہا ماما کو کہا اسے روکیں وہ غصے میں بہت بری ڈرائیونگ کرتا ہے تو دونوں نے سنی ان سنی کر دی اور جب تک حدید اس کے ساتھ جاتا وہ گاڑی لے کر جا چکا تھا پتہ ہے جانے سے پہلے اس نے مجھے اور اسمارہ کو ساتھ لگایا باری باری بوسہ دیا اور کہتا میں تم لوگوں سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔بہت غصے میں تھا وہ چلا گیا بلو شرٹ میں تھا اتنا ہینڈسم لگ رہا تھا راستے میں اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ایکسیڈنٹ نے اسے اس دنیا سے نکال دیا وہ مر گیا،،،،جب اس کو گھر لایا گیا تو مجھے یقین نہ آیا کہ یہ وہ بھائی ی تھا میرا جو اسی رستے چل کر آیا تھا،،،ماما تو مرتی مرتی گھر آگ ئی یں سب ختم ہو گیا ہنسی خوشی مسکراہٹ کچھ نہ بچا ہمارے پاس،بچے تو آنسو درد،،،وہ دن ایک قیامت کا سماں تھا۔۔۔پری اس دن ہم سب مر گ ئی ے حدید پاگل ہو گیا تھا وہ راسم کی میت پر جھک کر دیوانہ وار روتا رہا وہ تو کیا ارحم رضی سب کا یہی حال تھا اس دن میں نے پہلی بار مردوں کو روتے دیکھا،،،اس کے جانے کے بعد وہ سب سے کٹ گیا اسے لگتا تھا کہ اگر ماما اور بابا ضد نہ کرتے تو شاید راسم زندہ ہوتا اور پھر سب سیٹل ہونے لگا مرنے والوں کے ساتھ مرا نہیں جا سکتا پر جیا بھی نہیں جا سکتا راسم تو مار ہی گیا ہمیں،،،پتہ ہے وہ تو مر گیا جب کہ حدید نے تو

خود کو زندہ لاش بنا دیا اور ہر ایک کا ہی نقصان ہوا پر وانیہ تو جیسے ٹوٹ ہی گ ئی۔۔۔ بکھر گ ئی وہ،،، وہ ایک ہنسنے والی لڑکی تھی اور وہ چپ کر گ ئی بس خاموشی سے آنسو بہایا کرتی تھی،،، پھر دو سال گذر گ ئے وانیہ کو ہم نے واسطے دے کر اس کی شادی ارحم کے کزن سے کروائی وہ بہت اچھا تھا وہ موو آن کر گ ئی پھر اس نے بیٹے کا نام "راسم" رکھا سب سنبھل گ ئے تھے یا یہ کہہ لو سنبھلنے کی کوشش کرنے لگے حدید بھی راسم کو بہت پیار کرتا اور پھوپھو لوگ کو ماما نے یہ سوچ کر معاف کر دیا کہ شاید قسمت یہی تھی اور حدید تو آج تک کٹ کر رہ گیا۔۔۔ ایک روم میں سوتے تھے لڑائی جھگڑا کرتے تھے پر جان بستی تھی دونوں کی ایک دوسرے میں ۔۔۔۔ مجھ سے بات کرتا تھا اور اسمارہ کو تو کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے کہ سب اس کی وجہ سے ہوا لیکن وہ تو چھوٹی تھی تب پھوپھو نے جو پٹیاں پڑھائی یں مان کر بابا کو بتاتی رہی۔۔۔ یہ تھی ہماری فیلی کی تباہی کی چھوٹی سی داستان "۔۔۔

رومیسہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔ پری اسے کیا چپ کرواتی وہ خود رو دی۔۔۔

"ہمت کر رو یار،، جب اتنا سہا ہے تو،،،"

پری نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا

"رونا تو عمر بھر کا ہے ناں،،، کتنی بار روئی ی میں ہر دن روئی ی ہوں۔۔۔ مجھے حدید کا تو سہارا تھا مگر ماما لوگ وہ تو اس کی بے رخی بھی سہتے ہیں۔۔۔"

وہ آج ایک بار پھر ٹوٹی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تاحشر ترستی رہیں گی تیری دید کو یہ آنکھیں

اس دل کو تیری جدائی ی کا گمان بھی نہ تھا۔

"حدید تو بلکل غلط کر رہا ہے،،،، تم سمجھاؤ اسے"

پری نے اسے دیکھا۔

"میری نہیں سنتا بلکہ اس ٹوپک پر بات بھی نہیں کرتا،،،،،، کبھی ضد نہیں کرتا تھا اور اب۔۔۔۔"

اس کے لبوں پر تلخ مسکراہٹ آئی ی۔۔۔

"بہت ضدی ہے۔۔۔۔۔ضد پر اڑ جائے تو سب بھول جاتا ہے صرف اپنی سنتا ہے،،،،،،"

پری سے بہتر کون جانتا تھا اس کی ضد کو۔

"ضد ٹوٹنے کا ٹائم آگیا ہے،،،،، یہ سمجھ لو لوہا گرم ہے تم ایسا کرو کہ گھر آتا ہے تھوڑی دیر تک تو تم سمجھاؤ اسے،،، تمہیں سنے گا وہ تم کرو گی ناں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے التجائی ی نظر سے دیکھا۔۔۔

"ڈونٹ وری میں کروں گی بات اس سے۔۔۔"

اس نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی۔

"تھینک یو سو مچ۔۔۔۔نو ورڈز ٹو سے یو تھینکس۔۔۔"

رومیسہ اس کے گلے لگ گ ئی۔۔

"چلو میں تمہارے کے ل ئی ے چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔"

وہ اٹھنے لگی تو رومیسہ نے نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں میں ریسٹ کروں گی کل رات سے نہیں سوئی ی نائی ٹ ڈیوٹی تھی۔۔۔۔"

وہ اٹھ کر اپنے روم کی طرف گ ئی پری سمجھ گ ئی تھی وہ کچھ وقت اکیلے گزارنا چاہتی ہے۔

"اوووف کیا کیا سہہ رہا ہوتا ہے بظاہر مسکراتا ہوا انسان،،،،، میں سوچتی تھی کہ کتنی خوش ہیں یہ لوگ اور حقیقت کھلی تو ترس آ گیا ان لوگوں پر،، اچھے اتنے ہیں ایک شکوہ نہیں کیا رب سے اور ایک میں ہوں جائے نماز پر ہوں یا کھانے کی ٹیبل پر بس شکوے ہی کرتی ہوں،،،، اللہ معاف کرے مجھے،،، پتہ نہیں کس حال میں ہو گا حدید کال کرتی ہوں شاید اسے میری کال کا ویٹ ہو۔۔۔۔"

وہ گہری سوچوں میں گم موبائل اٹھانے ہی لگی تھی کہ حدید کی گاڑی کی آواز آئی ی تو اس نے لاؤ نج گلاس ونڈو سے دیکھا یہ وہ حدید نہیں تھا جو ایک سخت گیر مزاج تھا یہ تو بکھرے بالوں اداس آنکھوں کے ساتھ کوئی ی اجڑا سا شخص تھا پری کا دل کٹا تھا.....

"انکل کیسے ہیں؟؟؟"

حدید کو سامنے آتے دیکھ کر وہ تیزی سے بولی

"ہوں۔۔۔ہاں ٹھیک ہیں اب۔۔۔۔"

وہ پری کے بلانے پر چونکا ہوا بولا۔۔۔

"شکر ہے اور اسمارہ نہیں آئی ی۔۔۔۔؟"

اس نے مزید پوچھا۔۔

"نہیں وہ بابا کے پاس رکنا چاہتی تھی اس لئے چھوڑ آیا۔۔۔۔"

اس کی آواز بھاری محسوس ہو رہی تھی۔

"تو مجھے چھوڑ آؤ وہ چھوٹی بچی کیا کرے گی۔۔۔"

پری اس کے ہمراہ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بولی۔۔

"وہاں ضرورت نہیں ہے سارا اسٹاف جاننے والا ہے،،"

حدید بنا رکے بولا۔۔

"تمہارے لئے چائے بناؤں۔۔۔۔"

پری نے پوچھا حدید ایک لمحے کو رکا۔۔۔

"ہاں بنا دو سر بہت درد کر رہا ہے۔۔۔"

وہ کہہ کر چلا گیا۔

"کبھی نہیں بتائے گا اپنا دکھ مجھے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سیڑھیاں اترتے ہوئے سوچا۔۔

حدید روم میں آکر اوندھے منہ بیڈ پر گرا۔۔۔

"راسم پتہ ہے بہت یاد آرہا ہے تو آج۔۔۔۔بہت زیادہ،،کاش تُو واپس آسکتا۔۔۔تیری دوری نے اتنا کمزور بنا دیا ہے بتا نہیں سکتا رونا آرہا ہے بات بات پر"

اس نے آنسو حلق میں اتارتے ہوئے کہا۔

دل کے کسی گوشے میں رہ جاتے ہیں

کچھ لوگ بہت ضدی ہوا کرتے ہیں

وہ آنکھیں ملتا فریش ہونے چلا گیا باہر آیا تو پری صوفے پر بیٹھی تھی اس دیکھ کر چائے بنانے لگی۔۔۔

"لاکھ اختلافات سہی ہمارے درمیان

مگر

ہم چائے میں چینی ایک جتنی پیا کرتے تھے

"چائے۔۔۔۔" اس نے حدید کو دیکھا۔۔

"ایک سوال پوچھوں؟؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید نے اس کی براؤن آنکھوں میں دیکھا۔

"ہوں۔۔۔" پری نے نظریں چرائی یں۔۔

"میری یہ حالت جان کر خوشی ہو رہی یا ترس آرہا ہے،،،، سچ بولنا۔۔۔"

حدید نے اسے دیکھتے ہوئے کہا وہ اس کی سوجھی آنکھیں دیکھ چکا تھا۔۔

"سچ جاننا چاہتے ہو کیا فیلنگز ہوئی ی تھی میری سب حقیقت جان کر۔۔۔۔۔"

پری نے اسے دیکھتے ہوئے ابرو اچکا کر کہا۔۔۔

"ہاں بلکل سچ،،،،،" وہ چائے کا سپ لیتے ہوئے بولا۔

"بہت درد، بہت تکلیف ہوئی ی ہے جان کر سب،،،، روئی ی بھی ہوں۔۔۔۔۔۔"

اس نے گہرا سانس لے کر سچائی سے کہا۔۔

"کیوں؟"

وہ چونکا تھا۔

"میں کوئی ی مووی ڈرامہ دیکھ لوں تو بھی روتی ہوں اور یہ تو ان لوگوں کی زندگی کی درد بھری کہانی تھی جن سے میرا کتنے مہینوں سے ایک رشتہ بن چکا ہے۔۔۔ لیکن سچ کہوں حدید ایک عجیب سا درد ہوا ہے مجھے جیسے میرا کوئی ی گہرا رشتہ ہو،،،، سعدیہ آنٹی میں آج مجھے اپنی ماما نظر آئی یں تھی۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نم آواز میں بولی۔۔

"ہوں۔۔۔" وہ بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔

"مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔"

پری نے کہا تو اس نے استفہامیہ نگاہوں سے دیکھا۔

"میں ساری حقیقت جان چکی ہوں حدید بہت برا ہوا ہے تمہارے ساتھ.... لیکن حدید تم نے کیا سوچ کر ان کو قصوروار ٹھہراتے رہے،،،، اگر تم نے اپنا بھائی ی کھویا تھا تو انہوں نے جگر کا ٹکڑا۔۔۔"

پری نے اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا۔

"تم نہیں سمجھ سکتی۔۔۔۔ میں نے بہت درد بھرے لمحے گزارے ہیں اگر مما بابا اس کی سن لیتے تو آج وہ ہم لوگوں کے پاس ہوا۔۔۔"

وہ درد سے بولا اس کی آواز اور لب و لہجہ اس کے دکھ کی عکاسی کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے سب سوچا ہے حدید یہ سب قسمت میں یونہی لکھا تھا راسم کو اسی وقت اسی طرح جانا تھا،،، کیا تم اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ موت مقررہ وقت پر آتی ہے،،، تو تم کیا سوچ کر ان لوگوں کو بنا کسی ریزن کے مجرم ٹھہرا رہے ہو،،، تمہاری بے رخی تمہارے فضول کے الزامات انہیں مزید توڑ رہے ہیں،،،، کچھ خدا کا خوف کرو اپنی جنت کو تم اپنے ہاتھوں سے تباہ کر رہے ہو۔۔۔ کیا تم نے کبھی سوچا کہ کیا بیتے گی تم پر اگر میں تمہیں کہوں کہ تم قاتل ہو راسم بھائی ی کے،،، نہیں برداشت کر پاؤ گے تو سوچو کہ وہ کیسے برداشت کر رہے ہوں گے پہلے

تم لوگ ایک آئی یڈیل فیملی تھے اور کیا گزرتی ہو گی ان پر انہوں نے تو سمجھو دونوں بیٹے کھو دئی یے ایک ساتھ ،، پتہ ہے آنٹی اتنا روتی ہیں اگر تم ان کا سہارا بنتے بجائے منہ موڑنے کہ تو کیا وہ اتنا ٹوٹتی اور اسمارہ اس ننھی بچی کو کیا سزا دیتے رہے اس کی تو برین واشنگ کی گ ئی تھی،،،، کبھی سوچا ہے کہ اگر یہ اللہ نہ کرے یہ فیملی یا تمہاری بے رخی کی بھینٹ چڑھ کر کوئی ی اور زندگی کی بازی ہار گیا تو کیا کرو گے تم۔۔۔۔۔بہت تکلیف دیتا ہے فیملی کے بنا رہنا۔۔۔خدا کے لئی ے ہوش کے ناخن لو اور ان کی قدر کرو یہ لوگ نہ ہوتے تو راسم کی موت کے بعد تم جی نہ سکتے۔۔اس کی موت کی تاریخ یونہی لکھی گ ئی تھی تم دونوں ہمیشہ ساتھ جاتے اس دن وہ اکیلا گیا تھا ناں کیونکہ زندگی کا چراغ صرف اس کا بجھنا تھا،"

پری دکھ اور غصے کی ملی جلی کیفیات میں بولی حدید بہت انہماک سے اسے سن رہا تھا یہ باتیں وہ جانتا تھا مگر آج ان باتوں میں وزن تھا اس کا دل اور دماغ چیخ چیخ کر کہہ رہے تھے کہ تم غلط تھے اس کے اندر ایک طوفان برپا ہو گیا تھا کہتے ہیں ہر چیز کا وقت ہوتا ہے اور اس کے سمجھنے کا وقت بھی ابھی ہی آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو لاکھ اپنی شکستوں کو چھپائے "فراز"

یہ چپ تو تیرے کرب کا اظہار ہے

"بس کر دو سات سال سزا دی ہے تم نے،، کیا ان کے ایک ایک آنسو کا حساب دے پاؤ گے،،، کیا کیا نہیں کیا تم نے ان کے ساتھ،،، اللہ پاک تم سے پوچھے گا کہ کیوں الزام لگائے،، کیوں سزا دی ئی ے بنا ثبوت کے کیا

جواب دو گے تم،،، کیا جواب دے پاؤ گے راسم کے لئے کیوں روتے رہے کیونکہ وہ تو امانت تھا،، میں یہ یہ نہیں کہتی روؤ مت،،، مگر کسی کو قصوروار تو نہ ٹھہراؤ ،،، اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے،، آج کل مائی نرہارٹ اٹیک ہوا اس کا مطلب سمجھتے ہو قدر کر لو کل خود کو کوسنے سے آج انا کو مارنا بہتر ہے۔۔"

پری کی آواز میں کچھ جادو تھا جس نے اس پتھر دل انسان پر گہرا اثر چھوڑا۔

"امید ہے پتھر پر کوئی ی اثر ہوا ہو گا۔۔۔۔"

پری اس کے سامنے سے اٹھی۔

"کیسے بتاؤں تمہیں میں پتھر نہیں جیتا جاگتا انسان ہوں،،، تمہیں کیا لگتا ہے مجھے کوئی ی رویہ دکھ نہیں دیتا مجھے نفرت سے دیکھنا مار دیتا تھا"

وہ اسے دیکھتا سوچ رہا تھا اور پری اتنا تو جاگ ئی تھی کہ اب وہ مزید دور نہیں رہنے والا اپنوں سے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کسی نے چھیڑا تو چھلک پڑیں گے آنسو

کوئی ی مجھ سے نہ پوچھے تیرا دل اداس کیوں ہے

❤❤❤❤❤❤❤

‘‘‘‘‘‘‘‘

وہ موت بڑی سہانی ہو گی

جو یاروں کی یاری میں آنی ہو گی

اے خدا

ہمیں سب سے پہلے بلانا

یاروں کے لئے جنت بھی تو سجانی ہو گی

حدید سر ہاتھوں پر گرائے بیٹھا تھا اس کا دھیان بٹ رہا تھا اس نے سامنے پڑے واز کو دیکھا راسم کا دیا ایک ایک گفٹ اس نے ہمیشہ سینے سے لگا کر رکھا تھا دوست پلس بھائی ی کے دیے گ ئی ے گفٹس ہمیشہ ایک خاص جگہ گھیر تے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"راسم یار تو مجھے ناں لڑکی لگتی ہے،،،"

حدید نے اسے گھورا۔

"کیا کیا ہے اب میں نے لپ اسٹک لگائی ی ہے یا ہیل پہن لی ہے،،،،،،،یا لہنگا لے آیا اپنے لئے۔۔"

راسم نے موبائل سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

"تُو بلو شرٹس کیوں لایا دونوں،،،،، مطلب غلطی ہو گئی جو تجھ پر رومیسہ پر بھروسہ کیا وہ میڈم پنک لے آئی ہیں،،،، قسم سے گدھا ہے تو۔۔"

حدید صوفے پر بیٹھتے ہوئے تپا ہوا بولا۔

"قسم سے میں گدھا نہیں انسان ہوں اور تو بتا یار تجھے کیوں شک ہوا کہ میں لڑکی ہوں۔۔۔۔"

راسم نے صفائی دے کر کہا۔

"کیونکہ تجھے لڑکیوں کی طرح بلو کلر پسند ہے مرد تو کالے اور سفید کو ترجیح دیتے۔۔۔۔"

حدید نے طنز مارا۔۔

"اوہ کمینے،،، یہ کالا سفید سوگی پہنتے جو شادی شدہ ہوتے۔۔۔۔ ہم کنوارے ہیں ابھی۔۔۔۔"

اس نے صدمے سے کہا۔۔۔

"میری شرٹ چینج کرا کے لا نہیں تو تجھے کچا چبا جاؤں گا میں بتا رہا ہوں۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید نے اسے دیکھ کر دانت پیسے۔۔

"میری جان کچا چبایا فرائی کر کے کھا میں نہیں جا رہا،،، مجھ معصوم پر ظلم ہی ظلم"

راسم بھی اسی کا بھائی تھا کہاں باز آنے والا تھا۔

"تو مجھے ایسے گھور مت،،، میں پریس کانفرنس کر دینی کہ مجھ پر میرا اجڑواں دشمن ظلم کرتا ہے۔۔"

راسم نے منہ بنا کر اسے دیکھا۔۔

"کمینہ بے شرم بھاڑ میں جا۔۔۔۔"

حدید نے غصے سے گھورا اور شرٹس اٹھا کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔

"اب ریڈ ہو گ ئی یں کیا؟" راسم ہنسا۔

"تو نے ضائی ع ہونا ہے ناں شاید میرے ہاتھوں۔۔۔"

حدید ڈریسنگ روم سے ہی بولا۔۔

"حدید دیکھنا اک دن تجھے اس بلورنگ سے عشق ہو جائے گا تیرا سارا روم بلورنگ سے ڈیکوریٹڈ ہو گا اور تجھے راسم یاد آیا کرے گا۔۔۔۔۔"

راسم نے جانے کیا سوچ کر کہا تھا، قبولیت کی گھڑی تھی دعا قبول ہو چکی تھی۔۔۔

"راسم اگر اب تُو بولا میں نے سانس پی جانی ہے تیری۔۔۔جان کھا گیا ہے میری۔۔۔"

حدید نے اس کا موبائل بیڈ پر پھینکا۔

"بہت بری لگتی ہیں ناں میری باتیں دیکھنا

ایک دن رلا دے گی تمہیں خاموشی میری"

راسم کہہ کر موبائل اٹھا کر بھاگ گیا۔۔

"واقعی تمہاری خاموشی نے تو اس دن مجھے رلا ہی دیا تھا بلکہ میری روح کو جھنجھوڑ ڈالا۔۔۔" حدید نے ایک نظر اس کمرے پر ڈالی سب کچھ بلو تھا۔

وہ اٹھ کر ڈریسنگ روم میں آیا ایک ڈراکو ان لاک کیا اور کانپتے ہاتھوں سے بلو شرٹ اٹھائی جو خون میں لت پت تھی کئی جگہوں سے پھٹی تھی۔۔

"کتنا درد ہوا ہو گا اسے،،،، کس کس کو پکارا ہو گا اس نے کتنا رو رہا ہو گا۔۔۔"

حدید کی آنکھوں سے آنسو نکلنے کو بے تاب ہو رہے تھے وہ آہستگی سے نیچے بیٹھ گیا۔۔

"رومیسہ وہ غصے میں چلا گیا اور تم نے روکا بھی نہیں اسے یار وہ گدھا بہت ریش ڈرائیونگ کرے گا۔۔۔ اوہائی گاڈ۔۔۔۔"

وہ موبائل سے مسلسل اسے کال کر رہا تھا۔۔

"میں بھی جاتا ہوں۔۔۔"

حدید جانے لگا وہ اس کے غصے سے واقف تھا۔

"نہیں حدید اسے جانے دو،، اللہ خیر کرے گا اور ماما کو لانا بھی ضروری ہے۔۔۔"

رومیسہ نے اسے جاتے دیکھا تو فوراً بولی۔

"نہیں میں جا رہا ہوں۔۔۔ میرا دل گھبرا رہا ہے،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ باہر گاڑی کی طرف آیا ابھی گاڑی اسٹارٹ کی ہی تھی کہ کسی رونگ نمبر سے کال آئی حدید نے ایک نظر دیکھا اور پھر کوفت سے کال پک کی۔۔

"آپ کون؟؟"

دوسری طرف سے ایک مردانہ آواز ابھری۔۔

"آپ کے دادا جان۔۔۔۔۔"

اس نے غصے سے کہا۔۔

"سر دھیان سے میری بات سنیں میں ہوسپٹل سے بات کر رہا ہوں کسی راسم کا بہت بیڈلی ایکسیڈنٹ ہوا ہے،،،،،،،اور آخری ڈائیل نمبر آپ کا ہی تھا سو کال کی۔۔۔۔"

اگلا بندہ اطمینان سے بولا۔۔

"ک۔ک۔کیا؟؟؟۔۔۔کی۔کیسا ہے وہ۔"

حدید نے سر پر ہاتھ رکھ کر ڈر سے پوچھا۔

"آئی م سوری ہی از نو مور۔۔۔۔"

دوسری طرف سے الفاظ نہیں بم پھوڑا گیا حدید نے ساکت نظروں سے موبائل کو دیکھا تھا اور ہمت کر کے گاڑی سے نکلا اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا وہ گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر نیچے بیٹھ گیا۔۔رومیسہ جو لان میں راسم کو مسلسل کال کر رہی تھی تیزی سے بھاگتی ہوئی اس کے پاس آ کر بیٹھ گ ئی۔۔

"حدید کیا ہوا ہے؟؟؟؟؟"

وہ جانے کس احساس کے تحت رو دی حدید نے خالی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"بتاؤ ناں راسم ٹھیک ہے؟؟؟ بولو ناں پلیز زز"

وہ اس کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر گڑگڑائی ی۔۔

"رومیسہ مر مر گیا ہے وہ مر گیا راسم مر گیا مار دیا ظالموں نے۔۔۔۔وہ مر گیا۔۔۔" حدید چھوٹے بچوں کی طرح ایڑیاں رگڑتے ہوئے چلایا تھا رومیسہ دو قدم اٹھ کر خوف سے نفی میں سر ہلاتی دور ہوئی ی۔

"یہ بکواس ہے،،، یہ نہیں ہو سکتا نہیں وہ وہ نہیں مر سکتا وہ مر ہی نہیں سکتا میں کہہ رہی ہوں مذاق نہ کرو نہ کرو میں مر جاؤں گی۔۔۔"

رومیسہ گلا پھاڑ پھاڑ کر چلائی۔

"یہ جھوٹ نہیں ہے۔۔۔وہ چلا گیا ہے۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید کی فلک شگاف چیخیں بلند ہوئی ی رومیسہ گھٹنوں کے بل کھلے آسمان کے نیچے بیٹھی چلا رہی تھی سب ملازم دونوں کو حیرانی سے دیکھنے لگے۔

"اٹھو بیٹا جاؤ اپنے بابا کو بتاؤ اس کی ڈیڈ باڈی بھی تو لانی ہے"

ان کے گھر کی ایک ملازمہ روتے ہوئے بولی۔

"نہیں جا سکتا وہ،،،،"

حدید چلایا تھا جس جس کو پتہ چلا وہی چلایا تھا

اس کی ڈیڈ باڈی آئی ی تو رومیسہ بھاگتی ہوئی ی پہنچی

"راسم میرے بھائی ی آنکھیں کھولو،،،، دیکھو ناں سب رو رہے ہیں پلیز نہ کرو یہ سب،،، ماما آگ ئی ہیں اب یہ پرینک نہ کھیلو،،،، پلیز زززز۔۔۔۔۔"

وہ اس کی میت پر جھکی رو رہی تھی درد کی وہ انتہا یہ تھی آنکھوں سے آنسو خشک ہو چکے تھے۔

حدید اس کے چہرے کو یک ٹک دیکھ رہا تھا سعدیہ بیگم تو بس سکتے میں تھیں یہی حال سعید صاحب کا تھا جب کہ وانیہ خاموشی سے آنسو بہا رہی تھی اس کی کل دنیا اس کے خوابوں کا شہزادہ تھا وہ،،، ارحم بھی بے تحاشا رو رہا تھا۔

"راسم بس کر دے ناں یار اٹھ جا،،،، پلیز زززیار"

حدید روتے ہوئے بولا تھا اس کی حالت پاگلوں کی سی ہو رہی تھی وہ اس کا بھائی ی نہیں جان بھی تھا

سب سے مشکل لمحہ وہ آیا تھا جب راسم کو اس گھر سے لے کر جانا تھا رومیسہ اسمارہ تو جنازہ لے کر ہی نہیں جانے دے رہی تھی وہ بے یقین تھیں کہ ان کا لاڈلا بھائی ی جا چکا ہے ابدی سفر پر۔

"حدید اس کی قبر پر مٹی ڈالو۔۔۔۔"

ارحم نے اسے کہا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"ڈالو یہ ضروری ہے،،،، پلیز چاہے ایک مٹھی ہی سہی"

ارحم اسے قبر کے پاس لایا یہاں ان دونوں کا یار ابدی نیند سو گیا تھا،،، حدید گھٹنوں کے بل روتے ہوئے بیٹھ گیا اور مٹی ڈالنے لگا اور سر اس گیلی مٹی پر رکھ دیا جیسے کہ وہ راسم کے گلے لگا ہو۔

وہاں موجود ایک ایک بندہ رو دیا تھا اسکے درد پر

"بھائی ی اٹھیں زیادہ نہیں روتے گناہ ہوتا ہے۔۔۔"

رضی نے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔

"وہ چلا گیا وہ اتنی جلدی کیوں گیا ابھی تو ہزاروں سال جینے تھے ہم نے ابھی تو پل پل کو حسین بنانا تھا،،، ابھی تو ایک دوسرے کو دولہا بنا دیکھنا تھا۔" وہ ننھے بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔

یہ تھا وہ دن جس نے ایک ہنستے مسکراتے شخص کو توڑ دیا اسے زندگی سے دور کر دیا اسے سب اپنوں سے دور کر دیا اسے جینے کی چاہ نہ رہی وہ ایسے جی رہا ہو کہ جیسے بس سانسوں کے رکنے کے انتظار کر رہا ہو اسے سکون نہیں ملتا تھا راسم کی جدائی ی اسے اللہ سے قریب ترین کر گ ئی وہ ہر نماز مسجد میں پڑھنے لگا روز اس کی قبر پر جانے لگا پھر جب اس نے پری کو دیکھا اسے لگا کہ اللہ نے جینے کی وجہ دے ڈالی ہو وہ اسے حاصل کرنا چاہتا تھا اسے ڈر تھا کہ کہیں راسم کو جیسے روکنے میں دیری کی اور مل نہ پایا شاید وہ بھی نہ مل پائے وہ اسے پانا چاہتا تھا اسے لگ رہا تھا وہ نہ ملی تو جیسے سب رک جائے گا غصے سے سہی طاقت پر زور ہی سہی وہ اسے حاصل کرنا چاہتا تھا مگر وہ اس پر عزت پر کوئی ی انگلی برداشت نہیں کر سکتا سو اس نے ایک نیا طریقہ اپنایا،،، وہ اسے پا کر خوش تھا مگر وہ مسکرا پھر بھی نہ سکا اسے لگا کہ جیسے اس کی مسکراہٹ اپنے ساتھ دفنا چکا ہو،،، پری کی سنگت اسے بدلنے لگی وہ گھر سب کے

ساتھ کھانا کھالیتاارحم رومیسہ ساتھ مذاق کرلیتااور آج پری کے الفاظ نے گویاایک پتھر کو موم کر دیاہو۔۔۔وہ ابھی تک نیچے بیٹھارورہا تھا۔۔۔

"اب میں ماما بابا کو مناؤں گا ہم پھر سے وہی زندگی جی ئیں گے بس تمہاری کمی ہو گی مگر اب تمہیں روتے ہوئے نہیں بلکہ اچھے الفاظ میں یادرکھوں گا کیونکہ مجھے پتہ ان سات سالوں میں بہت تکلیف دی تمہیں ماما بابا اسمی کو ہرٹ کر کے آئی ایم سو سوری۔۔۔"

حدید نے واش روم جاکر منہ دھویا.................

"خوش مزاجی بھی مشہور تھی ہماری

سادگی بھی کمال ہے،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،

ہم شرارتی بھی انتہا کے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اب،،،

سنجیدہ بھی بے مثال ہیں،،،،،،،،،،،،،،

،،،،،،،،

”بھائی ی صاحب مجھے بات کرنی تھی آپ سے۔۔۔۔۔۔“

فرزانہ بیگم نے وحید صاحب کو دیکھا۔۔۔۔

”ہاں بولو۔۔۔۔۔“ انہوں نے دیکھا اس وقت سب چائے پینے میں مصروف تھے۔۔

”بھائی ی آپ نے حدید کو معاف کیوں نہیں کیا اب تک،

کیا آپ چاہتے ہیں تاریخ ایک بار پھر سے دہرائی ی جائے۔۔۔مجھے لگتا اب معافی کے سوا کوئی ی چارہ نہیں“

فرزانہ بیگم نے کہا وحید صاحب اور فیضی ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائے تھے۔۔

”اللہ نہ کرے کہ تاریخ دہرائی ی جائے،،،،،اور حدید کو تو میں معاف کر چکا ہوں۔۔۔۔۔“

وحید صاحب مسکرائے۔۔

”سچ بابا جان۔۔۔۔۔“ پریزے کے چہرے پر رونق آئی ی۔۔

”جی میرا بچہ۔۔۔۔“ وہ مسکرائے۔

”تھینکس بابا اور ہم آپی سے ملنے کب جائی یں گے۔۔۔۔“

پریزے نے مسکرا کر خوشی سے پوچھا۔

”میرا بیٹا ہم نہیں جائی یں گے بلکہ آپی آئے گی جلد۔۔“

وہ بھی بیٹی کے واپس آنے پر بہت خوش ہو گ ئی ے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یااللہ تیرا شکر ہے کہ تونے میری سن لی"

نادیہ بیگم نے نم آنکھوں سے شکر ادا کیا اس خبر کے بعد سب کے چہروں پر مسکراہٹ بکھر گ ئی تھی۔۔

کسے ممکن ہے کہ بھول جائے تمہیں

کوئی ی قصہ نہیں زندگی کا حصہ ہو تم

"""""""

سماویہ صوفے پر بیٹھی کسی گہری سوچ میں گم تھی۔

"کیا ہوا ہے،،، میں دیکھ رہا ہوں جب سے پری کے آنے کا پتہ لگا ہے تم کافی پریشان ہو گ ئی ہو۔۔۔"

فیضی نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے دیکھا۔

"ایسی بات نہیں ہے،،، وہ بس یونہی۔۔۔"

وہ مسکرانے کی کوشش کرنے لگی۔۔

"کتنی عجیب ہو ناں تم لڑکیاں یار،،،، کل اسے واپس اس گھر لانے کا سوچ رہی تھی اور اب۔۔۔۔"

فیضی نے تاسف سے نفی میں سر ہلایا۔

"ایسی بات نہیں ہے قسم سے اس کے آنے پر آئی م ویری ہیپی کہ وہ واپس آ جائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ فوراً بولی تھی۔۔

"ہوں تو پھر کس چیز کا ڈر ہے کہ کہیں شوہر پلٹ جائے گا اپنی ایکس فیانسی کی طرف۔۔۔۔۔۔"

فیضی کو جانے کیوں ایک دم غصہ آیا تھا۔

"نہیں فیضی آئی ٹرسٹ یو،،،،ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔"

وہ ماہی بے آب کی طرح تڑپ کر بولی۔

"صرف کہتی ہو تم،،میں نے تمہیں کتنی بار بتایا ہے کہ میں نے اور پری نے کبھی بھی فیانسی والی لائف نہیں گزاری، ہم لوگ دوستوں کزنز کی طرح رہے کیا ان چار پانچ مہینوں میں میری محبت میں کمی کوئی کھوٹ دیکھا،،،،،،،میں نے تو قسم سے تم سے رشتہ جوڑنے کے بعد پری کو سوچا بھی نہیں،،،،،ہاں یہ ضرور سوچا کہ اسے واپس کیسے لاؤں،،،سماویہ اگر مجھ پر یقین نہیں کرو گی ناں تو یہ لائف بہت مشکل ہو جائے گی۔۔۔۔اور خود پر شک کرنے کی اجازت میں کسی کو نہیں دیتا سو کل پری لوٹے گی تو ہم نے ویسے ہی رہنا جیسے پہلے تھے اور اگر تم نے مجھ پر کبھی بھی شک کیا ناں تو بہت بری سزا بھگتو گی اپنا نام چھین لوں گا تم سے۔۔۔۔۔"

فیضی کا لہجہ آج بہت سخت تھا۔۔۔اسے غصہ کیوں نہ آتا وہ اپنی لائف پارٹنر کے لئے کیا کچھ نہ کرتا رہا اور وہ ہی اسے بے یقینی سے دیکھے۔

"فیضی۔۔۔۔" وہ شوکڈ ہوئی ی۔

"محترمہ یاد رکھنا اگر تمہاری ان آنکھوں میں میرے ل ئی ے کبھی بھی بے یقینی آئی ی ناں تو تمہارے کہنے سے پہلے ہی دیکھ لوں گا اور بہت برا ہو گا کیونکہ میری ساری محبت صرف جائی زرشتے کے ل ئی ے ہے۔۔۔ میں پری سے بہت محبت کرتا ہوں مگر میں تم سے بھی بہت محبت کرتا ہوں اور فرق پتہ کیا ہے کہ اس سے محبت ایک کزن ایک دوست کی ہے جب کہ تم سے جیون ساتھی کی ہے جو ہر لمحے کے ساتھ ساتھ بڑھے ہی گی۔۔۔ کیا تمہیں ایک لمحے کو بھی شوک نہیں لگا کہ جو انسان گھر لوٹتے ہی تم نظر نہ آؤ تو پوچھتا کہ کہاں ہے تم اسی پر شک کر رہی ہو،،، یور ئی یلی ہرٹ می۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے دکھ سے کہا سماویہ کی آنکھیں برس رہی تھی

"آئی م سو سوری،،، میں نے شک نہیں کیا بس ایک ڈر سا لگا لیکن آئی ی پرومس آئی ندہ کبھی ایسا نہیں ہو گا کبھی بھی نہیں،،،،، سوری۔۔۔۔"

وہ اس کا ہاتھ تھام کر رو دی۔۔

"اور یہ لاسٹ وارننگ تھی۔۔۔۔"

فیضی نے اسے دیکھا۔

"ٹھیک ہے اگر میں نے کبھی بھی شک کیا تو آپ جو سزا دیں گے مجھے قبول ہو گی۔۔۔"

وہ فوراً اسے دیکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”اب بس کرو ڈرامہ کوئی ین،،،جاؤ سو جاؤ شاباش سحری کے لئے اٹھنا ہے۔۔۔۔“

فیضی نے اس کے آنسو پونچھ کر کہا۔

”آپ ناراض تو نہیں ہیں ناں۔۔۔۔“

اُس نے آہستگی سے پلکوں کو جنبش دی۔۔

”نہیں بلکل نہیں،، تم سے ناراض نہیں رہ سکتا یار،،،بس تھوڑا ایمو شنل ہو گیا تھا۔۔۔۔“

وہ اس کا ہاتھ تھام کر دھیما سا مسکرایا.....

”تھینک یو سو مچ۔۔۔۔۔۔“

وہ دل سے مسکرائی ی اچھا شوہر قسمت والوں کو ملتا ہے جو جیون کو خوشگوار بنا دیتا ہے۔۔

”یہ آنکھیں اب ایسے ہی خوشی سے مسکرانی چاہیے۔۔“

وہ بھی مسکرایا تھا تو سماویہ نے گہرا سانس لیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تیرے سوا کسی کو دو پل نہ دوں

اور تُو پورے دل کی بات کرتی ہے۔۔۔۔

‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘

وہم سے بھی ختم ہو جاتے ہیں رشتے

قصور ہر بار غلطیوں کا نہیں ہوا کرتا

سعید صاحب تین چار دن بعد ہوسپٹل سے گھر آگ ئی ے

حدید نے آج سب کے ساتھ روزہ افطار کیا آج وہ بے چین چین سا تھا رومیسہ اور ارحم بھی آگ ئی ے تھے۔۔

”کیا ہوا؟؟؟“

پری نے اسے دیکھا جو کمرے میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا کیونکہ ماما بابا کے پاس جانا چاہتا مگر عجیب سا لگ رہا تھا کیونکہ سات سال ہو چکے تھے۔۔۔

”نتھنگ،،،، پریشے تھینکس یار،،،،“

حدید نے رک کر اسے دیکھا تھا۔۔

”کیوں؟؟؟؟؟؟“

پری نے اسے نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”میری دماغ پر لگی گرہیں کھولنے کے لئے،،،شاید تم ناں سمجھاتی تو میں کبھی سمجھ نہ پاتا۔۔“

وہ گہرا سانس لے کر بولا۔

”تھینکس کی ضرورت نہیں ہے،،،،میرے لئے باعثِ خوشی ہے کہ تم اور تمہاری فیملی مل جاؤ گے۔۔۔۔۔“

وہ ایک اداس سی مسکراہٹ سے بولی تھی حدید نے اس کی اداسی کو دیکھ کر گہرا سانس لیا۔

”میں ماما بابا کے پاس جارہا ہوں،،،،،تم بھی چلو؟؟“

حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

”میں جارہی تھی ویسے بھی،،،،،“

وہ چائے کا کپ اٹھا کر چلی گئی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چرائو نظریں، چھڑاؤ دامن، بدل کر رستہ، بڑھاؤ الجھن

تمہیں جو دعاؤں سے پھر بھی میں نے پالیا تو کیا کرو گی

،،،،،،،،

سب بابا کے روم میں بیٹھے تھے پری اور حدید بھی وہاں ہی آگ ئی ے۔۔سب نے حیرانی سے حدید کو دیکھا کیونکہ وہ تو راسم کی زندگی میں ہی آیا تھا اس روم۔

"آؤ بیٹا۔۔۔۔" سعدیہ بیگم خوشی سے بولی حدید چلتا ہوا ان کے پاس آیا اور گھٹنوں کے بل بیڈ کے پاس نیچے بیٹھ گیا اور ہاتھ ان کے پاؤں پر رکھ دیے سعدیہ بیگم تو کیا سب نے از حد حیرانی سے اسے دیکھا۔

"بیٹا اوپر بیٹھو۔۔۔اٹھو شاباش"

سعدیہ بیگم نے نفی میں سر ہلاتے پاؤں پیچھے کیا

"جتنا نیچے گر گیا تھا اس سے تو اوپر ہی ہوں۔۔۔"

اس کی آواز میں درد اور شدید غم تھا۔

"نہیں بیٹا۔۔۔۔" انہوں نے آنسو پیچھے دھکیلے۔۔

"ماما بابا آج مجھے غور سے سنیے گا پلیز۔۔۔"

اس کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے۔۔

"ماما بہت بہت غلط کیا ہے ہے میں نے پاگل ہو گیا تھا اصل میں راسم کی عادت اتنی تھی ناں کہ جو سمجھ آیا اس ٹائم وہی کرتا رہا،،، مجھے سکون نہیں مل رہا تھا مجھے معاف کر دیں میری غلطیوں اور گناہوں کی لسٹ بہت لمبی ہے پلیز معاف کر دیں۔۔۔۔"

وہ ان کے پاؤں پر سر رکھ کر رو دیا تھا سب کے ل ئی ے یہ غیر متوقع تھا،،،سب نے از حد حیرانی سے دیکھا

رومیسہ اور ارحم جہاں ہپی ہوئے وہاں رو بھی پڑے

"نہیں میرے بچے تم صحیح تھے۔۔۔۔"

انہوں نے روتے ہوئے اس کے سر پر بوسہ دیا حدید ان کو ساتھ لگا کر رو دیا تھا آج پہلی بار ماں کے سینے سے لگ کر وہ راسم کے ل ئی ے رویا تھا،،،،،،،،،،،،،،،،،

"بابا نو ورڈز۔۔۔۔۔۔" وہ ان کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا تھا بابا نے بھی بنا کچھ کہے اسے سینے سے لگا لیا لیا کمرے میں موجود سارے نفوس رو رہے تھے۔

پھر وہ اسارہ کی طرف آیا جس کے آنسو فرش پر گر رہے تھے حدید نے کرب سے آنکھیں میچ کر کھولیں۔

"صرف میری ایک فضول انا کی وجہ سے کتنے حسین پل ضائع ہو گ ئی ے یار،،،،،، قصوروار تم بھی تھی ضد کرنا کیوں چھوڑ گ ئی کبھی آ کر گریبان نہیں پکڑا کہ بھائی ی راسم تو مر گیا حدید کیوں چھین رہے ہو۔۔

اسارہ یار معاف کر دو وعدہ کرتا ہوں کہ کبھی بھی تم سے تمہارا بھائی ی نہیں چھینوں گا بلکہ راسم کی کمی بھی کسی کو محسوس نہیں کرنے دوں گا۔۔۔"

وہ اس کے آنسو پونچھتے ہوئے بولا خود اپنے آنسو بھی نکل رہے تھے بھائی ی تھا بہن کے آنسو دکھ دے رہے تھے ،،،اسارہ روتے ہوئے سینے سے آن لگی دونوں بہن بھائی ی رو دئی یے تھے۔.....

ہمیشہ نہیں رہتے چہرے نقابوں میں

سبھی کردار کھلتے ہیں کہانی ختم پر

"تھینکس پری۔۔۔سب تمہاری وجہ سے ممکن ہوا۔"

رومیسہ اپنے آنسو پونچھ کر اس کے گلے لگی۔۔

"اٹس اوکے،،،مائی پلی ئیر۔۔۔۔۔"

وہ دھیمی سی مسکرائی۔۔۔

"آئی وش آج تم یہاں ہوتے۔۔۔۔۔"

حدید نے گہرا سانس لیا اس کے بعد ارحم اور رومسیہ رومسیہ کے گلے لگا۔۔

"بہت رو لیا ہم نے ماں اب اور نہیں،،،،،میں تسلیم کر چکا ہوں کہ یہ سب قسمت میں تھا اور پتہ ہے ناں راسم،،،،،،راسم کو بہت شوق تھا کہ ہم لوگ ایک ہیپی ئی سٹ فیملی کی طرح رہیں میں ری یونین چاہتا ہوں اب تو پوسبل ہے ناں،،،،اگر آپ پہلے والا حدید چاہتے ہیں تو مجھے بھی پہلی فیملی لوٹائیں۔۔۔"

اس نے دونوں کو دیکھتے گہرا سانس لیا۔

"اب سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے مسکرا کر اس کے ہاتھوں پر بوسہ دیا

"ایکسکیوزمی۔۔۔۔"

پری جانے لگی تو اس نے چونک کر دیکھا۔

"پری بیٹا بیٹھو ناں۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے اسے جاتے دیکھ کر کہا۔۔

"نہیں آنٹی آپ سب بیٹھ ئے میں تراویح پڑھ لوں۔۔۔"

وہ مسکرا کر کہتے ہوئے چلی گ ئی۔۔

"حدید اب اسے بھی لوٹا دو فیملی اس کی۔۔۔۔اسی شرط پر تمہارا ساتھ دیا تھا۔۔۔"

ارحم نے اسے دیکھا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

"ماما بابا کو ساری حقیقت بتا دوں پھر یہی کچھ کریں گے کیونکہ اب سب ان کے ہاتھ میں ہے۔۔۔۔"

اس نے گہرا سانس لے کر ماما کے مقابل بیٹھتے ہوئے کہا

"کیسی حقیقت؟؟؟؟؟"

سعدیہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔۔

"ماما جان پری آپ کی بہو نہیں ہے۔۔۔۔"

اس نے انہیں دیکھ کر آہستگی سے کہا۔

"کیا مطلب بہو نہیں ہے،،،،، کیا وہ تمہاری وائف نہیں ہے تو کیوں رہ رہی ہے تمہارے ساتھ۔۔۔"

انہیں تو شاک لگا تھا حدید کی بات سن کر۔۔

"اووووووووہ ماماماما کول ڈاؤن،،،،، شی از مائی وائف میرا مطلب تھا کہ اس کا میرے علاوہ بھی آپ سے ایک رشتہ ہے۔۔۔۔۔"

حدید نے محبت سے اس کا ذکر کیا۔

"کیسا رشتہ؟"

انہوں نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

"ماما آپ مجھے نادیہ خالہ اور اپنی کہانی سنائیں۔۔"

حدید نے ان کو دیکھا۔

"تمہیں نادیہ کے بارے میں کیسے معلوم۔۔۔؟"

انہوں نے چونک کر دیکھا۔

"آپ کی ڈائری سے پڑھا تھا وہاں آپکی اور خالہ کی پکچرز بھی تھی۔۔۔۔"

اس نے سچائی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”بیٹا میں اور نادیہ ماما بابا کی بہت لاڈلی چلبلی سی لڑکیاں تھیں،،،،بے حد محبت تھی آپس میں جیسے تمہارے اور راسم کے درمیان تھی۔۔۔بابا ہمارے ننھیال والوں کو پسند نہیں کرتے تھے لیکن ماموچاہتے تھے کہ نادیہ کی شادی وحید سے ہو اور بابا نے انکار کیا بٹ ماما کی ضد پر شاد ہو گ ئی اور بابا نے ہر رشتہ ختم کر دیا بہت کوشش کی بٹ بابا نے ہر رستہ بند کر دیا اور دوسرے شہر شفٹ ہو گ ئی ے بابا میں انا بہت تھی سو کچھ ٹائم بعد ماموں لوگ بھی شفٹ کر گ ئی ے بہت ڈھونڈا میں نے اسے مگر قسمت کو منظور نہیں ہوا کبھی۔۔۔۔اب تو عادت ہو گ ئی ہے۔۔۔۔“

ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔

”ماما بس بہت روئے ہم،،،،قسمت کی دیوی مہربان ہو چکی ہے،،،،نادیہ خالہ کہاں کہاں ہے مجھے پتہ ہے“

وہ ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹا کتنے عرصے بعد سکون ملا تھا اسے ماں کی آغوش میں۔۔۔

”کہاں ہے؟؟“

انہوں نے از حد حیرانی سے اسے دیکھا۔

”یہ جو نک چڑی بہو نہیں آپ کی اس کی ماما میری خالہ ہیں نادیہ وحید۔۔۔۔“

اس نے اطمینان سے کہا۔

”تم سچ کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔۔“

وہ بے یقینی سے بولیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”جی ماما جی،،،،، اللہ کے ہر کام میں کوئی ی نہ کوئی ی مصلحت ہوتی ہے،،،، ماما میں جس دن کوئی ٹہ گیا مجھے پری سے محبت ہو گ ئی میں نے اسے پانے کے ل ئی ے جب ضد کی تو نادیہ خالہ بھی آگ ئی اور انہیں دیکھ کر کر ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا ارحم تمہیں یاد ہے میں ان ان کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا انہیں سب بتانے لگا تھا مگر سوچا پہلے پری کو بتاؤں لیکن جب روم میں گیا پری کے ل ئی ے محبت ہھر جاگ گ ئی سوچا اس سے شادی کر کے سب حقیقت بتادوں گا مگر بتاتے بھی آج کافی مہینے ہو گ ئی ے اب آپ کوئی ٹہ جائی یں کیونکہ معافی میں مانگ چکا ہوں مگر یہ نہیں بتایا کہ کون ہوں میں نے۔۔۔۔۔“

وی دھیرے دھیرے بولتا سوائے ارحم کے ہر نفوس کو از حد حیران کر گیا تھا اس حقیقت سے۔۔سے۔

”حدید تھنکس۔ تھنکس آلوٹ بیٹا۔۔۔“

وہ اب خوشی سے رو دی تھی حدید نے انہیں ساتھ لگایا سب حیرانی و خوشی سے مسکرا رہے تھے حدید نے اطمینان بھری گہری سانس خارج کی

”بیٹا تمہاری مسکراہٹ بھی چاہیے ہمیں۔۔۔۔“

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سعید صاحب نے اسے دیکھا۔۔

”آپ سب پری کی مسکراہٹ واپس کریں میں حدید کی کرووں گا آئی ی پرومس۔۔۔۔۔“

اس نے بابا کو دیکھا۔۔

”اور یہ ہمارا کام ہے۔۔۔۔“

وہ مسکرائے تھے ایک بیٹا مل گیا تھا

"ماشاءاللہ کتنا اچھا لگ رہا سب۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ مسکرائی ی تھی سب دل سے مسکرائے۔

غزل

خوشی نہیں کہ اب کوئی میرا ہو جائے

غم نہیں کہ مجھ سے کوئی اب کھو جائے

کہنے کو تو بہت کچھ ہے دل میں چھپا رکھا

گر کوئی زخموں کا محرم ہی مل جائے

نہیں لیں گے اب اس سے خیرات میں بھی محبت

حشر بھی اب بے شک برپا ہو جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیشہ ہی ملی ہم کو وفا کے بدلے جفا

اب کیوں کسی سے کوئی گلہ کیا جائے

کر لیا ہے سمجھوتہ یوں حالات سے عسکری

جو قسمت میں ہی نہیں اسے کیوں مانگا جائے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

حدید فیملی کے ساتھ پہلے جیسا ہی ہو گیا تھا اسمارہ کی تو مانو جیسے عید ہی ہو گ ئی ی تھی۔۔

"بھائی ی پانی لاؤ ں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید آفس سے آیا تو کافی نڈھال ہو گیا تھا اسمارہ کو اسے دیکھ کر شرارت سو جھی۔

"ہاں لے آؤ یار بہت پیاس لگی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہمم ابھی لائی ی۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہنستی ہوئی چلی گئی حدید کو اس کی ہنسی سمجھ میں نہ آئی کیونکہ اس کی آنکھوں میں شرارت صاف دکھائی دے رہی تھی تبھی حدید کو یاد آیا اس کا روزہ ہے اس نے سر پر ہاتھ مارا...

"اب آؤ تو بتاتا ہوں تمہارا ہی بھائی ہوں۔۔۔۔"

اس نے دانت پیسے اس کی شرارت پر،،، فیملی اور پری کے سنگ رہ کر وہ بدل رہا تھا راسم کا جو دکھ اکیلے سہہ رہا تھا اب اس کو شئیر کرنے والے بھی آگئے تھے سو غم کا بوجھ کم ہو رہا تھا

"بھائی پانی۔۔۔۔۔"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

"نہیں سادہ پانی نہیں مجھے چائے بنا کر دو اور چائے سے پہلے فریش جوس دے جاؤ۔۔۔۔۔"

وہ دل ہی دل میں محظوظ ہو رہا تھا۔

"بھائی اتنی گرمی ہے۔۔۔۔۔"

اس نے منہ بنایا۔۔۔

"مائی ڈیئر سسٹر،،، بلکل بھی گرمی نہیں ہے،،

اے سی نے پورا گھر ٹھنڈا بنایا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید موبائل سے نظریں ہٹا کر بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"روزہ نہیں آپ کا۔۔۔۔۔"

وہ ہار مانتے ہوئے بولی بھلا کون پاگل روزے رکھ کر کام کرتا جن کا فائدہ بھی نہ ہو۔۔۔

"ہوں مجھے یاد تھا نوٹی کیٹ اور تم تو میرا روزہ تڑوانے کے پے در پے تھی۔۔۔۔"

حدید نے گھورا۔

"اوو ایسی بات نہیں،،،، بس شرارت سوجھ گ ئی،،،،،، مگر اللہ جن کو پسند کرتا ہے ان کا روزہ ٹوٹنے نہیں دے سکتا۔۔۔۔۔ بائے داوے آئی ی لو یو برو۔۔۔۔۔"

وہ اس کے پاس بیٹھ گ ئی ی۔۔۔

"نوٹ ہی ئی ر،،،،،،"

اس نے ناک سکیڑ کر کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آئی ی ڈونٹ بیلیو،،،،،،،،،،،،،،،،اچھا آپ نے پوچھا نہیں کہ آپ کی مسز کہاں ہیں؟؟؟؟"

اسمارہ نے اسے دیکھا۔۔۔

"سو رہی ہے گی نک چڑھی۔۔۔۔۔"

اس نے قیاس آرائی ی کی۔۔۔

"نہیں وہ چلی گ ئی یں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتے ہوئے اس کے چہرے کا رنگ دیکھ رہی تھی جو اس کے ناموجود ہونے کا سن کر بدل گیا"ک،،،،

کہاں۔۔۔۔۔کہاں گ ئی ہے وہ۔۔۔۔۔؟"

اس نے فوراًالجھ کر اسے دیکھا۔۔

"وہ مجھے بھابھی نے منع کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکراہٹ لبوں تلے دبا کر بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"منع،،،،،،،،،انسانوں کی طرح بتاؤ کہاں ہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے دانت پیسے تھے۔۔۔

"میں بھابھی سے غداری نہیں کر سکتی آئی م سو سوری سویٹ برو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اب پرانی جون میں لوٹ چکی تھی۔۔۔

"وہ ایسی نہیں ہے ہر کام ڈنکے کی چوٹ پر کرتی ہے اس ل ئے بتاؤ کدھر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے اسارہ کو گھورا۔۔

"آئے ہائے بڑا یقین ہے بیوی پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ شرارت سے بولی۔۔۔

"تم بتا رہی ہو یا دوں ایک کان کے پیچھے۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید نے اس کی حرکتوں پر دانت پیسے۔۔۔۔

"توبہ ہیے بے صبرے بھائی ی،،،،،،،،،رومیسہ آپی کے ساتھ شوپنگ پر گ ئی ہیں رومیسہ آپی خالہ لوگوں کے ل ئی ے اور رضی بھائی ی لوگوں کے ل ئی ے شاپنگ کرنے گ ئی تو سوچا کیوں ناں ان کو بھی ساتھ لے جایا جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،"

اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوا چھاااااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ ایک دم ریلیکس ہوا" بھائی ی بھا بھی بہت ا اچھی ہیں ناں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے ابرو اچکا کر تائی ید چاہی تھی۔۔۔۔۔

"ہاں بہت زیادہ اچھی ہے،،،،،،،بس تھوڑی بلکہ بہت زیادہ بدل گ ئی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

اس نے آخری جملہ دل میں کہا۔۔۔۔۔۔

"کتنا پیار کرتے ہیں بھابھی سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسمارہ نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اسمارہ محبت ماپنے کا کوئی پیمانہ نہیں ہوتا یار،،،،،،،،،،،،،،،،،یا محبت ہوتی ہے یا نہیں ہوتی،،،،ایسا نہیں ہوتا محبت میں اور پتہ ہے جس سے محبت ہوتی ہے ناں ہمارے لئے اس کی خوشی ہر خوشی ہوتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن میں اس بات پر یقین نہیں رکھتا کہ جب کوئی کہتا ہے کہ میں اس دنیا میں سب سے زیادہ فلاں سے پیار کرتا ہوں ایسا پوسبل نہیں ہوتا یار ہم ہر رشتے سے پیار کرتے ہیں جیسے ماں باپ بہن بھائی دوست کزنز سب رشتے ہی ہمارے لئے بہت امپورٹنٹ ہوتے ہیں ہم کسی ایک بھی رشتے کے کھونے پر کھوکھلے ہو سکتے ہیں،،،،،،،،،ہمارے جینے کے لئے خوش رہنے کے لئے ہمیں ہر رشتہ چاہیے اور سب سے بڑی بات پتہ کیا ہے کہ ہمیں رشتے نبھانے کا نہیں پتہ ہم اپنی طرف سے جو نبھانے کی کوشش کرتے ہم

رشتے توڑ رہے ہوتے کبھی کبھار تم نے بھی دیکھا ہو گا کہ ہمارا کوئی ی اسپشل پرسن لائی ک فرینڈ کزن اونلائی ن ہیں دونوں طرف سے پہل کا انتظار ہے مگر دونوں نہیں کریں گے اور پھر قصوروار وقت ٹھہرایا جائے گا ایک بات یاد رکھنا سس کہ اگر ابھی کوئی ی آپ کے ل ئی ے امپورٹنٹ ہو ناں تو کبھی بھی انا مت لینا انا دیمک کی طرح نہیں بلکہ تیزاب کی طرح جلا جاتا ہے ایک دم،،،،،،،،،اور ہر رشتے کو ٹائی م دینا سیکھو جس سے شکوہ ہو اس پر الزامات کی بارش نہیں کرو بلکہ بیٹھ کر معاملے کو سلجھاؤ ،،،،،،ہر معاملہ بیٹھ کر سولو ہو جاتا ہے

"--------------------------------------

وہ بھائی ی ہونے کی حثیت سے بہن کو سمجھا رہا تھا

"بھائی ی سوڈیپ،،،،،،، لیکن اگر کبھی ہمارا کوئی ی بہت اپنا ہم سے ہاتھ چھڑانا چاہتا ہو تو کیا کیا جائے ،،،،،،،،،،کہتے ہیں کہ جانے والوں کو روکا نہیں کرتے تو کیا جانے دیا جائے دل کو مار کر---------"

اسمارہ اس کی باتوں کو غور سے سننے کے بعد بولی

"سسٹر سب کے سوچنے کا انداز الگ ہے کبھی کوئی ی جانا نہیں چاہ رہا ہوتا بلکہ وہ یہ چاہ رہا ہوتا ہے کہ ہم اسے روکیں بتائی یں کہ وہ امپورٹنٹ ہے ہمارے ل ئی ے-------------------------------"

حدید نے سمجھداری سے جواب دیا جائے---

"یومین کہ وہ امپورٹنس جاننا چاہ رہا ہوتا ہے،،،،"

اسمارہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا-------------------------

”ایگزیکٹلی بہت اچھا پِک کیا تم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔“

وہ واقعی خوش ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

”لیکن بھائی ی اگر کوئی ی جا رہا ہو تو ہماری انا کیسے گوارہ کرے گی کہ ہم اسے روکیں جو ہمیں چھوڑ کر جانا چاہ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔“

اسمارہ نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

”دیکھا بات وہی آگ ئی ناں یار کہ انا یہ منحوس ماری انا ہے ناں جو،،،،، یہ ہی ہمیں اکیلا کرتی ہے،،،،،، ہر رشتہ پاس موجود ہو کر بھی انا اکیلا کر دیتی ہے ہمیں،،،، کاش انا اس دنیا میں بلکہ ہمارے رشتوں میں نہ ہوتی۔۔۔۔۔۔“

اس نے تاسف سے گہرا سانس لیا۔۔۔

”بھائی ی اب مجھے سمجھ آگ ئی ہے کہ یہ کیا دھرا سارا انا کا ہے،،،،،،،،،“ اس نے اداسی سے کہا۔۔۔

”اسمارہ آج وعدہ کرو مجھ سے کہ کسی بھی رشتے میں انا نہیں لاؤ گی،،، ٹھیک ہے ناں۔۔۔“

حدید نے اس کا ہاتھ تھام کر عہد لیا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی بہن بھی وہ سب جھیلے جو وہ جھیل چکا تھا وہ اسے اسی ل ئے رشتوں کی نزاکت سمجھا رہا تھا کہ وہ کبھی اکیلی نہ پڑے۔۔

”بھائی ی سب باتیں بہت اعلٰی سوچ والی ہیں دل کو لگی ہیں بہت بہت شکریہ۔۔۔۔۔۔۔۔ ویسے یہ سب کہاں سے سیکھا میرے پرنس برونے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔“

اس نے واقعی حیران ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اٹس پرسنل ایکسپیرینس اور اسی تمہیں جو سمجھایا ہمیشہ یاد رکھنا آئی ی نو کہ ہمیں بات نصیحت سے نہیں بلکہ ایکسپیرینس سے سمجھ آتی موسٹلی،،،،،،،،،یاد رکھنا ایکسپیرینس بہت پین فل ہوتا ہے پین فل کا مطلب پتہ ہے ضبط کی تکلیف کی انتہا جو جھیلنا آسان نہیں ہے پر نسس۔۔۔۔۔۔"

اس نے جیسے ان بیتے لمحوں کو سوچا۔۔۔

"بھائی ی میں کبھی بھی کسی بھی رشتے میں انا نہیں لاؤں گی۔۔۔۔۔"

وہ مسکرا کر بولی۔۔۔

"گڈ گرل اور ہاں یار اگر کوئی ی بھی انسان تمہیں اچھا لگتا ہے آئی ی مین لَو وغیرہ تو اسمارہ تم مجھے یا ماما بابا کو بتاؤ گی،،،،ہم اسے جج کریں گے اور محبت کا ثبوت نکاح ہوتا ہے کوئی ی بھی مرد کبھی مجبور نہیں ہوتا جو محبت کرتا ہے وہ نکاح کرتا ہے اور وہ بھی ڈنکے کی چوٹ پر۔۔۔۔۔۔۔میں وارن کر رہا ہوں کہ کبھی بھی مجھے پتہ چلا کہ تم کسی لڑکے کو ملی ہو تو ٹرسٹ می اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔"

آج اس کے اندر واقعی بھائی ی والی روح آئی ی تھی۔۔۔

"بھیا میں آپ کو ایسی لگتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اداسی سے بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”بچے میں نے یہ نہیں بولا کہ تم ایسی ہو میں نے بس سمجھایا ہے اونچ نیچ سے آگاہ کیا ہے۔۔۔کہ کبھی بھی دھوکا نہ کھاؤ اور اسمارہ کبھی بھی کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آنا کیونکہ اگر ایک بار بلیک میل ہوئی ی ناں تو ساری زندگی بلیک میلنگ میں گزر جائے گی۔۔۔۔جو بات ہے مجھے بتاؤ۔۔۔۔“

اس نے نرمی سے سمجھایا۔۔۔

”جی بھائی ی اگر ایسا کبھی بھی ہوا میں آپ کو بتاؤں گی۔۔۔۔۔آپ کی باتوں نے میرا کونفیڈنس بڑھا دیا ہے تھینک یو سو مچ برو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔“

وہ واقعی دل سے خوش ہوئی ی تھی۔۔۔۔

”ہمممم اور یاد رکھنا مشرقی لڑکیوں کی طرح کبھی بھی قربانی نہ دینا اپنی محبت کی،،،،،کیونکہ زندگی جینے کا نام ہے آنسو کا نہیں سو۔۔“

اس نے مزید سمجھایا۔۔۔

”جی بھائی ی ڈونٹ وری۔۔۔۔“

وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی.....

الجھی تھی جو ڈوری رشتوں کی

وہ سلجھ گ ئی ی ہے دھیرے دھیرے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

‘‘‘‘‘‘‘

”بہت یقین ہے ناں تمہیں اپنی بیوی پر۔۔۔۔۔“

حرا نے ابرو اچکا کر استہزایہ کہا۔۔

”یہ میسجز اور ویڈیو دیکھ کر بھی۔۔۔۔۔۔۔“

وہ ہنس پڑی تھی۔۔۔۔۔

”حدید یہ سب جھوٹ ہے قسم سے میں اور ارحم بھائی ویسے کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔اور یہ میسجز میں تمہیں بتانے ہی والی تھی۔۔۔۔۔۔۔“

پری روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔جب کہ حرا کو یقین تھا یہ آخری وار ضائع نہیں جائے گا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

‘‘‘‘‘‘‘‘

تو کیسی لگی آج کی اپی۔۔۔۔۔ آج کی اپی لیٹ دینے کی ریزن تھی اور شاید کل بھی نہ دے پاؤں کیونکہ کچھ ریزن بن گ ئی تھی ارجنٹ،،،، کسی کی ڈیتھ ہو گ ئی تھی پلیز نیکسٹ کا شور مت ڈالیے گا مجھے بھی پتہ ہے کہ نیکسٹ دینی ہے اور رہی بات اسمارہ اور حدید کا لمبا سین لکھنے کی تو یہی بتانا تھا کہ بہن بھائیوں کی بانڈنگ یونہی اسٹرونگ ہونی چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اسلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری لان میں بیٹھی تھی جب ارحم آ گیا۔۔۔

"وعلیکم اسلام کیا حال ہے بھائی ی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"الحمَدُ لِلہ میں ٹھیک اور آج لان میں ڈھیر اجمالیا ہے خیریت ہے ناں۔۔۔۔۔۔۔"

ارحم نے اسے دیکھا۔۔

"جی بس سوچا کہ کیوں ناں آج تازہ ہوا لی جائے۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

"ہمممم سوچ اچھی ہے اور تنگ تو نہیں کرتا ناں تمہارا سر پھرا شوہر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ارحم نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے نظریں جھکا لیں۔۔۔۔۔۔۔

وہ ایک انا پرست لڑکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی سے تیرا نام سنتی ہے

تو نگاہیں جھکا لیتی ہے

"میں تمہیں ایک ہنسی والی بات بتاؤں ہم لوگ یونی میں پڑھتے تھے ناں جب تو ہماری آپس میں بڑی بنتی تھی تو ناں ایک دن سر نے حدید کو غصے سے لاسٹ پر بٹھا دیا اور حدید ہمیں بلائے ہم کہاں سننے والے تھے،،،،،،اس نے پنسل پھینکی جو کہ راسم نے مہارت سے وہاں سے ہی پیچھے پھینکی ناں تو حدید پر الزام آیا کہ یہ لڑکیوں کو چھیڑ رہا تھا ہاہاہاہاہا ہنسی اس لئے بھی زیادہ آئے کہ وہ گرلز الرجک تھا کجا چھیڑتا،،،،اور جن کو یہ لفٹ نہیں کرواتا تھا ناں تو انہوں نے بھی حدید کو پھنسوایا سچی کاش تب میں اس کی شکل کی ویڈیو بنا لیتا تم دنگ رہ جاتی

"------

ارحم ہنستے ہوئے بتا رہا تھا جب کہ حرا ویڈیو بنا رہی تھی اور وہ دونوں انجان تھے----------

"اور حدید نے آپ کو کچھ نہیں کہا تھا کیا-----"

وہ ہنستے ہوئے بولی حدید کی شکل ذہن میں چل رہی تھی جیسے وہ شوکڈ سا دیکھتا ہے،،،،،،،،

"تمہیں لگتا ہے کہ وہ ہمیں معاف کر سکتا ہے،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے کانوں کو ہاتھ لگائے اور وہ ہنس ہنس کر سن رہی تھی اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ اتنے شوق سے اس کا ذکر کیوں سن رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آئی ی تھنک یہ ثبوت کافی ہیں اس چڑیل کو گھر سے نکلوانے کے ل ئی ے،،،،،،،،،،بس آخری وار ہے یہ ۔۔۔۔۔۔۔"

حرا مسکراتی ہوئی ی چلی گ ئی تھی۔۔۔۔۔

،،،،،،،،،

افطاری کے بعد رومیسہ لوگ چلے گ ئی ے تھے جبکہ حرا وہاں ہی تھی پری حیرت زدہ تھی کہ وہ کتنی ڈھیٹ ہے جو اس دن کی انسلٹ کے بعد پھر آگ ئی تھی،،،،،،،،،

"حدید مجھے تم سے بات کرنی تھی،،،،،،،،،،،،،،،"

حرا احدید کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"ہوں،۔۔۔" اس نے موبائل سے نظریں ہٹائے بنا کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے پری کے ریلیٹڈ کچھ بتانا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس کی عدم توجہ پا کر اس نے پری کا نام لیا تو حدید نے چونک کر اسے دیکھا اور پھر پری کو جو نا سمجھی سے حرا کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"میں نے کتنی بار اسے کسی سے بات کرتے دیکھا ہے۔۔"

وہ بنا کسی ڈر کے بولی تھی۔۔۔

"کیا؟؟"

وہ چیخا۔۔۔

"کیا بکواس ہے یہ۔۔۔۔۔؟؟؟"

پری غصے سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"بکواس نہیں یہ سب سچ ہے،،،،،، کیا تمہارے اور ارحم کے بیچ کچھ نہیں چل رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟"

وہ پُر اعتمادی سے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"حرا کچھ شرم کرو نام بھی کس کا ساتھ لے رہی ہو کچھ خدا کا خوف کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے غصے سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ممانی جان میں سچ کہہ رہی ہوں،،،، پری ایک بات کا سچ سچ جواب دینا،،،،،،"

حرا نے پری کو دیکھا تو پری نے ہاں میں سر ہلایا۔

"کیا تمہیں رونگ نمبر سے میسجز نہیں آتے رہے۔۔۔"

حرا کی بات پر اسے شوک لگا کیونکہ وہ واقعی ان میسجز سے بہت پریشان تھی اور حدید کو ہی بتانے ہی والی تھی اور اب حرا کی بات پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہ،،،،وہ ہاں،،،، نہیں کوئی ی میسجز نہیں آتے۔۔۔۔۔۔"

اس کی زبان لڑکھڑائی ی تھی۔۔

"تو تمہاری زبان کیوں لڑکھڑا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حرا کو جیسے مزا آیا تھا۔۔۔

"میں،،،،وہ،،،،، نہیں،،،،ہے ایسا کچھ۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ واقعی ڈر گئی تھی۔۔۔

"یہ ویڈیو دیکھو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے ویڈیو دیکھائی ی جس میں ارحم اور وہ دونوں ہنس ہنس کر باتیں کر رہے تھے حدید مٹھیاں بھینچتا ہوا کھڑا ہوا تو سب کھڑے ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"حدید یہ بکواس کر رہی ہے ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔یہ ویڈیو بلکل سچ ہے مگر قسم سے میرے لئے بھائی یوں کے جیسے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری حرا کے الزامات پر روتے ہوئے بولی۔۔

"حدید تم کچھ بول کیوں نہیں رہے پلیز کچھ تو کہو کیا تمہیں لگتا ہے کہ میں ایسی گھٹیا حرکت کر سکتی ہوں،،،،، بولو ناں خاموش کیوں ہو۔۔۔۔۔۔"

پری نے حدید کو جھنجھوڑا جو خاموش کھڑا تھا وہ بھلے اس سے محبت نہیں کرتا تھی مگر اب حرا کے الزامات پر حدید کا خاموش رہنا اس کو کھائے جا رہا تھا۔۔۔

"کیا میں نے تم سے صفائی مانگی؟؟؟

نہیں ناں اور روتے تو وہ ہیں جو جھوٹے ہوتے

ہیں اینڈ آخری بات ہر بار حرا غلط نہیں ہو سکتی وہ میری کزن ہے میرا برا کیسے چاہ سکتی ہے۔۔۔"

حدید کی بات پر پری کے قدم لڑکھڑائے تھے۔۔۔۔۔۔۔

"حدید یہ کیا کہہ رہے ہو تم۔۔۔۔۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم بولیں کیونکہ ابھی صرف وہ ہی تھی یہاں،،،،، اسمارہ دوست کے گھر افطار پارٹی میں گئی تھی جب کہ سعید صاحب میڈیسن کھا کر سو گئے تھے اور حرا کو یہی موقع اچھا لگا تھا۔۔۔۔

"ماما جان پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب کوئی نہیں بولے گا۔۔۔۔"

اس نے ماں کو نرمی سے کہا تھا۔۔۔۔

"ہاں حرا بولو بلکہ تم نے کہاں دیکھا کہ یہ بات کر رہی تھی بلا جھجک بولو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید آنکھوں میں نرم تاثر لیے بولا پری روتے ہوئے جانے لگی تو حدید نے اس کا بازو پکڑ کر روکا۔۔۔

"میں نے اسے کال پر بات کرتے ہوئے دیکھا اور آج افطاری کے وقت کتنی دیر ارحم اور یہ ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس کے گھٹیا پن پر حدید کی پکڑ پری کے بازو پر اتنی سخت ہوئی کہ پری کو غصے کی نوعیت معلوم ہو گئی ۔۔۔۔۔اس کی زبان سے درد سے سی نکلا۔۔۔۔

"ہمم اور تمہیں کیسے پتہ چلا وہ میسجز بھی کرتا رہا ہے پری کو۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید کا سخت لہجہ پتھر کو مات دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہ اس دن میں نے پری کا موبائل دیکھا تھا۔۔۔۔۔"

وہ فورا بولی اسے اب ڈر لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"امیزنگ پری کا پاسورڈ مجھے نہیں پتہ اور تمہیں پتہ ہے۔۔۔۔۔ خیر پری فون دو۔۔۔۔۔۔"

اس نے پری کو کہا تو پری نے اسے دیکھا۔۔۔۔

"فون دو انلاک کر کے اینڈ جلدی،،،،،،،،،،،،،،،،،،"

اس نے بازو چھوڑا تو پری نے موبائل اسے دیا۔۔۔

"نکالو کہاں ہے کال ہسٹری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید نے فون حرا کو تھمایا اب پھنسنے کی باری حرا کی تھی اس کی سانس تھمنے لگی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاید اس نے ڈیل کر دی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ تھوک نگلتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

"وہ اور ڈیل،،،،،،،،،ڈی ئی ر کزن وہ سرچ ہسٹری ڈیل نہیں کرتی کال ڈیل کرے گی ،،،،امپاسبل۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے پری کو فون پکڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"تمہیں کیسے پتہ کہ فون ارحم ہی کر تا رہا ہے۔۔۔۔"

اس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہونے لگی تھی۔۔۔

"حدید ٹرسٹ می ان دونوں کا افی ئی رہے۔۔۔۔"

اس نے ڈرتے ہوئے کہا....

"جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید چلایا تھا اور ایک زوردار تھپڑ اس نے حرا کے چہرے پر مارا تھا اس سے پہلے حرا یا کوئی ی اور اسے روکتا اس نے دوسرے گال پر بھی تھپڑ مار دیا

"آج تمہاری اس گھٹیا حرکت نے مجھے مجبور کیا کہ میں تمہیں تھپڑ ماروں کیونکہ تم نے الزام میری دوستی اور محبت پر لگایا اور تم نے آج ثابت کر دیا گھٹیا لڑکی ہو تم،،،،، حرا دفع ہو جاؤ اس گھر سے اور آئی ندہ آنا مت اس گھر میں۔۔۔۔یار رمضان کے تقدس کا ہی خیال رکھ لیا ہوتا۔۔۔۔

لیکن تم سمجھانے کی حد سے نکل چکی ہو۔۔۔گو"

وہ غصے سے بولا تھا۔۔۔

"آئی م سوری حدید۔۔۔۔۔۔۔"

وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

"گو ڈرائیور کو کہتا ہوں ڈراپ کر دے گا کیونکہ تم میرے باپ کی بھانجی ہو میں نہیں چاہتا رات کو اس وقت کوئی ی غلط نگاہ ڈالے تم پر،،،،، چلی جاؤ میں بہت غصے میں ہوں ورنہ کچھ کر دوں گا۔۔۔"

اس کا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ شدید غصے میں تھا

تو حرا بنا کچھ کہے روتی ہوئی ی چلی گ ئی تھی۔۔۔۔

"جب تک تمہارا ہز بینڈ زندہ ہے ناں کوئی ی پیدا ہی نہیں ہوا تم پر تمہارے کریکٹر پر الزام لگائے،،،، شاباش آنسو پونچھو جلدی یہ نہ ہو میں پونچھنے لگ جاؤں پھر تم نے کہنا بے شرم کیونکہ ماما بھی پاس کھڑی ہیں
۔۔۔۔۔۔۔"

وہ شرارت سے بولا تو پری ہنس دی تھی۔۔

"شاباش بیٹا دل خوش ہو گیا میرا کہ میرا بیٹا اتنا اچھا ہے بیوی پر ہمیشہ یقین رکھنا۔۔۔۔۔"

انہوں نے اسے بوسہ دیا۔۔۔

"ماما میں ٹیپیکل شوہر نہیں مجھے معلوم ہے میری وائف کیسی ہے؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو اپنے شوہر کو نہیں دیکھتی وہ کسی دوسرے کو خاک دیکھے گی۔۔۔"

اس نے آخری جملہ اس کے کان میں کہا تو پری نے گھورا تھا اسے جس کا اس پر اثر نہیں ہوا تھا

"شاباش دل خوش کیا۔۔۔۔"

انہوں نے پری کو بھی بوسہ دیا وہ اور بھی زیادہ پیاری ہو گئی تھی جب سے جانا تھا کہ وہ بھانجی ہے۔

.کی محبت تو سیاست کا چلن چھوڑ دیا

ہم اگر عشق نہ کرتے تو حکومت کرتے

"""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سماویہ لوگ رمضان ٹرانسمیشن دیکھ رہے تھے جب ڈور بیل بجی۔۔۔

"جیا سویٹ سس دیکھنا کون آیا؟؟؟"

فیضی نے کہا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی وہ ریموٹ جو پری کی ملکیت ہوا کرتا تھا۔۔

"آپ لوگ؟؟؟؟"

ارحم کو دیکھ کر وہ چونکی۔۔۔

"اسلام علیکم.....اندر نہیں بلائیں گی حدید کی فیملی آئی ہے۔۔۔۔۔"

ارحم کی بات پر چونکی۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤

"آئیے اندر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

جیا نے کچھ سوچ کر رستہ دیا۔۔۔۔۔۔۔

"اسلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

سب لاؤنج میں داخل ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"وعلیکم اسلام،،،،،،،،،،،،،،،،"

فیضی خوشدلی سے اٹھ کر ملا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں چاچو لوگوں کو بلاتی ہوں،،،،، آپ بیٹھیے۔۔۔۔۔"

جیا کہہ کر چلی گئی سب بیٹھ گئے سوائے سعدیہ بیگم کے،،،،،،،،،سب لاؤنج میں آئے تو حقیقتاً خوش ہوئے سعدیہ بیگم کے دل میں خوشی امڈ رہی تھی

"پریشے میری بیٹی کیسی ہے؟؟؟"

نادیہ بیگم نے نم آواز میں کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"نادیہ،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،"

سعدیہ بیگم منہ پر ہاتھ رکھ کر پلٹیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"سعدیہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

انہیں حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تمہاری سمدھن ہوں میں،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،"

سعدیہ بیگم نے روتے ہوئے دوری مٹائی دونوں بہنیں پچیس سال بعد ملیں تو در و دیوار بھی حل گ ئی ے

"اووووف بس کریں ماما،،،،،، اللہ کا شکر ادا کریں۔۔۔"

رومیسہ نے انہیں ساتھ لگایا وہ بھی ایک خالہ ملنے پر بہت خوش تھی سو اس نے آنسو پونچھے۔۔۔۔۔"تم یہاں کیسے؟؟؟؟"

نادیہ بیگم نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جو بد معاشی کر کے گیا ناں چند مہینے پہلے یہاں وہ میرا ہی صاحبزادہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم ہنستے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔۔۔

"رئی یلی اور ایک ویک پہلے یہاں بھی آیا تھا مجھ سے معافی مانگی اور بتایا بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

سعید صاحب نے کہا۔۔۔

"وہ آپ کو اپنے بل بوتے پر منانا چاہتا تھا نا کہ ماں باپ کا سہارا لے کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"لیکن اس نے تو اپنے بھائی ی کی ڈیتھ کا بھی کہا تھا کہیں مزاق تو نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔"

انہوں نے گہرا سانس لیا۔۔۔

"نہیں،،،، ہمارے بیٹے کی ڈیتھ ہو چکی ہے۔۔۔۔۔۔۔"

سعد بیگم کا دل کانپا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کس کی اور کیسے ؟؟؟؟؟"

نادیہ بیگم نے چونک کر کہا۔۔

"راسم کی ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم روتے ہوئے بولیں تو لاؤنج میں موجود سب لوگوں کی آنکھیں اشک بار ہو گئی یں تھیں۔۔۔

"""""""""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیضی لان میں کسی کی کال سن رہا تھا جبھی رومیسہ بھی ادھر آ گ ئی اس نے موبائل کان سے ہٹایا

"آپ یہاں؟؟؟؟"

اس نے نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔۔۔۔

"جی ایکچوئی یلی مجھے آپ سے پر سنلی سوری کہنا تھا مجھے ساری بات سن کر بہت دکھ ہوا تھا۔۔۔"

وہ واقعی معذرت خواہ تھی۔۔۔۔

"کوئی ی بات نہیں،،،،شاید آپ مجھے بیوقوف سمجھیں بٹ میں بہت پریکٹیکل ہوں،،،ہاں ایک اچھی لڑکی کھونے کا دکھ ہوا تھا مگر اللہ سے شکوہ نہیں کیا تو مجھے بہت اچھی پارٹنر سے نوازا ہے وہ لڑکی جو مجھے بہت اچھی طرح سمجھتی ہے مجھ سے بہت محبت کرتی ہے اور سچ تو یہی ہے کہ سچی اور پکی محبت تو ہوتی ہی شادی کے بعد ہے اور اب اللہ کا شکر ہے کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ بہت خوش ہوں۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"آپ بہت اچھے ہیں سماویہ لکی ہے جسے اتنا اچھا ہزبینڈ ملا،،،بھائی ی تو میرا بھی بہت اچھا ہے مگر کزن کو ابھی تک پسند نہیں آ رہا۔۔۔۔"

وہ دھیمی سی ہنسی ہنستے ہوئے بولی۔۔۔

"آجائے گا بلکہ آچکا ہو گا بس بہت انا ہے اس میں سو محبت جب زور پکڑے گی تو انا ٹوٹ جائے گی۔۔۔۔۔۔۔ بس تھوڑا وقت چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

فیضی نے سمجھداری کا ثبوت دیا تھا۔۔۔

"ان شاءاللہ بائے داوے یہ ن ئی ی رشتہ داری جان کر بہت خوشی ہوئی ی ہے،،،، انسیت سی ہو گ ئی ہے ۔۔۔۔"

وہ مسکرا کر خوشی سے بولی تھی۔۔۔۔۔

"واقعی مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے،،،، زندگی تو اصل ہوتی ہی رشتوں کے ساتھ ہے۔۔۔۔۔"

وی مسکرایا تھا۔۔۔

"ویسے ایک بات کہوں،،،، آپ بڑے ہیں مجھ سے اور کزن بھی ہیں بھائی ی بول لوں ناں آپ کو۔۔۔۔۔۔"

وہ تائی ید کے ل ئی ے بولی۔۔۔۔

"یس آف کورس۔۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکرا کر بولا تھا۔۔۔

"ہاں تو فیضی بھائی ی آپ کو ٹیچنگ کے شعبے میں جانا چاہیے تھا سچی اتنی سمجھداری کی باتیں کرتے ہیں کیا بتاؤں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس سے امپریس ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہاہاہاہاایسی بات نہیں بس ایک دم سے ہی سمجھدار ہو گیاہوں کبھی کبھی خود ہی حیران ہو جاتا ہوں اپنے الفاظ پر۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہوں اندر چلیں سب بیٹھے ہیں،،،،،،،،،،،،،،"

وہ اندر کی جانب بڑھی تو وہ بھی چل پڑا۔۔۔

،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،

آج ستائی یسویں شب تھی اور سب عبادت گذاری میں مشغول تھے پری نے نوافل کے بعد دعا کے لئے جیسے ہاتھ اٹھائے تو لگا دعائیں ختم ہو گئی تھیں

"یااللہ پاک تُو پتھر دلوں کو موم کرتا ہے میرے دل میں حدید کے لئے محبت ڈال دے یااللہ مجھے کبھی کبھی دکھ ہوتا ہے کہ کیوں نہیں قدر کر پاتی اس کی محبت کی،،،،،،،،،،اے میرے رب مجھے میری فیملی سے بھی ملا دے اب نہیں رہا جاتا ان سب کے بنا،،،،بس کر دے میری آزمائش یا سزا کو ختم کر دے کیونکہ میں ناشکری بنتی جا رہی ہوں۔۔۔"

اس نے آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر آنسو پونچھے۔۔۔

"کیا مانگا دعا میں ؟؟؟؟؟"

حدید نے اسے دیکھا وہ پرے روم میں ہی بیٹھا تھا۔۔

"ڈر ہے بتا دیا تو یہ نہ ہو کہ دعا قبول ہی نہ ہو۔۔"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اور اگر قبول ہو گ ئی تو،،،،،،،،"

اس نے رائی ٹ آئی ی ابرو اچکا کر پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"تو تم کیا چاہتے ہو؟؟؟؟ دعا قبول نہ ہو؟؟؟؟"

پری نے اسے ابرو اچکا کر اسے گھورا۔۔۔۔۔۔

"میں چاہتا ہوں کہ تمہاری ہر دعا قبول ہو۔۔۔۔۔۔"

وہ سچے دل سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آمین ثم آمین،،،،،،،،، جزاک اللہُ ۔۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتی ہوئی ی بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا تمہاری دعاؤں میں حدید کے ل ئی ے دعا آسکتی ہے"

اس نے ابرو اچکاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم دعا مانگ لوناں۔۔۔۔۔۔۔"

پری کہہ کر چلی گ ئی تو حدید نے اسے جاتے دیکھا ایک شاہانہ سی چال چلتی وہ کسی دیس کی شہزادی لگ رہی تھی اس کا دل مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"یا اللہ جی ڈال دے اس نک چڑھی کے دل میں محبت،۔۔۔۔۔۔بہت پیار ہے مجھے اس انا پرست سے،،،،"

اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں نے اس رات بھی تمہیں مانگا دعا میں

جس رات لوگ بخشش کی دعا مانگتے تھے

،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،

"چاند رات مبارک ہو،،،،،،،،،،،،،،

وہ ٹیرس پر کھڑی تھی تبھی حدید آ گیا۔۔۔۔۔۔

"یہ چاند میرے ل ئے تو کوئی ی خوشی نہیں لایا۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے نمی کو چھپانے کے لئے رخ موڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا پتہ کوئی خوشی لے آئے۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے پری کی اداسی دیکھ کر گہرا سانس لیا۔۔

"اسمارہ ہم ٹیرس پر ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید نے اسمارہ کی آواز سن کر کہا۔۔۔۔۔۔

"بھائی بھابھی جیسا کہ آپ دونوں کو معلوم ہے کل عید ہے سو ہمیں اب شاپنگ پر جانا ہے۔۔۔۔۔"

اسمارہ مسکراتے ہوئے چہکی تھی۔۔۔۔۔۔

"اسمارہ آپ لوگ جاؤ میری کچھ طبیعت بوجھل سی ہے اور عید کے ڈریسز ہیں میرے پاس۔۔۔۔"

اس نے مسکرا کر اسے مطمئن کرنا چاہا۔۔۔۔

"اوکے بھابھی ہم نہیں جاتے میں ابھی رومیسہ آپی کو کال کر کے منع کرتی ہوں ہماری خوشی تو آپ کے ساتھ جانے سے دوگنی ہو جاتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسمارہ نے پلٹتے ہوئے کہا۔۔۔

"رکو اسمارہ میں چلتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے فوراً کہا کہ کہیں اس کی وجہ سے ان لوگوں کی خوشی نہ خراب ہو جائے۔۔۔۔

"تھینک یو سو مچ بھابھی۔۔۔۔۔۔۔ آپ اس دنیا کی بیسٹ ایور بھابھی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ واقعی سچے دل سے بولی تھی پری فقط مسکرائی ی

،

،،،،،،،،،،،،،

شاپنگ کرنے تو وہ بے دلی سے آئی ی تھی مگر اسمارہ اور رومیسہ نے اس کا موڈ کافی زیادہ اچھا کر دیا تھا اس نے تین ڈریسز لئے تھے ایک رومیسہ نے گفٹ کیا تھا ایک اسمارہ نے جب کہ ایک اس کی اپنی چوائس کا تھا

۔۔۔۔۔۔

"ارے واؤ ارحم بھائی ی آپ اتنا پیار کرتے ہیں رومیسہ سے،،،،،،،،،،،"

پری نے رومیسہ کے ہاتھ سے مہندی کھرچی تو گہرا رنگ دیکھ کر وہ حیران ہوئی ی۔۔۔۔

"ارے یہ سب جھوٹ ہوتا ہے،،،،،،،،،،"

ارحم رومیسہ کو دیکھ کر شرارت سے بولا مگر اس کے بگڑتے تیور دیکھ کر اس نے بیان بدلا۔۔۔

"یہ سب جھوٹ ہوتا ہے کہ مرد بیویوں سے پیار نہیں کرتے جبکہ یہ مہندی کا گہرا رنگ میری محبت کا گواہ ہے
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس کے بیان بدلنے پر سب ہنس پڑے تھے سوائے وہ جس نے ہنسنا چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

"ویسے یہ پیار کا مہندی سے کیا لنک۔۔۔۔۔؟؟"

اس نے پری کو دیکھا۔۔۔

"اگر مہندی کا رنگ زیادہ گہرا آئے تو ہزبینڈ بہت چاہتا ہے اور اگر ہلکا آئے تو کم پیار کرتا ہے۔۔۔"

پری کی بات پر اسے شاک لگا تھا۔۔۔

"توبہ میرے اللہ یہ کتنی superstitious ہے پڑھی لکھی جاہل۔۔۔۔۔۔"

حدید دل میں ہی سوچا بس۔۔۔۔۔

"ارے ارحم یہ تو اچھا طریقہ ہے لڑکیوں کے لئے اور لڑکے کیسے جانے کہ ان کی بیوی ان سے پیار کرتی ہے آئی می مین کتنا پیار کرتی ہے؟؟؟"

حدید کو تو جیسے اپنے دکھڑے یاد آئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آئی تھنک سو اگر آپ کی ساری بکواس اور فضول باتوں کے باوجود بھی آپ کے ساتھ رہ رہا ہے تو ڈیفینٹلی آپ سے پیار کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ نے جتایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"رومیسہ آر یو شیور،،،،،،،،،،،،،،،،،،،؟؟؟"

حدید نے پری کو دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں ناں یہ بلکل سچ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"رومیسہ تمہاری مہندی خراب ہو رہی ہے،،،،،اٹھو مجھے بھی لگوانی ہے،،،،،،،،،،،،،،،،"

پری نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

"اوووووہ اوکے میں چلتی ہوں مجھے ناں کچھ جیولری لینی ہے چلو ارحم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ دونوں چلے گ ئی ے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"حدید پلیز یہ میرے بال پیچھے کرنا۔۔۔۔۔۔"

اس نے چہرے پر آتے بالوں سے اریٹیٹ ہو کر کہا

"اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید فوراًبال پیچھے کرنے لگا پری اس کا لمس چہرے پر محسوس کر کے پیچھے ہوئی ی۔۔۔۔۔

"کیا ہوا؟؟؟؟؟؟؟"

حدید نے اس کا چہرہ دیکھا۔۔۔

"نتھنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے رخ موڑا تو حدید نے کندھے اچکائے شاپنگ سے واپس آ کر سب شدید تھک گ ئی ے سو جس کو جہاں جگہ ملی وہیں سو گیا۔۔۔۔۔۔

،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،

صبح حدید کی آنکھ فجر ٹائم ہی کھل گ ئی تھی اس نے پری کو دیکھا جو سمٹی سی سو رہی تھی

لائی ٹ آن تھی اس ل ئی ے اس کا روشن چہرہ نظروں کے سامنے تھا حدید یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"کاش تمہاری یہ نفرت محبت میں بدل جائے۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے دل میں خواہش کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے سمجھ نہیں آتی یار کہ تمہارے معاملے میں اتنا بے بس کیوں ہوں کیوں تمہارے معاملے میں دل میری نہیں سنتا۔۔۔۔"

وہ اس کا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔۔

"پری میں مانتا ہوں جیسے تمہیں پایا وہ طریقہ غلط تھا مگر میری تم سے محبت بلکل سچی ہے

مجھے سمجھ نہیں آتی یار کہ کیسے سمجھاؤں گا تم کو،،،،،"

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا پری کی آنکھ کھلی تو اس کا ہاتھ حدید کے ہاتھ میں تھا یہ بات اسے غصے دلا گ ئی تھی اس نے ہاتھ چھڑوانا چاہا مگر اس کی گرفت سخت تھی۔۔۔۔۔۔

"آر یو اوکے،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،"

اس نے حدید کی آنکھوں کے آگے دوسرا ہاتھ لہرایا۔

"ہوں،،ہاں،،،،کیا کہا تم نے؟؟؟؟"

وہ چونکا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"لیو می۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے ہاتھ کی جانب اشارہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوووہ سو سوری،،،،،،،،،،،،،،،"

حدید اپنی بے اختیاری پر شرمندہ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"ڈونٹ وری ایٹ لیسٹ آج کے دن نہیں بھاگ کر جاؤں گی مگر بہت جلد اس گھر سے، تمہاری زندگی سے بہت دور چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ طنزاً بولی تھی اور بیڈ سے اترنے لگی۔۔۔

"اور آج تمہارا شوہر قسم کھاتا ہے کہ تم آج کے بعد کبھی بھاگنے کے بارے میں سوچو گی بھی نہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نرم لہجے میں بولتا پری کو شاکڈ کر رہا تھا کیونکہ آج اس کا رعب واقعی شوہروں والا تھا۔۔

"کیوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟"

وہ ایک دم سے خوفزدہ ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آج وہ ہونے والا ہے جو بہت پہلے ہونا چاہیے تھا" حدید چمکتی آنکھوں سے بولا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا؟؟؟"

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔۔۔

"سرپرائی زہے۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

پری نے اس کی آنکھوں میں جھانکا تو کچھ سمجھ نہ آئی ی سو نظریں چراتے ہوئے اٹھ گ ئی ۔۔۔۔۔

وضو کر وہ باہر آئی ی اور آئی ینے کے سامنے کھڑے ہو کر دوپٹہ درست کر رہی تھی جب حدید پیچھے آن کھڑا ہوا پری نے نظر انداز کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"آج اسٹرونگ سا بریک فاسٹ کرنا کیونکہ آج جو ہونے والا ہے وہ اتنا بڑا سرپرائی زہے کہ تم کو سنبھلنے اور شاک سے نکلنے کے ل ئی ے بہت انرجی کی ضرورت ہو گی سو آگاہ کر رہا ہوں پہلے ہی۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کے کان کے پاس بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پری ناسمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی کیونکہ آج وہ عجیب و غریب بی ہیو کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"اتنا غور سے مت دیکھو جان محبت کہیں اس بندہ ناچیز سے محبت نہ ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ شرارت سے بولا آج وہ بہت ریلیکس تھا شاید اسی لئے تنگ کر رہا تھا۔۔۔۔

"کیا ہوا اتنا اچھا لگ رہا ہوں خیر تو ہے ناں کہ بس کب سے دیکھے جا رہی ہو۔۔۔۔۔۔"

حدید نے اس کے کندھے پر ٹھوڑی ٹکا کر آئی ینے میں سے اسے دیکھا تو پری کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا کیونکہ اس نے آج سے پہلے ایسی کوئی حرکت نہیں کی تھی وہ الجھتی ہوئی اسے دیکھ رہی تھی مگر تھوڑی دیر پہلے والی باتیں یاد آئی یں تو کرنٹ کھا کر پلٹی اور الٹے قدم چلتی دیوار کے ساتھ جا لگی حدید نے اس کی سمت قدم بڑھائے اسے پری کو تنگ کرنے میں جانے کیوں مزا آ رہا تھا۔۔۔

"اب کہاں جاؤ گی،،،،،"

حدید نے اس کے دائی یں بائی یں ہاتھ رکھے مگر دونوں کے درمیان کافی فاصلہ تھا۔۔۔۔۔

"ویسے کہیں تمہیں مجھ سے عشق تو نہیں ہو گیا ناں۔۔۔۔۔۔یو بھیگی بلی بننا۔۔۔۔۔"

حدید دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا اسے اس ڈری سہمی پری پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا۔۔۔۔

"اتنا بھاگ کیوں رہی ہو شوہر سے محبت فرض ہے تمہارا مائی ی گورجی ئی س گرل۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"دیکھو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے ہاتھ اٹھا کر وارن کرنا چاہا تو اس نے ہاتھ تھام لیا پری کے الفاظ گم گ ئی ے۔۔۔۔۔۔۔

"واؤ زبردست،،،، کتنا گہرا رنگ آیا ہے ناں مہندی کا،،،، لیکن جتنی میری محبت کی شدت ہے اس کے مقابلے میں بہت کم گہرا ہے۔۔۔۔۔"

وہ بہت غور سے اس کے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا اور پتہ نہیں کیوں پری نے ہاتھ نہیں چھڑوایا تھا۔

"کاش میں بھی مہندی لگوالیتا یار،،،،، مجھے بھی پتہ چل جاتا کہ کتنی محبت ہے تمہیں۔۔۔"

وہ افسوس سے بولا۔۔۔۔

"واؤ امیزنگ میرا نام بھی لکھوالیا،،،،، واہ واہ"

حدید کو از حد حیرانی ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔

"تمہارا نام۔۔؟؟"

پری کو ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔۔

❤❤💔❤❤❤❤❤❤،،،،،،،،

"یس میرا نام،،،،،،،،"

اسے انجانی سی خوشی ہوئی ی تھی۔۔۔۔

پری نے حیرانی سے ہاتھ دیکھا تو وہاں ایک ہارٹ میں حدید کا نام لکھا ہوا تھا پری کو غصہ نہیں آیا تھا اور یہی سوچ کر اسے غصہ آ گیا کہ اسے غصہ کیوں نہیں آ رہا تھا۔۔۔

"اس رومیسہ بد تمیز نے کہا ہو گا۔۔۔۔۔۔"

اس نے ایک ہاتھ رگڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"ایسے نہیں اترے گا کیونکہ یہ نام شاید دل پر لکھا جا چکا ہے،،،،،،،"

حدید نے پر سکون لہجے میں اسے دیکھا۔۔۔

"تمہاری غلط فہمی ہے یہ مسٹر حدید۔۔۔۔۔"

اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"کوریکشن پلیز،،،،،،،تمہاری غلط فہمی ہے،،،،،"

وہ اسے زچ کر کہا تھا۔۔۔

"میں نماز پڑھنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے غصے سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

"اووووہ شٹ اور میں شیطان کا رول پلے کر رہا تھا،،،،،،ہاؤ ایڈیٹ آئی م۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے افسوس کن لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہممممم اور شیطان آج ہی آزاد ہوا ہے اور اس کی پہلی بات تمہی نے مانی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری نے سانسیں بحال کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اووووووہ نووووو،،،، تم پڑھ لو نماز۔۔۔۔۔۔"

اس نے رستہ دیا تو پری مسکراہٹ دباتی ہوئی چلی گ ئی جب کہ حدید کو حقیقتاً افسوس ہو رہا تھا۔۔۔

....

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

حدید وائی ٹ سوٹ پہنے بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا اور اوپر بلو رنگ کی واسکٹ تھی بلو رنگ تو اس کا عشق بن چکا تھا چونکہ وہ بہت کم پہنتا سو اس پر اور بھی جچ رہا تھا پری نے اسے دیکھ کر بے اختیار ماشاءاللہ کہا تھا حدید خود پر پروفیوم کا بے دریغ چھڑکاؤ کر کے پلٹا تو پری صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

"پری بلو والا ڈریس مت پہننا تم پر بلو بلکل نہیں سوٹ کرے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ دانستہ کہہ کر عید پڑھنے چلا گیا.....

"بلو ہی پہنو گی تم دیکھتے جاؤ جس کام سے منع کرو گے وہی کروں گی۔۔۔۔۔۔"

وہ بلو ڈریس نکالتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی،،،،،غصے میں انسان اپنی عقل کا یوز کھو بیٹھتا ہے اگر وہ عقل استعمال کرتی تو اسے یاد آجاتا کہ اس کا فیورٹ کلر ہی بلو ہے تبھی وہ منع کر کے گیا تھا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ جس کام سے منع کرے گا پری وہ کام ضرور کرے گی۔۔۔۔۔

"ماشاءاللہ چشمِ بدور کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بٹیا،،،،اللہ بری نظر سے بچائے آمین،،،،،،،،،،،،،،،،"

سعدیہ بیگم نے اس کے ماتھے پر پیار دیا۔۔۔

"واقعی گھر میں بھی ذرا سی تیار ہو جاؤ تو بجلیاں گراؤ گی۔۔۔لکنگ ویری نائس۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تھینک یو سو مچ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ بھی مسکرائی ی تھی.....

"بھابھی بھائی ی کی فیورٹ سویٹ ڈش تورس ملائی ی ہے،۔۔۔۔۔۔۔۔۔،،،،، آپ بنادیں پلیز ززززززز۔"

اسمارہ نے پری کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

"یاشیور۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکرائی ی پتہ نہیں کیوں اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ آج حدید کی فیورٹ ڈش دل سے بنائے نظریں اور کان باہر کی طرف تھے کہ کب وہ آتا ہے اور اپنے اس ن ئی ے احساس سے خود بھی انجان تھی وہ،،،،، حدید کے نام پر لب مسکرا رہے تھے

،،،،،،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ جو چلے گ ئی ے دنیا چھوڑ کر

کوئی ی ان سے کہو آج کے دن آجائی یں

"راسم سعید"

حدید اس کی قبر کے پاس بیٹھ گیا

"عید مبارک۔۔۔کیسا ہے یار؟؟ آج بڑی یاد آئی ی تیری،،،، جیسے کا سوٹ اپنالیتا ہوں ویسا ہی ایک تیرے نام کالے کر کسی مستحق کو گفٹ کرتا ہوں،،،، تیرے بعد جینے کی امنگ دم توڑ گ ئی تھی پھر پری وجہ بنی اور اب میں ہزاروں سال جینا چاہتا ہوں یار،، اپنی فیملی کے ل ئی ے کیونکہ مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ میں ان سب کے ل ئی ے بہت اہم ہوں۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کی قبر پر ہاتھ رکھے مخاطب تھا آنکھیں نم ہو رہی تھی اس نے آنکھیں ملیں۔۔۔

"چل بائے بڈی،،،،، چلتا ہوں اب،،، سب ویٹ کر رہے ہوں گے اور یاد رکھنا ہم تجھے کبھی نہیں بھولیں گے کبھی بھی نہیں،،،، لو یو مس یو بائے۔۔۔"

وہ سن گلاسز چڑھاتا چلا گیا وہ روز فجر کی نماز اور تلاوت قرآن کے بعد اس سے ملنے آتا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

،،،،،

"ارے بھائی ی آگ ئی ے آجائیں بھابھی ہم بھائی ی سے عیدی لیتے ہیں،،،،،،، جلدی ناں پلیززززز۔۔۔۔۔۔۔"

اسمارہ اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر لائی ی۔۔۔۔۔

"عید مبارک بھیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسمارہ اس کے گلے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"عید مبارک،،،،،،،،میری پرنسس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے اسمارہ کے سر پر بوسہ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جناب میں بھی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ نے گھورا تو حدید نے پیار سے اسے ساتھ لگایا تبھی نظر پری پر پڑی بلو ڈریس میں کسی دیس کی شہزادی لگ رہی تھی دونوں کی نظریں ملی تو پری کو لگا اس کی نظریں دل پر لگیں حدید کو تو وہ ہمیشہ ہی اچھی لگتی تھی مگر یہ کیا پری کو بھی حدید اچھا لگا تھا جو اس کی غیر موجودگی میں بیقراری تھی وہ ختم ہو گ ئی تھی وہ جھنجھلاتی ہوئی ی حدید سے نظریں چراتی اوپر چلی گ ئی اس کا دل حدید کو دیکھ کر عجیب سے انداز میں دھڑکا تھا ایک انجانا سا انوکھا سا احساس دل میں ابھرا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب عیدی ٹائم،،،،،،،،،،،"

رومیسہ اور اسمارہ دونوں نے ہاتھ پھیلایا۔۔۔

"کچھ خدا کا خوف کرو عید کے دن بھی مانگ رہی ہو فقیرنیو،،،،،،بھوکی چڑیلو۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید نے گھورا ماما بابا مسکرا کر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

”بھ ئی ی فقیرنی کہو یا پھر شہزادی،،،،، عیدی تو ہم لے کر چھوڑیں گی،،،،،،“

رومیسہ نے اسے گھورا تھا۔۔۔۔

”یہ لو بھ ئی کیا یاد کرو گی کس سخی سے پالا پڑا ہے میرے جیسا بھائی ی کہاں ملے گا۔۔۔۔۔۔۔۔“

حدید نے دونوں کو ایک ایک ہزار کا نوٹ دیا۔۔۔۔۔

”کیا مطلب؟؟ یہ کیا بات ہوئی ی،،،، صرف ایک نوٹ،،،،،، نہیں بھ ئی ی ہمیں نہیں قبول۔۔۔۔“

اسمارہ نے نفی میں سر ہلایا.....

”مانگنے والوں کو ایک ہی نوٹ دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔“

وہ شرارت سے بولا۔۔۔۔

”بھائی ی آپ کو چاہیے تھا کہ اس عید پر اسپیشل سا گفٹ دیتے آپ،،،،،،،،،،،،“

اسمارہ نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔

”ہمممم گفٹ تو واقعی اسپیشل ہیں تو میں ابھی لے کر آتا ہوں اپنی کوئی لوں کے ل ئی ے۔۔۔۔۔“

وہ محبت سے کہتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

”صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔“

اسمارہ مسکرائی ی اس کا اشارہ حدید کے اچھے رویے کی طرف تھا سب مسکرائے تھے یہ سن کر۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

‘

‘‘‘‘‘‘‘‘

”ایسا نہیں ہو سکتا،،،، نہیں میرے دل میں اس کے لئے محبت نہیں آسکتی یہ سب بس مجھے ویسے ہی لگا ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔“

اس نے چہرے پر ہاتھ پھیرا اسے ایک انجانا سا خوف تھا اسے لگتا تھا کہ جیسے پتہ نہیں کیا ہو جائے گا۔۔۔

”نہیں ایسا کچھ نہیں ہے،،،،، پری کنٹرول یور سیلف تم جھک نہیں سکتی تمہیں یاد ہے تم نے حدید کی محبت کا کتنا مذاق اڑایا ہے اب وہ ہنسے گا تم پر،،،، سو ریلیکس۔۔۔۔۔۔۔۔“

اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔۔۔۔

”بہت حسین لگ رہی ہو،،،، آج اتنی سندر لگ رہی ہو لگتا ہے کہ جیسے پرستان کی پری رستہ بھول کر ہمارے آنگن میں اتر آئی ہو۔۔۔۔۔۔۔“

وہ اسے محبت پاش نظروں سے دیکھا پری نے ایک نظر اسے دیکھا اور نظریں چرا لیں حدید کو یہ منظر بہت اچھا لگا تھا۔۔۔۔۔۔

”تم جتنی پیاری لگ رہی ہو ناں لگ رہا ہے کہ میک اپ کافی اچھی کمپنی کا ہے،،،،،،،،،،“

وہ اچھی خاصا تعریف کرتا اسے چھیڑنے لگا۔۔۔۔

"پری آؤ آج سب بھلا کر عید گلے ملتے ہیں۔۔۔۔۔"

وہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

"آسان نہیں ہے سب بھلانا جو تم نے کیا۔۔۔۔۔"

اس نے بنا دیکھے کہا تھا۔۔۔۔

"لیکن کیوں؟؟؟"

حدید نے اسے دیکھ کر ابرو اچکائے۔۔۔۔۔۔

"مانا کہ تمہارے ساتھ ٹریجڈی ہوئی ہے مگر میرے ساتھ بھی تم نے بہت برا کیا ہے۔۔۔۔۔۔"

اس کی آواز نمی میں گھلی۔۔۔۔

"یار کبھی تو خوش ہو جایا کرو ایریٹیشن ہوتی ہے یار اب تمہارے ان آنسوؤں سے۔۔۔۔۔۔۔پرومس کیا ہے ناں میں نے کہ تمہاری فیملی سے ملواؤں گا تو پھر یقین رکھو ملواؤں گا ویری سون۔۔۔۔"

وہ کہہ کر الماری کی جانب بڑھا اور بہنوں کے تحائف نکالے اور ایک نظر اسے دیکھ کر چلا گیا۔۔۔۔۔۔

"بھئی رومیسہ چونکہ تمہیں ہر عید پر گفٹ دیتا رہا ہوں اور اسمی سو اسمی کا گفٹ تھوڑا اسپیشل ہو گا زیادہ ہو گا۔۔۔۔۔۔"

وہ دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"یہ پینڈنٹ تمہارے لئے۔۔۔۔۔۔"

اس نے ایک بیش قیمت پینڈنٹ رومیسہ کو دیا۔۔۔

"اووو ماشاءاللہ ویری نائس۔۔۔۔۔۔۔۔ تھنکس برو۔۔۔۔"

رومیسہ نے پرجوشی سے کہا۔۔۔

"آلویز ویلکم،،،،،،اور یہ اسمی تمہارے لئے"

اس نے ایک جیولری بوکس اسمارہ کو دیا جس میں ایک بہت پیارا سیٹ تھا۔۔۔۔

"واؤ ؤ بھائی یہ تو بہت بہت پیارا ہے،،،،،،میرے پاس تو تھینکس کہنے کے لئے بھی ورڈز نہیں ہیں اتنا پیارا سیٹ ہے یہ تھینکس آلوٹ۔۔۔۔۔"

اسمارہ بھی بے حد خوش ہو گئی تھی۔۔۔

"نو نیڈ مائی کیوٹی۔۔۔۔۔"

وہ اس کے بالوں کو چھیڑتے محبت سے بولا۔۔

"اسمارہ ایک سیکرٹ بتاؤں تمہیں۔۔۔۔۔۔"

ارحم بھی وہاں ہی آ گیا تھا۔۔۔۔۔

"ہممممم بتائیے۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نیکلیس پہنتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"پتہ ہے میں تمہاری برتھ ڈے پر دو گفٹس کیوں دیا کرتا تھا تمہیں۔۔۔۔۔۔"

ارحم نے اسے دیکھا۔۔۔

"جی پتہ ہے کیونکہ ایک گفٹ حدید بھائی ی دیا کرتے تھے سو دو ہوئے۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتی ہوئی ی بولی تھی۔۔۔۔

"ارے ےےےے واہ تمہیں کیسے پتہ؟؟؟؟؟"

اس نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔۔

"کیونکہ مجھے اپنے بھائی ی کی چوائی س کا پتہ تھا سو مجھے زیادہ خوشی ہوتی کہ بھائی ی کو یاد ہے"

وہ پرجوشی سے بولی۔۔۔۔۔۔۔

"چلو بیٹا کال کر کے پوچھو گیسٹ کہاں تک پہنچے ہیں،،،،،،"

سعید صاحب نے اسے دیکھا تو وہ سر ہلا کر کال ملانے لگا۔۔۔۔

"پری کدھر چلی گ ئی ہے؟؟؟"

سعدیہ بیگم نے حدید کو دیکھا اس نے ہاتھ کے اشارہ سے اوپر روم کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”جی اسلام علیکم،،،،،کب تک پہنچ رہے ہیں آپ لوگ؟؟؟ایڈریس سمجھ آگیاناں اوکے جی وی آر ویٹینگ ،،،،،،اوکے اللہ خافظ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔“

اس نے سر ہلا کر کال بند کر دی۔۔۔۔۔

”رومیسہ یار،،۔۔۔۔۔تم لوگ فائی نل ٹچ دو سب چیزوں کو وہ لوگ جسٹ ٹو نٹی منٹس میں پہنچ رہے ہیں اور میں آتا ہوں اینڈ ماما ایمو شنل نہیں ہونا۔۔۔۔“

وہ سب کو ایک نظر دیکھ کر تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا اوپر چلا گیا۔۔۔۔۔

”ایسا کیسے ہو سکتا ہے میں نے تو فیضی سے محبت کی تھی ناں تو میرا دل حدید کی جانب کیوں ہمک رہا ہے؟؟؟“

وہ ڈری سہمی بیٹھی تھی،،،،، آج اپنے ان ہونٹوں پر ہی فیضی کا نام ہی اجنبی لگا تھا اور دل تو جیسے اس کی خوش فہمی پر ہنسا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

”تم یوں کیوں پورٹریٹ بنی بیٹھی ہو؟؟؟؟،،،،،،،،،،“

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید صوفے کے سامنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا

پری نے آنکھوں کی نمی چھپانے کو لب کچلے۔۔۔۔۔۔۔

”پری تم آج بہت عجیب طرح سے بی ہیو کر رہی ہو اور میں خوش فہمی میں مبتلا ہو رہا ہوں۔۔۔“

حدید کہنیوں کے بل بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ک،،،،، کیسی خوش فہمی؟؟؟؟؟"

پری نے سنبھل کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم ناسمجھ نہیں ہو،،،،،، تمہاری آنکھیں بہت کچھ کہہ رہی ہیں،،،،،، اور کتنا چراؤ گی تم ان کو،،،،،،،، تھک جائیں گی یہ پلکیں جتنا تم جھپک رہی ہو بیچاریوں کو،،،،،،،،،،،،،،،،"

وہ اس کے یوں نظریں چرانے پر محظوظ ہوا تھا۔۔۔

پری کو جھٹکا لگا تھا اس کے الفاظ پر،،،،،،،،،،،

"میں کیوں نظریں چرانے لگی بھلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیونکہ ایک دل ہی تو تھا آپ کا تھا وہ بھی پوری قوت سے آپ کو دغا دے چکا ہے اور ان آنکھوں اور آپ کے دل میں حدید کی محبت کے دیپ جل چکے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید پُر یقینی سے کہہ رہا تھا اور پری کے چہرے کے بدلتے رنگ اسے محظوظ کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پری حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی وہ بات جو وہ خود ماننے سے انکاری تھی حدید نے کتنی آسانی سے کہہ دی تھی اس نے پھر نظریں چرائی ہیں۔۔۔۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

"یار کوئی ی لڑکی اتنی انا پرست کیسے ہو سکتی ہے۔۔"

وہ از حد حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بات انا پرست کی نہیں ہے،،،،،،میرے دل میں تمہارے لئے کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ ہمت متجمع کر کے سختی سسے بولی۔۔۔۔۔

"نہ مانو نقصان تمہارا ہی ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے لاپرواہی سے شانے اچکائے اور اٹھ کھڑا ہوا

وہ کہے تو سفید کو سیاہ کہوں

وہ لڑکی مجھ پر ایسی دسترس رکھتا ہے

"چلو باہر آؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید نے اسے دیکھا جو اب ڈل لگ رہی تھی۔۔۔

"مجھے نہیں جانا باہر،،،، میں سونے لگی ہوں۔۔۔"

وہ بیڈ کی جانب بڑھی تو حدید نے کلائی ی تھام کر اسے آئی ینے کے سامنے کھڑا کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"باہر گیسٹ آئے ہیں ڈئی یر،،،،اپنا حلیہ درست کرو" وہ نرمی سے بولا تھا کیونکہ رونے سے کاجل پھیل گیا تھا اور پہلی بار اسے پری کے رونے پر غصہ نہیں آیا تا۔۔۔۔۔

"نہیں کروں گی،،،،،،کیا کرو گے۔۔۔۔۔"

وہ احتجاجاً بولی تھی اسے خود پر غصہ آرہا تھا۔۔

"مت کرو مگر یاد رکھنا کہ گیسٹ کے سامنے خود ہی شرمندگی ہو گی کہ کاش حدید کی مان لیتی،،،،سو اپ ٹو یو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔

"کون سے گیسٹ؟؟؟"

پری نے اسے نا سمجھی سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہ ماما کی سسٹر ہیں۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے کاجل پکڑاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کون سی سسٹر؟؟میں نے تو نہیں دیکھیں۔۔۔۔"

اس نے الجھ کر اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

""دیکھ لیناناں باہر جا کر۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے پانی پیتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اس ڈریس میں بہت حسین لگ رہی ہو اور ہاں یہ کلر تم پر بہت سوٹ کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

دونوں سیڑھیاں اتر رہے تھے جب حدید نے اس کے سامنے آتے ہوئے محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ الجھی۔۔۔۔۔۔

"ویسے تم نے پہلی بار میرا فیورٹ کلر پہنا ہے اور وہ بھی عید پر،،،،،،، تھینکس آلوٹ اور عیدی نہیں مانگو گی کیا؟؟؟"

وہ ستائشی انداز میں بولا تھا تو پری کو اب سمجھ آیا تھا کہ اس نے کیوں بولا تھا کہ تم پر بلو کلر سوٹ نہیں کرتا پری نے دانت پیسے۔۔۔۔

"مجھے پتہ چل گیا ہے کہ کیسے تم سے اپنی منوانی ہے مائی کیوٹسٹ وائف۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید بائیں آنکھ دبا کر شرارت سے بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رِیاضی دان اُسے فرض کر کے دیکھیں تو

رِیاضی بھول ہی جائیں، وُہ اِتنا دِلکش ہے

کہے جو فرض کریں ایکس، وائے سے ہے بڑا

سب ایکس جشن منائیں، وُہ اِتنا دِلکش ہے

جذر بھی لے لیں اَگر دِلکشی کا دِلبر کی

جواب گن نہیں پائیں، وُہ اِتنا دِلکش ہے

جو اُس کا مجنوں بنے، اَرشمیدس اُس کو کہے

مجھے رِیاضی پڑھائیں، وُہ اِتنا دِلکش ہے

صفر، صفر ہے فقط اِس لیے کہ کر نہ سکا

شمار اُس کی اَدائیں، وُہ اِتنا دِلکش ہے

کمالِ حُسن کو ہم دو سے ضرب دیتے مگر

عدد کہاں سے منگائیں، وُہ اِتنا دِلکش ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رِیاضی میں جہاں "بے اِنتہا" بتاناہو

دو آنکھیں اُس کی بنائیں، وُہ اِتنادِلکش ہے...

"سوری غلط ٹائم انٹری ہوگ ئی،،،،، آپ لوگوں کولاؤنج میں یاد کیاجارہاہے اوررکیں میں ایک کپل پکچرلے لوں۔۔۔۔۔۔۔"

اسمارہ نے کہہ کر موبائل سامنے کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حدید نے فوراًاپنابازو پری کے کندھے پر رکھ دیا بلکل ایسے جیسے وہ لوگ نارمل رشتے کے بندھن میں ہوں پری نے اسے کچھ نہیں بولا تھاشاید اب اسے حدید کاساتھ اچھالگتا تھااس کے بعد وہ لاؤنج میں آئے۔۔۔

"سرپرائی ز۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید اس کے کان میں بولا تھاجب کہ پری بے یقینی سے سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"ماما۔۔۔۔"

وہ تیزی سے ماں کی جانب لپکی تھی وہ ابھی تک شاک میں تھی ماں کے گلے لگ کر رو پڑی تھی۔۔۔۔۔

"پریزے۔۔۔۔۔"

وہ روتے ہوئے بولی تھی جیا، فرزانہ بیگم بابا سے روتے ہوئے ملی تھی اسے اب لگ رہاتھا کہ واقعی عید ہے وہ ماما کے ساتھ لگی مسکرارہی تھی جب حدید کی نظر اس پر پڑی تو اسے مسکراتادیکھ کر وہ بھی مسکرایا تھاوہ آج سات سالوں بعد مسکرایا تھاپری کی نظر اس کی جانب اٹھی تو جیسے پلٹنا بھول گ ئی وہ اسے پہلی بار مسکراتادیکھ رہی

تھی اس مسکراہٹ کی اس نے کتنی بار خواہش کی تھی اس نے نظریں چرالیں کہیں نظر ہی نہ لگ جائے کیونکہ وہ مسکراتے ہوئے بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔۔

"کیپ اسمائی لنگ آلویز۔۔۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ کی آنکھیں خوشی سے بھر آئی یں تھی۔۔۔

رومیسہ کی بات پر حدید نے اسے دیکھ کر مسکرا کر سر ہلا تھا۔۔۔

"میرا لعل۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے اسے بوسہ دیا تو وہ دھیمی سی ہنسی ہنسا تھا پری بھی مسکرائی ی تھی۔۔۔

"تھنکس تم نے اپنا وعدہ پورا کیا۔۔۔۔"

پری مسکراتی ہوئی ی اس کے سامنے آن کھڑی ہوئی ی تو وہ بھی مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا۔۔

"اللہ خیر کرے دونوں پارٹیز مسکرا کر آمنے سامنے ہیں۔۔۔۔۔۔"

ارحم کی بات پر سب ہنسے تھے۔۔۔

"حدید نیکسٹ سرپرائز بھی دے دو۔۔۔"

سعدیہ بیگم مسکرا کر بولیں۔۔۔

"دل تھام کر رکھنا کیونکہ آج آل موسٹ سارے ہاسپٹلز بند ہیں یار۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید شرارت سے بولا۔۔۔

،،،،،

"کون سا سرپرائز؟؟؟"

پری نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔

"تو کیا خیال ہے بتادوں اسے،،،،،،،،،،"

نادیہ بیگم کے ایک جانب پری کھڑی تھی اور دوسری طرف حدید مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا۔۔۔

"اللہ خیر کرے،،،ماما پاپا کو بھی حدید پر کوئی غصہ نہیں ہے اور سب اتنا خوش ہیں سب سے بڑھ کر حدید الٰہی یہ معاملہ کیا ہے؟؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری ناسمجھی سے سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تو مسز حدید جیسا کہ میں نے تم سے کہا تھا کہ میرا تم سے ایک اور رشتہ ہے جو کہ بہت پیارا ہے اور بہت دکھ ہے کہ بہت دیر سے ملا یہ رشتہ مگر خوشی یہ ہے کہ مل تو گیا ہے،،،،،بائے داوے تم گیس کرو کون سا رشتہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟"

حدید نے پری کو دیکھا تھا۔۔۔

"کی۔۔۔کیسا رشتہ ؟؟مجھے کنفیوز مت کرو بتاؤ۔۔۔۔۔"

اس نے حدید کو گھورا تھا۔۔۔۔۔۔

"تو محترمہ یہ صرف آپ کی ماما نہیں بلکہ میری خالہ بھی ہیں،،،،،،اس لئے بہت دیر رکھا تم نے میری خالہ پر قبضہ،،،،،اب پیچھے ہٹو۔۔۔۔"

وہ لاڈ سے خالہ کے گرد بازو حمائل کرتے ہوئے بولا۔

"یہ کیا ہے ماما۔۔۔۔؟؟"

ماما کو حدید کو بوسہ دیتے دیکھ کر وہ چڑی۔۔۔۔۔

"جی،،،حدید جیجو از رائٹ۔۔۔۔۔۔۔"

پریزے حدید کا کندھا تھپتھپا کر بولی تو پری کو تو گویا آگ لگ گ ئی۔۔۔۔

"سچی پریزے مجھے بلکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ میری اتنی کیوٹ سی سسٹر ہے۔۔۔۔۔"

حدید اس کا رخسار تھپتھپا کر بولا۔۔۔

"پریزے صرف میری بہن ہے اور بابا یہ سب کیا ہے؟؟"

پریزے کو گھسیٹتی وہ بابا کے سامنے آن کھڑی ہوئی ی وحید صاحب نے ساری بات اس کے گوش گزار کی جسے سن کر وہ واقعی شاکڈ ہوئی ی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خالہ،،،،"

وہ باری باری سب کے گلے لگی ایک ان ئی ے رشتے کے ساتھ،،،، آنکھیں نم ہو گ ئی یں تھی اب سمجھ آئی ی تھی کہ اس فیملی کا چاہ کر بھی برا کیوں نہ کر سکی کیوں سعدیہ آنٹی کا درد اپنا درد لگا تھا۔۔۔

"میں بھی تمہاری خالہ کا بیٹا ہوں۔۔۔۔۔"

وہ سب سے گلے مل کر فارغ ہوئی ی تو حدید نے اپنی جانب اشارہ کیا کہ مجھے بھی گلے مل لو۔۔۔

"بہت خوشی ہوئی ی سب رشتوں کے بارے میں جان کر،،،، مگر تم میرے کزن ہو یہ جان کر شاک لگا کہ کوئی ی اتنا برا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری نے اسے دیکھ کر دانت پیسے تھے۔۔۔۔

"اووں ہوں پری بیٹا غلط بات،، ہز بینڈ ہے تمہارا۔۔۔۔"

نادیہ بیگم سرزنش کی تھی۔۔۔۔۔

"نہیں خالہ جان یہ ہم کزنز کا معاملہ ہے،،،،

بائے داوے مجھے بھی کوئی ی خاص خوشی نہیں ہوئی ی یہ جان کر کہ تم میری کزن ہو۔۔۔۔۔۔"

حدید نے بھی اسے چھیڑا تھا۔۔۔۔۔۔سب حدید کو پرانی جون میں واپس آتا دیکھ کر خوش ہو گ ئی ے تھے

"خالہ جان آپ کو پتہ ہے اس نے مجھ پر کتنے ظلم ڈھائے ہیں،،، ایک ہٹلر تھا پورا یہ،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری فوراً خالہ کی جانب آئی ی۔۔۔۔

"جانتی ہوں بس تم دیکھتی جاؤ کیسے سارے حساب برابر کرواتی ہوں،،،،بہت تنگ کیا بدتمیز نے،،،،"

سعدیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اسے ساتھ لگایا۔۔۔

"آپ کو پتہ ہے اس نے مجھ سے کیسے شادی کی؟؟"

اسے جیسے اپنے دکھڑے یاد آئے تھے۔۔۔۔

"ماما جب میں پہلی بار اس سے ملاناں تو نہ ہی یہ مجھ سے امپریس ہوئی ی نہ ہوئی ی نا ہی یہ میری دھمکیوں سے ڈری تو پیار تو ہونا ہی تھا ناں۔۔۔۔"

وہ مسکرا کر بولا تھا اور پری سب کے سامنے شرمندہ ہو گئی کہ کیسے ڈھٹائی ی سے بول رہا تھا۔۔

"بھائی ی آپ کو کب پتہ چلا بھابھی ہماری کزن ہیں؟"

اسمارہ نے دلچسپی سے پوچھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے پتہ تھا تبھی تو کڑوا گھونٹ پی لیا اس سے شادی کا،،،،،،میں نے اس سے شادی ہی اس لئے کی تھی کہ مما اور خالہ مل جائیں۔۔"

حدید مذاق میں اسے چھیڑ رہا تھا اور سب اس کی بات پر ہنس دئیے تھے مگر پری اس کی بات کو دل پر لے گئی اسے یہی لگا تھا کہ حدید نے واقعی اسے یوز کیا ہو وہ دل جس میں حدید کی محبت کے دیپ جلے ہی تھے وہ

دل کرچی کرچی ہو گیا وہ اس سے صلح کا ارادہ رکھتی تھی مگر حدید کے اس مذاق نے پری کو اس سے بدگمان کر دیا تھا اس نے آنسو حلق میں اتارے۔۔

"بھ ئی ی کھانا لگ چکا ہے،،، آجائی یں سب،،،،،"

رومسیہ مسکراتی ہوئی ی بولی تو سب اٹھ گ ئی ے۔۔۔۔

"آنٹی فیضی کیوں نہیں آیا؟؟ ناراض ہے ابھی تک۔۔"

اس نے فرزانہ بیگم کو دیکھا مقصد تو حدید کو بھی جلانا تھا مگر اسے پرسکون دیکھ کر اسے تو آگ لگ گ ئی جب کہ وہ پرسکون اس ل ئی ے تھا کہ فیضی اور سماویہ کو خوش دیکھ کر آیا تھا۔۔

"نہیں بیٹا ناراض نہیں ہے،،،،، اس کی شادی ہو گ ئی ہے ناں سماویہ سے سو سماویہ اور وہ دونوں گھر ہیں پتہ ہے ناں کتنے مہمان آتے ہیں،،، عید والے دن گھر بند رہتا اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔۔۔"

فرزانہ بیگم نے محبت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔

"فیضی واقعی بہت اچھا انسان ہے میں نے اس کے ساتھ اتنا غلط کیا مگر اس نے کھلے دل سے معاف کیا تھا،،، اس کی جگہ میں ہوتا تو شاید موت کے گھاٹ اتار دیتا،،، ہی از رئی یلی نائی س پرسن۔۔۔۔۔"

حدید واقعی شرمندہ نظر آرہا تھا۔۔۔۔۔

"کوئی ی بات نہیں بیٹا یہ سب قسمت میں تھا اور اگر تم وہ سب نہ کرتے تو ہم دونوں بہنیں شاید کبھی بھی نہ مل پاتیں سو اللہ کے ہر کام میں کوئی ی نہ کوئی ی مصلحت ہوتی ہے،،،،،،"

نادیہ بیگم نے ماحول کی کشیدگی دور کرنا چاہی۔۔

اس کے بعد سب نے مل کر کھانا کھایا اور اس کے بعد پری نے انہیں سارا گھر دکھایا۔۔۔

"کیا ہے تمہیں؟؟؟ تم ہمارے پیچھے کیوں آرہے ہو؟

پری نے حدید کو گھورا۔۔۔

"ہیلووو مس،،، میں اپنے کام سے جارہا ہوں۔۔۔۔۔"

حدید اس کے پاس سے گذرنے لگا تو دونوں کے کندھے آپس میں ٹکرائے۔۔۔

"چھچھورا نہ ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری نے دانت پیسے تو حدید کا قہقہہ بلند ہوا تھا "سچی بہت اچھا لگا تم نے کتنے دن بعد چھچھورا کہا ہے۔۔۔۔لو اٹ ۔۔۔۔۔۔"

وہ بائیں آنکھ دبا کر شرارت سے بولا تھا۔۔۔

"حدید میری کزن ساتھ ہے،،، کیا سوچے گی تمہارے بارے میں۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری نے اسے جیا کے ساتھ کا احساس دلایا۔۔۔۔

"ہی ہی ہی یار دھمکی تو کام کی دیا کرو ناں،،، اور جیا میری بھی کزن ہے،،،،، سو جیا میں تو ہوں ہی ایسا،،، تم مجھے ایسا ہی جیجو قبول کر لو۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہنستا ہوا بولا تھا۔۔۔

"نہیں حدید بھائی ی بہت اچھے ہیں آپ۔۔۔۔۔"

جیا مسکراتے ہوئے گویا ہوئی ی تھی اب وہ لوگ باتیں کرتے کرتے روم میں پہنچ چکے تھے۔۔۔

"ہاہاہاہا،،،ڈر کر تو نہیں کر رہی ناں۔۔۔۔۔"

حدید نے ہنستے ہوئے پوچھا اور پری نے اس کی ہنسی سے بے اختیار نظریں چرا لی۔۔۔

"ہاہاہاہا اہاہاہا نہیں دل سے تعریف کی ہے،،،،،"

جیا بھی ہنس دی تھی۔۔۔۔

"شکریہ جو خود اچھے ہوتے انہیں سب ہی اچھے لگتے ہیں سوفیکٹ ازیو آر ویری نائی س۔۔۔۔"

پہلا جملہ اس نے پری کو تپانے کے لئی ے بولا تھا۔۔

"تم جا رہے ہو یا نہیں ؟؟؟"

پری نے زچ ہو کر کہا۔۔۔

"جان فون اتار رہا تھا چار جنگ سے جا رہا ہوں۔"

وہ فون اتار کر واقعی چلا گیا۔۔۔

"بد تمیز،،،، چھچھورا کہیں کا۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری نے دانت پیسے تھے اس کے جان کہنے پر۔۔۔۔

"پری یہ کون سا طریقہ ہے بات کرنے کا،،،،اس کی ہمت ہے جو برداشت کر گیا اس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو ایک لگا ہی دیتا تمہیں۔۔۔۔"

جیا نے دکھ سے اس کے رویے پر چوٹ کی۔۔۔

"جیا پلیز میں لیکچر لینے کے موڈ میں نہیں ہوں آگے ہی ایک گھنٹہ ماما نے شوہر کی اہمیت پر لیکچر دیا ہے ،،،،مطلب حد ہو گئی۔۔۔۔۔"

پری نے سر جھٹکا تھا اسے ابھی تک حدید کی یہ بات نہیں بھولی تھی کہ حدید نے کہا تھا کہ تم سے شادی فیملیز کو ملوانے کے لئے ہے کی تھی اور پری جیسی انا پرست لڑکی کیسے برداشت کرتی کہ کوئی اس کی ذات کی یوں نفی کرے۔۔۔۔حدید کو پتہ چلتا کہ اس کا چھوٹا سا سنجیدگی سے کیا گیا مذاق پری سے کتنی دور لے کر جانے والا ہے تو وہ ساری زندگی وہ مذاق نہ کرتا.....اسی لئے کہتے ہیں سوچ سمجھ کر بولنا چاہیے کبھی کبھی ہمارا چھوٹا سا مذاق اگلے کے دل کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے اور ایسا ہی پری کے ساتھ ہوا تھا اس نے سوچا تھا کہ وہ آج حدید سے صلح کر لے گی مگر اس کے مذاق نے اسے وہاں ہی کھڑا کر دیا جہاں وہ چند مہینے پہلے کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔

"پری یہ محلوں جیسا گھر جو ہم صرف خوابوں میں ہی دیکھ سکتے تم رہ کر بھی خوش نہیں ہو ایک آئیڈیل سسرال اور جان لٹانے والا شوہر اور کیا چاہیے تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

جیا نے اسے سمجھانے کی ٹھانی تھی۔۔۔۔۔۔

"جیاڈارلنگ!!!جب آپ ایک ہیپی فیملی میں رہ رہے ہوں اور ایکدم سے آپ سے سب چھن جائے اور ایک ایسی جگہ پہنچ جاؤ جہاں کا آپ نے سوچا بھی نہ ہو تن تنہا اجنبی جگہ پر۔۔۔۔تب دل پر کیا بیتتی ہے یہ صرف سہنے والا ہی جان سکتا ہے اور یہ جس محل کی تعریف کر رہی ہو ناں تم جیا یہ مجھے ایک قید خانہ سونے کا پنجرہ لگتا تھا جہاں کھل کر سانس بھی نہیں لی جا سکتی تھی ہاں آج تم لوگ آئے ہو ناں تو یہ گھر محل ہی لگا ہے مگر پہلے دم گھٹتا تھا میرا۔۔۔۔۔۔"

اس نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔

"پری میری جان مانتی ہوں کہ تمہارے ساتھ زیادتی ہوئی ہے مگر یار یہ سب قسمت میں ہونا لکھا تھا اگر تم طلاق لینے کا سوچ رہی ہو ناں تو میں تمہیں ایسا کرنے نہیں دوں گی کیونکہ تمہیں حدید بھائی جیسی محبت عزت کوئی دوسرا نہیں دے سکتا اس لئے سوچو ان کے بارے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

جیا نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے سمجھایا تھا۔۔۔۔

"حدید کے جیسا درد کوئی بھی کوئی نہیں دے سکتا،،،اسے تو میں قیامت تک نہ معاف کروں۔۔۔۔"

اس نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

"تو کیا تم فیضی بھائی کی زندگی میں لوٹنا چاہتی ہو تو پری ایک بات یاد رکھنا ان کے دل میں اس گھر کی بیٹی اور اپنی کزن پری کے لئے بہت اہم جگہ اور مقام ہے مگر اس پری کے لئے اب کچھ نہیں سوائے عزت کے جو ان کی فیانسی تھی۔۔میرا یقین کرو پری وہ سماویہ کے ساتھ بہت خوش ہیں ان کے لئے کوئی غلط اسٹیپ مت لینا۔۔۔۔"

جیا نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

"یار جیا پلیز ززززا اتنا ہی جانتی ہو تم مجھے بس۔۔۔ میں فیضی کے بارے میں کبھی سوچا نا سوچنا چاہتی ہوں اور اب تو ہے بھی نا محرم۔۔۔۔"

وہ اٹھ کر کھڑکی کے پاس آن کھڑی ہوئی ی۔۔۔

"تو پھر اس کے ساتھ یہ سب کرنے کی وجہ؟؟"

جیا بھی اس کے پاس آن رکی تھی۔۔۔۔

"بس کچھ وجہ ہے۔۔۔۔۔"

اس نے بال کانوں کے پیچھے اڑسے۔۔۔۔۔

"کچھ بھی کرنے سے پہلے سوچ لینا یار کہ اب حدید سے تمہارا دوہرا رشتہ ہے۔۔۔۔"

جیا نے سمجھایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے میری ماں۔۔۔۔ اچھا جلدی سے مجھے فیضی اور ساویہ کی پکس دکھاؤ شادی کی۔۔۔۔۔ تھینک گاڈ فیضی موو آن کر گیا ورنہ مجھے ساری زندگی گلٹ رہتا کہ۔۔۔۔۔۔"

وہ ہنستے ہوئے بولی تھی تو جیا اسے پکس دکھانے لگی اور پری بھی خوشی سے کمنٹ کر رہی تھی۔۔

''''''''''''''''''''''''''''''''''''

"ماما میں بھی چلوں گی آپ لوگوں کے ساتھ۔۔۔۔"

سب جانے لگے تو پری منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

"بیٹا پہلی عید ہے تمہاری،،،،،اچھا نہیں لگتا اور پرسوں حدید کے سنگ آنا۔۔۔۔"

انہوں نے محبت سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

"اچھا جیا اور پریزے کو چھوڑ جائی یں ناں آپ۔۔۔۔"

اس نے ن ئی ی فرمائی ش کی۔۔۔۔

"بیٹا تم پرسوں آنا جتنے دن مرضی رہنا ناں۔۔۔۔"

نادیہ بیگم نے محبت سے کہا تھا۔۔۔

"ہاہاہاہاہاہاہاہا یہ ویلیو ہے تمہاری ہو ہو ہو ہو۔۔۔"

حدید شرارت سے اس کے کان میں بولا تو پری نے اس کے پیٹ میں کہنی ماری۔۔۔

"آہ۔۔۔۔۔۔"

حدید نے کراہ لی۔۔۔

"کیا ہوا بیٹا؟؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نادیہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔۔

"خالہ جان آپ اسے ساتھ لے جائیں،،،، نہیں تو میرا قتل ہو جائے گا۔۔۔۔۔"

وہ مصنوعی دکھ سے بولا۔۔۔۔

"پری باز آجاؤ۔۔۔۔"

نادیہ بیگم نے اسے گھورا۔۔۔

"آپ رہیں اس کے ساتھ،،،، میں جا رہی۔۔۔۔"

وہ پاؤں پٹختی چلی گئی تھی۔۔۔۔

"ڈونٹ وری خالہ میں منالوں گا۔۔۔"

حدید محبت سے بولا تو وہ ہنس دیں تھیں۔۔۔۔۔

"حدید بھائی میری آپی کا خیال رکھیے گا۔۔۔۔۔"

پریزے نے گاڑی سے منہ نکال کر اسے دیکھا۔۔۔

"دعا کرو مجھے روم میں جانے دے۔۔۔۔۔"

حدید کی بات سب کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔۔۔

پری ٹیرس پر کھڑی انہیں جاتے دیکھ رہی تھی آنکھیں نم ہو رہی تھی اس نے گہرا سانس لیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رو کیوں رہی ہو؟؟ آج تو رخصتی نہیں ہوئی ی ناں"

حدید نے اپنا کندھا اس کے کندھے سے ٹکرایا۔۔۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟؟"

پری نے اسے گھورا تھا۔۔۔۔

"کزن بد تمیز نہ بولا کرو۔،،،،،،دکھ ہوتا ہے ناں۔۔۔۔"

وہ اس کے سامنے آتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

"نہیں ہوں میں تمہاری کزن۔۔۔۔اب اگر بولا ناں تو پٹو گے مجھ سے۔۔۔۔بہت ماروں گی۔۔۔۔"

پری نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اس سے دو چار سال بڑا تھا

اور وہ کہتی تھی ماروں گی بہت

۔

"کہنے سے رشتے ختم نہیں ہو جاتے۔۔۔۔جیسے میں نا صرف تمہارا کزن بلکہ شوہر بھی ہوں اور تمہارے نہ ماننے سے مجھے فرق نہیں پڑے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔چلو آؤ فرینڈ شپ کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید نے ہاتھ آگے کیا پری کا رویہ اسے ذرا غصہ نہیں دلا رہا تھا وجہ اس کی نرم طبیعت تھی۔۔۔۔

"کیا لگتا ہے تمہیں یہ حرکتیں کر کے میرا دل جیت لو گے،،،،، بھول ہے تمہاری۔۔۔۔۔"

وہ نفی میں سر ہلاتی بولی۔۔۔

"ڈئی یر دل تو میں آل ریڈی جیت چکا ہوں،،،، ہاں نہ مانو تو وہ الگ بات ہے۔۔۔۔۔۔"

اس نے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔"

وہ اسے دھکیل کر اندر جانے لگی تو حدید نے اس کی کلائی تھام لی اور اپنی طرف کھینچا تو وہ اس سے آن ٹکرائی سارا کونفیڈنس ہوا ہو گیا تھا۔

"اگر آج تمہاری ان آنکھوں میں نفرت ہوتی ناں میرے لئے تو قسم کھاتا ہوں پری تم سے سو میل دور رہتا مگر اب ان آنکھوں میں میرے لئے نفرت نہیں ہے۔۔۔۔اور میں پر یقین ہوں کہ یو آر ان لو۔۔"

وہ اس کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا سامنے گلاس ونڈو سے پری کی پریشانی صاف دکھ رہی تھی۔۔۔۔وہ اس کی اس حالت سے محظوظ ہوا۔۔

"نہیں ماننا تو مت مانو ڈئی یر کہ محبت ہے مگر دل جب بھی دھڑکا ہے آواز حدید کے دل تک آئی ہے۔۔۔"

وہ اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے بولا تھا اسے اس ڈری سہمی پری پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا۔۔۔

"کیا ہوا کچھ بولو ناں۔۔۔۔"

حدید نے اپنے بازو اس کے شانوں پر رکھے تو پری کی رہی سہی ہمت بھی جاتی رہی اس نے آج سے پہلے پہلے ایسی کوئی حرکت نہیں کی تھی۔۔۔

"بولو ناں یار چاہے گالیاں ہی دے دو۔۔۔۔۔ہے ے ے ے ے کیوں بند ہو گ ئی بولتی میری کیوٹ وائی ف کی۔۔۔۔"

وہ ایک ہاتھ سے اس کی ٹھوڑی اوپر کر کے بولا۔۔۔

"آئی لو یو حدید،،، آئی لو یو سو مچ۔۔۔۔۔

نہ جانے کب سنوں گا یہ الفاظ تمہارے منہ سے۔۔۔"

وہ دکھ سے بولا تھا

،،،،،،،،،،اک نام ملا کچھ لوگوں سے

وہ لوگ بھی میرے اپنے تھے

کوئی دے کے درد چھوڑ گ ئی ے

وہ لوگ بھی میرے اپنے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ آج بھی میرے ساتھ مگر

کچھ یادیں دیکر نکل ہی گ ئی ے

جو مرتے مجھکو دیکھ سکے

وہ لوگ بھی میرے اپنے تھے

میں نے پل بھی نہ بھلایا جنکو

جن کی خاطر ہے رلایا خد کو

جن کے درد ہیں میری رگ رگ میں

ندیم وہ لوگ بھی میرے اپنے تھے

،،،،،،،،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری کی آنکھوں سے آنسو کی برسات ہونے لگی تھی۔۔۔

"پری یار کیا ہوا۔؟؟"

وہ اس کے آنسو دیکھ کر بے تابی سے بولا۔۔

"پری دو دن کی بات ہے یار،،،، پھر جتنے مرضی دن رہنا اپنے میکے میں۔۔۔۔۔"

وہ اس کا موڈ بحال کرنے کو بولا تھا۔۔۔۔

"تم طلاق دے دو مجھے،،،،،"

وہ بولی بھی تھی تو کیا،،،، حدید ساکت سا اسے دیکھ رہا تھا اسے اب واقعی غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔

"عید کے دن تم نے مجھ سے عیدی کی جگہ طلاق مانگی،،،،، افسوس پہلی بار کچھ مانگا جو میں کبھی بھی نہیں دے پاؤں گا۔۔۔۔۔"

وہ افسوس سے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم دے دو ڈائی یورس اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے"

وہ منت بھرے لہجے میں بولی اس کے ذہن میں اک نئی بات آگئی تھی کہ اگر اس کا ساتھ قبول کر بھی لوں تو کبھی نہ کبھی طعنہ ضرور مارے گا کہ تمہارے دل میں پہلے تو فیضی تھا۔۔۔

"کیسی لڑکی ہو تم،،،،، ایک طلاق یافتہ کی اہمیت جانتی ہو اس سوسائٹی میں،،،، تمہیں مطلقہ یا بیوہ ہونے کا اتنا شوق کیوں ہے،،، میں شوہر ہوں تمہارا اور شوہر سائبان اور محافظ ہوتا ہے اور تم اپنے سائبان کو گرا دینا

چاہتی ہو۔۔۔اپنے محافظ سے جان چھڑانا چاہتی ہو،،،، تم ناں میری سمجھ سے باہر ہو،،،، تم مجھے ایجوکیٹڈ بلکل نہیں لگ رہی خالہ کے پیسے ضائع کیے ہیں تم نے اپنی ایجوکیشن پر۔۔۔۔"

وہ سخت لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

"میں نے آج تک ہر رشتے کو اہمیت اور محبت دی مگر تمہارے معاملے میں مجھے پتہ نہیں کیا ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ ناچاہ کر بھی بد تمیزی کر جاتی ہوں۔۔

اور ہماری لائف کوئی مزاق نہیں ہے تم آخر کب تک میرے بدلنے کا ویٹ کرو گے سو بہتر ہے کہ تم کسی اچھی لڑکی سے شادی کر لو۔۔۔۔۔"

وہ نم آنکھوں سے اسے سمجھا رہی تھی۔۔۔۔

حدید نے نا سمجھی سے اسے دیکھا یعنی وہ اسے قبول کرنا چاہتی تھی بٹ وقت درکار تھا۔۔۔

"میں شادی کر چکا ہوں۔۔۔۔"

اس نے باور کروایا تھا۔۔۔

"تم ایک آنکھوں دیکھی مکھی نگل رہے ہو حدید۔۔۔۔"

اس نے نظریں چرا لیں۔۔۔

"کیا مطلب ہوا اس بات کا۔۔۔۔"

وہ چونکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم جانتے ہو حدید کہ میں فیضی۔۔۔۔۔"

اس نے نظریں جھکالیں آج اس اقرار پر پہلی بار شرمندگی ہوئی ی تھی اسے حدید کے سامنے۔۔۔۔۔۔۔۔

"اووووووہ یار،،،،،،اول فیضی ایک اچھالڑکا تھاخالہ کے پوچھنے پر تم مشرقی لڑکیوں کی طرح مان گ ئی ی اور دوسری بات تم اس سے کوئی ی طوفانی محبت کرتی نہیں تھی ہاں اس سے دوستی اور انڈرسٹینڈنگ اچھی تھی تمہاری۔۔۔نتھنگ مور۔۔۔۔۔۔"

حدید نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

"تمہیں کس نے بتایا یہ سب۔۔۔۔۔۔"

وہ ناسمجھی سے بولی تو وہ مسکرایا یعنی یہ سب سچ تھا دل بہت مطمئن ہوا تھا۔۔۔۔

"فیضی نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ کہنیاں ریلنگ پر ٹکا کر نیچے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"تم ملے ہو فیضی سے۔۔۔۔۔۔"

وہ حیرانی سے بولی۔۔۔

"ہممممم سوری کہنا تھاناں اسے اس ل ئی ے۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارے آنے سے پہلے ہم سب بہت خوش تھے۔۔۔"

وہ گہرا سانس لیکر بولی۔۔۔۔۔۔

"کتنا ٹائم لو گی مجھے قبول کرنے میں۔۔۔۔۔"

وہ اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"پتہ نہیں۔۔۔۔۔"

وہ پلٹ گ ئی تو حدید نے بازو پکڑا وہ رکی مگر پلٹی نہیں،،،،،،،،وہ اس کے سامنے آیا،،،،،

"ان آنسو کو نکلنے نہ دیا کرو یا چھپایا نہ کرو۔۔۔"

حدید نے انگلیوں کے پوروں سے ان موتیوں کو چن لیا جو بہہ کر مول ہو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہر دکھ کا سبب بھی تو تم ہو ناں۔۔۔۔۔"

وہ رو دی تھی اور رونا بھی بلاوجہ آ رہا تھا۔۔۔۔

"مسیحائی بھی تو میں ہوں ناں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے اسے ساتھ لگایا اور پری بھی اس سے الگ نہ ہوئی اور سر اس کے شانے پر رکھ کر رو دی تھی اور یہ آنسو صرف اندر کے غبار کے تھے

"تمہیں میری بدتمیزیوں پر غصہ نہیں آتا".....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری اس سے الگ ہوتے بولی۔۔۔

"بلکل نہیں،،،،،،،،،،"

اس کی آنکھوں میں شرارت ناچی۔۔۔

"کیوں؟؟"

پری نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

"ظاہر ہے جب مجھے پتہ ہے میری وائی ف خاصی بلکہ پیدائی شی بد تمیز ہے تو غصہ کیوں آئے گا اوپر سے ہے بھی میری اپنی چوائی س".....

وہ شرارت سے کہہ کر ہنستا ہوا چلا گیا۔۔۔

"حدید۔۔۔۔۔"

پری نے دانت پیسے تھے۔۔۔۔۔

"آتا ہوں میری جان،،،،، مما سے کام ہے۔۔۔۔۔"

وہ ہنستا ہوا بھاگ گیا۔۔۔

"بد تمیز۔۔۔۔۔۔۔"

وہ ہنس دی تھی مگر یہ ہنسی حدید نہیں دیکھ سکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوں ضدی مزاج ایسی کہ خود سے بھی لڑ پڑوں_

بات جب انا کی ہو تو__ جھکتی نہیں ہوں میں!!

‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘

”کیسی تھی پری؟؟--“

فیضی نے جیا کو دیکھا-------

”پاگل،-----سائی یکو----“

اس نے تاسف سے کہا-----

”کیا ہوا؟“

فیضی چونکا تھا جیا کے انداز پر--------

”بھائی ی آئی ی ایگری کہ اس کے ساتھ زیادتی ہوئی ی ہے مگر بھائی ی حدید اس سے بے انتہا محبت کرتا ہے مگر وہ اسے کوئی ی اہمیت نہیں دیتی ایسے بات کرتی ہے بھائی ی جیسے وہ اس سے چھ سات سال چھوٹا ہو----

غصہ آرہا تھا مجھے۔۔۔۔۔وہ اسے اپنا شوہر نہیں سمجھتی اور اس سب میں سارا قصور ہی حدید کا ہے جس نے ڈھیل دی ہوئی ہے۔۔۔۔۔"

جیا کے لہجے سے چھلکتی فکر پری سے محبت کا منہ بولتا ثبوت تھی۔۔۔

"اوشٹ میں سمجھا سمجھ گ ئی ہو گی مگر یہ لڑکی شاید کبھی نہیں سدھرے گی۔۔۔"

فیضی نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"ایک بات نوٹ کی ہے میں نے اس کے لبوں پر کتنی بار حدید کو دیکھ کر مسکراہٹ آئی ی۔۔۔۔۔"

جیا مسکرائی ی تھی۔۔۔

"ہوں یعنی اسے تھوڑی سی برین واشنگ کی ضرورت ہے۔۔۔۔چلو آتی ہے پرسوں تو سمجھاتا ہوں سمجھ جائے گی بس نادان ہے تھوڑی۔۔۔۔۔"

اس نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

"جی اور سماویہ کہاں ہے؟؟"

اس نے فیضی کو دیکھا۔۔۔

"وہ خالہ کے گھر چلی گ ئی ہے۔۔۔۔"

اس نے بتایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا کل ہم بھی لگائیں گے چکر اور چائے پی ئی یں گے آپ۔۔۔۔۔۔"

جیا نے اسے دیکھا۔۔۔

"یس پلیز۔۔۔۔۔"

وہ مسکرایا تو وہ مسکراتی ہوئی ی چلی گ ئی ی

می۔۔ری ش۔۔اموں ک۔۔ی رون۔ق ہ۔۔وا ک۔۔رتا تھ۔ا!!!!!.....

وہ ش۔۔خص ج۔و اب بات بھ۔ی نہیں ک۔رتا م۔جھ س۔ے!!!!....

"""""""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پری اٹھو نماز پڑھ لو،،،،،"

حدید نے اسے اٹھایا جو دنیا جہان سے بے خبر سو رہی تھی اس نے چہرے پر بکھرے بال پیچھے کیے

"پری اٹھو نماز کا ٹائم نکلا جا رہا ہے۔۔۔۔۔"

وہ اب کی بار اونچی آواز میں بولا تھا۔۔۔۔۔

"فیضی۔۔۔ فیضی آیا تھا ناں یہاں۔۔۔۔۔۔۔"

وہ بیٹھتے ہوئے بولی حدید کو ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا تھا اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا۔۔۔

"حدید آئی م سوری وہ خواب میں آ گیا تھا۔۔۔۔۔"

پری کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔

"نماز پڑھ لو وقت نکلا جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔"

وہ بے تاثر چہرے کے ساتھ کہہ کر چلا گیا۔۔۔

کیوں۔۔۔ ہر بار غلطی ہو جاتی ہے۔"

پری نے اپنے بال جکڑے تھے اس کی آنکھیں بھر آئی یں تھی نماز پڑھ کر اللہ سے دعا مانگی۔۔۔۔

میں روز تجھ سے ____ تو روز مجھ سے

ملا کرے گا _____ یہ طے ہوا تھا

نہ کوئی رستہ _____ نہ موڑ ہم کو

جدا کرے گا _____ یہ طے ہوا تھا

زمیں کا کوئی_____بشر نہ اپنی

رفاقتوں کو_____مٹا سکے گا

کہ جب بھی ہم کو____جدا کرے گا

خدا کرے گا_____یہ طے ہوا تھا

کسی بات پر ہم_____جھگڑ پڑے تو

صلح کی خاطر_____اے میرے ہمدم

ذرا سا میں بھی_____ذرا سا تو بھی

جھکا کرے گا_____یہ طے ہوا تھا

‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ناشتے کی ٹیبل پر گم صم تھی حدید وہاں نہیں تھا اور اس کا بھی دل نہیں کر رہا تھا۔۔۔

"ڈاکٹر رومیسہ حدید اور ارحم کہاں ہیں،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟"

سعید صاحب نے پوچھا تھا۔۔۔

"بابا وہ ہمارے گھر ہیں سارے فرینڈز اکھٹے ہو رہے سو ادھر ہی ہیں دونوں۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ نے جوس پیتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔۔۔

"ہاں یاد آیا،،،،،ایسا کرو پری بٹیا کو ساتھ لے جانا گھر اکیلی بور ہو گی۔۔۔۔۔۔۔۔"

سعید صاحب نے اسے دیکھا۔۔۔۔

"آفکورس یہ جائے گی اس کے بنا گ ئی تو اس کا شوہر مجھے گھر انٹر نہیں ہونے دے گا۔۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ شرارت سے ہنسی تھی

"نہیں انکل،،،،،میں گھر ہی ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔"

پری نے فوراً کہا وہ حقیقتاً حدید کا سامنا کرنے سے کترا رہی تھی صبح والی حرکت پر،،،،،

"کیوں نہیں جانا محترمہ آپ نے؟؟"

رومیسہ نے گھورا تھا۔۔۔۔

"تم لوگوں کے دوست ہیں،،،،،میں کیا کروں گی۔،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے منہ لٹکایا۔۔۔

"اووووف فرینڈز ہیں بھی کون؟ جنہیں تم آل ریڈی تم جانتی ہو اور نو مور کوئی سچن حدید کہہ کر گیا تھا کہ تمہیں ضرور ساتھ لاؤں۔۔۔۔"

رومیسہ اسے باور کروا کر بولی تھی اور وہ چاہ کر بھی انکار نہ کر سکی تھی پتہ نہیں کیوں حدید کی ماننا اب بہت اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔

"میں اتنا ہیوی ڈریس نہیں پہنوں گی۔۔۔۔۔۔"

پری نے رومیسہ کو گھورا۔۔۔۔

"اچھا یہ ساڑھی پہن لو۔۔۔۔۔"

رومیسہ نے ساڑھی آگے کی۔۔۔

"میں یہ کرتا پہننے لگی ہوں۔۔۔۔"

پری نے سمپل سا کرتا اٹھایا۔۔۔

"وہاں جھاڑو لگانے نہیں جانا اور چپ کر کے

پہنو"

رومیسہ نے اسے گھورا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”پری ضد مت کرو بیو ٹیشن آ رہی ہے وہ ریڈی کر دے گی تمہیں۔۔۔۔۔“

رومیسہ نے مزید بم پھوڑا تھا۔۔۔

”وٹ؟؟ آر یو کریزی میں خود تیار ہو لوں گی۔۔۔“

اس تو کرنٹ لگا تھا۔۔۔

”پری سر مت کھایا کرو میرا،،،، جا کر اپنے شوہر کو بولو میں جا رہی تیار ہونے۔۔۔۔“

رومیسہ نے دانت پیسے۔۔۔۔۔

”اسے اچھا سا تیار کرو بہت سر کھائے گی،،،، اس لئے کانوں میں کوٹن دے لو اور یہ جیولری میں نے رکھ دی ہے یہاں۔۔۔۔۔ پرفیکٹ لُک ہونی چاہیے۔۔۔“

رومیسہ نے کہا تو بیو ٹیشن تیار کرنے لگی۔۔۔

”واہ ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔“

رومیسہ نے مسکرا کر دیکھا پری نے ایک نظر خود کو آئی ینے میں دیکھا تو لب مسکرائے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چاہنے والوں کو مخاطب نہیں کرتا

اور ترکِ تعلق کی میں وضاحت نہیں کرتا

وہ اپنی جفاوں پہ نادم نہیں ہوتا

میں اپنی وفاوں کی تجارت نہیں کرتا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

خوشبو کسی تشہیر کی محتاج نہیں ہوتی

سچا ہوں مگر اپنی وکالت نہیں کرتا

احساس کی سولی پہ لٹک جاتا ہوں اکثر

میں جبرِ مسلسل کی شکایت نہیں کرتا

میں عظمتِ انسان کا قائل تو ہوں محسن

لیکن کبھی بندوں کی عبادت نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔

،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں حدید کا موڈ کیسا ہو گا۔۔۔۔"

پری سیٹ سے ٹیک لگائے سوچ رہی تھی تبھی حدید نے گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو،،،،،،،اتنی پیاری جیسے اندھیری رات میں چاند ہوتا۔۔۔۔۔"

وہ مسکرا کر بولا تھا۔۔۔۔

"حدید تمہارا موڈ۔۔۔۔۔"

پری کے الفاظ منہ میں رہ گ ئی ے حدید نے ہاتھ اس کے منہ پر رکھ کر نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"بہت اچھا موڈ ہے میرا۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ دل سے مسکرایا تھا اور ہاتھ اس کی جانب بڑھایا تھا پری نے ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ دیا

حدید نے اس کا ہاتھ ہونٹوں سے چھوا تو پری کو ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا یا ہاتھ کپکپائے تھے اس نے ایک نظر حدید کو دیکھا الفاظ جیسے ختم ہو گ ئی ے تھے،،،،،کان کی لوئی یں تک سرخ ہو گ ئی یں۔۔۔

"ابھی یہ رائی ٹ ہے،،،،"

وہ مسکرا ای تھا اور پری نے نظریں چرائی یں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر شام یہ کہتے ہو کہ کل شام ملیں گے

آتی نہیں وہ شام جس شام ملیں گے

اچھا نہیں لگتا مجھے شاموں کا بدلنا

کل شام بھی کہتے تھے کہ کل شام ملیں گے

آتی ھے جو ملنے کی گھڑی کرتے ہو بہانے

ڈرتے ہو ڈراتے ہو کہ الزام ملیں گے

یہ راہِ محبت ھے یہاں چلنا نہیں آساں

اس راہ میں تم جس سے ملو بدنام ملیں گے

دل لے کے وہ میرا آرام سے بولے

بس خواب کی صورت تمہیں دام ملیں گے

امید ھے وہ دن بھی کبھی آئیں گے سُن لو

ہم تم سے ملیں گے اور سرِ عام ملیں گے

❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا مسز حدید،،،،،،،"

وہ اس کی حالت سے محظوظ ہوا تھا۔۔۔

"ک،،،،،کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اپنا ہاتھ کھینچتے ہوئے بولی مگر مقابل کی گرفت مضبوط تھی پری نے اسے دیکھا چند لمحے نظروں کا ملن ہوا تھا

۔۔۔۔۔

"چلو باہر آئی ،،،،،،، آج کی پارٹی کے اسپیشل گیسٹ ہم ہیں،،،، ہم ریسنٹلی میرڈ کپل ہیں سو سب کی نظروں کا واحد مرکز ہم دونوں ہوں گے اس لئے ڈئیر ایسی ویسی حرکت کرنے سے پہلے سوچ لینا اور ہاں ہاں مجھے یاد آیا کہ حرا نے مجھے سوری کہا ہے کافی شرمندہ تھی رو رو کر معافی مانگ رہی تھی پھر میں نے معاف کر دیا،،،، اب ساری زندگی تو ناراض نہیں رہا جاتا ناں یعنی اب خود دیکھو کہ اس کے ہمارے فرینڈز سیم ہیں تو پھر اچھا نہیں لگتا،،،، تمہیں برا تو نہیں لگا ناں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حدید نے دھیرے دھیرے اسے سمجھایا۔۔۔

"نہیں تم نے اچھا کیا معاف کر دیا۔۔۔۔۔۔"

اس نے صاف گوئی سے کہا تھا.....

"شکریہ اچھا باہر آؤ ناں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے پھر کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم ریچھ بن کر آگے کھڑے ہو،،،،،،،،،،،،"

اس نے گھورا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پری اندر جا کر سوچ کر بولنا،،،،،،،،،،،،"

اس نے دانت پیسے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں ایسی ہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پرانی جون میں لوٹی تھی۔۔۔۔۔

"اور مجھے سیدھا کرنا آتا ہے۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا

"بھئی یہ رومینس گھر جا کر لینا۔۔۔۔۔"

ارحم وہاں آگیا پری صحیح معنوں میں شرمندہ ہوگئی سو حدید کو گھورا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حدید کا ہاتھ تھام کر وہ باہر آئی ی اور جونہی گھر میں داخل ہوئی ی تو زبردست گلاب کی پتیوں کی بوچھاڑ ہوئی ی تھی دونوں ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر پرنس پر نسس لگ رہے تھے بھینی بھینی مہک اور میوزک ماحول کو خواب ناک بنا رہے تھے دونوں نے بے اختیار ایک دوسرے کو دیکھا اور فوٹو گرافر نے اس قدرتی منظر کو قید کیا

۔۔۔۔۔

"ویلکم بیوٹی فل کپل،،،،،،،،،،،،،،"

سب نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تمہیں پتہ ہے پری یہ محترم جب سے آئے ہیں ان کی نگاہیں تو گیٹ پر تھی کب ان کی پرنسس آئے ۔۔۔۔۔۔۔۔سو ویلکم۔۔۔۔۔۔۔"

حرا بھی مسکرا کر گلے ملی تھی۔۔۔۔

"پری آئی م سوری فار اچ اینڈ ایوری تھنگ"

اس نے دکھ سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کوئی ی بات نہیں،،،،،"

وہ مسکرائی ی تھی وہ تو ابھی تک از حد حیرانی سے سب دیکھ رہی تھی اتنا اعلیٰ سر پرائی ز اور ارینجمنٹ دیکھ کر ،،،،،،،ہر جانب اس کھلے حال میں دونوں کی شادی والی تصاویر لگی ہوئی ی تھیں ان دونوں کو بیسٹ کپل کہا گیا تھا اور وہ کنفیوز سی سب سے مل رہی تھی حالانکہ سب وہی تھے جن سے وہ آل ریڈی مل چکی تھی وہ خوش تھی سب دیکھ کر مگر اندر دل میں کہیں کھوٹ تھا ڈر تھا اس کے بعد کیک کاٹا گیا دونوں نے ایک دوسرے کو کھلایا ۔۔۔

"پری یہ جو سب میل فرینڈز ہیں ناں،،، یہ میرے بیسٹ فرینڈز ہیں یار اور ٹرسٹ ایبل ہیں تبھی میں نے تمہیں انٹروڈیوس کروایا۔۔۔۔۔۔۔سوبی ریلیکس۔۔۔"

اس نے پری کو دیکھا تھا تو اس نے سر ہلایا تھا۔۔۔۔۔

"ہائے حدید ہاؤ آر یو؟؟،،،،،"

ایک لڑکی حدید کے پاس آن کھڑی ہوئی ی

"ہے ے صدف،،، آئی م فائی ن اینڈ یو؟؟"

اس نے اس کا بڑھا ہوا ہاتھ تھاما۔۔۔

"اے ون شادی کر لی اور بتایا بھی نہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لڑکی نے پری کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"بس جلدی میں تھا،،،، میٹ مائی وائف پریشے حدید۔۔۔۔۔۔"

اس نے مسکرا کر پری کی جانب اشارہ کیا۔۔

"نائس ٹو میٹ یو۔۔۔۔"

صدف نے ہاتھ بڑھایا مگر شکل بتا رہی تھی کہ خاصی جیلسی ہوئی ی تھی۔۔۔

"سیم ہی ئی ر،،،،،،،،،"

پری نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہ ہاتھ چھڑا کر چلی گ ئی تھی پری کو ہنسی آگ ئی۔۔۔۔

"جیسے تم میرے ساتھ کھڑی ہو ناں کتنی لڑکیاں اس ساتھ کی تمنائی ی ہیں آج بھی،،،،،"

حدید شرارت سے بولا تھا اور پری کو پہلی بار اس کی یہ بات بری لگی تھی مگر اس نے یہ بات خود نوٹ کی تھی کہ واقعی لڑکیاں اس کے آگے پیچھے گھومتیں تھیں اور سیلفی ایسے لیتی تھیں اس کے ساتھ سیلفی ایسے لیتی کہ جیسے وہ کوئی ی سپر سٹار ہو۔

"ہیلو ہینڈسم۔۔۔۔۔۔۔۔"

ایک خوبصورت سی لیڈی اس کے پاس آئی ی۔۔

"ارے واٹ اے پلیزنٹ سرپرائی ز،،،،،، کہاں سے نمودار ہوئی یں آپ،،،،،،،،،،، کیسی ہیں آپ؟؟"

حدید نے انہیں ساتھ لگایا پری نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا کیونکہ اس کے چہرے کی خوشی گواہ تھی کہ وہ خاص ہے۔۔۔۔

"اے ون اینڈ آئی م شیور شی از یور پرنسس"

انہوں نے مسکرا کر پری کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

"یس یہ ہے میری اکلوتی وائی ف پری اینڈ یہ ہیں میری پیاری سی دوست پلس رومیسہ کی ساس مسز زیدی اور اتنی ینگ لیڈی کو آنٹی کون بولے۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکرا کر شرارتاً بولا تھا تو پری بھی خوشدلی سے ملی تھی،،،،،،

""""ماشاءاللہ بہت پیاری ہے،،،،،،اور پری بہت ذکر سنا ہے ارحم اور رومیسہ سے تمہارا،،،،،،واقعی بہت پیاری بچی ہے،،،،،،"

وہ اس کا گال تھپتھپا کر بولیں۔۔۔۔۔

"آخر چوائی س کس کی ہے؟؟"

وہ محبت سے پری کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

"ویسے مجھے لگتا تھا کہ جو لڑکی حدید کی لائی ف میں آئے گی وہ بہت لکی ہو گی مگر پری دیکھ کر لگا ہے کہ لکی پری نہیں تم ہو جسے پھولوں جیسی لڑکی ملی۔۔۔"

وہ محبت سے بولیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو میں بھی لکی ہوا کیونکہ پری میری سسٹر ہے تو میں لکی بھائی ہوا۔۔۔۔۔۔"

ارحم بھی مسکراتا ہوا مسز زیدی کے پاس آن کھڑا ہوا اور لگ رہا تھا کہ وہ اس کی ماما نہیں بڑی بہن ہوں

۔۔۔۔۔۔۔

"یہ روحی ہے ناں،،،،،ایکسکیوزمی،،،،،"

وہ بھاگتا ہوا اس طرف گیا جہاں وہ لڑکی مسکرا کر اسی کو دیکھ رہی تھی پری کے تو تن بدن میں آگ لگ گ ئی وہ غائب دماغی سے مسز زیدی کی باتوں کے جواب دے رہی تھی مگر دھیان سارا حدید کی طرف تھا جو اس سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا یہ ہنسی اس کی پرسنالٹی کو چار چاند لگا رہی تھی مسز زیدی کے جاتے ہی وہ اس کی طرف آئی ی۔۔۔۔

"حدید گھر چلیں،،،،،،،،،،،،،،،"

وہ اس کے کان میں آکر آہستگی سے بولی

"کان میں تو ایسے آکر بولی ہو جیسے آئی ی لو یو کہنے آئی ی تھی،،،،،،،،،،"

وہ بدمزہ ہو کر بولا تھا۔۔۔

"میں تھک گ ئی ہوں،،،،،تم نہیں ڈراپ کر سکتے تو ڈرائیور کو کال کر دو،،،،،،،"

وہ روحی کو اگنور کر کے بولی تھی۔۔۔

"یہاں کوئی ی اور بھی کھڑا ہے سویٹ ہارٹ۔۔۔"

وہ آہستگی سے بولا تھا اور ہاتھ پکڑ کر سامنے کھڑا کیا۔۔

"یہ ہے پری تعریف اور تعارف کی محتاج نہیں،،،،،میرا عشق میری وائف۔۔۔۔۔"

وہ پری کی جانب اشارہ کر کے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بھابھی عام طور پر حدید بھائی کی کولڑکیاں اپنے آئیڈیل کے طور پسند کرتی ہیں جبکہ میں حدید بھائی کو اپنے بھائی کی طرح،،،،،،،،بائے داوے نائس ٹومیٹ یو اینڈ میری بھابھی تو بھائی سے بھی زیادہ پیاری ہیں ،،،،،،،"

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

"تھینکس۔۔۔۔۔۔"

پری مسکرائی تھی۔۔۔۔

"بائے داوے میں ارحم بھائی کی سس یعنی رومیسہ بھابھی کی نند ہوں۔۔۔۔۔"

اُس نے مسکرا کر اپنا تعارف کروایا۔۔۔۔۔

"نائس ٹومیٹ یو،،،،،"

اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔

"سیم ہی ئی ربھابھی،،،،،،اب آپ سے ملاقات ہوتی رہے گی دو مہینے کے لئے یہاں ہی ہیں ہم سب،،،،،اوکے سی یو۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتی ہوئی ی چلی گ ئی۔۔۔۔۔۔

"تو محترمہ بتائی یے کیوں بور ہو رہی تھی آپ،،،،،،،اتنی انجوائی نگ پارٹی ہے یار،،،،،،،"

وہ اس کی جانب متوجہ ہو کر بولا تھا۔۔۔۔

"تم انجوائے کرو گے نانت ن ئی ی گرلز جو ملنے آ رہی ہیں تم سے،،،،،،،"

وہ تیزی سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

"تو تم جیلس ہو رہی ہو،،،،،،،"

وہ مسکراتی آنکھوں سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"م،۔۔۔میں کیوں ہونے لگی جیلس،،،،،پلیز مجھے گھر ڈراپ کر دو،،،،،،،"

وہ گھبراہٹ پر قابو پا کر بولی۔۔۔۔۔۔۔

"پری اس پارٹی کو ہم دونوں کے ل ئی ے ارینج کیا گیا ہے یار،،،،،کتنے لوگ تم سے ملنے کو بے قرار ہیں اور تم ہو کہ،،،،،،،،،،،اگر نہیں فرینک ہو رہی سب کے ساتھ تو میرے ساتھ کھڑی ہو جاؤ اور خود کو ان پارٹیز کا عادی بناؤ یار،،،،،،،،،"

حدید شور ہونے کی وجہ سے اس کے کان میں بولا تھا،،،،،،،،پری نے ناگواری سے اسے دیکھا اور سر ہلا کر رخ پھیر لیا تھا حدید نے اس کے گرد بازو حمائ ل کر کے اس کا رخ اپنی جانب کیا تھا۔۔۔۔

"ناراض نہ ہو،،،،میں ڈراپ کر آتا ہوں۔۔۔۔۔"

وہ سمجھ رہا تھا کہ وہ کل سے اداس تھی۔۔

"نہیں رہنے دو،،،،،،،شاید یہ ہماری پارٹی ہو کل میں ماما کے گھر جا رہی ہوں واپس آتی ہوں یا نہیں،،،،،اللہ بہتر جانتا ہے،،،،،،"

وہ فوراً بولی مگر جب نظر حدید کی طرف اٹھی تو وہ کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا،،،،،،اس کے چہرے کی مسکراہٹ غائب تھی اور چہرہ بتا رہا تھا کہ کتنی مشکل سے ضبط کر رہا ہے۔۔۔۔۔

"آئی م سوری میرا مطلب تھا کہ،،،،،،،،"

اسے رئی یلائی زہو گیا تھا کہ غلط بات غلط جگہ غلط وقت پر کہہ گ ئی ہے۔۔۔۔

"بہت اچھی طرح سمجھ گیا،،،،،، تھینکس یہ بتانے کے ل ئی ے کہ تمہیں میری محبت کی رتی بھر قدر نہیں ہے ،،،،،،گدھا ہوں جو تمہاری اتنی پرواہ کرتا ہوں۔۔۔۔۔"

وہ برا مان گیا تھا۔۔۔۔۔

"از ایوری تھنگ اوکے،،،،،،،"

رومیسہ بھی ادھر ہی آگ ئی۔۔۔

"یا بس پری گھر جانا چاہ رہی ہے۔۔۔۔۔"

اس نے مسکرا کر ماحول کا اثر زائی ل کرنا چاہا

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہے،،،،،،اوووہ ہو تم تو ٹھنڈی برف ہو رہی ہو۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رومیسہ نے اس کے ماتھے پر ہاتھ لگایا تو فکر مندی سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"چلو میں روم میں لے چلوں۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ نے پریشانی سے کہا تھا۔۔۔ حدید کے رویے نے ایک دم اس کا بی پی ڈاؤن کر دیا

"طبیعت زیادہ خراب ہے تو ڈاکٹر کے لے چلوں۔۔۔۔۔"

حدید نے فوراً نرمی دکھائی ی۔۔۔۔۔

"نہیں آئی م فائی ن،،،،،،،،"

اس نے کہا اور رومیسہ اسے روم میں لے گ ئی ی

"رومیسہ پلیز زز مجھے چکر آرہے ہیں،،،،ہیڈک بھی ہے کوئی ی پین کلر دینا،،،،،،"

اس نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"چکر،،،،،شاید کوئی ی گڈ نیوز ہو،،،،،،"

رومیسہ پر جوشی سے بولی۔۔۔۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے،،،،،،،"

پری نے دانت پیسے تھے۔۔۔

"تم اتنی پر یقینی سے کیسے کہہ سکتی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رومیسہ نے گھورا۔۔۔

"کچھ سن نہ لینا مجھ سے،،،،، چکر گرمی کی وجہ سے آرہے ہیں۔۔۔٦"

اس نے آنکھیں دکھائی یں۔۔۔

"اوکے،،،،،،،،"

وہ منہ بناتی میڈیسن دے کر چلی گ ئی ی پری تھوڑی دیر بعد ونڈو کے پاس آئی ی تو حرا اور حدید ڈانس کر رہے تھے اس نے غصے سے دانت پیسے تھے،،،،،،

"کیسی طبیعت ہے اب؟؟"

تھوڑی دیر بعد حدید روم میں آیا تھا۔۔

"بہتر ہے،،،،،"

وہ ناخنوں سے کھیلتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"چلو گھر چلتے ہیں کل تم پہلی بار میکے جارہی ہو پیکنگ بھی کرنی ہے بلکہ ایسا کرتے ہیں کہ شاپنگ کر لیتے ہیں

"،،،،،،،،،

اس نے مسکرا کر پاس بیٹھتے ہوئے کہا تھا

"مجھے ضرورت نہیں ہے میرے پاس بہت ڈریسز ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"پری جیا پریزے لوگوں کے لئے گفٹس بھی لینے ہیں اور بھی کچھ پسند آگیا تو،،،،،"

اس نے نک چڑھی بیوی کو دیکھا۔۔۔۔۔

"تم چلے جانا مجھے نہیں جانا پلیز۔۔۔۔"

اس نے دیکھے بنا کہا۔۔۔

"ہمممم اوکے ایزیوش۔۔۔۔"

اس نے سر ہلایا۔۔۔

"تم چلوگے کل،،،،،،"

اس نے دیکھا تو حدید نے نفی میں سر ہلایا

"وٹ؟؟ میں اکیلی جاؤں گی،،،،،،،،"

وہ شاکی ہوئی ی۔۔۔۔۔۔

"نہیں سب جا رہے ہیں میرے علاوہ،،،،،،"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

"تم کیوں نہیں جا رہے،،،،،،،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اندرونی غبار پر قابو پا کر کہا۔۔۔

"میرا جانے کا جواز کوئی ی نہیں پری۔۔۔۔"

اس نے کندھے اچکائے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤

"میرے جانے کا کوئی ی جواز نہیں پری،،،،،،"

اس کی یہ بات پری کا موڈ آف کر گ ئی ی۔۔۔۔

"میں جب بھی اس انسان کے قریب ہونے لگتی ہوں یہ ایسی کوئی ی حرکت کر جاتا ہے،،،"

• پری نے دکھ سے سوچا تھا۔۔۔۔۔

"کیا ہوا؟؟؟"

حدید نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔

"نتھنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہی بے نیاز انداز تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا سوچ رہی ہو؟؟؟"

اس نے پھر پوچھا۔۔۔

"یہی کہ تمہاری زندگی ہے تم جو مرضی کرو میں کون ہوتی ہوں پوچھنے والی۔۔۔۔۔۔۔۔"

اُس نے رخ موڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں اور میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ تم بھی اپنی مرضی کرو،،،،،وہ کرو جو تم چاہتی ہو،،،،،،،،تمہارا ہر فیصلہ سر آنکھوں پر،،،،،،،آئی م سو سوری پری جو اس دن تمہارے ساتھ کیا میں بھول گیا تھا یار کہ تم ایک جیتی جاگتی انسان ہو،،،،،،"

اس نے نظریں چرا لیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"اگر میرا فیصلہ تم سے راستے الگ کرنا ہوا تو،،،،،،،"

پری نے اسے دیکھا۔۔۔

"تو اس بار میں تمہارے رستے میں نہیں آؤں گا،،،،،"

حدید نے اٹھتے ہوئے کہا،،،،،،،،،،

"تم رہ لوگے میرے بنا،،،،،،،؟؟"

پری نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”رہنا مشکل ہے مگر تمہاری خوشی کے لئے اتنا تو کر سکتا ہوں ناں میں،۔۔۔۔،،،،،،،،،،اور ویسے بھی میٹنگز کے لئے سنگاپور جا رہا ہوں اور بزنس وہی پر سیٹل کرنے کا سوچ رہا ہوں،،،،، خیر آجاؤ نیچے سب کو گڈ بائے کہہ کر گھر چلیں،،،،،،“

وہ کہہ کر چلا گیا۔۔۔۔

”تو تم سارے فیصلے لے چکے ہو مسٹر حدید،،،،مانا کہ کہیں میں بھی غلط ہوں گی پر تم نے حق جتایا ہی کب؟؟اس بار تم اگر ساتھ چلتے تو قسم سے میں واپس آجاتی مگر تم،،،،،،“

اس نے اٹھتے ہوئے آنکھیں صاف کی پری کا شمار ان لوگوں میں ہوتا تھا جو چاہتے تھے کہ جن سے وہ پیار کرتے ہیں وہ انہیں بنا کہے سمجھ جائیں کہ وہ کیا چاہتے ہیں،۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جو اپنی آئی پہ آؤں، تو چھوڑ دوں تجھ کو

میں ضد میں اپنا نہ-یں، اور تُو تو تُو ٹھ-ہرا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤

دونوں گھر آئے تو خاموشی تھی حدید پھر گاڑی لے کر نکل گیا تھا پری نے بے دلی سے شاپنگ کی اور اپنی اور حدید کی پکچرز جو اس نے ڈپلیکٹ کروائی تھی وہ بھی رکھ لیں۔۔

وہ پریزے لوگوں کے لئے گفٹس لے کر آیا تو شاپنگ بیگ میں رکھنے کی غرض سے بیگ کھولا تو اندر رکھی گئی اپنی تصاویر کو دیکھ کر دیکھ کر ایک دلکش مسکراہٹ نے لبوں کو چھوا تھا۔۔۔۔

"میری جان تمہارے بنا میں بھی نہیں رہ سکتا،،،،،،،، مگر ابھی یہ سب ضروری ہے تاکہ تم فیصلہ لے سکو،،،،،،،،،،،،"

وہ گہرا سانس لے کر اٹھ گیا۔۔۔

تو جو نظروں کے سامنے کل ہو گا نہیں

تجھ کو دیکھے بن میں مر نہ جاؤں کہیں❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

،،،،،،،،،،،،،،،

حدید نے کچھ سوچ کر فیضی کو کال کی عین اسی وقت پری کی بھی آنکھ کھل گ ئی ی،،، فیضی کے کال نہ پک کرنے پر اس نے ڈراپ کرنے کا سوچا ہی تھا کہ اس نے کال پک کر لی اس کو شرمندگی ہوئی ی کہ آدھی رات کا وقت تھا،،،

"ہیلو،،، فیضی حدید بات کر رہا ہوں،،،،،،"

اس نے تعارف کروایا پری بھی الرٹ ہوئی ی۔۔

"حدید کیا ہوا؟ پری تو ٹھیک ہے؟؟،،،،،،،"

وہ فکرمندی سے بولا۔۔۔

"ہمممممم وہ ٹھیک ہے،،،،،،مجھے تم سے ایک اور بات کرنی تھی،،،،،،،،"

اس نے آہستگی سے کہا،،،،،،،،،

"ہاں بولو،،،،،،،"

وہ فوراً الرٹ ہوا،،،،،،،

"کل پری تم لوگوں کی طرف آ رہی ہے وہ کوئی ی فیصلہ نہیں لے پا رہی،،،،،،،،،"

وہ جو کچھ اور کہنے والا تھا پری کی لرزتی پلکوں نے بتا دیا کہ وہ جاگ رہی ہے سو اس کے ذہن میں شرارت سموئی ی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”میں جانتا ہوں فیضی بہت زیادتی کی تمہارے اور پری کے ساتھ،،،،،، مگر تم تو بہت اچھے تھے جس نے مجھے معاف کر دیا خیر مجھے بھی خوشی چند پل کی ملی،،،،، اب پری واپس آ رہی ہے،،،،، سو میں چاہتا ہوں تم اس سے شادی کر لو،،،،، لیکن مجھے گارنٹی چاہیے کہ تم اسے خوش رکھو گے،، میں بہت جلد اسے آزاد کر دوں گا،،،“

وہ آہستگی سے بول رہا تھا پری نے بے یقینی سے سب سنا اسے لگا کہ جیسے آسمان آن گرا ہو اس نے بمشکل اپنے آنسو ضبط کیے۔۔۔۔

”ارے کیسی باتیں کر رہے ہو یار،،،،، اٹس امپاسبل اور مجھے یقین ہے کہ وہ تم سے ہی پیار کرتی ہے اس لئے یہاں آنے دو میں سمجھاتا ہوں اسے،،،،،،،“

اس نے فوراً تیزی سے کہا۔۔۔۔

”میں جانتا تھا تم مجھے سمجھو گے بہت بہت شکریہ،،،،،،،“

وہ فوراً بولا تھا۔۔۔۔۔

”پری ہے تمہارے پاس،،،،،،،،“

فیضی اتنا نا سمجھ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

”ہاں،،،،،،“

اس نے گہری سانس خارج کی،،،،،،،،،،،،،،،،،،

”دیکھو تم غلط کر رہے ہو ایسے وہ تم سے مزید دور ہو جائے گی،،،،،،،،،“

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیضی نے دانت پیسے۔۔۔۔

"ڈونٹ وری میں سب کو ہینڈل کر لوں گا،،"

وہ آنکھیں ملتے ہوئے بولا۔۔۔

"ہاہاہاہاہااوکے گڈ نائی ٹ۔۔۔۔۔۔"

فیضی ہنس دیا۔۔۔۔

"گڈ نائی ٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے کال کاٹ دی۔۔۔۔۔۔۔۔

اُس کے لفظوں کے مقابلہ میں بھلا کیا کہتا؟

میں نے حیران رہنے میں ہی سہولت دیکھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری صبح جانے کو تیار کھڑی تھی اور ویسا کچھ نہیں ہوا تھا جیسا اس نے سوچا تھا مگر جوں جوں اس کے جانے کا وقت قریب آ رہا تھا حدید کے دل کو کچھ ہو رہا تھا کہ جیسے اب وہ کبھی نہ مل پائیں گے،،،،

اے مجھے ص۔بر کے آداب سک۔ھانے والے

جب وہ بچھڑا تھا، وہ منظر نہیں دیکھا تو نے

"اچھی لگ رہی ہو،،،،،،،،"

حدید نے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

"تھینکس میرا گفٹ کیا ڈریس پہننے کو۔۔۔۔۔"

اس نے خاموش دیکھ کر مزید کہا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ پری ایسے بی ہیو کیوں کر رہی تھی حدید نے اس کا بازو تھاما تو وہ اس سے آن ٹکرائی،،،،،،

"کیا مس ئی لہ ہے تمہیں،،،،، چھوڑو بازو میرا،،،،"

وہ غصے سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"ابھی یہ حق میرے پاس ہے جب کسی اور کے پاس چلا جائے گا تو پھر کہہ لینا۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"کسی اور کے پاس؟؟۔۔۔۔۔۔۔"

پری کو یہ الفاظ نہیں طمانچہ لگے تھے۔۔۔۔

"ہاں میں نے فیضی سے کہا ہے،،،،،"

وہ نظریں چراتے ہوئے بولا وہ یہی الفاظ حدید کے منہ سے سن کر گرنے کو تھی اگر حدید کا ہاتھ نہ ہوتا تو وہ زمین بوس ہو جاتی،،،،،اس نے آنسو بھری آنکھوں سے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

"تم رو رہی ہو،،،،،اچھا روؤ مت یہ بتاؤ تم کیا چاہتی ہو،،،،،،؟؟"

اس نے فوراً نرمی سے کہا۔۔۔

"چھٹکارا۔۔۔۔۔۔۔ان الجھنوں سے چھٹکارا جو مجھے پاگل کر دیں گی۔۔۔۔۔"

اس نے غصے سے نم آواز میں کہا۔۔۔

"کول ڈاؤن،،،،،میں نے فیضی سے مذ۔۔۔۔۔۔"

اس نے ریلیکس کرنے کی کوشش کی۔۔۔

"نام مت لو اس کا،،،،،مجھے سکون چاہیے جو تم دونوں نہیں دے سکتے،،،،،"

وہ آنکھیں رگڑتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا کول ڈاؤن،،،،،،"

اسے اس بات کی یقین دہانی ہو گ ئی ی تھی کہ وہ اسی کا ساتھ چاہتی ہے تبھی ڈورناک ہوا پری نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔

"بھابھی آجائیں،،،،،"

اسمارہ نے کہا تو وہ نیچے آگ ئی ی۔۔۔۔

"کب واپس آؤ گی،،،،،،"

حدید بھی گاڑی کے پاس کھڑا تھا وہ خاموش رہی تھی۔۔۔۔

"سنو! میں تمہیں کال کر سکتا ہوں؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔"

پری جب گاڑی میں بیٹھنے لگی وہ پھر بولا پری رکی تھی اور ایک نظر اسے دیکھا تھا کیا کچھ نہ تھا ان نظروں میں غصہ دکھ ملال شکایات۔۔۔۔۔وہ گاڑی میں بیٹھ گ ئی ی سعدیہ بیگم نے اسے کیا نصیحتیں کی وہ نہیں سن پا رہا تھا گاڑی گیٹ سے نکلی تو پری نے بے اختیار مڑ کر دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کی آنکھوں سے بارش برسنے لگی تھی۔۔۔۔۔

ہاتھ خالی ہیں تیرے شہر سے جاتے جاتے

جان ہوتی تو میری جان لٹاتے جاتے

اب تو ہر ہاتھ کا پتھر ہمیں پہچانتا ہے

عمر گزری ہے تیرے شہر میں آتے جاتے

اب کے مایوس ہوا یاروں کو رخصت کر کے

جا رہے تھے تو کوئی ی زخم لگاتے جاتے

میں تو جلتے ہوئی ے صحراؤں کا اک پتھر تھا

تم تو دریا تھے میری پیاس بجھاتے جاتے

مجھ کو رونے کا سلیقہ بھی نہیں ہے شاید

لوگ ہنستے ہیں مجھے دیکھ کے آتے جاتے

ہم سے پہلے بھی مسافر ک ئی ی گزرے ہونگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کم سے کم راہ کے پتھر تو ہٹاتے جاتے

راحت اندوری۔۔۔۔

"فیضی اٹھ جائی یں۔۔۔۔۔۔۔"

سماویہ کوئی ی تیسری بار اسے اٹھانے آئی ی تھی

"اٹھ جاتا ہوں یار۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے منہ بسورا۔۔۔۔۔

"فیضی چاچو بلا رہے ہیں آپ کو۔۔۔۔۔"

اس نے آخری حربہ استعمال کیا۔۔۔۔

"اور تم مجھے اب بتا رہی ہو،،،،؟"

وہ فوراً اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکر ہے،،،میری ترکیب کام آگ ئی ی،،،،"

اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔

"چاچو نے نہیں بلایا یعنی تم نے مجھے بے وقوف بنایا۔۔۔۔۔۔"

فیضی نے دانت پیسے۔۔۔۔

"بنے بنائے کو کیا بنانا۔۔۔۔۔"

وہ ہنسی تو فیضی نے ایک ہلکی سی چپت اس کے سر پر ماری۔۔۔

"ویسے پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔"

وہ محبت سے بولا

"مہمان نکل چکے ہیں اور میزبان سو رہے ہیں اور جب اٹھے تو فضول رومینس سوجھ رہا ہے واہ میرے مولا ۔۔۔۔۔"

سماویہ نے مصنوعی دکھ سے گہرا سانس لیا۔۔۔

"اووووہ شٹ،،،،،سارا مزا خراب کر دیا،،،اچھا ایسا کرنا کہ اچھا سا مینیو رکھنا اور بریانی مسٹ۔۔۔۔۔۔"

فیضی واشروم کی طرف جاتے ہوئے بولا۔۔۔

"اوکے۔۔۔۔۔۔"

سماویہ ہنستے ہوئے باہر آگ ئی ی۔۔۔۔

"جیا آپی آر یو ہیپی۔۔۔۔؟؟"

پریزے نے جیا کو دیکھا جو صبح سے ہی گنگنا رہی تھی۔۔۔

"آفکورس میری جان،،،،،میری بیسٹ فرینڈ واپس آ رہی ہے،،،،،"

وہ خوشی سے بولی۔۔۔ تبھی گاڑی گھر میں داخل ہوئی ی پری بے قرار سے باہر نکلی۔۔

پری جب گھر آئی ی تو اس کی فیلنگز عجیب سی ہو رہی تھیں،،،، آج کتنے مہینوں بعد اس گھر کو دیکھ رہی تھی جس کے بنا ایک لمحہ نہیں رہتی تھی۔۔۔۔۔

"پریزے آئی م بیک،،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہچکیوں میں روتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

"پگلی اب تو نہ روؤ اب تو واپس آگ ئی ی"

جیا نے اسے بوسہ دیا سماویہ سے بھی وہ خوشدلی سے ملی تھی۔۔۔۔

"فیضی کہاں ہے؟؟"

اس نے جیا کو دیکھا۔۔۔

"وہ،،،بھائی شاید باہر گئی ہے،،،،،،"

اس نے قیاس آرائی کی۔۔۔

"اس کی گاڑی باہر کھڑی ہے۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے گویا جھوٹ پکڑا۔۔۔۔

"وہ آئی تھنک پھر سو رہے ہیں۔۔۔۔۔۔"

جیا نے کہا۔۔۔

"تم سچ کیوں نہیں کہتی کہ وہ اوائیڈ کر رہا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔"

پری نے دکھ سے کہا۔۔۔۔

"پری وہ تمہارے سسرال والوں کی وجہ سے نہیں آرہے کہ کہیں وہ غلط نہ سمجھ جائیں"

جیا نے اصل وجہ بتائی۔۔۔

"خالہ لوگ اوپن مائنڈڈ ہیں،،، جانتے ہیں وہ کہ ہم کزنز بھی ہیں۔۔۔۔۔۔"

اس نے فوراً کہا۔۔۔

"فیضی بھائی لاؤنج میں ہیں۔۔۔۔اور آپ کو یاد کیا جا رہا ہے۔۔۔۔۔"

پریزے آگ ئی ی۔۔۔

"مجھے کسی نے نہیں ملنا۔۔۔۔۔"

وہ اپنے روم کی طرف آگ ئی ی۔۔۔

"انہیں کیا ہوا۔۔۔"

پریزے نے ابرو اچکائے۔۔

"پیدائی شی مس ئی لہ۔۔۔۔۔"

جیا ہنسی تھی۔۔۔

❤★★★❤★★★❤★★★❤

وہ روم میں آئی ی تو ایک عجیب سا سکون دل کو ملا تھا لیکن جانے کیوں آج اسے وہ روم یاد آیا تھا جو بلو کلر کا تھا جہاں وہ ایک شہزادے سے لڑا کرتی تھی۔۔۔

"میں جانتا ہوں تمہیں آج تمہیں اپنا روم یاد آرہا ہو گا لیکن دیکھنا ایک دن ایسا آئے گا تمہارے ل ئی ے ۔۔۔۔۔۔۔۔اس روم کے بنا رہنا مشکل ہو جائے گا،،،،،،،،،،،،"

وہ اوندھے منہ بیڈ پر لیٹی تھی جب حدید روم میں آتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

”بھول ہے تمہاری کبھی اس روم کو یاد کروں گی“.....

وہ اٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

”کیوں؟؟؟“

وہ شوز اتارتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

”قیدی کبھی جیل کو یاد نہیں کرتے،،،،،“

وہ حقارت سے کمرے کو دیکھتے ہوئے بولی...

”کبھی کبھی قید خانے سے بھی محبت ہو جاتی ہے،،،،،،،،،“

اس نے پری کو دیکھا۔۔۔۔۔

”امپاسبل کوئی ی احمق ہی ہو گا جو قید خانے سے محبت کرے گا،،،،،،،،“

اس نے استہزایہ کہا۔۔۔۔۔

”محبت ایک قید خانہ ہوتا ہے اور یہ واحد قید خانہ ہوتا ہے جس سے کوئی ی بھی آزاد نہیں ہونا چاہتا کیونکہ اگر وہ آزاد ہو گا تو مر جائے گا،ٹوٹ جائے گا،،،،،بکھر جائے گا۔۔۔۔۔“

اس نے دیوانگی سے کہا۔۔۔۔

”شیخ چلی کی طرح خواب بننا چھوڑ دو کہ مجھے کبھی تم جیسے بد تمیز انسان 8 سے محبت ہو گی۔۔۔۔۔۔۔۔“

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

"محبت نہیں عادت تو ہو ہی سکے گی ناں تو یاد رکھنا محبت ہو جس سے اس کے بنا رہا جا سکتا ہے مگر جس کی عادت ہو ناں اس کے بنا رہنا ناممکن ہے،،،،،،،،،،"

اس نے جیسے حالات سے آگاہ کیا تھا۔۔۔۔

تبھی ڈور ناک ہوا تو پری خیالات کی دنیا سے باہر آئی ی اور آنسو پونچھتے ہوئے بیٹھی

"آجائیں۔۔۔۔"

کمرہ مکمل اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا فیضی نے اندر آکر لائٹ جلائی ی تو پری فوراً کھڑی ہو گ ئی ی چند لمحے دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

"فیضی۔۔۔۔"

پری نے چند لمحے اسے دیکھا اور سر اس کے شانے پر رکھ کر رو دی فیضی نے اس کا سر سہلایا یہ سب لاشعوری طور پر ہوا تھا دونوں نے زندگی میں کبھی نہیں سوچا تھا کہ کبھی ملن ایسے بھی ہو گا۔۔۔۔۔۔

اک تیز تیر تھا کہ لگا اور نکل گیا

ماری جو چیخ ریل نے جنگل دہل گیا

سویا ہوا تھا شہر کسی سانپ کی طرح

میں دیکھتا ہی رہ گیا اور چاند ڈھل گیا

خواہش کی گرمیاں تھیں عجب ان کے جسم میں

خوباں کی صحبتوں میں مرا خون جل گیا

تھی شام زہر رنگ میں ڈوبی ہوئی کھڑی

پھر اک ذرا سی دیر میں منظر بدل گیا

مدت کے بعد آج اسے دیکھ کر منیرؔ

اک بار دل تو دھڑکا مگر پھر سنبھل گیا

”کیسے ہو؟؟؟“

وہ آنسو پونچھتے ہوئے بولی،،،،،،،،،،

”اے ون،،،،،،الحمدُ للہ،،،،،تم کیسی ہو؟؟“

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

"ٹھیک۔۔۔۔۔"

وہ دھیرے سے بولی۔۔۔۔۔۔

"ان کمفرٹیبل فیل ہو رہا؟؟؟"

فیضی نے اسے دیکھا۔۔۔

"ہوں۔۔۔۔۔"

اس نے سر ہلایا۔۔۔۔۔۔۔

"ویسے بہت اچھا لگ رہا ہے تمہیں دوبارہ اس گھر میں دیکھ کر،،،،،،"

فیضی خود بھی کنفیوز تھا کہ کیا کہے۔

"تھینکس۔۔۔"

وہ مسکرائی دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور ہنس پڑے اور ہنستے چلے گئے۔۔۔۔

"سچ یاد آیا شادی مبارک،،،،،،پکس دیکھی تھی بہت پیارے لگ رہے تھے تم دونوں،،،،"

اس نے دل سے تعریف کی۔۔۔۔

"شکریہ،،،،،ویسے بڑے نصیبوں والی ہو گئی غیروں میں اور ڈھونڈ خالہ کو لیا۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہنسا تھا۔۔۔

"تم کہتے تھے ناں کہ پری ہمیشہ کچھ الگ کرتی ہے اور دیکھو اس بار بھی۔۔۔۔"

وہ ہنستے ہوئے بولی۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہاہاہا بلکل۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کے فرینک ہونے پر خوش ہوا۔۔۔

"تم نے حدید کو کیوں معاف کیا،،،،؟"

پری نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

"نہیں کرنا چاہیے تھا کیا؟؟"

وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

"میرے سوال کا جواب نہیں یہ؟؟"

اس نے باور کروایا۔۔۔

"پری وہ تمہارا شوہر ہے،،،،اور اگر میں معاف نہ کرتا تو بہنیں مل کر بھی جدا ہو جاتیں۔۔۔۔۔۔اور میں خوش ہوں کہ تمہاری لائف میں حدید آیا۔۔۔۔۔"

وہ پر سکون انداز میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فیضی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسے شاک لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پری میں نے ہمیشہ دعا مانگی کہ تمہارے جیا اور پریزے کے لئے وہ ہو جو تم لوگوں کے حق میں بہتر ہو اور مجھے اللہ سے مانگی ہر دعا پر یقین ہے اور پری یہ بات ہر مسلمان جانتا ہے کہ جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں ہمارا ساتھ کبھی اس رب نے لکھا ہی نہیں تھا۔۔۔۔"

اس نے صاف گوئی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جو بھی ہے،،،،اس انسان نے اچھا نہیں کیا۔"

وہ بلا کی ضدی تھی۔۔۔

"گائز کھانا لگ چکا ہے،،،،،،،"

پریزے نے آکر اطلاع دی تو پری اس سے بنا ایک لفظ کہے چلی گئی۔۔۔

"لو جی ابھی آئی ہے اور پھر ناراض۔۔۔۔"

اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔۔۔۔

،،،،،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اداسی کے افق پر جب تمہاری یاد کے جگنو چمکتے ہیں

تو میری روح پر رکھا ہوا یہ ہجر کا پتھر

چمکتی برف کی صورت پگھلتا ہے!

اگرچہ یوں پگھلنے سے یہ پتھر، سنگ ریزہ تو نہیں بنتا!

مگر اک حوصلہ سا دل کو ہوتا ہے،

کہ جیسے سر بسر تاریک شب میں بھی

اگر اک زرد رو، سہما ہوا تارا نکل آئے

تو قاتل رات کا بے اسم جادو ٹوٹ جاتا ہے

مسافر کے سفر کا راستہ تو کم نہیں ہوتا

مگر تارے کی چلمن سے

کوئی بھولا ہوا منظر اچانک جگمگاتا ہے!

سلگتے پاؤں میں اک آبلہ سا پھوٹ جاتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید بیڈ پر اس طرف بیٹھا تھا جہاں پری بیٹھی تھی جیسے اس کی موجودگی کو محسوس کر رہا ہو۔۔۔۔

"یار ابھی سے مس کر رہا ہوں۔۔۔۔"

اس نے سامنے بیڈ پر لگی تصویر کو دیکھا

"میں جب جاؤں گی تو یہ پکچر اتار کر لے جاؤں گی،،،،"

پری نے پکچر لگانے کے بعد کہا۔۔۔۔۔

"اوکے ےےے لیکن میرے پاس تمہاری یادیں ہی اتنی ہیں کہ پکس کی ضرورت نہیں"

اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔وہ کال کرنے ہی لگا تھا کہ پھر خیال آیا سب کے ساتھ بیٹھی ہو گی سو لیٹ گیا،،،،

پری کے بنا سب کچھ ادھورا ادھورا ویران سا لگا،،،ٹی وی بند تھا

ڈریسنگ ٹیبل پر اس کی چند چیزیں پڑی تھی اس کے لب اداسی سے مسکرائے۔۔

"وہ محبت کچھ ادھوری سی لگی"

پاس ہو کر بھی دوری سی لگی!!_____

"ہونٹوں پر ہنسی آنکھوں میں نمی"

پہلی بار کسی کی ضرورت اتنی ضروری سی

لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری روم میں آئی ی تو لاشعوری طور پر حدید کی کال اور میسجز کا ویٹ تھا،،،،،،اس نے ایک امید سے موبائل اٹھایا تو حدید کی کال تو دور میسج بھی نہیں آیا تھا،،،،اس کا دل چاہا موبائل دیوار پر دے مارے۔۔۔

"خالی خولی محبت کے دعوے کرتا ہے،،،بیٹھا ہو گا کسی چڑیل کے پاس۔۔۔۔"

ہ جلتی بھنتی لیٹ گ ئی ی تھی۔۔۔۔

وہ جو کہتے تھے تم سے بات نہ کروں تو رات نہیں گزرتی

پتہ نہیں وہ بدل گ ئی ے یا ان کے شہر ابھی رات نہیں ہوئی ی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خالہ آپ لوگ رکتے ناں کچھ دن۔۔۔۔"

ناشتہ کرنے کے بعد وہ لوگ جانے کو تیار تھے پری نے اداسی سے کہا۔۔۔

"بیٹا حدید امریکہ جا رہا ہے ناں تو بمشکل ائی یر پورٹ پر ملاقات ہو گی۔۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔۔

"اور اس بار بھائی کا ٹوٹو ر بھی چار پانچ ماہ کا ہے،،،،،،"

اسمارہ نے کہا تو پری نے بمشکل مسکرا کر اسے دیکھا چار پانچ سن کر اس کی سانس ہی رکنے لگی ان لوگوں کے جانے کے بعد وہ اداسی سے لان میں ٹہل رہی تھی تبھی جیا آگ ئی دونوں نے اسمائی ل پاس کی۔۔۔۔

"اداس کیوں ہو؟؟"

جیا نے اس کے ساتھ قدم ملاتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں تو۔۔۔"

وہ مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے رئی یل اور فیک اسمائی ل میں الحمدُ للہ ڈفرنس کرنا آتا ہے،،، بولو کیوں اداس ہو۔۔"

جیا نے اسے دیکھا۔۔۔۔

"جیا کنفیوز ہو گ ئی ی ہوں بہت،،،،،،،"

اس نے ماتھے پر بل ڈالے ہوئے کہا۔۔۔۔

"کیسی کنفیوژن؟؟"

جیا نے اسے دیکھا۔۔۔

"میں حدید کے حوالے سے کوئی ی فیصلہ لینا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔"

اس نے چی ئی ر پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

"کیسا فیصلہ؟؟؟"

جیا بھی پاس بیٹھ گ ئی ی۔۔۔۔

"میں طلاق لینا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔"

اس کی بات پر جیا کو ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا تھا وہ چند ثانیے خاموش رہی۔۔۔

"پری یہ فیصلہ تمہیں برباد کر دے گا۔۔۔"

وہ بے بسی سے بولی تھی۔۔۔۔

"میں اس کے ساتھ خوش نہیں رہ پاؤں گی کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ روہانسی ہو گ ئی۔۔۔۔

"وہ اس ل ئی ے کہ تم نے انا کو بہت پروان چڑھا لیا ہے اپنے اندر اس ل ئی ے،،،،،،،،،ورنہ تم حدید کے علاوہ نہیں خوش رہ سکتی۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سمجھایا۔۔۔

"تم سچ کہہ رہی ہو مجھے بہت محبت ہو گ ئی ی ہے اس سے،،،،،،بہت زیادہ۔۔۔۔"

وہ رو دی تھی۔۔۔۔

"تو پھر بھی طلاق لینا چاہتی ہو۔۔۔۔۔"

وہ نا سمجھی سے بولی تھی۔۔۔۔

"وہ ہنسے گا مجھ پر،،،،،کہے گا کہاں گ ئی ے تمہارے نفرت کے دعوے۔۔۔۔۔"

وہ شرمندہ تھی۔۔۔

"اسی ل ئی ے سمجھایا کرتی تھی کہ سوچ کر بولا کرو،،، لیکن ٹرسٹ می حدید بہت خوش ہو گا۔۔۔اپنی انا کو مار کر زندگی کی خوشیوں کو ویلکم کرو۔۔۔۔۔"

جیا جانتی تھی وہ جذبات میں عقل استعمال نہیں کرتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پر جیا۔۔۔۔۔"

اس نے دیکھا۔۔۔

"پری لیکن،اگر،، مگر سب کو چھوڑ دو،،،وہ ایک کامیاب انسان ہے،،،کب تک تمہاری آس میں بیٹھا رہے گا ،،،اگر کبھی اسے وہ خوبیاں کسی راہ چلتی لڑکی میں نظر آ گ ئی یں جو تم میں دیکھنا چاہتا ہے تو تم سمجھدار ہو کیا ہو گا،،،، آج تم اس کی محبت ہو مان ہو کہیں کل ضد اور انا نہ بن جاؤ۔۔۔۔"

جیا کی باتیں دل پر لگی تھیں۔۔۔۔۔۔

"میں کال کرتی ہوں اسے،،،،،،"

اُس نے فوراً کہا اور روم میں چلی گ ئی۔۔۔۔۔

"اللہ اسے خوشیاں دے دے آمین۔۔۔۔"

جیا نے دل سے دعا مانگی۔۔۔

سنا ہے دوست اچھے ہوں تو کانٹے بھی نہیں چبھتے اس کی واضح مثال جیا تھی۔۔۔

پری نے روم میں آکر سیل چیک کیا تو حدید کی بے شمار مسڈ کالز دیکھ کر اس کا دل چاہے فون توڑ دے ۔۔۔۔۔اسے آج منحوس سائی لنٹ اوپشن پر شدید غصہ آیا تھا۔۔۔

"کمینہ بد تمیز کبھی سائی یلنٹ نہیں ہوا اور جب اس کی کال آئی ی تو مر گیا۔۔۔۔"

اسے شدید غصہ آیا لیکن دھڑکتے دل کے ساتھ اس کا نمبر ڈائی ل کیا۔۔۔۔

جب ترا حکم ملا ترک محبّت کر دی

دل مگر اس پہ وہ دھڑکا کہ قیامت کر دی

تجھ سے کس طرح میں اظہارِ محبّت کرتا

لفظ سوجھا تو معانی نے بغاوت کر دی

میں تو سمجھا تھا کہ لوٹ آتے ہیں جانے والے

تو نے جا کر تو جدائی مری قسمت کر دی

مجھ کو دشمن کے ارادوں پہ بھی پیار آتا ہے

تری الفت نے محبت مری عادت کر دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پوچھ بیٹھا ہوں میں تجھ سے ترے کوچے کا پتہ

تیرے حالات نے کیسی تیری صورت کر دی

کیا ترا جسم ترے حسن کی حدّت میں جلا؟

راکھ کس نے تری سونے کی سی رنگت کر دی

احمد ندیم قاسمی

”چل بیسٹ آف لک یار،،،،،اور کب تک ہے واپسی۔۔۔۔“

حدید پیکنگ کر چکا تھا تب ارحم آیا۔۔۔

”واپسی کا مجھے آئی ڈیا نہیں ہے،،،،،،“

اس نے ایک تلخ مسکراہٹ سے کہا۔۔۔

”کیوں یار،،،،،ایسے تو نہ بول،،،،“

ارحم فوراً بولا۔۔۔۔

”میں بزنس وہیں سیٹل کرنے کا سوچ رہا ہوں،،،،بس ادھر جا کر پوزیشن دیکھتا ہوں۔۔۔۔“

اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

”یہ سب اتنا آسان نہیں ہے،،،،،،“

اس نے فوراً کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جب کسی کے بنا رہنا آسان نہیں تو یہ کام کیسے مشکل ہو سکتا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اداسی سے بولا۔۔۔

"یاد آ رہی ہے وہ تجھے۔۔۔۔۔"

ارحم نے اسے دیکھا۔۔۔

"ہاں یاد نہیں بہت یاد،،،،،ابھی صرف ایک دن ہوا ہے اور یہ کمرہ مجھے کاٹ کھانے کو دوڑ رہا ہے اور رہنا شاید ساری زندگی ہے۔۔۔۔۔"

وہ گہرا سانس لے کر بولا۔۔۔۔

"تو اسے فورس کر۔۔۔۔۔۔"

ارحم نے کہا۔۔۔

"ارحم پہلے فورس کر کے لائی ف میں شامل کیا ہے اور اسی کی سزا وہ ہم دونوں کو دے رہی ہے اور مزید فورس نہیں کر سکتا۔۔۔۔"

اسے ملال ہوا۔۔۔

"میں سمجھاؤں اسے۔۔۔۔۔بلکہ ایسا کرتا ہوں ڈائی ریکٹ بات کرتا ہوں مان گ ئی تو ٹھیک نہ مانی تو تجھے کون سا لڑکیوں کی کمی ہے۔۔"

ارحم اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”ہاں وہ حساب ہو گیاناں کہ مل گ ئی تو بلے بلے،،،نہ ملی تو اگلے محلے،،،،،اور ارحم مجھے لڑکیوں کی نہیں صرف پری کی ضرورت ہے کیونکہ وہ میرے دل کی ملکہ ہے اس کی جگہ اس کے آنے سے پہلے کسی کو نہیں دی تو اب کیسے دوں۔۔۔۔۔۔“

وہ ایک اداسی سے ہنسا تھا۔۔۔

”کیا اسے تجھ 8 سے ذرا بھی محبت نہیں ہے،،،،،اتنا عرصہ ساتھ رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔“

ارحم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

”لگتا تو ہے یار کہ کرتی ہے محبت کیونکہ پہلے سب دھڑلے سے کہتی تھی اب نظریں چرانے لگی تھی،،،،،جیسے اسے ڈر ہو کہ میں کچھ کھوج لوں گا اس کی آنکھوں میں،،،،،اور میرے سامنے بات کرتے ہوئے گھبرا جاتی یعنی کنفیوز ہو جاتی تھی،،،،،اور تو اور جیلسی بھی واضح دیکھی میں نے،،،،،“

وہ دھیرے دھیرے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

”تو یہ تو گڈ نیوز ہے یار،،،،،اب جب وہ قریب آ رہی ہے تو خود دور کر رہا ہے،،،،“

ارحم نے اسے ڈپٹا۔۔۔

”یار پوری رات میں اسے کال کرتا رہا اس امید سے کہ شاید ابھی پک کر لے مگر نہیں جی انا زیادہ عزیز ہے اسے مجھ سے،،،،اور اس کے فون کی رنگ اتنی تیز ہے اس گھر کے ایک کونے میں کھڑے ہوں تو دوسرے کون

آواز جاتی ہے،،،،کیسے مان لوں کہ وہ اتنی گہری نیند سوتی رہی کہ آواز ہی نہ آئی ی کال کی،،،،پوری رات کانٹوں پر بیتائی ی میں نے۔۔۔۔۔۔"

اس نے دکھ سے کہا تھا۔۔۔۔

"یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ فون سائی یلنٹ پر ہو،،،ایسے بد گمان نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"

ارحم نے دور اندیشی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تو کال بیک تو کر سکتی تھی نا؟؟؟"

اس نے گھورا تھا تبھی موبائی ل بجا اس نے کوفت سے موبائل دیکھا مگر " my princess" دیکھ کر اسے ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا۔۔۔۔

"پری کی کال،،،،،،،"

وہ بے یقینی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"فلائی یٹ جمعرات تک ڈی لے کروا رہا ہوں اور ہائی پر نہ ہونا،،،،،،،،،"

ارحم نے مسکرا کر کہا اور چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہیلو،،،،،،"

حدید نے خوشی پر قابو پا کر کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیلو۔۔۔۔"

پری نے بھی کہا الفاظ گم گ ئی ے تھے دل کو ایک عجیب سا سکون ملا تھا۔۔۔

مجھے اس کی آواز سنائی دی تو اندازہ ہوا..

کچھ آوازیں بھی جسم میں جان ڈال دیتی ہیں😳❤

"کیسی ہو؟؟؟"

وہی بیقراری تھی اس کے لہجے میں،،،،،،،

"ٹھیک ہوں،،،،، تمہاری کالز ابھی دیکھی،،،،"

اس نے جواز دیا۔۔۔۔

"تم سے بات کرنے کو دل کر رہا تھا سو کال کر لی،،،"

وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا تھا خوشی آنکھوں سے چھلک رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم گ ئی ے نہیں،،،،، آئی ی تھنک تمہاری دو بجے کی فلائی یٹ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے گویا یاد دلایا۔۔۔۔

"وہاں،،،ڈی لے ہو گ ئی ہے چار دن بعد جانا ہے،،،،بائے داوے کیا ہو رہا ہے؟؟"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"نتھنگ اسپیشل،،،،،،،،،،،،"

اس نے فوراً کہا۔۔۔

"واپس کب آؤ گی،،،،،،،؟"

وہ دوستانہ لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جب دل چاہا آجاؤں گی،،،،،،،،،،،ویسے بھی چھ سات ماہ بعد آئی ی ہوں،،،،،،"

اس نے نرمی سے کہا،،،،،،،،،

"ہمممم بٹ اس گھر کو سونا کر گ ئی ہو،،،،،،سب کچھ اداس سا لگ رہا ہے،،،،،،،،،،"

وہ صاف گوئی ی سے بولا تو وہ خاموشی سے ناخنوں سے کھیلنے لگی تھی لیکن دل کی دھڑکن تیز ہوئی ی تھی اور لبوں کو ایک خوشگوار مسکراہٹ نے چھوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"پری۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ فرط جذبات سے بولا۔۔۔۔۔۔

"ہوں۔۔۔۔۔۔"

اس نے آہستگی سے کہا۔۔۔

"آئی ی مس یو سو مچ،،،،،،،،،،"

وہ محبت سے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مس یو ٹو۔۔۔۔۔"

اس کی زبان پھسلی تو پتہ بھی نہ چلا کہ کیا کہہ دیا مگر جب سمجھ لگی تو فوراً کال کاٹ دی حدید کا قہقہہ بلند ہوا تھا

۔۔۔۔۔

اس کا دل بے طرح دھڑک رہا تھا اس نے سر پر ہلکی سی چپت لگائی ی کہ یہ کیا ہوا گیا۔۔۔

بہت ہی قلیل لمحات میں...

مجھ میں بہت طویل ہو گئے ہو تم😳...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،

وہ فیضی کے کمرے کے سامنے سے گزرنے لگی تو فیضی نے پکارا تو وہ نظر انداز کر کے جانے لگی تو اس نے کلائی ی تھام لی۔۔

"آئی م سوری،،،،،، تم مجھے اگنور کر رہی ہو،،،،،،"

وہ نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔۔

"لیومی،،،،،،،،"

وہ غصے سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

"مانا کہ ایک بزنس ٹائی یکون کی بیوی ہو مگر ہم غریبوں سے بات کرنے میں تمہاری شان میں کمی نہیں آجائے گی بلکہ ہماری دعا لگ جائے گی کہ کتنی سخی بندی ہے کوئی ی غرور ہی نہیں ہے،،،،،،"

وہ چھیڑتے ہوئے بولا۔۔۔

"شٹ اپ،،،،،،،"

وہ چڑ گئی تھی۔۔۔۔

"تھینکس حدید تم نے شادی کر لی ورنہ یہ بد دماغ میرے گلے پڑ جاتی،،،،،،"

وہ بڑبڑایا تھا پری نے گھورا۔۔۔

السلام علیکم!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

”بائے داوے حدید چاہتا ہے کہ میں تم سے شادی کر لوں،،،،پہلے مجھے اعتراض تھا بٹ اب نہیں کیونکہ تم پہلے سے کافی حسین ہو چکی ہو،،،،،،،،“

وہ شرارت سے بولا تھا۔۔۔۔

”جسٹ شٹ اپ،،،،،، آئی ہیٹ یو۔۔۔۔۔۔۔“

اس نے دانت پیسے۔۔۔۔۔۔

”واہ واہ تم پر پورا ملک قربان،،،،حدید سے تو بڑا کہتی پھرتی تھی کہ مجھے بس فیضی سے محبت ہے،،،،،،،،“

وہ تپانے والے لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔

”وہ تو میں اسے تپانے کے لئے کہتی تھی۔۔۔۔“

اس نے فوراً صفائی دی تھی۔۔۔۔

”ایک سوال پوچھوں؟؟“

اس نے دیکھا تو پری نے سر ہلایا۔۔۔۔۔

”تمہیں حدید سے محبت ہو گئی ہے نا؟؟؟“

وہ گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

”ن۔۔۔ نہیں تو،،،،،،،“

اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

”میری عقل سے پیدل کزن،،،،،،تم حدید سے محبت کرتی ہو ہاں تم نہ مانو وہ الگ بات ہے مگر تمہاری آنکھیں سب سچ بتا رہی ہیں،،،،،پتہ ہے جب سے تم یہاں آئی ہو نا تم بجھی بجھی سی ہو تمہاری نظریں ہر آہٹ پر چونکتی ہو،،،،،دیکھو یار نکاح ایک مضبوط ریلیشن شپ ہے،،،،،،انا کو مارو اور دل کی پکار سنو،،،،انا کہیں تمہارے اور اس کے رشتے کے ساتھ ساتھ دل کا بھی خون نہ کر ڈالے یار۔۔۔“

وہ اسے سمجھا رہا تھا کیونکہ جانتا تھا اسے سمجھنے کی بہت ضرورت تھی۔۔۔۔۔۔۔

"حدید کے ساتھ نہیں رہ سکتی میں۔۔۔۔"

اس کی آنکھوں کے کونے گیلے ہونے لگے۔۔۔

"کیوں؟؟"

اس نے فوراً دیکھا۔۔۔۔۔۔

"وہ ہنسے گا کہ پہلے شدید نفرت اور اب شدید محبت۔۔۔۔۔"

وہ بے بسی سے بولی۔۔۔۔۔۔

"تو شدید نفرت کا انجام محبت ہی ہوتا ہے۔۔۔"

وہ ڈپٹ کر بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے شرم آرہی ہے،،،کیسے کہوں گی۔۔۔۔"

وہ بیچارگی سے بولی تو وہ ہنسا۔۔۔

"یار محبت شوہر سے ہوئی ہے یہ کون سا شرمندگی والی بات ہے۔۔۔۔۔ گو اینڈ سے ہِم"

فیضی نے اشارہ کیا۔۔۔

"وہ جارہا ہے سنگاپور۔۔۔۔۔"

وہ روہانسی ہوئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو روک لو،،،،،،،،"

وہ فوراً بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں رکے گا۔۔۔۔۔۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

"بھول ہے تمہاری،،،روک کر تو دیکھو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے جیسے چیلنج کیا۔۔۔۔

"تمہیں پتہ ہے وہ مجھے کہتا تھا تم مجھے جان گ ئی تو محبت کرو گی مجھ سے،،،،، میں تب بڑی ہنسی تھی لیکن جب اس کے ساتھ رہی اسے جانا تو معلوم ہوا کہ وہ ایک بیسٹ پرسن ہے،،،، اس میں ہر وہ خوبی موجود ہے جو ایک اچھے بیٹے بھائی ی شوہر دوست اور سب سے بڑھ کر ایک اچھے انسان میں ہوتی ہیں،،،،،،، وہ برا نہیں ہے مگر خود کو ایک راز کی طرح رکھتا ہے اور بس راسم کی دوری نے اسے ایک خوفزدہ بچہ بنا دیا تھا جو اپنی پسندیدہ چیز کے کھونے سے ڈرتا ہو۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتے ہوئے سچے دل سے بولی تھی۔۔۔۔

"گڈ گرل،،،، اس کی محبت کی قدر کرو۔۔۔۔"

وہ خوشدلی سے مسکرایا تو وہ مسکرائی ی۔۔۔

انائی یں جھلکتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میری عادتوں سے

میں خود حیران ہوں مجھے عشق ہوا کیسے

تبھی سماویہ بھی روم میں آئی ی تھی تو پری چونکی اور ڈر لگا کہ کہیں سماویہ غلط نہ سمجھ جائے دونوں کو مسکراتا دیکھ کر۔۔۔۔

"سماویہ میں اور۔۔۔"

پری صفائی ی دینے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پلیززززززز پری مجھے صفائی مت دو،،،،،،، آپ دونوں کزنز بھی ہیں مجھے صفائی مت دینا مجھے اچھا نہیں لگے گا۔۔۔۔۔۔۔مجھے آپ دونوں پر ٹرسٹ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔،"

وہ فوراً بولی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم بہت اچھی ہو۔۔۔اگر تم شک کرتی تو میں ایک بہت اچھا دوست کھو دیتی۔۔۔"

پری مسکرائی ی تھی۔۔۔۔

"شک کی گنجائش نہیں رہی کیونکہ تم حدید بھائی ی سے محبت کرتی ہو۔۔۔۔۔"

سماویہ ہنستے ہوئے بولی تو پری جھینپ گ ئی

وہ ایک انا پرست لڑکی

کسی سے تیرا نام سنتی ہے

تو نظریں جھکا لیتی ہے۔۔۔۔

"اسمارہ ماما کدھر ہیں؟؟"

وہ اسمارہ کے روم میں آیا تو وہ ہینڈ فری لگا کر بیٹھی تھی۔۔۔۔

"اسما افففف ہر وقت کان میں۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے ہینڈ فری کان سے کھینچی۔۔۔۔

"توبہ آپ نے ڈرا ہی دیا ہے۔۔۔۔۔"

وہ جھٹکے سے اٹھی۔۔۔۔۔۔۔

"ماما کدھر ہیں؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھورتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہ پرے روم میں،،،،،، خیریت ہے ناں۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے فکر مندی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں بلکل خیریت ہے،،،، کیری آن،،،،، میں کہیں جارہا ہوں اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کے سر پر بوسہ دے کر چلا گیا تو اسمارہ مسکرائی ی تھی۔۔۔۔۔

وہ پرے روم میں آیا تو ماما نماز کے بعد دعا میں مشغول تھیں۔۔۔۔۔۔۔

"کیا بات ہے بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ماما نے اسے یوں بیٹھا دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔۔

"کچھ نہیں کسی کام سے جارہا تھا تو سوچا آپ کا شفقت بھرا ہاتھ لیتا جاؤں۔۔۔۔"

وہ محبت سے بولا۔۔۔

"اللہ میرے بیٹے کو کامیاب کرے،، ہر خوشی دے آمین۔۔۔۔۔"

انہوں نے بوسہ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں کسی کام سے جارہاہوں کل تک آجاؤں گا ان شاءاللہ،،،،"

وہ کی چین انگلی پر گماتا ہوا بولا۔۔۔

"جلدی آنا تمہارے بنا دل نہیں لگتا اب،،،،اور پری بھی جانے کب آئے گی،،،،،،،،،"

وہ اداسی سے بولیں۔۔۔۔

"ماما پہلی بار گ ئی ہے آجائے گی جلدی ہی۔۔۔"

اس نے ماں کے ساتھ خود کو بھی تسلی دی تو انہوں نے مسکرا کر سر ہلایا۔۔۔۔۔۔۔۔

"پری کِل یور ایگو اینڈ سے آئی لو یو حدید۔۔۔"

وہ موبائل تھامے خود کو تسلی دے رہی تھی

"ہاں میں کہہ دوں گی جونہی کال پِک ہو گی،،،،، آگے جو مرضی ہو۔۔۔۔ہاں میں کہنے لگی ہوں پری بی بریو
"۔۔۔۔۔

اس نے حدید کے نمبر پر ٹچ کیا اور کان سے لگا لیا مگر نمبر بند دیکھ کر اس نے فون دیوار پر دے مارا اور سر پکڑ کر بیٹھ گ ئی

”شاید اللہ ہمیں ملوانا ہی نہیں چاہتا،،،، تبھی جب بھی اسے بتانے لگتی کچھ ایسا ہو جاتا پلیز اللہ پاک مجھے اس سے جدا نہ کرنا۔۔۔“

اس نے نم آنکھوں سے دعا مانگی۔۔۔

تمہیں ہمارے لیے اور ہمیں تمہارے لیے

صرف بنایا گیا ہے_____ ملایا نہیں گیا

،،،،،،،،،،،،

پری کو عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی وہ حدید کا نمبر ڈائی ل کر رہی تھی مگر مسلسل آف تھا۔۔

”پری ہمیں ہوسپٹل جانا ہے ابھی حدید بھائی ی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے وہ ہمارے شہر ہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔“

جیا کی بات سن کر اس کی سانسیں رکنے لگی تھی

وہ کیسے ہوسپٹل پہنچی اسے خود نہ پتہ چلا۔۔۔

”حدید کیسا ہے،،،،،،،،رومیسہ کچھ تو بولو بتاؤ کیسا ہے حدید بولو بھی میرا دل بند ہو رہا۔۔۔۔۔۔۔۔“

رومیسہ کو خاموش دیکھ کر وہ چلائی۔

"ڈاکٹر نا امید ہے تسلی کیا جھوٹی امید نہیں دلا رہے۔۔۔"

رومیسہ روتے ہوئے بولی تبھی ڈاکٹر باہر نکلا۔۔۔

"آئی م سوری مسٹر حدید از نو مور۔۔۔۔"

وہ بم چھوڑ کر چلا گیا۔۔

"بکواس کر رہا ہے یہ۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا مجھے نہیں جا سکتا چھوڑ کر وہ۔۔۔۔رومیسہ نہیں جائے گا نہ روؤ اسے کہو جا کر پری کہہ رہی ہے کہ نہ کرو مذاق میرا دم نکل جائے گا پلیز زززز میں محبت کرتی ہوں اس سے ۔۔۔۔۔جاؤ جیا جا کر بولو۔۔۔۔۔۔"

وہ صدمے سے روتے ہوئے بولی۔۔۔۔درد کی انتہا پر تھی وہ۔۔۔۔اس نے بے بسی سے آسمان کو دیکھنے لگی

۔۔۔۔

"حدید۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس کی فلک شگاف چیخ بلند ہوئی ی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تری رضا میں بھی راضی ہیں اے خدا لیکن

وہ میرے ساتھ ہی رہتا تو کتنا اچھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حدید،،،،،،،،،،،،،،،"

اس کی چیخ بلند ہو گ ئی ی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا ہوا پری،،،،،،،،"

حدید جو ہمراہ لیٹا تھا تو فوراً ہڑبڑا کر اٹھا

"وہ۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری نے اس کو دیکھا تو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔

"تم،،،،، تم ٹھیک ہو نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟"

پری نے اس کے 8 چہرے پر ہاتھ رکھا آواز کانپ رہی تھی چہرہ پسینے سے تر تھا۔۔۔

"ہاں میں ٹھیک ہوں،،،،،،"

اس نے نا سمجھی سے پری کو دیکھا تو وہ سر گھٹنوں پر رکھ کر بے طرح رو دی تھی

"کیا ہوا؟؟؟ پری بتاؤ نا؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے پری کے شانے کے گرد بازو پھیلایا اور اس کا سر اپنے کندھے پر رکھا۔۔۔

"کوئی ی برا خواب دیکھا؟؟؟"

اس نے آہستگی سے پوچھا۔۔۔۔۔

"ہاں برا بہت برا،،،،،،،،"

وہ روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

"اچھا،،،، اچھا پریشان نہ ہو،،،،، میں ساتھ ہوں،،،، چپ کرو،، شاید ایسا کچھ سوچ کر سو گ ئی ہو گ ئی تبھی برا خواب دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کا سر سہلاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں،،،، میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی،،،،، کبھی بھی نہیں،،،،،"

اس نے فوراً نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے دیکھا تو وہ اس کے انداز پر چونکا۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیسا؟؟؟ نہیں سوچ سکتی،،،،،،؟؟؟"

اس نے فوراً دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں،،،، کچھ نہیں،،،،،،"

وہ اس کے پاس سے اٹھ کر باہر ٹیرس پر آگ ئی گھٹن زدہ ماحول سے نکلی تو معلوم ہوا کہ حدید کا آنا کتنی بڑی خوشی کا باعث تھا اس نے چہرے پر ہاتھ پھیرے وہ بھی باہر آگیا تھا،،،،، سامنے اپنے گھر کا ٹیرس دیکھ کر وہ مسکرایا تھا کیونکہ وہیں سے اس نے پہلی بار پری کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم،،،، تم کب آئے؟؟"

وہ اندرونی خوشی کو چھپا کر بولی۔۔۔۔۔۔۔

"میں میٹنگ کے لئے آیا تھا تو یہاں آگیا،،،"

اس نے دانستہ جھوٹ بولا۔۔۔۔۔۔۔

"یہ سنگاپور ہے،،،،،؟؟"

پری نے حیرانی سے آنکھیں سکیڑ کر پوچھا

"وہاں کی ڈی لے ہوگ ئی ی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہنسا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اووو،،،،،،اور کب جانا ہے؟؟؟؟؟"

اس نے نرمی سے پوچھا لیکن دل بلیوں اچھل رہا تھا کہ وہ گیا نہیں اور پاس ہے۔۔۔۔۔

"تین دن بعد،،،،،،،،،،،"

اس نے فوراً دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہممممم،،،،،وہ۔۔۔۔۔"

اس کے الفاظ گم گ ئی ے تھے۔۔۔۔۔۔

"کچھ کہنا ہے؟؟؟"

حدید نے اندھیرے میں اس کے چہرے کو کھوجنا چاہا کہ کیا چھپا رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں،،،،یہ گھر بھی تمہارا ہے ناں؟؟؟؟ یہاں چلیں ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ جو کہنا چاہتی تھی،،، کہہ نہ پائی ی،،،،،،،

"چلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ فوراً بولا مگر جانتا تھا کہ وہ کہنا کچھ اور چاہ رہی تھی اور کہہ نہیں پا رہی تھی۔۔

"سنو،،،، آہستہ آہستہ چلنا ساتھ والوں کا بڑا خطرناک ڈوگی ہے،،،،،قدموں کی آہٹ بھی سن لی تو پیچھے لگ جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری نے وارن کیا تو اس نے سر ہلایا۔۔۔۔۔

"ماما جی۔۔۔۔۔۔۔"

اس کے پاؤں کے ساتھ بلی لگی تو اس نے چلانا شروع کر دیا تھا،،،

"بلی ہے بیوقوف،،،،،،،"

اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے چپ کروایا۔۔۔

"اوہ شٹ۔۔۔۔۔"

اس نے سر پر ہاتھ مارا تو دونوں ہنس دیے۔۔۔

"سر یہ کون؟؟"

پری اور گارڈ دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھ لیا تھا اور پہچان لیا۔۔۔

"کیا ہوا اتنے شاکڈ کیوں ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟"

اس نے نا سمجھی سے گارڈ کو دیکھا۔۔۔۔

"سر یہ وہی ہیں جن کی میں نے کمپلین کی تھی آپ سے کہ یہ پھول توڑ لیتی ہیں پتھر مارتی،،، گیٹ ناک کر کے بھاگ جاتی تھیں اور توٹائی رکی ہوا نکال دیتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گارڈ نے اس کی خوبیاں گنوائی ی تو وہ ہنس دیا جب کہ پری نے دانت پیسے۔۔۔۔۔۔۔

"آپ نے بہت دیر کر دی مجھے بتانے میں،،،،،"

وہ ہنستے ہوئے بولا تھا اور دونوں اندر چل دیے "واؤ تمہارا گھر تو بہت پیارا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اندر داخل ہوتے حیرانی سے دیکھ رہی تھی

روشنیوں سے بھرا گھر اس کی امارات کا گواہ تھا سو اس نے بے اختیار کہا۔۔۔۔

"یہ میرا نہیں تمہارا گھر ہے،،،،،،،،،،"

وہ فوراً بولا،،،، پری نے نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔

"جب میں نے تم سے نکاح کیا تھا،،،، اسی دن یہ گھر تمہارے نام کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"مجھے ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔"

وہ فوراً بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پری پلیز برا نہ ماننا مگر مجھے اس ٹاپک پر کوئی ی بات نہیں کرنی،،،،،،،، ایک کپ چائے بنا دو پلیز زززززز سر گھوم رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے پری کو دیکھا۔۔۔۔

"ہمارے درمیان کونٹریکٹ سائی ن ہوا تھا۔۔۔۔۔۔"

حدید نے اسے یاد دلایا تو وہ ہنس دی۔۔۔۔

"کچن وہ۔۔۔۔۔"

وہ دونوں کچن میں آئے،،،، پری نے دو کپ چائے بنائی ی اور اسے دی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو اوپر روم میں چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔"

وہ سیڑھیوں کی طرف آیا تو پری چونکی۔۔۔

"کیا ہوا۔۔۔،،،،، آئی م یور ہزبینڈ،،،،"

اس نے یاد دلایا تو وہ شرمندہ ہوتی اس کے ساتھ چل دی۔۔۔۔۔

"یہ کمرہ تمہارا ہے،،،،،، اسکن فیورٹ کلر ہے ناں تمہارا،،،،، سو میں نے تمہاری پسند کے مطابق بنوایا ہے،،،،، پسند آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"امیزنگ تھینکس،،،،، تمہیں کس نے بتایا کہ اسکن میرا فیورٹ کلر ہے،،،،،؟"

اس نے مسکراتے ہوئے اس خواب نما کمرے کو دیکھا،،،،، دل خوشی سے بھر گیا تھا،،،،

"جن کو دل میں رکھتے ہیں ناں ان کی پسند کا الہام ہو جاتا ہے،،،،،"

وہ مسکرایا تھا۔۔۔

"تھینکس بہت اچھا ڈیکوریٹ کیا۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

"اپنوں کو تھینکس نہیں کہتے ان پر اپنا حق جتاتے ہیں،،،،، سو نو نیڈ۔۔۔"

وہ گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا تھا تو پری نظریں جھکا گ ئی تھی اس کے بعد خاموشی سے چائے پی گ ئی حدید کی نگاہیں اسی پر تھیں اور اس کے ہاتھ کپکپا رہے تھے

"گھر چلیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ بنا دیکھے ہمت کا مظاہرہ کر کے بولی۔۔۔۔۔

"یہ بھی تو گھر ہے۔۔۔۔۔"

وہ فوراً بولا۔۔۔۔

"ہم گھر بتا کر نہیں آئے،،،،،،،،، صبح ہمیں نہ دیکھ کر اپ سیٹ ہو جائیں گے کہ کہاں چلے گ ئے یہ دونوں میاں بیوی۔۔۔۔۔"

اس نے فکر مندی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا کتنی فنی نیوز ہو گی ناں کہ ہز بینڈ وائف بھاگ گ ئے۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہنسا اور ہنستا چلا گیا۔۔۔۔۔

"یا اللہ اس کی ہنسی کو یونہی سلامت رکھنا۔۔۔۔۔۔ یہ سدا ہنستا رہے۔۔۔۔"

اس نے دل میں دعا مانگی۔۔۔۔۔۔

"پلیز زززز چلو نا؟؟؟"

وہ اٹھ کھڑی ہوئی ی۔۔۔۔۔

"اکیلی چلی جاؤ۔۔۔۔۔"

اس نے دیکھا۔۔۔

"مجھے اکیلے ڈر لگتا ہے،،،،"

اس نے منہ بنایا۔۔۔۔

"تو میرے ساتھ نہیں لگتا۔۔۔۔۔"

وہ حیران ہوا تھا۔۔

"نہیں۔۔۔۔۔۔"

وہ فوراً بولی۔۔۔

"کیوں۔۔۔۔۔"

وہ ابرو اچکا کر بولا۔۔۔

"مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔۔"

وہ کنفیوز ہونے لگی۔۔۔۔۔

"واپسی کا کب تک ارادہ ہے؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مزید بولا۔۔۔

"ایک ویک رہوں گی یہاں،،،،"

اس کے جواب پر وہ چونکا تھا۔۔

"تم سچ کہہ رہی ہو؟؟"

وہ بے یقین ہوا تھا تو اس نے سر ہلایا۔۔۔

"تم بہت اچھی ہو پری۔۔۔۔۔"

وہ بے حد خوش ہوا تھا۔۔۔۔۔

"تم کب تک واپس آؤ گے؟؟"

وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔۔

"میں صرف تمہاری بے رخی کی وجہ سے جا رہا ہوں،،،،،"

وہ دکھی ہوا تھا۔۔۔

"تم جھوٹے ہو،،،،، تمہارے دعوے، تم، تمہاری محبت سب جھوٹے بے وفا ہو تم،،،،،، میں تمہاری ضد تھی جو اب ختم ہو گئی اور کچھ نہیں،،،،،، تم نے مجھے یوز کیا۔۔۔۔۔"

اسے پتہ نہیں کیوں ایکدم رونا آیا تھا۔۔۔۔

"پری۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ شاکڈ سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

"ہاں جھوٹے ہی نہیں بے شرم بھی ہو،،، تمہیں ذرا بھی شرم نہیں آئی جب اس کو کہا کہ میری بیوی کو اپناؤ گے۔۔۔۔۔۔۔"

وہ غصے سے چلا رہی تھی۔۔۔۔

"ہاہاہاہا

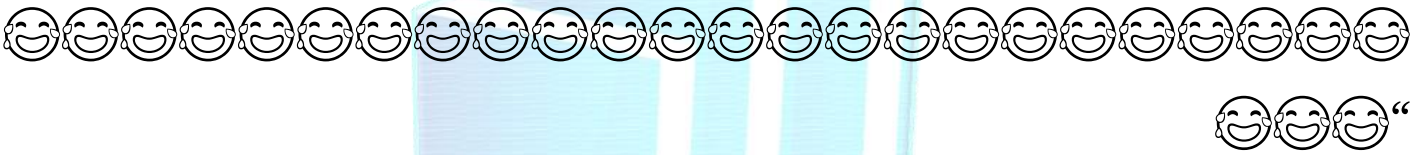

"

وہ قہقہے لگاتا ہنس رہا تھا پری کو اس کی دماغی حالت پر شبہ ہوا تھا۔۔۔۔

"تمہیں پانے کے لئے میں نے آدھی دنیا کا خطرہ مول لیا،،،، پتہ نہیں کس کس کی دھمکی،،، کس کس کی بد دعائیں،،، تمہاری ناراضی،، غصہ نفرت،،، لیکن تمہیں کھونا نہیں چاہتا تھا جب تمہاری آنکھوں میں نفرت دیکھتا تو جی چاہتا سب تہس نہس کر دوں،،،،،،، جب ان آنکھوں میں نفرت کی بجائے محبت کے دیپ جلنے لگے تو میں تم سے دستبردار ہو جاؤں گا؟؟؟ میں اپنی پری کبھی کسی کو نہیں دوں گا۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے محبت سے بولا تھا۔۔۔۔

"میں نہیں کرتی تم سے محبت۔۔۔۔۔۔۔"

وہ دو قدم دور ہٹی تھی۔۔۔۔

"رئی یلی۔۔۔۔۔۔۔"

وہ دانت ہونٹوں پر رکھ کر ہنسی کنٹرول کرنے لگا مگر ہونٹوں کے کونوں سے صاف دِکھ رہا تھا کہ وہ ہنس رہا ہے

۔۔۔۔

"ویسے یہاں کے موسم نے اثر کیا ہے یا۔۔۔۔؟"

اس نے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔۔

"یا۔۔۔۔۔"

وہ بنا دیکھے بولی۔۔۔۔

"میرے آنے کی خوشی میں۔۔۔۔۔"

وہ اس کے سامنے آن کھڑا ہوا۔۔۔۔

"پیچھے ہٹو۔۔۔۔۔"

وہ مڑی تو حدید نے اس کا بازو تھام لیا،،،،اس کے دل میں اِیتھل پتھل ہونے لگی،،،،دل اتنی تیزی سے دھڑک رہا تھا جیسے

ابھی پسلیاں توڑ کر باہر آ جائے گا۔۔۔۔

"محبت کی نشانیاں بھی دیتی ہو اور کہتی ہو محبت کرتی بھی نہیں،،، نظریں جھکانا،،، پلکوں کی لرزش،،،،، چوری چوری دیکھنا،،،، نظریں چرا کر رکھنا،،،،، میرے سامنے آنے پر کھل جانا،،،، نظر نہ آنے پر اداس ہونا،،،،، حرا یا کسی اور لڑکی کے ساتھ دیکھنا تو جیلس ہو جانا تو کیا یہ محبت نہیں ہے جاناں،،،،،،،"

وہ اس کے کان میں دھیرے دھیرے بولا تھا تو پری کی رہی سہی ہمت بھی جاتی رہی اس نے آنکھیں بند کر لیں

"آنکھیں بند کرنے سے بلی بھاگ نہیں جائے گی کبوتری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا مگر وک خاموش رہی وہ جانے کیوں نہیں کہہ پا رہی تھی انا نہیں تھی یہ،،،، شاید فطری شرم و جھجھک تھی۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے آج بھی میں ہی جھکا مگر تم کو تمہاری انا عزیز ہے،،،،، میں صرف تمہارے لئے آیا تھا پر تم،،،،،، خیر بائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ کوٹ اٹھا کر جانے لگا۔۔۔۔۔

"حدید،،،،،،،" اس نے پکارا تو وہ رکا مگر پلٹا نہیں تھا۔۔۔۔۔

"تم تو مجھے سمجھو یار،،،،، یہ انا نہیں ہے،،،،،،، ٹرسٹ می مجھ سے نہیں کہا جاتا۔۔۔۔۔"

وہ چہرہ ہاتھوں چھپا کر رو دی۔۔۔۔۔

"پری۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فوراً پاس آیا اور اس کے ہاتھوں کو چہرے سے ہٹانے لگا۔۔۔

"کیا نہیں کہا جاتا۔۔۔۔۔؟؟"

وہ اس کو صوفے پر بٹھاتے ہوئے بولا اور اس کے آنسو پونچھ کر گھٹنوں کے بل سامنے بیٹھ گیا اور نرمی سے ہاتھ تھام لیا۔۔۔

"تم جانتے ہو،،،،، حدید تم نے جو کہا وہ سب سچ ہے لیکن مجھ سے نہیں کہا جاتا۔۔۔۔۔۔"

وہ لب کاٹتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

"کیوں نہیں کہا جاتا،،،،،؟؟؟"

وہ اسے نظروں کے حصار میں لے کر بولا وہ بے حد خوش ہوا تھا اس کا خاموش اقرار سن کر۔۔۔۔۔۔

"مجھے شرم آتی ہے۔۔۔۔۔۔"

وہ بنا دیکھے بولی تھی۔۔۔۔

مجھ سے شرم،،،،،،،،،،"

وہ چونکا تھا پری نے ہاں میں سر ہلایا تھا وہ مسکراتا ہوا یہ دیکھ رہا تھا کہ یہ وہ پری نہیں تھی جسے وہ جانتا تھا۔۔۔

"میں شوہر ہوں تمہارا مجھ سے اظہار محبت سے کیسی جھجھک؟؟؟"

وہ واقعی حیران ہو رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں تم سے کہتی نا کہ مجھے فیضی سے محبت ہے،،،، پتہ ہے وہ کیوں دھڑلے سے کہا کرتی تھی؟؟ کیونکہ میں اس سے محبت نہیں کرتی تھی،،،،،، لیکن میں نے بہت کوشش کی کہ تم سے کہہ سکوں مگر میں نہیں کہہ پائی ی پلیز زززز تم بنا کہے ہی سن لو میری خاموشی کو،،،،،،،،،،،،،،، پلیز زززززز۔۔۔۔۔۔"

وہ ایک نظر اسے دیکھ کر دھیرے سے بولی

"میں تمہاری خاموشی سن چکا ہوں۔۔۔۔۔"

اس نے فوراً کھڑے ہوتے کہا اور اس کا ہاتھ تھام کر اپنے سامنے کھڑا کیا جو اس کے کندھے تک آ رہی تھی ۔۔۔۔ایک شرم و جھجھک تھی آج اس کے لہجے میں۔۔۔۔۔۔

"میں تمہاری خاموشی سن چکا ہوں،،،،، آج تمہیں بتا نہیں سکتا مجھے کتنی بڑی خوشی دی تم نے،،،،، آئی ی لو یو ۔۔۔۔۔۔"

وہ بے انتہا محبت سے بولا تھا اور پری اس بار بلش تھا۔۔۔

"میری جان۔۔۔۔۔۔"

حدید نے فوراً اسے سینے سے لگایا پری نے سکون سے آنکھیں موند لیں،،،، حدید نے اس کے ماتھے پر لب رکھے ایک احترام تھا اس کے انداز میں،،،،،، پری مسکرائی ی تھی اتنی دیر میں اذان ہونے لگی تھی دونوں نے سکون سے اذان سنی تھی۔۔۔۔

"کتنے اچھے ٹائم پر ہماری صلح ہوئی ی نا؟؟ یعنی فجر کے وقت۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید مسکراتے ہوئے بولا تھا خوشی اس کے انگ انگ سے چھلک رہی تھی۔،،،،،دونوں نے نماز ادا کی پھر دعا مانگی۔۔۔۔۔۔

"چلو میں قرآن پاک کی دلہن سورۃ کی تلاوت کرتا ہوں تم سننا۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکرایا تھا۔۔۔۔۔

"تم نے قران پاک حفظ کیا ہے؟؟"

پری نے اسے دیکھا۔۔۔۔

"نہیں لیکن الحمَدُ للہ کافی سورتیں زبانی یاد ہیں،،،،،راسم کی جدائی نے مجھے اللہ سے بہت قریب کر دیا تھا،،، مجھے سکون ملا کرتا تھا جب میں تلاوت کرتا تھا۔۔۔۔۔"

وہ طمانیت سے مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔

"آئی پراؤڈ آف یو،،،،،،"

وہ مسکرائی تھی،،،،پری کو حقیقتاً خوشی ہوئی تھی کہ وہ اتنے انعامات ہونے کے باوجود بھی بگڑا نہیں تھا

.....۔۔۔۔۔

"تم بہت اچھے ہو حدید،،،،،،،خدا کے عبادت گزار بندے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری نے مسکرا کر کہا تھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں ڈئیر!!!!یہ عبادت نہیں ہے پری،،،،،یہ تو بس فرض پورے کرنے کی کوشش کرتا ہوں،،،،،اس عظیم ہستی نے مجھے ہر نعمت دی ہے،،،،،،ماں،باپ،بہنیں،تم جیسی بیوی،،،،دنیا کی ہر آسائش ہے میرے پاس،،،،،جو چاہا وہی ملا،،،،،،اتنا گناہ گار ہوں پر میرے اللہ نے مجھے کبھی بھی مایوس نہیں کیا وہی شکر ادا کرنے کی کوشش کرتا ہوں،،،،ورنہ عبادت کہاں کی ہے میں نے۔۔۔۔۔۔"

وہ آہستگی سے بول رہا تھا۔۔۔

"لیکن ہر کوئی نہیں سوچتا یہ،،،،،لوگوں کا تو غرور ہی نہیں کم ہوتا۔۔۔۔۔۔"

وہ بھی آہستگی سے بولی۔۔۔۔۔

"کس چیز پر کروں غرور،،،،،،سب دیا اللہ کا ہے جب چاہے گا لے لے گا،،،،،چلتی سانس کا بھروسہ نہیں ہے ،،،،،"

وہ عاجزی سے بولا تھا اس کے بعد حدید نے تلاوت کی تھی۔۔۔۔

"آج میری زندگی کی سب سے پیاری اور حسین صبح ہے۔۔۔۔۔۔"

وہ دونوں ٹیرس پر آئے تھے سب پرندے اپنی اپنی زبان میں حمد و ثنا بیان کر رہے تھے۔۔۔

پری مسکرائی ی تھی کیونکہ آج کی صبح واقعی حسین تھی پری نے سر اس کے شانے پر رکھا اور اس سے سننے لگی کہ کہاں اس نے پہلی بار پری کو دیکھا اور پری ہنستے ہوئے سننے لگی تھی،،،،اسے بہت مزہ آرہا تھا۔۔۔

دلسوز😔

محبت انا نہیں ہوتی

محبت جھگڑا نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت سجدہ ہوتی ہے

محبت حساب نہیں ہوتی

محبت کتاب نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت بے نیاز ہوتی ہے

محبت حزن نہیں ہوتی

محبت ملال نہیں ہوتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت تو کل ہوتی ہے

محبت حبس نہیں ہوتی

محبت موسم نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت ابد ہوتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبّت شکایت نہیں ہوتی

محبّت عادت نہیں ہوتی

محبّت ہونے پہ آئے تو

محبّت فطرت ہوتی ہے

محبّت بدگمان نہیں ہوتی

محبّت پریشان نہیں ہوتی

محبّت ہونے پہ آئے تو

محبّت دھیان ہوتی ہے

محبت تنہا نہیں ہوتی

محبت شکستہ نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت فتح ہوتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت نحیف نہیں ہوتی

محبت ناتواں نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت طاقت ہوتی ہے

محبت غافل نہیں ہوتی

محبت کاہل نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت جاوداں ہوتی ہے

محبت مردہ نہیں ہوتی

محبت افسردہ نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت شہید ہوتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت فنا نہیں ہوتی

محبت بقا نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت محبوب ہوتی ہے

محبت بحث نہیں ہوتی

محبت ضد نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت رضا بہ قضا ہوتی ہے

محبت تھکن نہیں ہوتی

محبت پژمردہ نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت حرارت جان ہوتی ہے

محبت فتنہ نہیں ہوتی

محبت فساد نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت آداب ہوتی ہے

محبت ہوس نہیں ہوتی

محبت عریاں نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت لباس ہوتی ہے

محبت رنجش نہیں ہوتی

محبت سازش نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت آخرش ہوتی ہے

محبت تکلیف نہیں ہوتی

محبت اذیت نہیں ہوتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت راحت ہوتی ہے

محبت سزا نہیں ہوتی

محبت دغا نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت وفا ہوتی ہے

محبت آنسو نہیں ہوتی

محبّت مسکان نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت شکر ہوتی ہے

محبت قابض نہیں ہوتی

محبت بد دعا نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت دعا ہوتی ہے

محبت جادو نہیں ہوتی

محبت شعبدہ نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت معجزہ ہوتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت کذب نہیں ہوتی

محبت کرب نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت حق ہوتی ہے

محبت شکوہ نہیں ہوتی

محبت آہ نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت صبر ہوتی ہے

محبت حاصل نہیں ہوتی

محبت لاحاصل نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت قناعت ہوتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت گمراہ نہیں ہوتی

محبت بے راہ نہیں ہوتی

محبت ہونے پہ آئے تو

محبت چراغ ہوتی ہے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"پری نہیں اٹھی کیا؟؟؟"

جیا کچن میں آئی ی۔۔۔۔

"نہیں ابھی نہیں اٹھی۔۔۔۔۔"

سماویہ نے کہا۔۔۔۔۔

"ویسے اسے ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا ہو گا نا،،،،،،حدید بھائی ی کو دیکھ کر،،،،،،،"

جیا ہنستے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

"زیادہ باتیں نہ کرو،،،،،،جاؤ اٹھاؤ اسے۔۔۔۔۔"

فرزانہ بیگم نے اسے گھورا تو وہ چلی گ ئی

"ہیییییں"😨😨😨😨😾😾😾😾

اس نے دروازہ ناک کیا تو دروازہ کھلتا چلا گیا جیا نے سارا روم اور گھر چھان مارا مگر وہ ہوتے تو ملتے نا،،،،،،،،

"وہ دونوں بھاگ گ ئی ے بھائی ی۔۔۔۔۔۔"

وہ فیضی کے روم میں آئی ی۔۔۔۔

"پاگل ہو کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟"

اس نے گھورا۔۔۔۔

"قسم سے پورا گھر دیکھ لیا،،، کہیں نہیں۔۔"

وہ پریشانی سے بولی۔۔۔۔

"کہاں جاسکتے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟"

وہ ٹیرس پر آیا۔۔۔

"بھائی وہ دیکھیے۔۔۔۔۔۔۔"

جیا نے پلکیں جھپک کر دوبارہ کھولیں تو اسے واقعی حیرت کا جھٹکا لگا،،، فیضی بھی حیران زدہ رہ گیا تھا جیا نے آیت الکرسی پڑھ کر دعا مانگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"محترمہ بڑی فاسٹ نکلیں۔۔۔۔۔۔"

فیضی نے کنکر پھینکا تو وہ ریلنگ پر لگا پری کی جونہی نظر پڑی تو شرمندہ ہو گئی۔۔۔

"وہ دونوں دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔"

پری اندر جانے لگی تو اس نے فوراً گلائی ی تھامی اور اپنے برابر کھڑا کیا۔۔۔۔

"بی بریو،،،،، ایسے تو اور ستائیں گے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ان سے باتیں کرنے لگا۔۔۔۔۔

"گھر چلیں،،،،،،،"

پری نے کہا۔۔۔۔۔

"نہیں ناشتہ کر کے جاتے ہیں۔۔۔۔۔"

وہ دونوں کچن میں آئے۔۔۔۔۔

"لیکن حدید۔۔۔۔۔۔"

اس نے منہ بسورا۔۔۔۔۔

"چلو،،،،،"

وہ روٹھا۔۔۔۔۔

"اچھا ناراض تو نہ ہو،،،،، نہیں جاتی۔۔۔۔۔۔"

وہ فوراً فکر مندی سے بولی۔۔۔۔۔

"اووووہ ہووو بڑی فکر ہے،،،،،"

وہ اس کی ناک دبا کر بولا۔۔۔۔

"لیکن ناشتہ تم بناؤ گے،،،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے کندھے اچکا کر کہا۔۔۔۔۔

"اوکے باس،،،،،"

وہ کیبنٹ کھولتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا،،،،،،،،"

وہ ہنس دی۔۔۔۔۔۔

"تمہیں پتہ ہے میرے فرینڈز نے نمبر اپنی بیویوں کے نمبر کس نام سے سیو کیے ہیں

،،،،،،،ارجنٹ کال،،،،بم بلاسٹ،،،،کرنٹ،،،،اور ایسے ہی عجیب و غریب،،،،،،"

اس نے الٹے سیدھے منہ بنائے۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہ اور تم نے کیسے کیا ہے؟؟"

وہ متجسس ہوئی ی۔۔۔۔۔۔۔

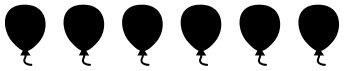

"ہاہاہاہاہاہا اور تم نے کیسے کیا ہے سیو؟؟؟"

وہ متجسس ہوئی ی۔۔۔۔۔۔۔

"میں خود ہوا پرنس 😁😉 تو آفکورس میری وائی ف پرنسس،،،،،، اینڈ جب ہمارے بچے ہوں گے تو ان شاءاللہ مائی ی کوئی ین،،،،،،،"

وہ مسکرایا تھا۔۔۔

"بنو مت،،،،، پیچھے ہٹو میں ناشتہ بناؤں۔۔۔۔"

وہ شیلف سے اترتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

"یہ ترس ہے یا محبت،،،،؟؟؟"

وہ حیران ہوا۔۔۔

"تم نے کبھی کوئی ی کام نہیں کیا اس لئے اچھا نہیں لگ رہا کہ تم ناشتہ بناؤ،،،،،"

وہ فوراً بولتی چولہے کے پاس آئی ی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہمممممم بٹ میں تمہارے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں مائی ی گرل۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ محبت سے بولا۔۔۔

"آئی ی نو،،،،، ایسا کرو تم چائے بنا دو،،،،، یاد ہے اس دن تم نے کتنے مزے کی چائے بنائی تھی،،،، اس دن میں تمہاری تعریف کرنا چاہتی تھی بٹ نہیں کر پائی ی۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے جیسے افسوس ہوا تھا۔۔۔

"تم نے اظہار کر دیا تھا ڈئیر یہ کہہ کر کہ تم نے نہیں بنائی اور مجھے آج بھی تمہارے ایکسپریشنز یاد ہیں جو تم سرپرائی زڈ رہ گ ئی تھی،،،،،"

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا تو وہ ہنس دی تھی اس کے بعد دونوں نے ناشتہ کیا اور گھر کے لان میں کھڑے ہو گ ئے۔۔۔۔۔۔

تیرا احسن بیاں نہ ہو سکا پگلی

تھک گ ئے ہم شاعری کرتے کرتے!!..❤

"یہ لو بہت مزے کا ہے۔۔۔۔۔۔"

پری نے انار اتارا اور حدید کو دیا۔۔۔

"یہ کیا کر رہی ہیں آپ،،،؟؟"

گارڈ نے کہا۔۔۔

"خان بابا آپ جسے منع کر رہے ہیں،،،،وہ اس گھر کی ملکہ ہے سو کرنے دیں جو کر رہی ہے،،،،،،،،،،،،،"

وہ محبت سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی سر،،،،،،"

اس نے سر ہلایا۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد دونوں گھر کی جانب آئے۔۔۔

"آج واپس چلو گی نا؟؟"

اس نے پری کو دیکھا۔۔۔۔

"اتنی جلدی؟؟؟"

پری نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

"یس پلیز،،،،میرا آفس جانا بہت ضروری ہے اور میں تمہارے بنا نہیں جانا،،،،،"

وہ نرمی سے بولتا پری کے ساتھ چل رہا تھا۔

"اگر نہ جاؤں تو،،،،؟؟"

پری نے اسے دیکھا۔۔۔۔

"تو میں ناراض ہو جاؤں گا،،،،اور مجھے یقین ہے میری وائف کبھی بھی مجھے ناراض نہیں کرنا چاہے گی ۔۔۔۔۔۔"

اس نے جیسے پر یقینی سے کہا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں اتنی خوش فہمیاں کیوں ہیں؟؟؟؟"

پری نے آئی ی برو اچکا کر پوچھا۔۔۔۔۔

"یہ خوش فہمیاں نہیں محبت کی پریقینیاں ہیں جناب،،،،،،"

وہ مسکراتے ہوئے گھر میں داخل ہوئے۔۔۔

"اووووو۔۔۔۔۔"

پری نے سر گھمایا۔۔۔۔

"تو چل رہی ہو نا؟؟؟"

حدید نے اسے دیکھا۔۔۔۔

"ایک شرط پر؟"

پری نے اسے دیکھا۔۔۔۔

"ہاں جی بولو۔۔۔۔۔۔"

وہ فوراً بولا تھا۔۔۔۔

"میں تمہیں جب بھی کہوں گی کہ مجھے یہاں سب سے ملوانے لے کر آؤ تو تم مجھے لایا کرو گے بنا کوئی ی بات کیے۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اپنی شرط سامنے رکھی۔۔۔۔

"اووووکے ڈن۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ فوراً راضی ہوا۔۔۔

"اور میں یہ بہانہ نہیں سنوں گی کہ آج میٹنگ ہے،،، یہ وہ۔۔۔۔۔"

پری نے اسے دیکھا۔۔۔۔

"اوکے ڈن،،، تم جب کہو گی میں فوراً وہاں حاضر ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتے کرسینے پر ہاتھ رکھ کر جھکتے ہوئے بولا۔۔۔

"تمہیں ایسے تو نہیں فیل ہو گا نا کہ جورو کا غلام بنا دیا میں نے تمہیں،،،،،،،"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فکر مندی سے بولی۔۔۔۔

"بیوی کی بات ماننا،،،، اس سے محبت کرنا،،، اس کی بات کو اولین ترجیح سمجھنا،،،،، کیا یہ سب خوبصورت کام جورو کی غلامی کہلاتے ہیں۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔"

"آج کا معاشرہ یا کچھ لوگ تو ایسا ہی سمجھتے ہیں نا،،،،۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری نے دکھ سے کہا۔۔۔۔۔

"پری تو یہ ان کی غلط سوچ بلکہ اس معاشرے کا المیہ ہے نا کہ اگر ایک مرد ماں بہن سے پیار کرے تو وہ بہت اچھا ہے اور اگر وہ بیوی سے پیار کرے اس کی خواہشات کا احترام کرے تو اس پر جورو کے غلام کا ٹیگ لگ جاتا ہے،،،،،افففففف۔۔۔۔۔۔۔"

وہ بد دل ہوا اور دونوں لان میں رک گ ئی ے۔۔۔۔۔

"تو تمہیں برا تو نہیں لگے گا نا؟؟؟ آئی ی مین اگر کسی نے تمہیں ایسا کہہ دیا تو،،،؟؟؟؟"

وہ فکر مندی سے بولی تھی۔۔۔۔

"جہاں میں موو کرتا ہوں وہاں یہ سب عام ہے اور مجھے ذرا پرواہ نہیں ہے کوئی ی کیا کہتا ہے میں نے لوگوں کی نہیں بلکہ اپنی اور اپنے سے جڑے رشتوں کی خوشی دیکھنی ہے سو آئی ی ڈونٹ ک ئیر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے سر جھٹکا۔۔۔۔

"تمہاری سوچ بہت اچھی ہے،،،،،،،،،"

وہ مسکرائی ی تھی۔۔۔۔۔۔

"میری ہر چیز ہی بہت اچھی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔"

وہ محبت سے چُور لہجے میں بولا۔۔۔

"چلو،،،،،سب ویٹ کر رہے ہوں گے۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جھینپتی ہوئی ی اندر چلی گ ئی اور وہ ہنس دیا تھا۔۔۔

"میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ مجھے ایسی لڑکی ملے گی جو مجھ سے اظہار محبت تو کیا آئی ی کنیکشن بھی نہیں کر پائے گی،،،،،،سچ سنا ہے کہ عورت کا اصل زیور اس کی شرم وحیا ہے،،،،،،،،،،،"

وہ مسکراتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"آ بھی جاؤ،،، کیا سوچنے لگ گ ئی ے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟۔"

پری نے آواز دی تو اندر آیا۔۔۔۔۔۔۔

تم فقط خواہش دل ہی نہیں، اب ضد بھی ہو

دل میں رہتے ہو تو پھر دل میں تمہیں ٹھان لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

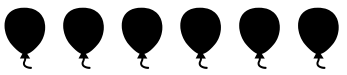

"اچھا چلتا ہوں دعاؤں میں یاد رکھنا،،،،،"

وہ پیکنگ کرتے گنگنا رہی تھی۔۔۔۔

"بڑی خوش لگ رہی ہو،،،،،،،،،،"

جیا نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"خوش نہیں بہت خوش،،،،،، پتہ ہے وہ مجھ سے اتنی محبت کرتا ہے کیا بتاؤں؟؟،،،،اس کی آنکھوں میں میرے لئے اتنی عزت،،،اتنا احترام کیا بتاؤں؟؟"۔

وہ خوشی سے بولی۔۔۔۔۔۔

"اللہ کرے تم ایسے ہی ہمیشہ خوش رہو،،،،،

اور بتاؤ اس سے اظہار محبت کیا،،،اسے آئی لو یو بولا جب تُو نے تو کیا ری ایکشن ہوا اس کا،،،،،؟؟"

جیا متجسس ہوئی ی۔۔۔۔۔

"یار کہاں بولا؟؟؟ بولا ہی نہیں گیا مجھ سے،،،، بہت کوشش کی بٹ؟؟"

وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"وٹ؟؟؟ تم نے بولا ہی نہیں تو حدید صاحب کس خوشی میں اتنے خوش ہیں۔۔۔۔۔"

جیا کو دونوں کی دماغی حالت پر شبہ ہوا

"وہ ان ڈائریکٹلی کہہ دیا میں نے،،،،،

وہ ناخن چباتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو ڈائریکٹ کہتے تمہیں موت کیوں پڑ گ ئی،،،،،،،،"

جیا نے اسے گھورا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یار شرم آتی ہے،،،، قسم سے یہ امامہ بچاری سچ میں اس سے اظہار نہیں کر پائی ی مجھے تب امامہ پر غصہ آتا تھا کہ صرف تین لفظ ہی تو بولنے ہیں نا؟؟ بٹ یار یہ بہت مشکل کام ہے،،،،،،،،،،،،"

وہ اداسی سے بولی۔۔۔۔

"ہوووں،،،،،،،،،اچھا ایک آئی یڈیا دوں؟؟؟"

جیا سمجھ گ ئی تھی پری نے سر ہلایا۔۔۔۔۔۔

"ایسا کرو جلدی سے واٹس ایپ آن کرو اور اسے وائی س میسج میں اپنی فیلنگز بتا دو،،،،،،،،،،وہ سن کر خوش ہو جائے گا اور کہنا اس میسج کا میرے سامنے ذکر نہ کرنا،،،،،،،،،"

جیا نے آئی یڈیا دیا۔۔۔۔

"آئی یڈیا تو اچھا ہے مگر،،،،،،،"

اس نے سر پر ہاتھ مارا۔۔۔۔

"تمہیں میری قسم پلیززززززز،،،،،،،،،،،،،،"

جیا نے کہا تو اس نے سر ہلایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں جا رہی ریلیکس ہو کر کہنا،،،،،،،،،،،،،،،،"

جیا نے کہا اور چلی گ ئی۔۔۔

پری نے جیا کا نمبر نکال کر پہلے اس کا نام پرنس کے نام سیو کیا اور پھر مسکرا کر چند لمحے اس کی ڈی پی کو دیکھا جہاں وہ ایک ادا سے مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔

"اسلام علیکم حدید،،،،، حدید جو باتیں میں تمہارے منہ پر تمہارے سامنے نہیں کہہ سکتی سو یہاں کہہ رہی ہوں ،،،،،،،، پتہ ہے جب تم سے نکاح کیا نا تو دل میں سوچا اس بندے کو دھول چٹا دوں گی پر ایسا کبھی کر نہیں پائی ی کبھی بھی خود پر بھی غصہ آتا کہ شوہر کو اہمیت کیوں نہیں دے رہی اور پتہ ہے پہلی بار دل میں کب فیلنگز آئی یں جب میرے ل ئی ے تم نے چائے بنائی ی،،،،، کبھی سوچا تم نے تمہارے ل ئی ے چائے کیوں بنایا کرتی تھی،،،، جہاں ہزاروں باتوں سے مکرتی تھی اس ایک سے مکرنا کون سا مشکل ہے؟؟ لیکن نہیں مجھے اچھا لگتا تھا تمہارے ل ئی ے کام کرنا،،،،، جس دن تم نے بے دلی سے کھانا کھایا اگلے دن میں نے خود تمہارے ل ئی ے کھانا بنایا،،،

خیر آئی ی،،،،،،"

بولتے بولتے پھر زبان رکی تھی۔۔۔۔۔

"تم مجھے بہت اچھے لگتے ہو،،،،، میں ہر موسم ہر خوشی ہر لمحہ تمہارے ساتھ جینا چاہتی ہوں،،،،،، بہت محبت ہو گ ئی تم سے،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے وائی س میسج بھیج دیا اور گہرا سانس لیا تھا شاید اپنی ہمت پر حیران ہوئی ی تھی لیکن لب مسکرائے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہائے جب عشق کیا تھا تم سے

افف!!وہ عالم میری نادانی کا 🔥

،،،،،،،،،،،،،،،،،

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

”ہائے ئے ئے میری پرنسس دل خوش کر دیا،،،،اتنا پیارا اظہار کس نے کیا ہو گا،،،،ایسی ادائی یں کر کے میرا دل مزید جیت رہی ہے،،،،یا اللہ پاک میں اس کا ساتھ جنت میں بھی مانگتا ہوں،،،،پگلی ہے میری جان،،،،،،“

وہ وائی س میسج سن کر دل سے مسکرایا تھا

تیری محبت حیات کو لکھون کس غزل نام سے

تیرا حسن بھی جان لیوا تیری سادگی بھی کمال ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

‘‘‘‘‘‘‘‘

وہ سب سے ملتے وقت بہت اداس تھی،،،،زندگی سے چاہے کتنی بھی خوشیاں کیوں نہ مل جاتی مگر ان رشتوں کے بنا رہنا کون سا آسان تھا،،،،،ابھی تھوڑا ہی سفر ہوا کہ وہ سوگ ئی اور وہ بور ہونے لگا مگر اسے معلوم تھا کہ وہ جب بھی اداس ہوتی تو اسے زیادہ نیند آتی تھی۔۔۔۔

"پری،،،،پری اٹھو آگے ریسٹورینٹ آرہا ہے،،،،کھانا کھالیں،،لنچ ٹائم ہو گیا ہے،،،،،،"

اس نے پری کو آواز دی۔۔۔۔

"نہیں نیند آئی ہے۔۔۔۔۔"

وہ نیند میں بولی۔۔۔۔

"پلیز زززز اٹھو نا؟؟مجھے بہت بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔اٹھو شاباش میری جان،،،،،،،"

وہ ریسٹورینٹ کے باہر گاڑی پارک کرتے ہوئے بولا اور اسے ابھی اٹھایا اور ساتھ پانی کی بوتل تھمائی کہ منہ دھولو،،،،،،

"نہیں جاسکتی اس حلیے میں،،،،پلیز یہاں لے آؤ،،،،پلیز نہیں جاسکتی،،،،،،،،،،،،،"

اس نے منہ پر پانی کے چھینٹے مارتے ہوئی ی بولی تو وہ سر ہلاتا چلا گیا۔۔۔۔۔

"کتنی عجیب ہے نا یہ زندگی،،،،،،پچھلی بار جب ہم آئے تو سارا رستہ نفرت سے گزرا اور میں بھوکی رہی اور اس بار،،،،،،،،،،،،"

پری مسکرائی ی تھی،،،،،

"میری زندگی کا حسین ترین سفر ہے،،،،

بلکہ اب تو زندگی بھی حسین ترین ہو گئی ہے،،،،واقعی اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے۔۔۔۔"

اس نے مسکرا کر گہرا سانس لیا۔۔۔۔

وہ کھانا لے کر آیا تو پری کھا کر پھر سونے کی تیاریوں میں تھی۔۔۔

"اب مت سونا پری،،،، میں بور ہو جاؤں گا۔۔۔۔"

وہ اسے اونگھتے دیکھ کر بولا۔۔۔۔

"تو کیا کروں،،،،، تمہاری کبھی کسی کی کال آجاتی کبھی کسی کی،،،،،،،،"

اس نے منہ بنایا۔۔۔۔۔۔

"اووووووہ سو سوری یار،،،،،،،اب نہیں آئے گی،،،،،، چلو تم باتیں کرو۔۔۔۔"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"جب سے ہم لوگوں کے درمیان صلح ہوئی ہے،،،،،، تم نے کچھ سنایا ہی نہیں،،،،،،"

پری نے جیسے شکوہ کیا تھا،،،،،،،۔۔۔۔۔۔

"اووووہ شٹ،،،،،، اچھا میں اب سنا دیتا ہوں اسی بہانے تم چھچھورا بھی کہہ لینا،،،،، کیونکہ ویسے تو تم نے مجھے کہنا نہیں کہ تم ہینڈسم لگ رہے ہو،،،،،،،"

وہ ہنستے ہوئے بولا تھا تو پری بھی کچھ یاد آنے پر ہنس دی تھی،،،،، حدید نے اس کا ہاتھ تھام لیا تھا اور غزل سنانے لگا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنا ہے لوگ اسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں

سو اس کے شہر میں کچھ دن ٹھہر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے ربط ہے اسکو خراب حالوں سے

سو اپنے آپ کو برباد کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے درد کی گاہک ہیں چشم ناز اسکی

سو ہم بھی اسکی گلی سے گزر کے دیکھتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنا ہے اسکو بھی ہے شعر و شاعری سے شغف

سو ہم بھی معجزے اپنے ہنر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے رات اسے چاند تکتا رہتا ہے

ستارے بامِ فلک سے اتر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے حشر ہیں اسکی غزال سی آنکھیں

سنا ہے اسکو ہرن دشت بھر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے دن کو اسے تتلیاں ستاتی ہیں

سنا ہے رات کو جگنو ٹھہر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے اسکی سیاہ چشمگی قیامت ہے

سو اسکو سرمہ فروش آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنا ہے اسکے لبوں سے گلاب جھڑتے ہیں

سو ہم بہار پر الزام دھر کے دیکھتے ہیں سنا ہے لوگ اسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں

سو اس کے شہر میں کچھ دن ٹھہر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے ربط ہے اسکو خراب حالوں سے

سو اپنے آپ کو برباد کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے درد کی گاہک ہیں چشم ناز اسکی

سو ہم بھی اسکی گلی سے گزر کے دیکھتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنا ہے اسکو بھی ہے شعر و شاعری سے شغف

سو ہم بھی معجزے اپنے ہنر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے رات اسے چاند تکتا رہتا ہے

ستارے بامِ فلک سے اتر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے حشر ہیں اسکی غزال سی آنکھیں

سنا ہے اسکو ہرن دشت بھر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے دن کو اسے تتلیاں ستاتی ہیں

سنا ہے رات کو جگنو ٹھہر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے اسکی سیاہ چشمگی قیامت ہے

سو اسکو سرمہ فروش آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنا ہے اسکے لبوں سے گلاب جھڑتے ہیں

سو ہم بہار پر الزام دھر کے دیکھتے ہیں سنا ہے لوگ اسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں

سو اس کے شہر میں کچھ دن ٹھہر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے ربط ہے اسکو خراب حالوں سے

سو اپنے آپ کو برباد کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے درد کی گاہک ہیں چشم ناز اسکی

سو ہم بھی اسکی گلی سے گزر کے دیکھتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنا ہے اسکو بھی ہے شعر و شاعری سے شغف

سو ہم بھی معجزے اپنے ہنر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے رات اسے چاند تکتا رہتا ہے

ستارے بامِ فلک سے اتر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے حشر ہیں اسکی غزال سی آنکھیں

سنا ہے اسکو ہرن دشت بھر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے دن کو اسے تتلیاں ستاتی ہیں

سنا ہے رات کو جگنو ٹھہر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے اسکی سیاہ چشمگی قیامت ہے

سو اسکو سرمہ فروش آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنا ہے اسکے لبوں سے گلاب جھڑتے ہیں

سو ہم بہار پر الزام دھر کے دیکھتے ہیں

ایسے ہی سارا سفر خوشگوار گزرا تھا۔۔۔

❤❤❤❤،،،،،،،،،،،،،،،،،

❤❤❤❤❤❤

"ارے پری تم،،،،،،،؟؟؟"

رومیسہ از حد حیرانی سے بولی تھی۔۔۔۔

"واٹ اے پلیزنس سرپرائی ز۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کے گلے لگی۔۔۔۔

"لگتا ہے صلح ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ خوشی سے دونوں کو دیکھتے ہوئے بولی تو وہ سر ہلاتے ہنس دی تھی۔۔۔۔۔۔سب سے مل کر وہ روم میں آئی ی تو یہ روم آج بلکل نیا لگا تھا۔۔۔۔۔

"حدید۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ چینج کر کے باہر نکلا تو پری نے پکارا

"نام لیتی ہو تم بد تمیز میرا

تم مجھے آپ کیوں نہیں کہتی"

وہ شرارت سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

"ہوں یو آر رائی ٹ،،،،،،،"

وہ متفق ہوئی ی تھی۔۔۔۔

"اچھا کیا کہنا تھا؟؟؟؟"

اس نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"تم پرسوں واقعی جا رہے ہو سنگاپور،،،،،،"

اس نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یسسس،،،،،پرسوں جاؤں گا پھر دو دن بعد میٹنگز ہیں،،،،سو ایک دو مہینے میرے بنا رہنا ہو گا
"۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"حدید دو مہینے،،،،،تو کسی اور کو بھیج دو نا؟؟؟"

اس نے اداسی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میری جان مجبوری ہے نا۔۔۔۔۔۔۔۔ورنہ کون جانا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ بھی اداس ہوا تھا۔۔۔۔

"اچھا ڈونٹ بی سیڈ،،،،،تم ریسٹ کرو،،،میں خالہ سے مل کر آؤں اور پیکنگ کرنی ہے کیا؟؟؟؟؟"

وہ جاتے جاتے پلٹی۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں ہو چکی ہے،،،،میں کر چکا ہوں۔۔۔۔۔۔"

وہ جماہی لیتے ہوئے بولا۔۔۔

"او کے گڈ نائی یٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے چلی گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

،،،،،،،،،،،

"بابا میں کچھ سوچ رہی ہوں۔۔۔۔؟؟؟"

رومیسہ ناشتے کی ٹیبل پر بولی۔۔۔۔۔۔

"سوچنے کے لئے دماغ چاہیے؟؟"

حدید شرارت سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں،،،،،،ایک پلاننگ کی ہے میں نے اور اسمارہ نے۔۔۔۔۔۔"

وہ حدید کو گھور کر بولی تھی۔۔۔۔۔۔

"جی بولو میرا بیٹا،،،،،،،"

وہ محبت سے بولے۔۔۔۔۔

"بابا ہمارا ایک ہی بھائی ہے اور ہم دونوں چاہتی ہیں کہ اس کی شادی دھوم دھام سے کریں
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ نے کہا۔۔۔۔۔۔

"اَسْتَغْفِرُاللہ میں شادی شدہ ہو،،،،،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تڑپ کر بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ایسی شادی نہ دیکھی نہ سنی،،،،،،،،،،ہم چاہتی ہیں کہ اب ساری رسمیں ہوں،،،،،،جیسے مایوں،،مہندی، بارات،،اور ایک شاندار سا ولیمہ سب کو پتہ لگے کہ ہمارے بھائی کا ولیمہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ پرجوشی سے بولی۔۔۔۔۔

"بلکل،،،،،،بہت اچھا سوچا تم نے،،،،،،،ایسا کرو کہ کرو تیاریاں اور ملا لو سب فرینڈز کزنز کو،،،،،،،،،،،،،"

وہ مسکرا کر بولے تھے۔۔۔۔

"جی تھینک یو سو مچ،،،،،،،،"

اسمارہ بھی چہک کر بولی۔۔۔۔۔۔۔

"اور ہاں تم دونوں ایک دوسرے کے سامنے نہیں آؤ گے،،،،،،،،دونوں میں سے جو مرضی تھرڈ فلور کے رائی ٹ سائیڈ کے تھرڈ روم میں شفٹ ہو جاؤ،،،،،وہ بھی شرافت سے،،،،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رومیسہ نے کہا تو حدید کو کرنٹ لگا۔۔۔۔

"میں نہیں مانتا ان رسموں کو یار،،،،،مطلب اپنی ہی بیوی کو نہیں دیکھ سکتا بندہ۔۔۔۔۔۔"

اس نے گھورا۔۔۔۔۔

"بہنوں کی خواہش ہے،،،،مان لو بیٹا،،،،"

ماما نے بھی بیٹیوں کی طرفداری کی۔۔۔۔

"آئی ی سمجھ اور ہاں میٹنگز سنگاپور والی ارحم کہہ رہا تھا کہ ایک سعد نامی لڑکا ہے،، قابل اعتبار ہے وہ اٹینڈ کر لے گا،،"

رومیسہ نے مزید کہا۔۔۔۔۔

"نو نو،،،وہ میٹینگز میں خود اٹینڈ کروں گا،،،،،،میری واپسی تک ویٹ کرو۔۔۔۔۔"

اس نے گھورا۔۔۔

"بیٹا رومیسہ جو سوچ لیتی ہے وہ کر کے چھوڑے گی سو بہتر ہے کہ اس کی سن لو،،"

سعدیہ بیگم نے کہا۔۔۔

"بھئی ی عجیب زبردستی ہے،،،"

اس نے گھورا تو نظر پری کی جانب پڑی تو اسے ارادہ بدلنا پڑا اور رومیسہ کی سن لی۔۔۔

"کریڈٹ کارڈ دو اپنا۔۔۔۔"

رومیسہ نے کہا۔۔۔

"تمہارا کہاں ہے؟؟"

اس نے پھر گھورا۔۔۔

"میرا پرس میں۔،،،،،،شادی ہے کس کی؟؟؟تمہاری نا؟؟سو کارڈ دو۔۔۔۔۔۔"

اس نے گھورا اور ہاتھ آگے کیا۔۔۔

"جتنا مرضی پیسا یہ منگتی ہی رہے گی۔۔۔۔"

وہ ہنسا تھا۔۔۔

"چلو یہ رہا کارڈ،،،،، جتنی ارمان ہیں نکال لو کیونکہ یہ میری آخری شادی ہے۔۔۔۔"

ااس کی بات پر سب ہنس دیے۔۔۔۔

"مجھے بتائے بنا شادی۔۔۔۔۔۔"

وانیہ کی بات پر سب پلٹے۔۔۔

"وانیہ۔۔۔۔۔۔"

سب حیران ہو گ ئی ے۔۔۔۔۔

"اوئے میری جان،،، میرا شہزادہ۔۔۔۔۔"

حدید نے راسم (وانیہ کا بیٹا) کو اٹھا کر سینے سے لگایا۔۔۔

وانیہ سب سے خوشدلی سے ملی۔۔۔

"چلو تم بھی نکال لو جو ارمان ہیں۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ وانیہ کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"آفکورس۔۔۔"

وہ مسکرائی ی تھی۔۔۔۔

"بھئی ہم جارہے آفس،،،،،کیوں راسم چلوگے ناچاچو ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ راسم کو پاکر خوش ہوا۔۔۔۔۔۔

"بارہ بجے بھجوادیجیے گا اس کو۔۔۔۔"

اسمارہ مسکراتے ہوئے بولی ساتھ اس سے بھی لاڈ کررہی تھی۔۔۔۔۔

"جی اوکے اور یاد آیا پری یاد سے جیالوگوں کو بھی بتادو۔۔۔۔"

وہ کہہ کر راسم کو اٹھا کر چلا گیا۔۔۔۔۔۔

پری کی مسکراتی نظروں نے اس کا پیچھا کیا۔۔

،،،،،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ٹیرس پر کھڑا کسی کی کال سن رہا تھا جب پری بھی ادھر آگ ئی دونوں نے ایک دوسرے کو اسمائل پاس کی

"جی کہیے کیا کام تھا مسز آپ کو،،،،،"

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

"نہیں کچھ نہیں،،،،،،"

وہ مسکرائی تو اسے شرارت سوجھی اور اس کے بال کھول دئی یے۔۔۔۔

"حدید۔۔۔۔۔۔"

اس نے دانت پیسے۔۔۔

"پونی دو میری۔۔۔۔۔۔"

اس نے گھورا لیکن وہ انجان بنا کھڑا رہا۔۔

"جی آپ مجھ سے مخاطب ہیں۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے بولا۔۔۔

"پونی دو میری،،،،،،مجھے اریٹیشن ہو رہی ہے،،،،،اوپر سے گرمی بھی اتنی ہے۔۔،،،،،،،،"

پری نے جیسے ریکوسٹ کی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”اووووشٹ،،،،،وہ تو نیچے گھر گر گ ئی۔۔۔۔۔“

وہ منہ بناتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

”حدید،،،،،،،،،“

اس نے اس کے سینے پر مکا مارا۔۔۔۔۔۔۔

”چلو آؤ ،،،،،،میں تمہاری چٹیا بنا دوں،،،،،،،،،“

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

”نہیں رہنے دو،،،،،،،،“

وہ جانے لگی تھی تو اس نے بازو تھاما۔۔۔

”سچی بہت اچھی چٹیا کروں گا،،،،،،،پلیز زز پلیز زززز،،،،،،“

وہ عجیب نہیں بہت عجیب تھا۔۔۔۔

”بنالو،،،،،،“

پری اس کے آگے کھڑی ہو گ ئی اور وہ اپنی عقل کا استعمال کرتے اس کے بالوں کو گرہیں لگانے لگا تھا،،،،،

”بس کر دو،،،،،کب سے کر رہے ہو دو منٹ کا کام تھا بیس منٹ لگا دیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔“

وہ اریٹیٹ ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دو منٹ بس۔۔۔۔۔۔"

وہ ایک گرہ لگاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"یہ کیا کیا؟؟؟؟"

پری صدمے سے بالوں کو دیکھتے ہوئے چلائی۔۔

"چڑیا کی ہے،،،،،،،،،کیا ہوا اچھی نہیں بنی۔۔۔۔۔"

وہ جو تعریفوں کی امید کر رہا تھا اس کاری ایکشن دیکھ کر نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔۔

"یہ چڑیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"

پری نے غصے سے بالوں کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

"ہاں نا۔۔۔۔۔۔"

اس نے اثبات میں گردن ہلائی ی۔۔۔۔

"میں ہی بے وقوف ہوں جو تمہارے آگے کھڑی ہو گ ئی،،،،،سارے بالوں کا ستیاناس مار دیا ہے تم نے،،،،،،،،"

وہ بالوں کی الجھنے دیکھ کر روہانسی ہوئی ی۔۔۔

"ہائے میں سمجھا یہ ن ئی ی طرز کی چڑیا بنائی ی ہے میں نے،،،،،اب کیا ہو گا؟؟؟؟"

وہ بھی فکر مند ہوا۔۔۔۔۔

"اب کٹوانا پڑیں گے،،،،،،،،"

وہ تپی ہوئی ی بولی۔۔۔۔۔

"نہیں تم بال نہیں کٹواؤ گی،،،،،بیٹھو میں صحیح کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ گھورتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"نہیں،،،،مہربانی آپ کی،،،،،جو باہر ہیں انہیں بھی اندر الجھا دو گے۔۔۔۔۔۔"

وہ اندر جاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"کہاں چلی؟؟؟؟"

وہ اسے اندر جاتا دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔۔

"رومیسہ کے پاس،،،،،تاکہ یہ بال صحیح کر دے،،،،،قسم سے غصہ آرہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ زچ ہوئی ی۔۔۔۔۔۔

"تو نکال لو نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتی آنکھوں سے بولا تھا۔۔۔۔

"میں تمہارا یہ بکواس رومینس سننے کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔ چھچھورا۔۔۔۔۔۔۔"

وہ گھورتی ہوئی ی چلی گ ئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"دنیا کی میرے ل ئی ے ساری تعریفیں اک طرف

اور تمہارا مجھے چھچھورا کہنا اک طرف"

وہ ہنسا تھا اور پری نے دانت پیسے تھے۔۔۔۔

"تم کہاں جا رہی ہو؟؟"

اس نے دروازہ کھولا تو رومیسہ اندر داخل ہوئی ی اور پری نے اپنے بالوں کی طرف اشارہ کر کے صوفے پر دھپ سے بیٹھی.....

"یہ بالوں کا کیا بنا دیا تم نے،،،،،،،"

رومیسہ شوکڈ سی اس کے بالوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"یہ،،، یہ جو کھڑا ہے نا،،،، اس نے کیا ہے سب،،،،،،"

وہ حدید کو گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

"بھ ئی یہ نیا ہی ئی ر اسٹائی ل ایجاد کیا ہے میں نے۔۔۔۔۔۔۔ کیسا لگا سسٹر،،،،،،،"

وہ بنا شرمندہ ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں رومینس اس کے بالوں پر ہی سوجھا تھا اور تمہیں کس گدھے نے بولا تھا کہ تم اس کے سامنے بیٹھ جاؤ ۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ نے پری کو بالوں کو سلجھاتے ہوئے حدید کو گھورا تھا۔۔۔۔۔

"بھئی کیا ہو گیا ہے،،،،،"

اس نے کندھے اچکائے۔۔۔۔۔۔

"آؤچ،،،،"

پری درد سے کراہی۔۔۔۔

"انسانوں کی طرح کرو نا؟؟؟ وہ انسان ہے کوئی تمہاری بلی نہیں ہے،،،،،،"

حدید نے گھورا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میرے باپ مت بنو،،،،، جاؤ وانیہ کو ڈراپ کر کے آؤ ،،،،،،"

اس نے پری کے بالوں کو کھولتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"وانیہ نے کہا جانا ہے؟؟؟"

وہ اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”ہمارے گھر،،،بلکہ ایسا کرو کہ روحی کو کال کرو آنٹی کو لے کر یہاں آجائے اور ارحم کو بھی بولو آفس سے سیدھا ادھر ہی آجائے،،،،گیسٹ لسٹ بھی تیار کرنی ہے اور باقی ڈریس سلیکشن کرنی ہے،،،روحی کی چوائس بہت اعلی ہے،،،،،،“

وہ تفصیلاً بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

”ہاں میں کرتا ہوں کال اسے،،،،،،وانیہ کدھر ہے اور راسم؟؟؟“

وہ جاتا پلٹا۔۔۔۔

”سب لاؤنج میں بیٹھے ہیں میں تم لوگوں کو بلانے آئی تھی بٹ یہاں تو کچھ اور ہی مل گیا۔۔۔۔“

وہ سر جھٹک کر بولی تو وہ ہنستا ہوا چلا گیا،،،،،،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”پری جاؤ پلیززززز حدید کو جا کر کہو واٹس ایپ چیک کرے کچھ پکچرز سینڈ کی ہیں،،،،،،اس کی شیروانی کے ل ئی ے آرڈر کرنا ہے۔۔۔۔۔۔“

سعدیہ بیگم نے کہا تو وہ سر ہلاتی چلی گ ئی

”حدید۔۔۔۔۔۔۔“

وہ روم میں آئی ی تو وہ چائے پینے میں مصروف تھا،، نظریں ٹی وی پر تھیں۔۔۔۔۔۔۔

"جی بولیں۔۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"نظریں نیچی رکھو،،،،،ورنہ بات نہیں ہو گی۔۔۔۔"

اس نے نظریں چرائی یں۔۔۔۔۔۔

"تم ہوتی کون ہو مجھے میری ہی پری کو دیکھنے سے منع کرنے والی،،،،،،،،،،،،،،،

تعریف لکھنے بیٹھے تھے ھم ان کے مکمل حسن پر••••

مگر الفاظ ھی تھم گئے انکی جھکی نظریں دیکھ کر"••

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنا بازو اس کے گرد پھیلا کر بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

"حدید پلیز زز۔۔۔۔۔"

وہ دھیرے سے بولی۔۔۔۔۔۔۔

"ایک سوال پوچھوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

"ہوں۔۔۔۔۔۔"

اس نے سر ہلایا.....

"تم کتنی خوش ہو؟؟؟؟"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

"میں زیادہ کچھ نہیں کہوں گی،،،،،میں اب ہر موسم تمہارے ساتھ جینا چاہتی ہوں،،،،،

تھینک یو میری زندگی میں آنے کے لئے،،،،

تھینکس مجھے اپنا بنانے کے لئے،،،،،،، تھینکس مجھے سمجھنے کے لئے اور سب سے بڑھ کر تھینکس مجھے ٹائم دینے کے لئے،،،،،اگر تم مجھ پر اپنی طاقت آزماتے تو میرے دل تک رسائی کبھی نہ کر پاتے،،،،،"

وہ دھیرے دھیرے بولی۔۔۔۔

"یار اتنا اچھا اظہار تم کیسے کرتی ہو،،،،محبت زیادہ میں کرتا ہوں اور اظہار زیادہ اچھا تم کر گئی،،،،واہ واہ ،،،،،،،،"

وہ واقعی خوش ہوا تھا۔۔۔۔۔

"پتہ ہے مجھے سب سے سمجھتے تم ہو۔۔۔۔۔"

وہ آنکھوں میں خوشی کا عنصر لیے بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں سمجھنا کون سا مشکل ہے جانِ حدید،،،،،،،،،تم اندر سے جیسی باہر سے بھی ویسی ہو،،،،، i love your simplicity۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے دیکھ رہا تھا تبھی ڈورناک ہوا۔۔

"آئی م رئی یلی سسوری تم لوگوں کو بہت ڈسٹرب کر رہی ہوں بٹ صرف شادی تک۔۔۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ اندر آتی بولی۔۔۔۔

"جا تجھے معاف کیا۔۔۔۔۔۔۔"

وہ ہنس کر بولا تھا۔۔۔۔

"اس فرائی پڈے کو تم مایوں بیٹھ رہی ہو اور مسٹر آپ اس کے آگے پیچھے نظر بھی آئے تو رخصتی آگے کر دوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ نے وارن کیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کیوں ولن بن رہی ہو،،،،؟؟؟"

اس نے گھورا۔۔۔

"حدید یہ رسمیں بہت پیاری ہوتی ہیں،،،،،، صرف چند دن کی بات ہے پھر تو ان شاء اللہ تم دونوں نے ساتھ رہنا ہے،،،،،،"

رومیسہ نے گویا منت کی تھی۔۔۔۔۔۔

"اچھا ایمو شنل نہ ہو جو تم کہو گی وہی ہو گا۔۔۔۔۔۔اور ہاں رضی سے بات ہوئی ی تمہاری،،،،"

حدید نے ارحم کے بھائی ی کا پوچھا۔۔۔

"ہاں ہوئی ی تھی،،،،،پرسوں آجائے گا۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

"ہممممم خوب مزہ آنے والا ہے،،،،،،،،"

وہ مسکرایا تو اس نے ہنستے ہوئے سر ہلایا۔۔۔

"اچھا میں چلتی ہوں،،،،،پری کی بری کے ل ئی ے کچھ ڈریسز سلیکٹ کرنے ہیں۔".....

وہ چلی گ ئی تو وہ مسکرایا۔۔۔۔۔

"پتہ ہے رومیسہ کو میری شادی کی سب سے زیادہ جلدی تھی اور اب بھی میں اندازہ نہیں کر پا رہا کہ اس شادی پر سب سے زیادہ خوش ہے کون؟؟ہم،ہمارے پیرنٹس،،بہنیں یا فرینڈز۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ ہنسا تھا۔۔۔۔

"بلکل صحیح کہہ رہے ہو،،،،،،"

وہ بھی مسکرائی ی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابھی مما بلا رہی ہیں۔۔۔۔۔وہ ڈریسز اور جیولری چیک کرنی ہے اور آپ کو ارحم بھیا بلا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسمارہ نے آکر دونوں کو پیغام دیا۔۔۔۔۔۔۔

"ظالم سماج،،،،،،"

حدید نے منہ بنایا تو وہ دونوں ہنس دیں۔۔

💔ایک ٹُ۔م اور ایک مُحـــــبت تُمہـــــاری

بَس ان دونوں لفظـــــوں میں ہے دُنیـــــاہمـــــاری

،،،،،،،،،،،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"سوگ ئی ہو پری،،،،،،،،،،،"

وہ لیٹ گھر آیا تھا تو پری بیڈ سے ٹیک لگائے ہی بیٹھے بیٹھے سوگ ئی تھی۔۔۔۔

"پرنسس،،،،،،،"

حدید نے اس کے چہرے پر پھونک ماری تو پری ڈر گ ئی اور ہڑبڑا کر اٹھ گ ئی۔۔۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟؟"

اس نے منہ بنایا۔۔۔۔۔

"محترمہ آپ نے ہی کہا تھا کہ چاکلیٹز لانا اور اگر سوئی بھی ہوئی تو اٹھا لینا۔۔۔۔۔"

اس نے چاکلیٹز دیتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

"اووو تھینکس،،،،،پانی دینا پلیز زززز۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے کہا تو حدید نے پانی دیا اور چینج کرنے چلا گیا۔۔۔

"پلیز زززز ایک کپ کوفی بنا دینا۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

"لیکن تم تو چائے بصدِ شوق پیتے ہو،،،،،"

پری نے آنکھیں پھیلائی یں۔۔۔۔۔۔۔

"آج میرا کوفی پینے کو جی چاہ رہا ہے،،،مجھے تم سے بہت باتیں کرنی ہیں کیونکہ کل تم مایوں بیٹھ جاؤ گی۔۔۔۔"

وہ منہ بناتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"افففففف چھچھوری حرکتیں اسٹارٹ۔۔۔۔۔۔"

وہ شرارت سے بولی تو حدید نے اس پر پرفیوم کا چھڑکاؤ کیا۔۔۔۔

"اووووہ پلیز زززز نہیں کرو،،،،،،،،"

اس نے بچاؤ کے لئے چاکلیٹ ریپر اس کی جانب پھینکا۔۔۔۔

"اے لڑکی! ہمیں کمرے میں گندگی بلکل نہیں پسند،،،،،"

اس نے ایک ادا سے کہا پری نے کچھ کہنے کو منہ کھولا ہی تھا کہ اس نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔۔

"ایک بہت اہم بات کرنی ہے،،،۔ تمہاری فضول باتو کی نظر نہ ہو جائے۔۔۔۔۔"

اس نے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔

"میں فضول بولتی ہوں؟؟"

وہ شوکڈ ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں موسٹلی،،،،،بٹ ڈونٹ وری میں برداشت کرلوں گا۔۔۔۔۔۔"

وہ ہنسا۔۔۔۔

"جاؤ نہیں کرتی بات۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے کُشن مارتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

"ہاہاہا،،،،ناراض ہو گ ئی،،،،،،،"

وہ اس کے سامنے لیٹتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اچھا،،،،اچھا میری پرنسس سوری،،،،،یار ڈریس سلیکشن کی بات کرلیں۔۔۔۔کیونکہ کل کا دن ہے برات اور ولیمے کا ڈریس لانے کے ل ئی ے،،،،،،،سو ابھی ناراضی ختم کرو۔۔۔۔"

وہ اس کی چھوٹی ناک دباتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"تم کرو ساری سلیکشن،،،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فوراًمان گ ئی۔۔۔۔۔

"تم بر امان گ ئی۔۔۔۔"

وہ کھوجتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"نوٹ ایٹ آل،،،،بس میری خواہش ہے کہ آل ڈریسز بلکہ میری شادی کی ایک ایک چیز تمہاری پسند سے ہو،،،،،مجھے اچھا لگے گا کہ سب تمہاری پسند سے ہو،،،،،،،،"

وہ مسکرائی ی تھی۔۔۔۔۔

"تھینکس آلوٹ۔۔۔۔۔۔۔"

وہ فوراًاسے ساتھ لگاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ یہ احساس ہی کتنا حسین ہے کہ کوئی ی ہمیں اتنا چاہتا ہے کہ ہماری خاطر کوئی ی بھی خطرہ مول لے لیتا ہے،،،،،بہت کم خوش نصیب لوگ ہوتے ہیں جن کے مقدر میں محبت اور آئی ڈیل شوہر لکھا ہوتا ہے،،،،،،میں قابل رشک ہوں تمہاری وجہ سے۔۔۔۔۔میرے دل میں تمہارے ل ئی ے اتنی عزت صرف اس ل ئی ے ہے کیونکہ تم نے مجھ پر یقین کیا،،،،،کوئی ی پابندی نہیں لگائی،،،،،،تمہارا تھینکس نہیں ادا کر پاتی اتنی محبت پر۔۔۔۔۔"

وہ دل سے بولی تھی۔۔۔۔

"مجھے قبول کرنے کے ل ئی ے شکریہ۔۔۔۔۔"

وہ محبت سے بولا۔۔۔۔

وہ واقعی بہت خوش تھی۔

وفا پر، دوستی پر، پیار پر ایمان رکھتا ہوں

کبھی جب وقت پڑتا ہے تو ان کا مان رکھتا ہوں

محبت ___ بڑھتے بڑھتے لو یہاں تک آ گئی ہے اب

جہاں وہ پاوں رکھتا ہے وہاں میں جان رکھتا ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا درد سہہ لینا ___ مجھے آساں نہیں لیکن

میں اپنے آپ کو اس درد سے انجان رکھتا ہوں

نہیں بھولا ہوں میں اب تک کسی کو سوچتے رہنا

وہی ٹوٹا ہوا دل ہے ____ وہی ارمان رکھتا ہوں

زباں پر بے وفائی کے گلے، شکوے تو ہیں ___ لیکن

میں اپنے دل کے ہر گوشے میں اسکا نام رکھتا ہوں

مجھے، دنیا اس ____ کی نسبت یاد رکھتی ہے

یہی پہچان ہے میری ____ یہی پہچان رکھتا ہوں

،،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری مایوں میں بیٹھ گ ئی تھی اور اجیہ لوگ بھی آگ ئی ے جب کہ حدید کا تو بس ہی نہیں چل رہا تھا کہ اسے دیکھے کیسے۔۔،،،اور اسے واقعی ان چند دنوں میں احساس ہوا تھا کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔

تیری آواز میرا رزق ہوا کرتی تھی

سوچا نہ تھا کہ تو بھوکا مارے گی

،،،،،،،،،،،،

"میں تمہارے ساتھ کبھی بھی شاپنگ پر نہیں جاؤں گی کبھی بھی،،،،،،"

رومیسہ ٹانگیں صوفے پر رکھتے ہوئے اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

"کیا ہو گیا ہے،،،،،؟؟"

سعدیہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔۔

"ماما اس کو کچھ پسند آتا ہی نہیں،،،،، پورا مال گھمایا ہے اس نے مجھے اور بتا بھی نہیں رہا تھا کہ چاہیے کیا؟؟"

وہ خاصی تھکی ہوئی ی تھی۔۔۔۔

"اچھا کوئی ی نہیں،،،،، یہ بتاؤ باقی لڑکیاں کہاں ہیں۔۔؟؟؟"

انہوں نے ڈریسز دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"وہ لوگ ابھی مال میں ہی ہیں۔۔۔۔۔۔"

وہ انگڑائی ی لے کر بولی۔۔۔

"اچھا تم فریش ہو لو بیٹا۔۔۔۔۔"

انہوں نے حدید کو دیکھا تو وہ رومیسہ کے بال بکھیرتا چلا گیا۔۔۔

"بدتمیز۔۔۔۔۔"

پری نے جوتوں کا خالی ڈبہ اسے مارا تو وہ ہنستا ہوا چلا گیا۔۔۔

"ویسے چوائس بہت اچھی ہے نا اس کی۔۔۔۔"

رومیسہ مسکرائی تھی۔۔۔

"خالہ آئی یے،،،،"

رومیسہ نے جگہ بنائی سو ایسے ہی محفل جم گ ئی۔۔۔۔

،،،،،،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حدید بھائی ی،،،،،،"

رضی حدید کو آوازیں دیتا الٹی سیڑھیاں چڑھ رہا تھا تبھی سامنے سے آتی جیا سے ٹکرایا۔

"اووو شِٹ۔۔،،،،اندھے ہو کیا۔۔۔۔۔"

جیا کو تاؤ چڑھا کہ اس نے ڈریسز پریس کیے تھے اور وہ سیڑھیوں پر پڑے تھے۔۔۔

"میں اندھا تھا تو آپ ہی دیکھ لیتیں۔۔۔۔۔"

وہ اس کی شخصیت کے سحر میں تھا۔۔۔

"میں نے ٹرن لیا،،،مجھے کیا پتہ تھا کہ آپ آگے کھڑے ہوں گے۔۔۔۔۔۔"

وہ ڈریسز اٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"معلوم تو مجھے بھی نہیں تھا کہ کوئی ی یوں آن موڑ پر ٹکرائے گا۔۔۔۔۔۔"

وہ ذو معنی لہجے میں بولا۔۔۔۔

"جی،،،؟؟؟"

وہ چونکی۔۔۔۔

"نتھنگ،،،،،"

وہ سنبھلا تو وہ سر ہلا کر چلی گ ئی۔۔۔۔

"ایکسکیوزمی،،،،،،"

رضی کی آواز پر وہ پلٹی۔۔۔

"آپ کا نام؟؟؟"

وہ مسکرایا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں؟؟؟ آئی ڈی کارڈ بنانا ہے آپ نے،،،،،؟؟"

وہ بھی پری ہی کی کزن تھی۔۔۔۔

"نو ایسے ہی جنرل نالج کے لئے پوچھا تھا۔۔۔۔"

وہ ہنسی دباتے ہوئے بولا۔۔۔

"بتانا ضروری نہیں سمجھتی،،،،،،،"

وہ سر جھٹکتے ہوئے چلی گئی۔۔۔۔

"کیا ہوا رضی بھائی؟؟؟؟"

اسمارہ بھی ادھر آگئی۔۔۔۔

"نتھنگ،،،،،"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

"اوکے۔۔۔۔"

وہ سر ہلا کر جانے لگی۔۔۔۔

"سنو ایک لڑکی کے بارے میں انفولینی ہے۔۔۔۔"

وہ آہستگی سے بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کہا؟؟؟؟"

سامنے سے آتے ارحم نے رک کر اسے گھورا۔۔

"نتھنگ بھائی ی۔۔۔۔"

وہ فوراً بولا۔۔۔۔

"رضی یاد رکھنا یہ پاکستان ہے امریکہ نہیں،،،،،،،،اور اس گھر میں ایسی کوئی ی بھی لڑکی نہیں موجود جو تمہارے ایک اشارے پر ڈیٹ پر چل دے گی،،،،،،،سو باز رہنا۔۔۔۔۔۔"

ارحم نے ہاتھ اٹھا کر وارن کیا۔۔۔۔

"فائن بھائی ی بٹ میں سیریس ہوں۔۔۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔

"کون ہے لڑکی؟؟"

ارحم نے اسے دیکھا۔۔۔

"نام نہیں معلوم بٹ بھائی ی قسم سے مجھے لگ رہا ہے اس سے محبت ہو گ ئی ہے۔۔۔۔"

وہ بیچارگی سے بولا تھا۔۔۔۔

"رومیسہ آپی،،،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیا آوازیں دیتی پھر ادھر آگ ئی۔۔۔۔۔۔

"یہی ہے۔۔۔۔۔"

وہ بے تابی سے بولا تو جیا گھورتی ہوئی ی ان کے پاس آئی ی۔۔۔۔۔۔۔

"کون ہوں میں؟؟"

جیا نے دیکھا۔۔۔۔۔۔

"سوری آپ کو نہیں،،،،، آپ کے پیچھے وہ ڈیکوریشن والے کو کہ رہا تھا۔۔۔۔۔"

ارحم نے بات کو سنبھالا۔۔۔

"اوو سوری۔۔۔۔"

جیا سامنے سے ہٹ گ ئی۔۔۔۔۔

"تجھے پتہ ہے وہ کون ہے؟؟"

ارحم نے کہا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"فیضی کی سسٹر ہے،،،،"

ارحم نے بتایا۔۔۔۔

"اب بھی آپ لگ رہا کہ مذاق ہے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دکھی ہوا۔۔۔

"دیکھو ایک بار ٹھنڈے دل و دماغ سے سوچو،،،، پھر فیصلہ لو یہ زندگی کا اہم فیصلہ ہے،،،،"

ارحم نے باور کروایا۔۔۔

"یار بھائی ی اتنا بیوقوف نہیں ہوں جو لائی ف کو گیم کی طرح ٹریٹ کروں۔۔۔۔"٦

وہ برا مان گیا۔۔۔۔۔

"اوکے بابا سوری،،،، بات کرتا ہوں سب سے،،،،"

وہ مسکراتا ہوا چلا گیا۔۔۔۔۔

"ابے ے ے ے نام پوچھا ہی نہیں؟؟"

رضی نے سر پر ہاتھ مارا۔۔۔

"کس کا،،،،،؟؟"

حدید آن ٹپکا۔۔۔۔۔

"کیا bad luck ہے،،،،،،،ایک کو جواب دو تو دوسرا آجاتا ہے،،،،،،،،"

اس نے کوسا۔۔۔۔۔۔

"اپنی ہونے والی وائی ف کا😀😀😀😊،،،،،،،"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آنکھ دبا کر بولا۔۔۔۔۔

"اچھا مذاق ہے،،،،،،اب ڈیکوریشن پر دھیان دو،،،سچ کیوں ڈھونڈ رہے تھے مجھے،،،،،؟؟

حدید نے موبائل سے نظریں ہٹا کر دیکھا۔۔۔۔

"وہ یہ تین اسٹیج ڈیکوریشن سلیکٹ کی ہیں فائی نل آپ بتادو،،،،،،،،،،،،"

رضی نے موبائل آگے کیا تو وہ دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

،،،،،،،،،،،،،

رضی کی بات سن کر سب خوش ہوئے تھے اور سب سے بڑھ کر پری خوش تھی۔۔۔۔۔۔

آج مہندی تھی گھر میں خوب چہل پہل تھی شہر کی سب سے اچھی بیوٹیشن اسے تیار کرنے آرہی تھی۔۔۔۔۔

مہندی کا فنکشن کمبائی ن تھا وہ خوبصورت ڈریسز دیکھ کر مسکرا رہی تھی،،،وہ ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

"واؤ جی کیا کہنے،،،، آج بیگم صاحبہ پہچانی نہیں جارہی ماشاءاللہ۔۔۔۔۔۔"

فیضی مسکرا کر سماویہ کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"تھینکس۔۔۔۔۔"

وہ بلش کر گ ئی۔

"سماویہ آئی ی لو یو فرام دی ڈیپتھ آف ہارٹ۔۔"

وہ اس کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے بولا۔۔

"تھینکس۔۔۔۔"

وہ دل سے مسکرائی ی تھی۔۔۔

،،،،،،،،

مہندی کی رسم شروع ہوئی ی تو پری کو لایا گیا

رومیسہ لوگ اپنے دل کے سارے ارمان نکال رہی تھیں،،،،،

"بھ ئی مجھے آج تو دکھادو اس کا چہرہ۔۔۔۔۔"

اس نے منت کی۔۔۔۔۔

"کل تک کا ویٹ ویٹ کرو اب۔۔۔۔۔۔۔۔"

رومیسہ نے کہا اسی طرح لڑکے لڑکیاں آپس میں کمپیٹشن ہونے لگا،،،ہر کوئی ی بے حد خوش تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کاش راسم تم آج ہوتے تو دیکھتے کہ کتنا مزہ آرہا ہے ہمیں،،،،بس ایک تمہاری کمی ہے،،،،،آج وانیہ کو اپنے بیٹے اور ہزبینڈ کے ساتھ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ی،،،،،اس پگلی نے تو تمہاری یاد میں اپنے بیٹے کا نام بھی راسم رکھ لیا۔۔"

حدید نے وانیہ اور اشعر (اس کا شوہر) کو اسمائل پاس کی تھی۔۔۔۔راسم بھلے اشعر اور وانیہ کا بیٹا تھا مگر سب کو بہت پیارا تھا۔۔۔۔

پری پر پھولوں کی جیولری بہت پیاری لگ رہی تھی،،،،،بارات والے دن بھی ڈیپ ریڈ اور گولڈن کلر کے لہنگے میں بہت پیاری لگ رہی تھی،،،،،حدید کی نگاہیں بار بار اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔۔۔۔ساری رسوم کے بعد اسے روم میں لایا گیا۔۔۔حدید اس کے مقابل بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا،،،،

حدید نے مسکرا کر اسے دیکھا جو دلہن کے لباس میں نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو،،،،،"

وہ جھینپ گئی۔۔

"سوچ رہا ہوں لڑکیوں کو جو آج تک میں نے دیکھیں،،،،،جن سے میں ملا۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"کیوں،،،،،،،؟؟؟"

اسے شاک لگا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیونکہ مجھے نہیں یاد پڑتا کہ اربوں دیکھی گ ئی لڑکیوں میں کوئی ی بھی میری پری سے زیادہ حسین یا خوبصورت ہے،،،،،میری چوائی س لاجواب ہے پری،،،،مجھ سے اچھی چوائی س کسی کی نہیں ہو سکتی ۔۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے محبت سے دیکھ رہا تھا اور پری بلش ہوتی مسکرادی تھی۔۔۔

"پری میں کبھی نہیں چاہوں گا کہ تم مجھے کبھی بھی آئی ی لو یو حدید کیونکہ ایک تو یہ کہ مجھے بنا کہے یقین ہے اور دوسرا میرا جب جی چاہے گا تو وہ میسج سن لوں گا۔۔"

وہ مسکرایا تھا تو پری جھینپ گ ئی تھی۔۔۔۔

"بیسٹ برائی یڈ ایور۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اس کا ہاتھ تھام کر بولا۔۔۔۔۔

"واؤ اُس دن کا بریسلٹ نہیں اتارا،،،،لو اٹ۔۔۔"

وہ اپنے لب اس کے ہاتھ پر رکھ کر بولا پری نے جھینپ کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

"پری یہ وعدہ نہیں کروں گا کہ تمہارے ل ئی ے چاند تارے توڑ کر لاؤں گا،،،،،ہاں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ ہر جگہ مجھے ساتھ پاؤ گی،،،،ہر خوشی ہر غم سے دور رکھوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔ہر خوشی تمہارا مقدر بناؤں گا۔۔۔۔۔"

وہ محبت سے بولا تھا۔۔۔

"تھینکس۔۔۔۔۔"

ایک شرمیلی مسکراہٹ نے لبوں کو چھوا۔۔۔۔۔۔

"مجھے تمہاری محبت کی عادت ہو چکی ہے اور تمہارے محبت سے بات کرنے کے رویے کی عادی ہو چکی ہوں۔۔۔ کبھی کمی نہیں آنے چاہیے۔۔۔جب تمہیں غصہ آیا ہو گا تو میں خاموش رہوں گی اور جب مجھے آیا ہو گا تو تم خاموش رہو گے

اور جب غصہ اترے گا تو اپنی غلطی ایکسپٹ کرنی ہو گی۔۔۔۔۔"

وہ بھی نرمی سے بولی تھی۔۔۔۔

"مجھے منظور ہے۔۔۔"

وہ محبت سے بولا تھا اس کے بعد اس نے ایک بہت پیارا لاکٹ گفٹ کیا جس میں ہارٹ شیپ میں ایچ لکھا تھا۔،،،

دونوں بے حد خوش تھے۔

۔"تو کیا آج میں چھچھورا لگ رہا تھا۔۔۔"

وہ شرارت سے بولا۔۔

"ہاں۔۔۔۔۔۔"

وہ ہنس پڑی تھی،،،،،حدید نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا پری مسکرائی ی۔۔۔

،،،،،،،،،،،،

چند سال بعد ❤❤❤❤❤

پری سوئی ی اٹھی تو چار بج رہے تھے سو بنا منہ دھوئے باہر آگ ئی مگر جیسے ہی سیڑھیوں سے اترنے لگی تو اسے آئی ینے میں اپنا چہرہ نظر آیا

"خالہ،،،خالہ،،،،کہاں گ ئی ے آپ کا بیٹا اور پوتی،،"

وہ تیزی سے نیچے آئی ی۔۔۔۔

"کیا ہوا،۔۔۔۔۔۔۔۔"

سعدیہ بیگم نے کہا مگر اس کا چہرہ دیکھ کر ہنسی چھوٹ گ ئی۔۔۔

"خالہ آپ بھی۔۔۔۔"

وہ روہانسی ہوئی ی۔۔۔۔

"ہاہاہاہالگ ہی اتنی فنی رہی ہو۔۔۔۔۔"

وہ ہنستے ہوئے بولیں۔۔۔

"میں آئی ی۔۔۔۔۔"

اس کی نظر لان میں پڑی تو ادھر آگ ئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیا ہے؟؟"

پری نے غصے سے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کیا جہاں علیزے اور حدید نے لائی نر اور شیڈز سے اسے جوکر بنا دیا تھا۔۔۔

"تمہارا چہرہ؟؟"

وہ معصومیت سے بولا۔۔۔

"کیا بنا دیا ہے تم دونوں بہت بد تمیز ہو۔۔۔"

اس نے گھورا۔۔۔

"ماما آپ بہت فنی لگ رہی ہو۔۔۔۔"

علیزے نے کہا۔۔

"تمہیں تو۔۔۔۔۔"

وہ اس کی جانب بھاگی۔۔۔

"بابا مجھے انویزیبل (Invisible) کریں۔۔۔۔"

علیزے حدید کی طرف بھاگی تو اس نے فوراً اسے اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا۔۔۔

"پری کسے ڈھونڈ رہی ہو،،،،،علیزے نانو گھر چلی گ ئی ہے۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکرایا تھا۔۔۔

"اووووہ تو یہ کون ہے۔۔۔۔؟؟"

اس نے ہلکی سے چپت علیزے کے سر پر لگائی ی

"یہ تو بابا کی جان ہے۔۔۔۔۔"

وہ محبت سے بولا۔۔۔۔

"ماما جی میں آگ ئی۔۔۔۔"

اس نے ہنستے ہوئے اپنی زبان میں کہا۔۔۔

"اووووماما کی جان۔۔۔۔۔"

پری نے اسے بوسہ دیا۔۔۔۔۔

"ہر رنگ میں پیاری لگتی ہو۔۔۔۔۔۔"

وہ محبت سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"تھینکس،،،،بٹ بدلہ ضرور لوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ دھمکی دینا نہیں بھولی تھی۔۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔ضرور۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کے گرد بازو حمائل کرتے ہوئے بولا۔۔۔

"آئی لو یو۔۔۔۔۔"

وہ محبت سے بولا۔۔

"لو یو ٹو بابا۔۔۔۔۔۔"

علیزے کی بات پر دونوں ہنس پڑے۔۔۔علیزے ان دونوں کی زندگی میں خوشی مسکراہٹوں کا سامان تھی ۔۔۔۔پری نے سر اس کے شانے پر رکھا۔

سنو آج اپنے اپنے خسارے چلو یاد
کرتے ہیں
تم کب تک تھے ہمارے,چلو یاد
کرتے ہیں

تم بھول گئے شاید ہر بازی جیتنے
والے ہم
کیسے تیری محبت میں ہارے,چلو
یاد کرتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکھا ہے تیرا خیال خود سے بھی

بڑھ کے

,کب کب نہ تیرے گیسو سنوارے

چلو یاد کرتے ہیں

بچھڑے ہوئے جب ملیں گے تو یہی

کہیں گے

سکول کالج یونیورسٹی سب

ادارے چلو یاد کرتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ انجان بنے ہم سے, تو ہم نے

بھی بھرم رکھا

پوچھ کر تم کون ہو پیارے؟چلو

یاد کرتے ہیں

کوئی بات تو کر مجھ سے بات

بڑھانے کے واسطے

کل آسماں پہ تھے کتنے ستارے

چلو یاد کرتے ہیں

تمہیں یاد نہیں کرنا میری رفاقت

کو, نہ کرو

قدرت کے وہ حسین نظارے چلو

یاد کرتے ہیں

یاد ہے تقسیم محبت پہ کیسے تم

نے مانگ لیے

چاہت کے جگنو سارے کے سارے

چلو یاد کرتے ہیں

اس نے پوچھا ہے محبت کی وفات

پر بسمہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم نے پڑھے تھے کتنے شمارے؟چلو

یاد کرتے ہیں

ختم شد

🎈🎈🎈🎈🎈🎈.....

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com